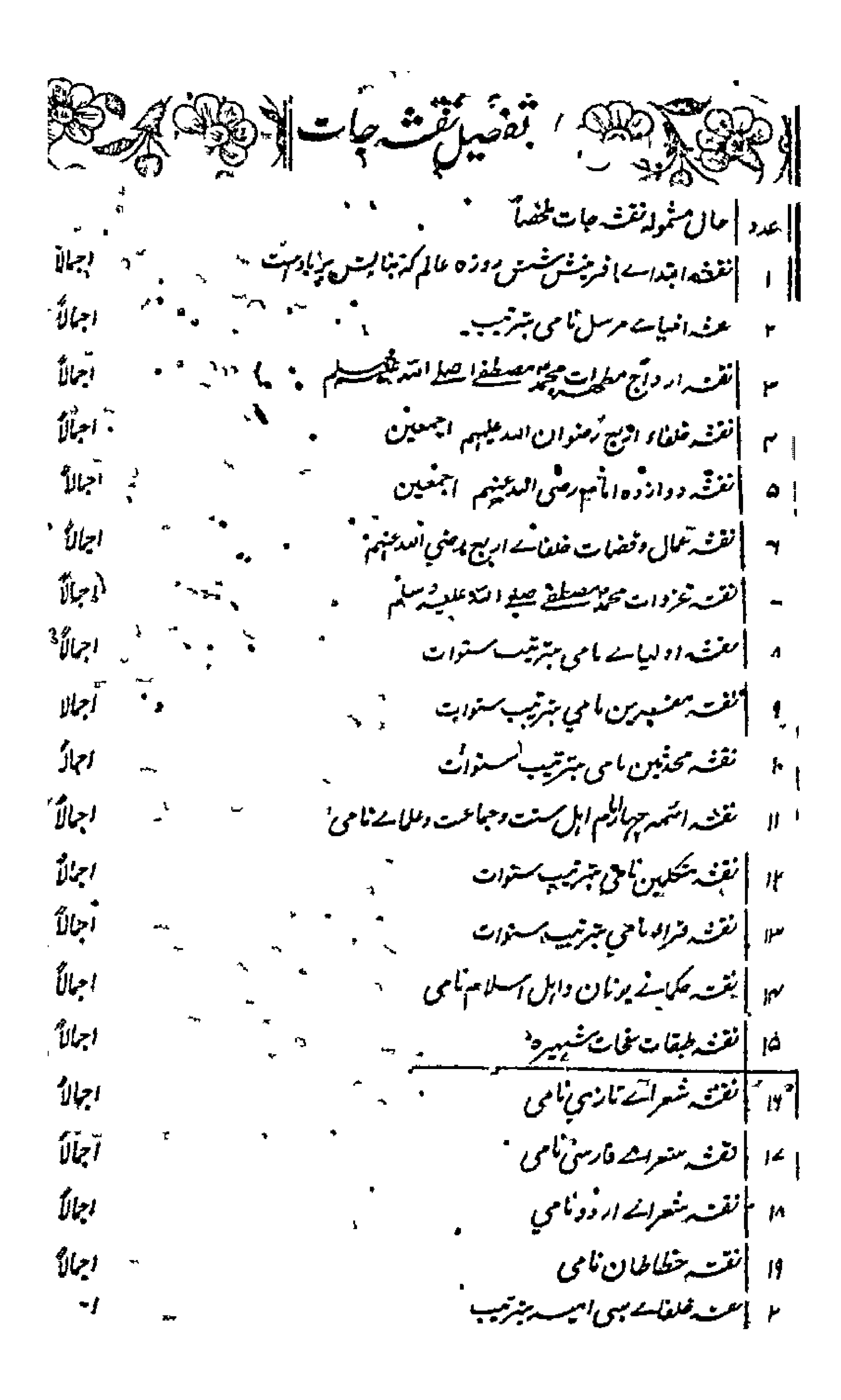
ہر ظاہر کروں کبھی خیال میں آتا تھا کہ سلاطین تیموریہ کا حال لکھوں کبھی ارادہ ہوتا تھا
بیماہ سلاطین ہند کا کبھی جملہ فرمانروایان قلمرو ہند کا حال لکھنا چاہتا تھا اسیطرح فکر
رد و بدل ازمین رہتا تھا آخر مشق یکشب بمشورۂ دل کے یہہ خیال لگا تا کہ ابتدائے افرینش سے
تا ایندم اعیان عالم کا جمع کروں پہر یہہ سوچا کہ واسطے اطمینان تام اور عمر دراز چاہئے
بہتر یہہ ہے کہ اس سبب کیفیت یہ عیان کو بطور نقشہ وجدول کے جسمین ہر شخص اور اوسکے باپ
کا نام اور تاریخ وفات اور جو وقایع اہم و عجیبہ و مجبرہ دور سنہ میں بر واقع ہوئے مخصوص ہوں
بترتیب سنوات جداگانہ نقشوں میں لکھے تو اسواسطے بقدر جتنا امکن زمانہ لیسر میں اوس مستوعب
سبی بحالت بے شغلی وضیق معاش اینجا زاگیہ تفصیل نقشجات مفصلہ ذیل کتب معتبرہ بیسیرو
تواریخ مثل تاریخ فرشتہ — و سیر المتاخرین — و تنقیح الاخبار — و جدول الاقالیم — و تیمورنامہ
و تاریخ واقدی — و تاریخ بابری — و جام جہان نما — و لب التواریخ — سفینۃ الاولیا — و تاریخ
ابو الفدا مسمی المختصر فی احوال البشر — و تاریخ کشاف عالم — و تاریخ جہانگیری — و تاریخ صبح
صادق — و منتخب السیر — و اکبرنامہ — و نفحات الانس — و تاریخ عالمگیری — و تذکرہ گلشن
بہار — و تزک تیموری — و تذکرۃ الاولیا — و طبقات اکبری — و اخبار الدول و الآثار الاول — و مرات
آفتاب نما — و چہار گلشن — و تقویم سلطانی — و رسالہ قرأت — و تاریخ حدیقۃ
الاقالیم — و تاریخ راجستان — و تاریخ چین — و تاریخ مجمع الغرایب — و تاریخ ہند اردو
و آثار الصنادید — و جامع التواریخ — و سراج القلوب — و تاریخ جواہر العلوم ہمایونی
و تاریخ انگلند — و سبحۃ المرجان فی آثار ہندوستان — و تاریخ حمزہ اصفہانی وغیرہ سے
بجانفشانی شام و عرق ریزی ما لاکلام سنہ ۱۲۶۹ ایک ہزار دو سو و نہتر ہجری قدسی
مطابق سنہ ۱۸۵۳ع موافق سنہ ۲۱۶۴ اسکندری موافق سمت ۱۹۱۰ بکرماجیتی موافق
سنہ ۱۲۶۰ فصلی میں مرتب و مدون کرکے نام تاریخی اسکا تاریخ جدولیہ رکھا اگر
بتقاضائے بشریت کہیں سہو و خطا واقع ہوگئی ہو تو ناظرین والا فطرت بدعائے خیر اذیال
تصحیح و عین عنایت سے چھپا دیں اور ہدف سہام ملامت و طعن نہ بنا دیں و قد اجاد من قال

لا تقض فوراً بعیبہ غلام ہمت الفصاحیان باکرم کہ یک صواب بہ بیند و صد خطا نشنید و من اللہ التوفیق و ہو خیر رفیق



تفصیل نقشہ جات

عدد	حال مشمولہ نقشہ جات ملخصاً	
۱	نقشہ ابتداے آفرینش شش روزہ عالم کہ بنا لیس پر باد ہست	اجمالاً
۲	نقشہ انبیاے مرسل نامی بترتیب	اجمالاً
۳	نقشہ ازواج مطہرات محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وسلم	اجمالاً
۴	نقشہ خلفاء اربع رضوان اللہ علیہم اجمعین	اجمالاً
۵	نقشہ دوازدہ امام رضی اللہ عنہم اجمعین	اجمالاً
۶	نقشہ عمال وقضات خلفاے اربع رضی اللہ عنہم	اجمالاً
۷	نقشہ غزوات محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وسلم	اجمالاً
۸	نقشہ اولیاے نامی بترتیب سنوات	اجمالاً
۹	نقشہ مفسرین نامی بترتیب سنوات	اجمالاً
۱۰	نقشہ محدثین نامی بترتیب سنوات	اجمالاً
۱۱	نقشہ اسمہ چہارگانہ اہل سنت وجماعت وعلماے نامی	اجمالاً
۱۲	نقشہ متکلمین نامی بترتیب سنوات	اجمالاً
۱۳	نقشہ قراء نامی بترتیب سنوات	اجمالاً
۱۴	نقشہ حکماے یونان واہل اسلام نامی	اجمالاً
۱۵	نقشہ طبقات نحات شہیرہ	اجمالاً
۱۶	نقشہ شعراے تازی نامی	اجمالاً
۱۷	نقشہ شعراے فارسی نامی	اجمالاً
۱۸	نقشہ شعراے اردو نامی	اجمالاً
۱۹	نقشہ خطاطان نامی	اجمالاً
۲۰	نقشہ خلفاے بنی امیہ بترتیب	

۱

نقشہ ابتدائے آفرینش شش روزہ عالم کہ بنابر آن بنیاد است و ہر روز ازین روزہا برابر ہزار سال چنانچہ در آیہ کریمہ و ان یوما عند ربک کالف سنۃ مما تعدون۔ اجمالاً

عدد	نام مخلوق	کیفیت ملخصاً
۱	نور احمدی صلعم	خدا تعالے نے پیدا کیا بموجب حدیث نبوی اول ما خلق اللہ نوری و نیز انا من نور اللہ والخلق کلہم من نوری کے اور اسی
۲	جوہر	پیدا ہوا کہ طول و عرض اسکا ہزار سالہ راہ تھے پھر جناب احدیت نے اوسکو نظر ہیبت سے دیکھا تب وہ پہٹ گیا اور اسکو جوہر بیضا بھی کہتے ہیں پھر اسے
۳	آتش	پیدا ہوئی اسکے سبب سے پتھر پگل گیا اور اوسی

آب	پیدا ہوا یوم چہارشنبہ ہے حسب الاسکے نامے پر رود گیا اوسی
دود	پیدا ہوا اور ہوا پر کیا اوسی ساعت
آسمان	پیدا ہوئے یوم یکشنبہ تھا اور نام ساتوں آسمانوں کے حسب تفصیل ذیل کی ستری ہر آسمان کے ۵۰۰ سالہ راہ ہے اول
برقیا ۱	اسمعیل نام فرشتہ مہتر اس آسمان کا ہے اور عدد فرشتہ جو کہ موکل ابر و باد ہے ہے اسی آسمان پر ہے دوم
قیدوحت ۲	روفائیل نام فرشتہ مہتر اس آسمان کا ہے اور یہہ آسمان نقرئی ہے سوم
قیدار ۳	کیکائیل نام فرشتہ مہتر اس آسمان کا ہے اور یہہ آسمان یاقوت کا ہے چہارم
ماعون ۴	بابیل نام فرشتہ مہتر اس آسمان کا ہے اور یہہ آسمان سپید موتی کا ہے اور ملک الموت کہ نام اوسکا عزرائیل ہے اسکے چار منہ ایک آگ دوسرا تاریکی تیسرا چشم چوتھا رحمت کا اسی آسمان پر ہے اور بیت المعمور کہ مروی برابر کعبہ کے ۵۰۰ سالہ راہ اور چار رکن ایک یاقوت سرخ دوسرا زبرجد تیسرا زمرد چوتھا عنبرہ کا ہے اور آفتاب بھی اسی آسمان پر ہے پنجم
رقیعا ۵	صلصائیل نام فرشتہ مہتر اس آسمان کا ہے اور یہہ آسمان زر سرخ کا ہے ششم
قیدیا ۶	سمعائیل نام فرشتہ مہتر اس آسمان کا ہے یہہ آسمان یاقوت زرد کا ہے ہفتم
عرسا ۷	نورائیل نام فرشتہ مہتر اس آسمان کا ہے اور نور سے درخشاں ہے اور فرشتگان کروبیان کہ تعداد اونکی خدائے عزوجل کو معلوم ہے اسی پر ہیں اگر اونکی ایک آواز خلق زمین سنے تو مرجائے اور سدرۃ المنتہی کہ بصورت ایک درخت اور اوراق اوسکے مشابہہ گوش فیل یاقوت احمر کا ہے اور حسن و ضیا ربا فزا ہر اسی پر ہے اور اسی آسمان پر ایک دریا ہے نام اوسکا عمیق اس قدر وسیع ہے کہ ساتوں آسمان سے زمین میں ہوکر گذر گیا ہے اور اسی دریا میں ایک فرشتہ عبادت خدا میں مشغول ہے اور پانی دریا کا اوسکے اوپر سے نہیں گذرا بعدہ
آفتاب	پیدا ہوا یوم دوشنبہ تھا

۱۵	مہتاب	پیدا ہوا یوم دوشنبہ تھا
۱۶	ستارگان	پیدا ہوئے یوم دوشنبہ تہا
۱۷	جنت	پیدا ہوئے جو کہ ساتوین آسمان پر ہے اور نام آٹھو بہشت کے یہہ ہین ۱ دار السلام ۲ دار القرار ۳ دار الخلد ۴ دار الآخرۃ ۵ جنات النعیم ۶ جنات عدن ۷ جنت الماوا ۸ جنت الفردوس بعدہ
۱۸	عرش	نور سے پیدا ہوا اور بروایتی یاقوت احمر سے اور اسکے سات ہزار کنگرہ ہین اور ہر کنگرہ سے دوسرے کنگرہ تک ۷۰۰ سال کے راہ ہے اور چار فرشتون کے گردن پر رکہا ہے اور اسکے بزرگی کو کوئی چیز نہین پہونچتی ہے اور ساتون آسمان و زمین مقابل مین عرش کے بمثابہ دانہ سپند بیابان مین معلوم ہوتے ہین اور نیچے عرش کے صور ہے کہ درازی اوسکی ۳۰۰ سال راہ ہے اسرافیل فرشتہ بیٹہہ جہکائے لیئے کہڑا ہے منتظر حکم رب العزت اور آواز صور کے ہیبت طبق زمین و آسمان تک پہونچ سکتے ہے اور ۴۰ قندیل عرش مین معلق ہین کہ فراخی ہر قندیل کے ۵۰۰ سالہ راہ ہے العظمۃ للہ تعالے وتقدس
۱۹	کرسی	پیدا ہوئے اور اسقدر بڑے ہے کہ ساتون آسمان و زمین گویا ایک سکورا خوان پر رکہا ہے اور ۱۸ حجاب نور کے معلق ہین میان عرش و کرسی کے
۲۰	لوح محفوظ	پیدا کئے گئے صفحات اسکے یاقوت احمر سے ہین اور کتابت نور سے اور طول ۵۰۰ سالہ راہ اور عرض مقدار مسافت مابین مشرق و مغرب کے اور یہہ محاذ جبین اسرافیل کے ہے اور اسمین ۱۱۵ شریعت ہین
۲۱	قلم	پیدا کیا گیا طول اسکا بقدر مسافت ۵۰۰ سالہ راہ کے اور عرض ۴۰ سالہ راہ اور خطاب رب العزت سے ہوا کہ لکہہ بموجب حکم خدائے عزوجل جو کچھہ کہ بدو فطرت و ایجاد عالم سے تا قیام ساعت تہا لکھا اور معجب ہوا کہ ہین عجب خلق غریبہ ہون اور نزدیک خدا کے جوہر شریف زیادہ مجھسے نہوگا یہہ بات جناب باری مین ناپسند ہوئے جو کچھہ لکھا تہا محو کرڈالا

		اور اپنے ید قدرت کاملہ سے پھر نسبت فرمایا اور اسکو بچے محو کیا پھر قلم سے خطاب ہوا کہ لکھ قلم ہیبت سے کانپا اور شق ہو گیا چنانچہ قیامت تک رسم شگاف قلم نوع قلم میں جاری رہے دو سبب ہوئے اس تجنیہ سے متحقق ہوا کہ ارادہ الہی جس چیز پر کہ متحقق ہوئے فی الحال ہو جاوے اور قلم نسخ و بطلان دامحا کا کھینچ جاوے بموجب آیہ کریمہ اللہ ما یشاء و یثبت
٢٢	ملائکہ	پیدا کئے گئے روز شنبہ تھا اور اسی روز جانور بھی پیدا ہوئے پھر جب تلاطم امواج سے کف پانی پر آیا اور
٢٣	زمین	پیدا ہوئے روز دو شنبہ تھا اور سطبری ہر زمین ٥٠٠ سالہ راہ ہے اور فاصلہ ایک زمین سے دوسری زمین تک بھی ٥٠٠ سالہ راہ کا ہے اور نام ساتون زمین کے یہہ ہیں اول
٢٤	دیا ١	مسافت ٥٠٠ سالہ راہ مسکن آدمیان کا ہے دوم
٢٥	بسیط ٢	جایگاہ ہوا کے ہے اور قوم عاد کو خداے تعالے نے اسی ہوا سے ہلاک کیا سوم
٢٦	ثقیل ٣	خلق انس زمین کی دست و روے مانند آدمیان اور دہن مانند سگ اور پاشل گاو و موشل گوسفند ہیں چہارم
٢٧	خطینی ٤	سنگ کبریت سے ہے واسطے عقوبت دوزخیوں کے پنجم
٢٨	مسافلہ ٥	اسمیں بچھو ہیں اونٹ کے برابر و نیش مانند نیزہ بھر از زہر سے اور ہر نیش میں ٦٠ ٣٠ فرق کا زہر ہے اور ہر فرق کا ٣٠٠٠ قلہ ششم
٢٩	ناصلہ ٦	اسمیں سانپ دوزخ کے ہیں اگر پہاڑ پر دانت ماریں تو ریگ ہو جاوے اور جو درختی مرتا ہے اسکی جان اسمیں رکھی جاتی ہے اور اسکو سجین کہتے ہیں
٣٠	ثریٰ ٧	اسمیں جایگاہ تخت ابلیس کا ہے اور گرد اسکے دیو سیاہ کھڑے ہیں ایک طرف سموم دوزخ کے ہے اور قیام زمین کا ایک ماہی پر ہے کہ نام اوکا اوقیانوس اور جواہر العلوم میں مرقوم ہے کہ نام ماہی کا شہام و کیت اندہوت و لقب بلہوت ہے ساتو طبق زمین اوپر گردن ایک فرشتہ

نمبر	نام	کیفیت
		سکے خداے تعالی نے رکہہ کر ایک دانہ یاقوت کہ کمیت اوسکے ٥٠٠ سالہ راہ ہے نیچے پیر فرشتہ مذکور کے رکہا ہے بعدہ فردوس سے ایک گاو بہیجی کہ اوسکے ٤٠٠٠ ہاتہہ و پیر اور ٤٠٠٠ سر ہین پس زمین کو درمیان دونو کتف اوس گاو کے رکہہ کر قمقمہ یعنے تودہ ریگ کو کہ جسے نیرے کہتے ہین اور بزرگی برابر سات طبق زمین و آسمان کے ہے نیچے پیر گاو کے قرار دیا اور اس قمقمہ کو درمیان دونو پیرون ماہی مذکور کے قرار دیا اور تمام بدن اوسکا خالی رہ گیا جل جلالہ و عظم سلطانہ بعدہ ۔
٣١	پہاڑ	پیدا ہوے بعدہ
٣٢	نباتات	پیدا کیے گئے یوم چہارشنبہ تہا اور اولین خلقت گہاس کے منجملہ نباتات کے ہوے بعدہ
٣٣	حیوانات	پیدا کیے گئے یوم چہارشنبہ تہا اور اولین خلقت نحل ہوے اور آخر کو قرد یعنے بندر کی بعدہ
٣٤	انہار	پیدا کی گئی یوم چہارشنبہ تہا بعدہ
٣٥	تحت الثری	پیدا کی گئی بعدہ
٣٦	دوزخ	پیدا کی گئی یوم پنجشنبہ تہا اور زمین ہفتمی پیر ہے اور نام ساتو طبق دوزخ یہہ ہین جہنم لظی حجیم سعیر سقر ہاویہ حامیہ اور ١٩ ملایک دوزخ پیر ہین اونکو زبانیہ کہتے ہین اور صراط ایک پل ہے روے دوزخ پیر کہچا ہوا کہ تمام خلوق کو اوسکے اوپر سے گذرنا ہے اور ٣٠٠٠ سالہ راہ اس تفصیل سے ہزار سال پاسن سے بالا تک اور ہزار سالہ بالا اور ہزار سالہ نشیب کو فاعتبروا یا اولے الابصار
٣٧	کعبہ شریف	پیدا کیا گیا مقام پٹرنے حباب اولین پیر بعدہ
٣٨	ابوالجان	پیدا ہوا آگ سے بعدہ
٣٩	جلبانیس	پیدا ہوکر بعد ١٨ لاکہہ سال کے مغضوب خداے تعالی کا ہوا بعدہ
٤٠	بلیقا	پیدا ہوکر ١٨ لاکہہ سال اجراے احکام شریعت مین مشغول رہا بعدہ
٤١	اشرار الجان	پیدا ہوے ١١ لاکہہ سال کے بعد محاربہ عظیم انسے اور ملائکہ سے ہوا بعدہ

۴۲	ابلیس	پیدا ہوکر آسمانون پر رہتا تہا اور محفل وعظ کے نیچے آسمان کے منعقد کرتا عرش بسبب انکار سجدہ آدم عم کے مردود ہوکر زمین پر اوتار اگیا اور یہہ رئیس ملایکہ کا تہا اور جب آدم نے ہبوط زمین کا کیا تب ابلیس منتقل کیا گیا بحر محیط کو اور اسکا تختگاہ پانی پر ٹہرا اور یہہ مثل طیور کے بیضہ دیتا اور اسکے بیضہ سے ۶۰ ہزار شیطان نکلے اور خلق پر مسلط ہوئے اور ابلیس علیہ اللعنۃ کے فخذ یمین مین ذکر و فخذ یسری مین فرج اللہ تعالی نے پیدا کر دیا اور سبھی ہر روز دس بیضہ نکلتے ہر بیضہ سے نر شیطان دشمن بنی آدم کے پیدا ہوتے تھے اور ابلیس ۱۰۰۰ سال حکومت زمین مین جنات پر کرکے آسمان پر گیا تہا اور خلقت جن کے نار سے ہے پس جبکہ ابلیس نے گناہ و کفر کیا تب مسخ کیا اللہ تعالی نے شیطان رجیم ملعون نعوذ باللہ من خذلانہ بعدہ
۴۳	بنی الجان	پیدا ہوئے اور انکو زبان عربی مین جن کہتے ہین اور طارطوس بچہ نام جان کا ہے بعد مقابلہ و محاربہ عظیم و انقضائے مدت ۱۱ لاکہہ سال کے
۴۴	آدم عم	پیدا ہوئے گل سے آخر ساعت یوم جمعہ کو اور فرشتون نے سجدہ کیا بحکم خدائے عزوجل الا ابلیس نے غرور سے انکار کے اور لبیک اول فرشتون نے وقت پیدا ہونے آدم کے کہنا شروع کے اور گرد کرسی کے طواف کرتے تھے گریہ کنان اس وقت تک عمارت کعبہ کے نہ تھے صرف زمین تھے اور قیام آدم کا جنت عدن مین تہا اور بہشت سے ۱۰ محرم ۲۷۹۲ قبل طوفان نوح عم سے نکالے گئے تھے اور قالب آدم مدت ۴۰ سال مرتبہ صلصال مین پڑا تہا اور تاریخ ۱۰ محرم کو روح مقدس انکے جسم مین براہ سر چلے گئے اور آدم صبح سے غروب آفتاب تک روز ہاے اوس جہان سے بہشت مین رہے یعنے نیم روز کہ برابر ۵۰ سال اس جہان کے ہوتا ہے اور وہ ہم شبانہ روز اکل و شرب فراق حوی مین نکیا اور ۳۰۰ سال گریہ و زاری و استغفار کیا بعدہ مژدہ عفو رب جلیل کا پہونچا اور قد آدم کا بقدر ۶۰ گز

		کی تہا اور عمر ۱۰۰۰ سال کے اور بہم ۱۱۸۵ سال قبل طوفان سے روز جمعہ کو مکہ شریف مین رحلت فرمائے اور کوہ بوقبیس مین مدفون ہوئے اور آدم کے زندگی تک ۴۰۰۰۰ پوتے دپڑپوتے پیدا ہوچکے تھے باقی حال انکا بشمول حال حوی ونقشہ انبیاء مرسلین مندرج ہے
۴۵	حوی	پیدا ہوئے استخوان پہلو سے جب آدم عم سے ہنگام منام اور فضائے جنان وساحت پروح وریحان کہ مراد جنت الماوی سے ہے البسین رہنے لگے اور حوا اسواسطے کہا کہ پیدا ہوئے وہ ایک شے حی یعنے زندہ سے **اخبار الدول والآثار** اول مین حال آدم عم وحوی کا اس نمط پر لکہا ہے کہ کنیت آدم کی ابو محمد ہے اور آدم لفظ عربی معنی اوسکے تراب ہین اور ۱۰ صحیفہ ۲۰ ورق پر بحروف عجم اونپر نازل ہوئے اور آدم خط انگلیون سے لکہتے تھے اور ہزار زبان جانتے تھے اور ازروے معجزہ کے حجر وشجر اونکے ساتہہ چلتے اور آگ نہین جلا سکتے تھے اور سنگریزہ انکے ہاتہہ مین تکلم کرتے اور تمام حرفت جماعت بشریہ اونسے اونکو ذریات نے لے اور جب تک بہشت مین رہے ولغت عربی جانتے تھے جب کہ اونسے گناہ کہانے گندم کا سرزد ہوا زبان عربی بہول گئے زبان **سریانی** بولنے لگے اور خاک واسطے بنانے قالب آدم کے عزرائیل فرشتہ جسکو ملک الموت کہتے ہین لیگیا تہا اور اول بعد نفخ روح کے قالب آدم مین کلمہ **الحمد للہ رب العالمین** زبان سے سرزد ہوا اور جواب جانب باری عز اسمہ آیا **یرحمک ربک** اور جب روح جوف قالب مین آئے اشتہائے طعام کے ہوئے پس پہلے اولین حرص ہے کہ بعد آدم مین داخل ہوئے اور جب روح قالب آدم مین نفخ کئے گئے آخر ساعت یوم جمعہ کے تہے اور طالع ثور کے اور اول سجدہ آدم کو اسرافیل نے کیا اور اونکے دانتون سے نور مثل شعاع شمس کے چمکتا تہا پہر اللہ تعالے نے ہنگام نوم اونکے ضلع یسریٰ سے حوی کو پیدا کیا طالع سرطان مین پس آدم نے اونسے انس کیا اور رنگ ہاتہہ حوی کا مثل موتی کے تہا اور جب باغواے ابلیس سبب کہانے دانہ گندم کے برہنہ ہوگئے

برگ درخت انجیر سے ستر عورت کیا اور سب اہل جنت اوپر اس حال آدم و حوا
کے روئے الا سونا و چاندی و درخت عود پہر جناب باری سے عتاب اون
در رونے والے چیز دن پر ہوا کہ تمسے دنیا مین کوئی منتفع نہوگا مگر بوقت اہل
کرنے آگ مین علی الخصوص شجر عود جب تک کہ تیز آگ مین جلایا جاسے گا بوند
وحی جناب باری سے آدم پر نازل ہوئے کہ تمنے کیون تے مہیہ کو کہایا جواب
دیا کہ باغوا سے ابلیس مع سبب کہا نے قسم اوسکے پس اللہ تعالے نے آدم
و حوی و ابلیس و سانپ و طاؤس کو جنت عدن سے زمین پر پہینک دیا آدم جزیرہ
سرندیب جبل راہون پر جو بہت بلند ہے زمین ہند میں گرے نشان
قدم آدم کا اوسکے پتہر پر موجود اور درازے قد آدم کے ۷۰ گز تھے اور اس پہاڑ
پر یاقوت احمر و الماس ملنے لجاتے ہین اور ہر روز تہوڑا پانی وہان واسطے
دہلانے قدم آدم کے برس جاتا ہے اور حوی جدہ پر گرے اور اول ملنا اونکی
سرزمین سرندیب پر شروع ہوا اور ایک صرہ یا حبہ گندم ساتھ آدم کے معہ ۳۰
شاخ اشجار جنت سے آئے تھے اور یہی حجر اسود و عصائے موسیٰ عم کہ
بقدر ۱۰ گز آس جنت سے تھے اور آدم نے پہلے جنت مین انگور کو کہایا
تہا اور آخر کو گندم اور ۱۰۰ سال سر ڈالے ہوئے اول اپنے گناہ کرنے کے سبب
روئے جب ندائے باری عز اسمہٗ پہونچی کہ اے آدم تمنے فراق جنت مین
بکا کیا یا فراق خدا مین پہر آدم سو برس اور گریہ کرتے رہے پہر توبہ قبول
ہوکر حکم متوجہ ہونے کا طرف مکہ کے ہوا پس خیام جنت سے خیمہ مرحمت ہوا اور
بنگام طواف کعبے حوی سے ملاقی ہوئے اسی سبب اوس مقام کو عرفات
و مزدلفہ کی نام سے مسمے کیا ہے اور جب کہ آدم کی بیٹی قابیل نے ہابیل
بہا سی اپنے کو مار ڈالا اوس وقت آدم مکہ مین تھے دیکہا طعام کو متغیر جانا
کہ حادثہ زمین پر نازل ہوا ہے پہر ہند مین آکر دیکہا کہ بیٹا اونکا مارا گیا ہے
چنانچہ ابتدا ئے یہہ اشعار انشا کرکے **قطعہ** تغیرت البلاد و من علیہا

		دوجہ الارض مغبر قبیح ٭ تغیر کل ذی طعم ولون ٭ وقل بشاشۃ الوجہ الصبیح قتل قابیل ہابیلاً اخاہ ٭ فوا اسفی علی الوجہ الملیح ٭ اور بعد وفات آدم کے شیث نے انکو غسل دیا اور خلق کثیر وملائکہ نے اونپر نماز پڑہے اور جبل ابو قبیس مین جسے غار کبری کہتے ہین مدفون کیا اور بعضے کہتے ہین کہ مسجد خیف مقام منی مین مدفون ہوئے اور حوا بعد فوت آدم ایک سال زندہ رہین فقط اور جب آدم نے جناب باری مین جرأت کا دم کہانے گندم کی حوالہ حوا پر کی وحوا نے مادر پر جو ارن دونون اسی شکل کا نہ تہا حوالہ کیا اس سبب سے عذاباً عذا مار کے خاک وحوا اتیان حیض ودرد نتاج یعنی زہ واستیلاے شوہر اور تادیب آدم اشتہا دسعی امر معاش مین مقرر ہوئے اور خلقت طاوس کے بہی مبدل ہوئے اور مار اصفہان وطاوس دمین کابل مین گرے بعدہ
۴۶	کعبہ	آدم نے گل سے تعمیر کیا محاذی بیت المعمور کی اور حجر اسود کہ جسمین عہد نامہ بندون کا موودع ہے ایک رکن مین نصب کیا اور بناے اولین جہان مین یہی بیت المعمور ہے کہ واسطے آدم غرم کے بہشت سے دنیا مین اللہ تعالے نے ہنگام ہبوط بہشت سے بہیجا تہا ایک دانہ یاقوت سرخ سے تہا اور قبل ہزار سال تولد ختم المرسلین صلعم کے حمیر بن ودیع ملقب بتبع بادشاہ کا مکار برسم جہانگیری مکہ معظمہ مین پہونچا اور صلابت تہہ جامہ فاخرہ کعبہ پر پہنائی او سوقت سے پہنانا جامہ کا کعبہ پر سنت ہوا اور اصح یہہ ہے کہ سعد بن کرب الحمیری نے اول چادر کا جامہ کعبہ پر پہنایا بعدہ
۴۷	قابیل	پیدا ہوئے فرزند اولین آدم کے ہین اور ساتہہ اقلیما دختر کی کہ بہت خوبصورت تہے متولد ہوئے تہی بعدہ متوحش ہوکر زمین یمن مین جاکر بہ تسلیم شیطان آئین آتش پرستی اختیار کیا اور انکی بہت اولاد ہوئی اور یہہ فارس تہی بعدہ
۴۸	ہابیل	پیدا ہوئے ساتہہ یہودہ دختر کے آخرش ہاتہہ قابیل سے مارے گئے اور

نمبر	نام	حال
		یہہ داعی یعنے نگہبان گوسفندون کے تہے بعدہ
۴۹	شیث علیہ السلام	پیدا ہوئے ۱۰۴۲ قبل طوفان کے وفات پائی اور آدم علیہ السلام نے وقت رحلت انکو ولی عہد کرکے وہ چیزین کی تہین اور پیدائش انکی تنہا بطن حوا سے ہوئی اور معنی شیث کے خدا بخش ہین اور ایک فرقہ جسکو صابیہ کہتے ہین اونکا یہہ قول ہے کہ شیث کا بیٹا ایک صابی پیدا ہوا تہا فرقہ صابئیہ منسوب اوسی سے ہے اور نزدیک فرقہ صابئیہ کے نام شیث کا عادیموث ہے باقی حال انکا قصہ انبیاے مرسل مین مشروح ہے اور شیث ملک شام مین رہتے تہے بعدہ
۵۰	انوش	پیدا ہوئے بیٹے شیث کے عمر ۶۰۰ برس کی تہے اور بقولے ۹۰۵ سال کے ۱۳۵ سال قبل طوفان کے فوت ہوئے نام انکی ماں کا محوایلہ کہ حور تہی اور بے واسطہ مادر و پدر اللہ تعالے نے اوسکو پیدا کیا تہا بعدہ
۵۱	قینان	پیدا ہوئے بیٹے انوش کے عمر ۸۳۵ سال کی ہوئی اور ۱۱۶۰ سال قبل طوفان کے وفات پائی قریب ۵۰۰ سال ریاست بنی آدم حسب وصیت پدر انکی متعلق رہی بعدہ
۵۲	مہلائیل بن قینان	پیدا ہوئے عمر ۹۰۸ برس کی تہی اقلیم بابل مین شہر سوس بنا کیا انہین کا ہے اور یہی بانی بابل کے ہین ۱۲۹۴ سال قبل طوفان کے وفات پائے اور شہر بابل پہر بعد مدت رد تہ طوفان کے بنا کیا گیا اور اولین سلاطین بابل کا طہماشقان جسنے نمرود جبار تہا کہ ۵۰۶ برس بعد طوفان کے تہا اور مدت سلطنت اس بادشاہ کے سال منجملہ اسکے ۴۰۰ سال صحیح اور ۴۰۰ سال سقیم اور اسی بادشاہ نے نہر عراق کو کہدوایا اور جوئے فرات سے لایا اور بعد اوسکے اوپر ابراہیم علیہ السلام ۴۰۰ سال تک یہہ بادشاہ زندہ رہا یہہ فرشتہ اوسکے پاس بہیجا تاکہ ایمان لاوے اسنے اوس سے نکرہ

حال	نام	نمبر
کا پوچھا اوسنے جواب معقول دیا تب اسنے براہ تکبر ہین روز مین اپنا سب لشکر واسطے مقابلہ لشکر خدا ے عزوجل کے جمع کیا پس جناب باری نے لشکر مچھرونکا اوسپر نازل کیا کہ اوہنون نے اسکے لشکر کو ہلاک کرڈالا تا ہم یہہ ایمان سے منکر رہا پھر ایک مچھر اللہ تعالے نے اسکے مغز مین داخل کردیا کہ وہ اسکا بھی کھاتا تھا اور بقدر ہوش کے ہوگیا پس ۴۰۰ برس بادشاہ مذکور جوتے سر پر کھاتے کھاتے راہی ملک عدم کا ہوا بعدہ بیٹے انکے		
پیدا ہوئے عمر ۹۶۰ برس کے ہوئے ۱۴۲۰ سال قبل طوفان سے وفات پائے بعدہ بیٹے انکے	برد	۵۳
پیدا ہوئے بانی اہرام کے ہین عمر ۳۶۵ سال کے تھے ۹۸۷ سال قبل طوفان سے وفات پائے اور بعضے مصر مین بنائے اہرام کے ہر شخص کے ہیہ اور یہی اخنوخ کو ادریس علیہ السلام بھی کہتے ہین اور اللہ تعالے نے انکو زندہ آسمان پر بلالیا اور تمام پردے آسمانون کے واسطے انکے کہول دیئے چنانچہ انکے صحایف مین سے بعضے صحیفے ایسے ہین کہ اونکا بھید و حال سوا عالم الغیب کے دوسرا نہین جانتا ہے بعدہ	اخنوخ	۵۴
پیدا ہوئے انکو لوگ جمشید بھی کہتے ہین اور یہی صاحب بعضے جا لکھا ہے عمر ۵۷ سال کے تھے اور ۱۲۶ قبل طوفان سے وفات پائے بعدہ بیٹے انکے	متوشلخ	۵۵
پیدا ہوئے انکو بعضون نے لامح لکھا ہے اور لمک بھی عمر ۸۰۰ سال کے تھے اور ۹۴۰ قبل طوفان سے وفات پائے بعدہ بیٹے انکے	لمک	۵۶
پیدا ہوئے عمر ۱۰۰۰ سال کے ہوئے ۳۰۰ برس کے بعد پیغمبر ہوئے تھے اور اول نبی ہین و نذیر ترک وا ولوالعزم بعد ادریس علیہ السلام کے انکی شریعت نے شریعت آدم کو منسوخ کرڈالا اور یہہ بڑے انبیاؤن مین سے ہین از روے عمر و شیخوخت کے مرسلین سے اور ۲۲۵۰ سال ہبوط آدم سے گذرے تھے اور ۶۰۰ سال عمر نوح علیہ السلام کے بعد اور ۲۳۴۸ سال قبل عیسے علیہ السلام سے	نوح علیہ السلام	۵۷

ببسب عصیان آل قابیل کے حسب دعوت نوح علیہ السلام کے جناب باری عز اسمہ کے
عذاب طوفان کا نازل ہوا یعنے تنور آدم یا پتھر سے طوفان آب برآمد
ہوا تھا اور بعد طوفان کے نوح علیہ السلام ۳۵۰ سال زندہ رہے اور ۱۰ رجب
مطابق ماہ آب فارسی و موافق ماہ اگست انگریزی سے آغاز طوفان کا
ہو کر ۱۰ محرم کو انجام پایا اور ۲۰۴ یا ۱۴۴ روز عالم غرق آب ہوا
اور کشتی نوح علیہ السلام کی ۱۵۰ یوم پانی پر پھرتی رہی اور اولین کشتی
محولہ دورہ سے کے گئے و آخر کو جار سے اور جب تعمیر کشتی کا تنگنیلے لگا اللہ تعالے
نے نوح کو جبرئیل نے اور دو اسم اپنے اسماے اشرف و اقدس سے بتلائے
اوس سبب سے تعمیر جاری ہوگیا وے دونوں اسم یہہ ہین اہیا آشر اہیا
اور بھی دو نو اسم ابراہیم علیہ السلام کو بیچ وقت پڑنے آگ کے بتلا دے تھے
کہ اوس ہمز سے آگ او نپر برد و سلام ہوگئے تھے اور اسما و فوموت
توریت مین لکھے ہین اور ہنگام طوفان کے دنیا مین تاریکی چھا گئے تھے کہ
کہ تمیز دن و رات کے نہین ہوتی تب اللہ تعالے نے دو حرز نوح کو ایک
بیضا دوسرا اسودا نازل کر دے اور اول نوح علیہ السلام نے وقت واسطے
نماز کے مقرر کئے چنانچہ دن ۱۲ ساعت کا و رات ۱۲ ساعت کے تہرگئے
پھر کشتے نوح طرف موصل کے گئے اور تاریخ ۲۰ محرم کشتی جودے پر
جو سوق ثمانین کے جزیرہ سے مشہور ہے ٹھہرے اوسوقت ۸۰ آدمی
کشتی مین تھے اور قبر نوح کے جبل لبنان مدینہ کرک مین واقع ہے اور بعد
طوفان جمیع خلق صلب نوح سے ہوتے ہے اور ہنا سے نوح سے سام
و حام و یافث ہین پس سب بنے آدم اب تک سب متعلقین برادر کی
نسل سے ہین اور اولاد سام کے ۱۹ زبان جانتے تھے اور اولاد حام
۱۷ زبانین اور اولاد یافث ۳۶ زبانین جانتے تھے اور بعد انقضاے
عرصہ ۲۲۴۳ ہبوط آدم سے اول بقعہ کہ ہرات مین بعد طوفان

کی کہ تعمیر پایا قلعہ شمیران کا ہے اور منتخب التواریخ میں یون لکہا ہے
کہ بانی تنور سنگین ایک نان پز سے وقت طالع ۲۱ درجہ برج دلو کے نکلن
شروع ہوا صغردشن نام پادشاہ ہیبت جوش آب سے بہاگا و واعلہ
منکوحہ وکنعان پسران حضرت نوح کہ مخالف اوسکے ملت کے تہی دونوں
کشتے سے انکار کیا طعمہ موج کے ہوئے اور پانی ۴۰ گز تک بالا ے
پہاڑون سے گذر گیا الا عوج بن عوق کے زانو تک بہی نہین پہنچا
بسبب طویل القامتے کے واضح ہو کہ طول قامت عوج بن عنق کا بقدر
۳۳۳۳ گز کے تہا اور عمر اسکی ۳۶۰۰ سال کے ہوئے تہے اور اسکے ہلاک
کے واسطے جناب باری عز اسمہ نے اسود مثل مادہ فیل و نسور مثل خر و مگس
مثل شتر بہیجے تہے اور یہہ عوج ماہی دریاے شور سے نکال کر دو آفتاب
مین بریان کر کے کہا جاتا تہا اور ابر اسکے سر سے لگتا تہا اور جب کسی شہر کے
لوگون پر غصہ ہوتا او نپر پیشاب کر دیتا وے ڈوب جاتے اور بڑا جابر تہا
تا عہد موسے ع م کے بالآخر بضرب عصاے موسے ع م کہ ۱۰ گز کے تہے اور
دس گز قد موسی کا اور ۱۰ گز طرف آسمان کے اوچہلے تہے تب ضرب
عصا کے اوسکے کعب مین لگے کہ زمین مین گر کر مرگیا اور سواے اسکے و لقمان
بن عاد کے کہ بعمر ۵۰۰ سال کے پہونچا وہ بسبب اسکے اتنے عمر نہین ہوئے
واللہ اعلم اسے ذلک کان اور کشتے کوفے سے چلے اور سات مرتبہ
طواف حرم مکہ معظمہ کا کر کے اقطار آفاق کو سیر کرتے ہوئے بعد پانچ
مہینے کے دیار غرب قلعہ کوہ جودے پر ٹہرے اور مہینے بہر تک اوس
پر رہے اور تا مدت طوفان روز و شب عیان نہ تہا حضرت نوح ع م نے
دو مہرہ نورانی مثل آفتاب کے دیوار کشتے پر نصب کیا اوسکے ذریعے سے تمیز
شب و روز اور ایام صوم و صلواۃ کے ہوتے تہے اور نوح نے واسطے رفع
نجاست باذن جناب باری عز اسمہ کے ہاتھ اوپر پیٹہ ہاتی کے رکہا اوسے

			خوک پیدا ہوئے اور واسطے رفع زحمت موشان کے باہم شیر پر غل اوسنے عطسہ کیا اوسکی ناک سے بلی پیدا ہوئے اور پہلی کو بھی کو واسطے خبر پیدا ہونے زمین کے بھیجا وہ نہ پھرا پھر کبوتر کو روانہ کیا وہ تھوڑی خاک مقدار زمین لایا پھر بروز عاشورہ محرم مطابق کشتی سے باہر نکلے اور نیچے کوہ جودی کے ایک قریہ بسایا جو سب آدمی اسی تھے اسواسطے اوس موضع کا نام سوق الثمانین ہوا اور بعد طوفان کے اوس ملوک مہرانیہ سے سوسان ہے تحقیق انکا نقشہ انبیا در سلطنت میں مندرج
۵۸	حام		پیدا ہوئے نوح کے بیٹے ہیں اور انکے ۹ لڑکے ہوئے اور ۱۷ یا ۱۸ لغت اونکے اولاد میں جاری ہوئے عمر ۵۴۰ سال کے تھے اور جبشہ انکے اولاد ہوئے ہیں اور بعد طوفان نوح کے بنصر اسکا بیٹا بادشاہ اولیں ملک مصر کا ہوا ہے بعد اسکے اسکا بیٹا مصر بعد اسکا بیٹا قبط ہوا بعدہ
۵۹	سام		پیدا ہوئے واضع علم ہیئت کے ہیں ۹۷ سال قبل طوفان سے اور ولیعہد اپنے باپ نوح مرحوم کے ہوئے اور ۹ بیٹے انکے ہوئے اور ۱۹ لغت اولاد انکے میں جاری ہوئے اور عمر ۶۰۰ سال اور انکے بیٹے ارم اور ارم نے عوص اور عوص کے بیٹے عاد جیسا کہ ہاشم کو بھی ہاشم کہتے ویسے اولاد عاد کو بنی عاد کہتے ہیں اور عاد پرستش شمس کیا کرتا تھا اور عمر اوسکے ۲۰۰۲ سال کے ہوئے تھے اور اولین بادشاہ زمین کا تھا اور اسوقت میں اس سے اشد لطش واقوے عقل واعظم اخلاق دوسرا زمین پر نہ تھا اور اسنے اپنی صلب سے ۴۰۰۰ اولاد دیکھے اور ۱۰۰۰ عورت بکر سے شادی کی اور بعد عمر ۱۲۰۰ سال کے مرگیا اور اسکے دو بیٹے ایک شدید دوسرے شداد پس فرزند دومی نے بعہد حضرت ہود علیہ بہشت ارم بنوائے

		۵۰۰ سال کے عرصہ مین باہتمام ۱۰۰۰ اکس جرمان وہ کہ ہر ایک کے ساتھہ ۱۰۰۰ نفر کارکن تہا باقی حال ارم کا نقشہ عمارات عالیے ونقشہ بدن دبلدان مین مشرح مندرج ہے اور طول قامت ہر ایک بنی عاد کا ۴۰۰ ذراع تہا واللہ اعلم بالصواب اور شداد کے بیٹی کا نام عملاق بہی ہے فقط اور اخبار الدول والآثار الاول مین نام پسر شداد کا مرشد لکہا ہے ہوا صحیح بعدہ
۶۰	یافث	پیدا ہوئے پہر حام مذکورہ بالا کے پانچ بیٹے پیدا ہوئے اور مورخان اسلام یافث کو بولجہ خان بہی کہتے ہین اور ترک ومغول انکے اولاد سے ہین اور بعد طوفان نوح عرم کے اول یہی بادشاہ ملک تاتار کا ہوا تہا اور بقول انگریزان اولاد یافث سے ہین اور ۳۶ لغت درمیان اولاد یافث کے جاری ہوئے ایک فرقہ فہم کلام دوسرے کا نہین کرتا تہا فقط بعدہ
۶۱	ہند	حام سے پیدا ہوکر سلطنت پر بیٹہا اسکے چار بیٹے تہے منجملہ اونکے ایک کا نام نیگ تہا نیگ کا بیٹا برہمن نام وزیر کشن کا تہا اور اوسکے اہتمام سے اودہ کہ اول شہر ہند سے ہے اباد ہوا فقط بعدہ
۶۲	توران	پیدا ہوئے ہند سے بعدہ
۶۳	پورب	پیدا ہوئے ہند سے انکے ناتی پوتون مین ایک شخص کشن نام پیدا ہوا معاصر طہمورث بادشاہ ایران کے کہ اولین راجہ تہا اور بہت عاقل وشجاع وعظیم الجثہ اور ۴۰۰ سال راج کیا بعدہ
۶۴	پچہم	پیدا ہوئے ہند سے بعدہ
۶۵	اوتر	پیدا ہوئے ہند سے بعدہ
۶۶	دکہن	پیدا ہوئے بعدہ بیٹے دکہن کے اول مرہٹ دوم کہتر سوم تلنگ پیدا ہوئے اور ہر ایک نے اپنے نام پر عمارت بنائی اور شہر آباد کیئے بعدہ

نمبر	نام	کیفیت
۶۷	بشن	پیدا ہوئی راتہور بوچوہان لقب اسکا ہوا ہمعصر ضحاک بادشاہ کا تہا
۶۸	کیشو راج	پیدا ہوا ہمعصر منوچہر بادشاہ کا تہا اور بیٹا مہاراج کا تہا بعدہ
۶۹	فیروز رائے	پیدا ہوا اور رستم پہلوان کے ہاتہہ سے مارا گیا بیٹا کیشو راج کا تہا بعدہ
۷۰	سورج	پیدا ہوا اور رستم نے اوسکو سلطنت پر بٹہایا اور ۲۵۰ سال راج کرکے شہر قنوج کو آباد کیا اور بت پرستی ہند مین اسکے وقت سے مروج ہوئے راجپوت اسکی نسل سے ہین بعدہ
۷۱	بہرایچ	پیدا ہوا شہر بہرایچ آباد کیا اسکا ہے بعدہ
۷۲	کیدار برہمن	پیدا ہوا یہہ بہائی شنکل کا ہے ۴۲ سال راج کیا
۷۳	شنکل ہند	پیدا ہوا یہہ شخص راجہ تہا شہر لکہنوتی کا اسنے احداث کیا اور بسبب اطاعت افراسیاب لڑائی مین ہمایون کے رستم کے ہاتہہ سے مارا گیا بعدہ
۷۴	رہت	پیدا ہوا قلعہ رہتاس گڈہ بنایا ہوا اسکا ہے
۷۵	مہاراج	پیدا ہوا یہہ راجہ کشن کا بیٹا ہے ہمعصر جمشید بادشاہ کے تہا ۷۰۰ سال راج کیا ایک سردار اسکے فوج کا بلچند تہا کہ مالوہ اوسی کے نام پر منسوب ہے چند ضابطہ اختراع کئے کہ اب تک جاری ہین ازانجملہ ایک یہہ ہے کہ اولاد برہمن کو کام وزارت و نویسندگی پر مامور کیا تہا اور تمام فرقہ کو دو فرقہ ایک بیس دوسرا اسودر بیس کو کام کہیتی و پیشہ وری معقول پر مشغول کیا اور سودر کو خدمتگاری پر رکہا اسکے آخر وقت مین نریمان پدر سام نے ہند پر لشکرکشی کی اور ملک سندہ و پنجاب مین دخل کر لیا یہہ حال دیکہکر اولاد دو کہن نے بہی مہاراج کے تابعداری سے اسرتابی کے بعدہ

۷۶	کید راج	پیدا ہوا بعدہٗ
۷۷	دہلو	پیدا ہوا اور شہر دہلی آباد کیا ہوا اسکا ہے بعدہ
۷۸	فور قنوجے	پیدا ہوا اولا یہہ راجہ کمایون کا تہا اسنے قنوج کو دہلو کے ہاتہہ سے چہین لیا اور بعد ۳۰ سال کے سکندر رومی کے ہاتہہ سے مارا گیا بعدہ
۷۹	کید ہندی	پیدا ہوا یہہ راجہ مطیع سکندر رومی کا ہوا اور تین سو سال عمر کید ہندی کے ہوے تہے کہ سکندر رومی نے جسکو ذوالقرنین اصنع کہتے ہین قاصد بہیجکر اسکو طلب کیا آخر کید نے تعظیم رسولون کے کر کے اور تحفہ و تبرکات فاخرہ دیکر باز پس کیا اور کہلا بہیجا کہ میرے پاس مدت سے چار ایسی چیزین ہاتہہ لگی ہین کہ کسی بادشاہ کے خزانہ خیال مین متصور نہونگی اول یہہ ایک مخدرہ از بس حسین دوسرے ایک فیلسوف کہ جو کچہہ کسی کے دل مین گذرے بے نسبت سوال ظاہر کر دیوے تیسرے طبیب حاذق چوتہے ایک قدح کہ جب پانی سے بہر دو مجموع خلایق پانی پیوین اور وہ ویسا ہی بہرا رہے سکندر نے ان چیزون کو منگایا اور کید ہندی کو بعذر کبر سنی کے بولانے سے باز رکہا اور امتحان ان چیزون کا کر لیا فقط بعدہ
۸۰	راجہ ستار چند	پیدا ہوا بعدہ
۸۱	راجہ ہوبا جوند	پیدا ہوا یہہ خواہر زادہ راجہ فور قنوجی کا ہے بعدہ
۸۲	راجہ کلیان چند	پیدا ہوا بعدہ
۸۳	راجہ بکرماجیت	پیدا ہوا بعدہ
۸۴	راجہ سالباہن	پیدا ہوا بعدہ
۸۵	راجہ بہوج	پیدا ہوا بعدہ
۸۶	راجہ باسدیو	پیدا ہوا ۷ سال راج کر کے بہرام گور تنہا ہند مین آکر اسکے لڑکے سے دختر کے شادی کر کے اپنے ملک کو چلا گیا بعدہ
۸۷	راجہ انند دیو	پیدا ہوا بعدہ

۸۸	راجہ رام دیو	پیدا ہوا پہلے یہہ سپہ سالار راجہ باسدیو کا تہا پہر راجہ قنوج کا ہوگیا تب ۵۰۰ راجہ کو اپنا مطیع کر لیا اور ۴۵ سال راج کیا بعدہ
۸۹	راجہ پرتاپ چند	پیدا ہوا یہہ بہی سپہ سالار فوج راجہ رام دیو کا تہا اخر شش یہہ بہی راجہ قنوج کا ہوگیا نوشیروان عادل نے دست درازی کرکے اسپر خراج مقرر کیا اور بعد فوت راجہ پرتاپ چند کے رایان اطراف زور پکڑکے اکثر ولایت پر متصرف ہوگئے تہوڑا ملک اسکے اولاد کے پاس رہ گیا تب سے یہے لوگ ملقب رانا سے ہوئے کسواسطے راجہ را جنکو ہندی میں رانا کہتے ہیں ابتک راجگی اودے پور رانا سے تعلق رکہتے ہیں اور سب راجے ہند کے اسکے خاندان کے تعظیم سبب قدامت کے کرتے آئے بعدہ
۹۰	راجہ بالو یو	پیدا ہوا بعدہ
۹۱	راجہ جیپال لاہوری	پیدا ہوا یہہ راجہ پنجاب کا تہا کہ ہاتہہ غزنویوں سے مارا گیا بعدہ
۹۲	راجہ کلیچند	پیدا ہوا یہہ راجہ دکن کا تہا اور بلدہ کلبرگ اسے منسوب ہے بعدہ
۹۳	راجہ بیجے چند	پیدا ہوا اسنے شہر بیجانگر کو طرح کیا اور بیجانگر کو بیجاپور کہتے ہیں فقط بعدہ
۹۴	راجہ نل	پیدا ہوا یہہ راجہ مالوہ کا تہا اور عاشق دمن دختر راجہ بہیم سین کا تہا فقط بعدہ
۹۵	رائے پتہورا	پیدا ہوا اور سلطنت ہندوں سے جاتے رہے اب بیان اولاد یافث کا ہوتا ہے
۹۶	یاجوج و ماجوج وغیرہ	اولاد یافث سے ہیں ایسے ایک خلق کثیر وجود میں آئے چنانچہ عبداللہ بن عمر کہتے ہیں کہ بنی آدم دس جز از انجملہ نو جز امم یاجوج و ماجوج باقی اہل تمام عالم کے ہیں ایک نفر انہوں میں سے نہیں مرتا ہے جبتک ہزار نفر اپنے نسل نہ دیکہ لیوے اور اخبار میں آیا ہے کہ یاجوج و ماجوج دو گروہ ہیں کہ ہر ایک اونسے چار سو فرقہ پر تقسیم ہونگے ہیں

اور سب بیلے تین صنعت ہین ایک اون مین سے قامت ۲۰ اگز طول اور دوسرے کا طول و تقعر ایک شبر سے چار زراع تک اور تیسرے کلیم گوش فیل اور کرگدن انسے برابر سے نہین کر سکتے اور طریق مذمومہ اونکے سے ایک یہہ ہے کہ جب کوئی مرجاتا ہے اوسکو کہا جاتے ہین اور خورش اکثر انکے دانہ خرتوت کے ہے ان کمراہونکا دین و شریعت نہین ہے خدا کے پرستش نہین کرتے بلکہ مثل ذوات کے زندگانی کرتے ہین ذوالقرنین کہ اولاد یافث بن نوح سے تہے اور بادشاہ اعظم واسطے اندفاع مضرت یاجوج ماجوج کے سد میان دو کوہ کہ ممر اوس قوم کا تہا حضر کرکے اور پانے تک پہونچا کر سنگہاے عظیم اوسکے اساس مین رکہنے بعد اوسکے سد بنائی قطعہ ہاے آہن ومس پر تو سے وشرب سے اور کہتے ہین کہ طول اوسکا ۵۰ فرسخ اور عرض دیوار کا ۵۰ میل اور ارتفاع ۲۸۰۰ ارش ہے الغیب عند اللہ باقی حال انکا کتب سیر مین مندرج ہے اب خلاصہ حال سام کا لکہا جاتا ہے اوسمین دو فرقہ ایک پیغمبران دوسرا بادشاہان کا بیان اول فرقہ پیغمبران کا یہہ ہے		
پیدا ہوئے سام سے اور معاصر انکا مصر بادشاہ تہا اور ظہور طوفان سے ۲ برس گذرے تہے بعدہ۔	ارفخشد	۹۸
پیدا ہوے بیٹے ارفخشد کے بجے بعدہ	شالح	۹۹
پیدا ہوئے انکو ہود عرم بہی کہتے ہین قبر انکی حضرموت یا دمشق مین ہے بعدہ انکے بیٹے قحطان اور قحطان کے بہائی یونان تہے بعدہ	غابر	۱۰۰
بیتے فالج کے پیدا ہوئے انکے وقت مین زبانین زمین درمیان اولاد نوح کے تقسیم ہوئے اسوقت ۷۰ سال طوفان کے گذرے تہے اور اسوقت تک ۷۲ فرقے تہے اور سب تبادلہ زبانون	ارغو	۱۰۱

		کا ابوعیسی نے یون لکھا ہے کہ اولاد نوح کے بعد طوفان کے منتشر ہوئے کثرت سے جب سبنے یہہ تجویز کی کہ ایک قلعہ ایسا اونچا بناو کہ دوسرے دفعہ اگر طوفان آوے تو پہر ہمکو گزند نہو بموجب سبکے ندے کے یہہ قرار پایا کہ ایک برج بلند آسمان تلک بناو اس سبب اللہ تعالے نے اونکی زبانین متفرق کردین تاکہ ایک دوسرےکے بولے نہ سمجھے چنانچہ ایسا ہے ہوا الا عابر محفوظ رہا یعنے اوسکی زبان عبرانی رہی وہ بندگی خدا کی عبادت کرتا رہا فقط اور نمرود بادشاہ جبار مذکورہ بالا بہی اسکے وقت مین پیدا ہوا کہ نام اوسکا طماسقان تہا بعدہ
۱۰۲	شاروغ	پیدا ہوئے انکا نام توریت مین سرود رہے بعدہ
۱۰۳	ناحور	پیدا ہوئے سنہ ۹۲۰ بعد طوفان کے گزرے تہے بعدہ
۱۰۴	تارخ عرف آزر	پیدا ہوئے بعد طوفان نوح عم مدت (۲۰۰) سال کے دبقول اکثر چچا حضرت ابراہیم عم کے تہے بعدہ
۱۰۵	ابراہیم عم	پیدا ہوئے انکے دو بیٹے تہے پہلے
۱۰۶	اسمعیل عم	پیدا ہوئے جاننا چاہیے کہ خلفاء اسلام کے تین طبقہ ہین اور سب قریش اسکی نسل سے ہین طبقہ اول خلفاء راشدین اولین اونمین ابوبکر صدیق رض اور آخر امام حسین رض طبقہ دوم امویہ طبقہ ثالث عباسیہ اور فرق درمیان خلافت اور ملک اور سلطان من حیث شرع شریف کے یہہ ہے کہ حضرت عمر خطاب رض فرماتے ہین کہ جو وقت وضع کے جاوے کوئی شے بیت المال سے بغیر حق مین اور لیجاوے غیر موضع سے غصباً و مصادرۃً قصداً یا خطاءً تو بس ملک ہی اور خلیفہ وہ ہے کہ لیوے حق اور دیوے حق مین اور سلطان وہ ہے کہ جسکی ولایت مین ملوک ہودین

اور کمتر لشکر اوسکا دس ہزار سوار سے نہو اور ممالک متعدده کا مالک ہو اوسکو سلطان اعظم بہی کہنا جایز ہے اور اوسکے واسطے بشرط یہہ ہے کہ اوسکے نام پر خطبہ اقل تین روز و اکثر تین مہینے ممالک متعدده و بلاد مختلفہ مین پڑہا جاے نہیں اب تا اندم سلطنت کا مدینہ قسطنطنیہ پر منتقل ہوا ہے ایدہا اللہ و ابدہا بعده بیٹے ابراہیم عم کے		
پیدا ہوئے پہر اسحاق کے دو بیٹے ہوئے مفصلہ ذیل	اسحاق عم	۱۰۷
پیدا ہوئے ملوک و سلاطین روم انکے اولاد مین ہوئے اور وجہہ تسمیہ روم کے یہہ ہے کہ عیص نے اراضی روم مین رحلت فرمایے اور عیص کو دختر انکے عم یعنے بنت اسمعیل عم سے پانچ لڑکے تولد ہوئے ایک کا نام روم تہا کہ سب رومی اوسکے نسل سے ہین عمر عیص کی ۱۴۷ سال کے ہوئے تہے بعده	عیص عم	۱۰۸
پیدا ہوئے اور اتفاقات سے عیص عم و یعقوب عم کے وفات ایک ہے روز ہوئے بعده	یعقوب عم	۱۰۹
پیدا ہوئے بعده	ایوب عم	۱۱۰
پیدا ہوئے بعده	ذو الکفل عم	۱۱۱
پیدا ہوئے بیٹے عنقا کے تہے بعد	شعیب عم	۱۱۲
پیدا ہوئے نام انکا ابو العباس و ایلیا تہا معاصر ذو القرنین اکبر کے تہے چشمہ آب حیوان پایا اوز پانی اوسکا پیا حق تعالے نے اونکو زندگانی دراز عطا کے اور علم و دانش سے بہره مند کیا خضر اور جہان پاے مبارک رکہتے تہے وه جگہ سبز ہو جاتی تہی اسلیے خضر کہلاے اور آپ موکل مین ہوا پر تا نفخ صور اور صاحب بحر کے بعده	خضر عم بن ملکان	۱۱۳

١١٤	اسکندر رومی	پیدا ہوا بعدہ
١١٥	ریان بادشاہ مصر	پیدا ہوا بعدہ
١١٦	مصعب بادشاہ مصر	پیدا ہوا بعدہ
١١٧	قابوس بادشاہ	پیدا ہوا بعدہ قوم قبطی سے
١١٨	فرعون بادشاہ	پیدا ہوا محکم و بلند ترین بنا جہان میں محل فرعون کا تہا کہ عرصہ سات سال میں کے ہزار آدمی کے اہتمام سے طیار کردایا ذریعہ ہامان وزیر اپنے کے بالآخر بحکم خدائے عزوجل تین ٹکڑے ہوکر منہدم ہوا ایک ٹکڑا ہندوستان میں دوسرا حد مغرب میں تیسرا کا ریگر دن پر پڑا اور کہتے ہیں کہ یہہ بادشاہ کبہی بیمار نہیں ہوا اور قابوس بادشاہ اسکا بہائی تہا اور نام اس فرعون کا لاطیس بن کا تم تہا اور اسکو اہل اثار نے ولید بن مصعب لکہا ہے اور یہہ فرعون موسوی دہقنی تہا اور ٠٠٤ سال بادشاہی کے اور اسنے ندا انا ربکم الاعلی کے دے تہے اور ایلیا اسکے دختر نے بسبب لگانے لعاب دہن موسی عم کے مرض برص سے نجات پائے تہے اور فرعون نے ٩٠ لاکہہ بچہ کو قتل کروا ڈالا تہا اور اولین بادشاہ قوم عملیقی کا ولید بن ومغ ہے اور حال غرق ہونے لشکر فرعون کا رود نیل میں اس نمط پر ہے کہ مردان کارے بنی اسرائیل کے ٦ لاکہہ ٧٠ ہزار اور مجموع قوم عورت اور لڑکے دجوان وبڈہے ١٢ لاکہہ تہے علی الصباح قبطیوں نے کسی کو ندیکہا خفقان مال سے مشورہ کرنے لگے اور استغاثہ آگے فرعون کے لیگئے اوسنے ذریات بنی اسرائیل کو ڈہونڈا جانکے بجمعیت ٢٣ لاکہہ سوار کے تعاقب کے ہوئے روز عاشورہ محرم ٦ گہڑی روز کے نزدیک سپاہ موسی عم کے

		پہونچے اس حال کے ہوتے بھی ہیں اب دریاے نیل کا ۱۲ کوچہ ہوگیا اور جبرئیل سے زنگ کیا اور افتاب اوسپر چمکا اسباط بنی اسرائیل سے ہر ایک سبط ہر کوچہ مذکور سے چار گہری ہیں اور بلا دریا سے عبور کر گیئے فرعون نے بہی باغواے **ہامان** وزیر اپنے کے کہوڑا دریا مین کودایا جبرئیل مقدمہ لشکر کے ہوئے تہے اور میکائیل مرد مان بازماندگان کو ہانکتے تہے جب مقدمہ لشکر دریا مین پہونچا اور ساقہ لشکر کا دریا مین اگیا بحکم الہی اجزاے پانی کے اپسمین مل گیئے اور ستمردون کو ہلاک کیا روز شنبہ جمادی الاخر تہا اور نام زن فرعون کا **اسیہ بنت** مزاحم تہا اور پیش از عہد حضرت ختم المرسلین صلعم نساء العالمین سے ہین دو عورت ایک بی بی اسیہ دوسرے بی بی مریم بنت عمران کے بعدہ
۱۱۹	قارون بادشاہ	پیدا ہوا لغت عبری مین اسکو قاروج کہتے ہین بیٹا **مصعب** یا نصیر بن فاہت کا تہا اور لڑکا چچا موسے عم کا ہوتا ہے بہت عالم و افضل بنی اسرائیل سے تہا اور موسے عم سے علوم غریبہ و صنعت عجیبہ کیمیا گری سیکہی تہے اور قبل موسے عم کے کوئے فن مین ماہر تہا کثرت خزانہ قارون کے یہان تک تہی کہ ۴۰ اونٹ یا خچر کنجیان صنادیق خزاین اوسکے کو اوٹہاتے تہے بسبب لگانے اتہام بد موسے عم پر اونکے دعا سے معہ مال و منال زمین مین سماگیا بعد اوسکے جناب باریعو سے ندا آئے کہ اب تا قیامت زمین کسی کے فرمان مین نکرونگا محفوظ رہو
۱۲۰	بخت نصر بادشاہ	پیدا ہوا اور ہیکل و بیت المقدس کے خرابی ۳۴۲۵ سال بعد طوفان کے ہوئے اور یہی سنہ اسکے جلوس کے ہین اور اسیکے زمانہ سے ملک شام تابع بابل کے ہوا اور عظماے بادشاہ نے صنم کدہ بنایا تہا اور اسی معصیت کے پاداش مین ۷ برس یہہ بادشاہ تبادل صورت مصور ہوا تہا بعدہ صورت اصلے ہوگیا اور دانیال

		حرم نیابت مین لڑکی بخت نصر کے انتظام لشکر و رعایا کا کرتے تھے اخیر لڑکا بھی بعد یک سال بسبب تمرد و تکبر بضرب شمشیر مارا گیا جسکا نام بلشصر لڑکے بخت نصر کا اولاد تہا اور اسکا بیٹا طلماس تہا
۱۲۱	اخسطیرش بادشاہ	پیدا ہوا بعدہ
۱۲۲	دقیانوس بادشاہ	پیدا ہوا کہ اصحاب کہف کہ نام اونکے یہہ ہین یملیخا مکسلمینا کشفوطط تبیونس اذرفطیونس کشفیطیونس یوانس یونس واسیم کلیم قبلیر سنہ کیومرث بادشاہ کے بعد اسکے کہ ڈر سے یہ مین پہاڑ مین چھپے تہے بعدہ منجملہ ۱۲ پسران یعقوب عم کے
۱۲۳	یوسف عم	پیدا ہوئے بعدہ
۱۲۴	موسی عم	پیدا ہوئے بعدہ
۱۲۵	ہارون	پیدا ہوئے بعدہ
۱۲۶	یوشع بن نون	پیدا ہوئے ۱۵ ۱۵ سال بعد طوفان نوح عم کے مدینہ اریحا مین اور ہنگام زیست موسی و ہارون کے یہہ نبوت سے مشرف ہوئے اور جب موسی نے شہر نیسان کے دسوین تاریخ وفات پائے بنی اسرائیل شہر شریعہ مین کہ جسے ہزارون یہہ کہتے ہین گئے بعدہ
۱۲۷	حزقیل	پیدا ہوئے بیتے بورا ایک تھے بعدہ
۱۲۸	الیاس عم	پیدا ہوئے بعدہ
۱۲۹	الیسع	پیدا ہوئے بعدہ
۱۳۰	ایوشن عم	پیدا ہوئے بعدہ
۱۳۱	سموئیل عم	پیدا ہوئے بلقا من سے اور عمالقہ مقاربہ پر غالب اکر دیار شام پر لشکر کشی کر کے فتح پائے اور تابوت سکینہ کو ۳۰۰ نفر پیغمبرزادون و ملک زادون کے ساتھ لے گئے اور جالوت بادشا

نمبر	نام	کیفیت
		عمالقہ کا تہا بعدہ
۱۳۲	طالوت ع	پیدا ہوے سبط بنیامین بن یعقوب سے تہے اور بسبب طول قامت بکے موسوم طالوت سے ہوسے اور حسین بہی تہے اور تین سو تیرہ آدمی لیکر جالوت سے لڑہی اور جالوت بڑا جابر تہا اور ایک بیضہ اوسکے سر مین تہا کہ اوسکو تینسو ادمی اوٹہاتے تہے بعدہ
۱۳۳	داؤد عم	پیدا ہوئے بعدہ انکے بیٹی
۱۳۴	سلیمان عم	پیدا ہوئے بعدہ
۱۳۵	لقمان حکیم	پیدا ہوئے اختلاف ہے اونکے نبوت مین اور اتفاق ہے اونکے حکمت مین اور نصایح اونکے مشہور ہین اور پیدایش اونکے دیار نوبہ مین ہوئے اور نسبہ قام تہے اور بیٹے باعور کے تہے اور اخبار الدول اثار الاول مین نام انکے باپ کا عنقا لکہا ہے بعدہ
۱۳۶	ارمیاء عم	پیدا ہوئے بیٹے خلیف کے تہے بعدہ
۱۳۷	دانیال عم	پیدا ہوئے بعدہ
۱۳۸	عزیر عم	پیدا ہوئے بعدہ
۱۳۹	زکریا عم	پیدا ہوئے بعدہ
۱۴۰	یحیی عم	پیدا ہوئے بعدہ
۱۴۱	عیسی عم	پیدا ہوئے بعدہ
۱۴۲	حنظلہ الصادق عم	پیدا ہوئے بیٹے ابی صفوان کے تہے اور ہاتہہ سے شریروں کے مقتول ہوئے بعہد وقیانوس بادشاہ اور مبعوث ہوئے تہے واسطے سکناے اہل رث کے اور بدنین رث مین ایک پہاڑ ہے بہت بلند موسوم فتخ او سپر طیور عظیمہ رہتے ہین چنانچہ طایر عنقا جسکا منہ مثل منہ انسان کے ہے اور چار بازو ہوتے ہین تہا اسکو ہنود سیمرغ جانتا تہا اللہ تعالے نے اوسکو

نمبر	نام	کیفیت
		بعض حرا یہ بجبر بحیط مین ڈال دیا اور سبب ورادنی عنق سینے گردن موسوم عنقا سے ہوا ہے بعدہ
۱۴۳	حریج راہب	پیدا ہوا بعد ۱۳۳ سال ہجرت اختیار کے اخیر کار زانیہ نے اوجار کے متہم رما کیا کہ حکم قتل کا ہوا لیکن بسبب شہادت جنین کے ہونے ہو کر بچ گئے بعدہ
۱۴۴	برصیصا عابد	پیدا ہوئے راہبان بنی اسرائیل سے تھے بڑے عابد اور ۲۰۰ سال عبادت خدا کے کرکے آخرش وسوسہ شیطان سے دختر بادشاہ بنی اسرائیل سے مباشرت کے اور بحکم حاکم دار پر چڑھائے گئے اور عذاب اجل مین گرفتار ہوئے الا شیخ سعدی شیرازی نے مجالس خمس اپنے کتاب مین اس قصہ کو ادنی منظ بیر تحریر فرمایا ہے بعدہ
۱۴۵	شمسون	پیدا ہوئے بنی اسرائیل سے تھے ایکی عورت نے انکو جب سوئے محاسن ایکے مین باندھکر آگے حاکم کے حاضر کیا حاکم نے سونے کا حکم دیا آخر اب سچ کئے اور اپنے عورت کو طلاق دیا
۱۴۶	خالد بن سنان علیہ السلام	پیدا ہوئے اولاد حضرت اسمعیل ع سے تھے اور آتش سنگستانی اعراب کو بجھا دیا اور خبر دیے تھے کہ بعد مرگ تین رات کے ایک گورخر اوپر سے قبر میرے کے دوڑیگا اور تین دفعہ بانگ کریگا اوسکو مارکر اور حکم پہاڑ میرے قبر پر ڈال دینا مین زندہ ہوکر تمکو حال دنیا و آخرت سے خبر دونگا چنانچہ ویسا ہی ہوا الا ہنگام مارنے کے مانع ہوئے اور قبر سے باہر نہین نکلے اب حضرت اسمعیل ع کے سلسلہ کا بیان ہوتا ہے کہ بیٹے اونکے
۱۴۷	حمل	پیدا ہوئے بعدہ
۱۴۸	عدنان	پیدا ہوئے واضح ہو کہ یہان تک نسب ختم المرسلین کا باتفاق ہے اسمین کچھ گفتگو نہین باقی مین گفتگو ہے اور عدنان ابراہیم

		عرم کی اولاد سلسلہ میں بسطرح پر کہ عدنان بن اود بن مقوم بن ناحور بن تارح بن یعرب بن یشجب بن نابت بن اسمعیل بن ابراہیم [illegible]
۱۴۹	معد	پیدا ہوئے ولدہ
۱۵۰	نزار	پیدا ہوئے ولدہ
۱۵۱	مضر	پیدا ہوئے
۱۵۲	الیاس ثانی	پیدا ہوئے ولدہ
۱۵۳	مدرکہ	پیدا ہوئے والدہ
۱۵۴	خزیمہ	پیدا ہوئے والدہ
۱۵۵	کنانہ	پیدا ہوئے ولدہ
۱۵۶	نضر	پیدا ہوئے ولدہ
۱۵۷	مالک	پیدا ہوئے ولدہ
۱۵۸	فہر	پیدا ہوئے بیٹے انکے تین ہوئے
۱۵۹	مرہ	پیدا ہوئے ولدہ
۱۶۰	غالب	پیدا ہوئے والدہ
۱۶۱	بلال	پیدا ہوئے بعدہ بیٹے مرہ کے
۱۶۲	سعد	پیدا ہوئے ولدہ
۱۶۳	کعب	پیدا ہوئے و
۱۶۴	عمر	پیدا ہوئے ولدہ
۱۶۵	عامر	پیدا ہوئے ولدہ
۱۶۶	عثمان	پیدا ہوئے ولدہ
۱۶۷	عبداللہ	پیدا ہوئے ولدہ
۱۶۸	طلحہ	پیدا ہوئے یہ بیٹے بلال کے

۱۶۹	جراح	پیدا ہوئے ولدہ
۱۷۰	عبدالعزی	پیدا ہوئے پھر بیٹے عامر کے
۱۷۱	ابو عبید	پیدا ہوئے بعدہ بیٹے غالب کے
۱۷۲	لوی	پیدا ہوئے ولدہ
۱۷۳	کعب	پیدا ہوئے پھر انکے بیٹے ہم ہوئے
۱۷۴	رباح	پیدا ہوئے بعدہ
۱۷۵	مرہ	پیدا ہوئے بعدہ
۱۷۶	نفیل	پیدا ہوئے بعدہ
۱۷۷	جبیر	پیدا ہوئے بعدہ رباح کے بیٹے
۱۷۸	زید	پیدا ہوئے ولدہ
۱۷۹	عبدالعزی	پیدا ہوئے ولد
۱۸۰	فضل	پیدا ہوئے ولدہ
۱۸۱	خطاب	پیدا ہوئے ولدہ
۱۸۲	عمرؓ	پیدا ہوئے بعدہ بیٹے نفیل کے
۱۸۳	عمر	پیدا ہوئے ولدہ
۱۸۴	سعد	پیدا ہوئے بعدہ بیٹے جبیر کے
۱۸۵	قصی	پیدا ہوئے ولدہ
۱۸۶	مناف	پیدا ہوئے ولدہ
۱۸۷	عبد	پیدا ہوئے ولدہ
۱۸۸	ذہیب	پیدا ہوئے ولدہ
۱۸۹	مالک	پیدا ہوئے ولدہ
۱۹۰	وقاص	پیدا ہوئے ولدہ
۱۹۱	سعد	پیدا ہوئے بعدہ بیٹے مرہ کے

۱۹۲	کلاب	پیدا ہوئے انکے تین بیٹے
۱۹۳	زہرہ	پیدا ہوئے ولدہ
۱۹۴	قصی	پیدا ہوئے ولدہ
۱۹۵	عبدالعزی	پیدا ہوئے بعدہ زہرہ کے بیٹے
۱۹۶	عبد	پیدا ہوئے ولدہ
۱۹۷	عوف	پیدا ہوئے ولدہ
۱۹۸	عبدالرحمان	پیدا ہوئے بعدہ عبدالعزی کے بیٹے
۱۹۹	بنتیت	پیدا ہوئے ولدہ
۲۰۰	خویلد	پیدا ہوئے ولدہ
۲۰۱	عوام	پیدا ہوئے ولدہ
۲۰۲	زبیر	پیدا ہوئے بعدہ بیٹے قصی کے
۲۰۳	عبدمناف	پیدا ہوئے انکے ہم بیٹے دو اولین توام کہ شمشیر زنی اونکے اولادین بسبب جدا کرنے جبرم کے رہے ا
۲۰۴	عبدالشمس	پیدا ہوئے بعدہ
۲۰۵	ہاشم	پیدا ہوئے بعدہ
۲۰۶	مرہ	پیدا ہوئے بعدہ
۲۰۷	مطلب	پیدا ہوئے بعدہ عبدالشمس کے بیٹے
۲۰۸	اُمیہ	پیدا ہوئے اونکے دو بیٹے
۲۰۹	ابی العان	پیدا ہوئے بعدہ
۲۱۰	ابی سفیان	پیدا ہوئے پہر ابی العان کے بیٹے
۲۱۱	عفان	پیدا ہوئے ولدہ
۲۱۲	عثمان رض	پیدا ہوئے پہر ابی سفیان کے بیٹے
۲۱۳	معاویہ	پیدا ہوئے ولدہ

۲۱۴	یزید لعین	پیدا ہوا ولدہ
۲۱۵	خالد	پیدا ہوا اسلئے ترک خلافت کی بعدہ
۲۱۶	عبدالملک ابن مروان	پیدا ہوا ولدہ
۲۱۷	ولید	پیدا ہوا بعدہ
۲۱۸	سلیمان	پیدا ہوئے بعدہ
۲۱۹	یزید	پیدا ہوا بعدہ برادر اوسکا
۲۲	ابراہیم	پیدا ہوئے بعدہ
۲۲۱	ابوالعباس سفاح	پیدا ہوئے بعدہ ہاشم کے بیٹے
۲۲۲	عبدالمطلب	پیدا ہوئے انکے ۱۲ لڑکے تھے ولدہ
۲۲۳	عبداللہ	پیدا ہوئے ولدہ
۲۲۴	محمد صلی اللہ علیہ وسلم	پیدا ہو
۲۲۵	امیر حمزہ	پیدا ہوئے بعدہ
۲۲۶	عباس	پیدا ہوئے بعدہ
۲۲۷	ابوطالب	پیدا ہوئے بعدہ
۲۲۸	مقوم	پیدا ہوئے بعدہ
۲۲۹	ابولہب	پیدا ہوئے بعدہ
۲۳۰	ذہیر	پیدا ہوئے بعدہ
۲۳۱	ضرار	پیدا ہوئے بعدہ
۲۳۲	غیداق	پیدا ہوئے بعدہ
۲۳۳	حارث	پیدا ہوئے بعدہ
۲۳۴	عبدالکعب	پیدا ہوئے بعدہ
۲۳۵	حجیل	پیدا ہوئے بعدہ ابوطالب کے بیٹے
۲۳۶	علی کرم اللہ وجہہ	پیدا ہوئے اور بیٹے گرامی اونکے مفصلہ ذیل ہین

۲۳۷	امام حسن ؑ پیدا ہوئے بعدہ
۲۳۸	امام حسین ؑ پیدا ہوئے فقط

۲ نقشہ انبیا ہی مرسل کہ آنجملہ یک لکہ ۲۴ ہزار مشہور زائد ۳۰۰ ہزار مرسل و مابقی نبی اجمالاً

عدد	نام نبی	نام پدر	مدت عمر	کیفیت ملخصاً
۱	آدم علیہ السلام	×	۹۱۲ برس یا ۹۰	حال مشرح آپکا نقشہ اولین مین علحدہ وبشمول حال حوا کے لکہا گیا ہے سوا سکے اونکے یہہ ہے کہ لقب آپکا صفی اللہ ہے اور کنیت ابو البشر اور آپکے ۲۱ فرزند اور ۳۰ دختر ہین بغیر حضرت شیث اکیلے پیدا ہوئے تہے اپنا جوڑا ایک حور سے ساتہہ کر لیا تہا اور حلیہ آدم علیہ السلام کا یہہ ہے کہ سرخ چہرہ فراخ چشم بلند گردن بے محاسن دو گیسو بافتہ اور قلم سریانی تہا اور ما بین آدم و ختم المرسلین صلعم کے عرصہ ۵۷۲۵ سال کا ہے اور بقبول بطلمیوس ما بین ہجرت خاتم انبیا و ہبوط آدم سے عرصہ ۶۲۱۶ سال کا ہے
۲	شیث علیہ السلام	آدم	۹۱۲ برس	حال انکا نقشہ اولین مین لکہا گیا ہے سوا اسکے یہہ ہے کہ شیث لفظ سریانی ہے و معنی اسکے ہبۃ اللہ و سر اللہ صاحب کتاب ہین انکو

				ادریا یعنے معلم اول یہی کہتے ہین زمین شام مین اقامت رکہتے تہے اور قلم صولیانی تہا
۳	ادریس ع م	برد	۴۰۰ اس	عبرانی زبان مین نام انکا اصنوخ ہے سو شہر (با) دسے صاحب کتاب ہین اور خلق کو ۳ ے نوح سے دعوت کرتے تہے اور اونکو ۲۹ رمضان کو آسمان پر لیجا کر بہشت برین مین خدا نے جگہ دی اور نام ثالث و حکیم الحکماو ہرمس الہرامسہ عبارت انہین سے ہے اور عاریون مصری ادریانی تہا اور آپ بسبب کثرت درس صحف آبائے بزرگوار اپنے کے موسوم ادریس ہوئے اور اللہ تعالے نے واسطے ہدایت اولاد قابیل کے انکو خلعت رسالت عطا کیا انہون نے اپنی امت کو واقعہ طوفان نوح علیہ السلام سے خبر دی تہی اور سوریان بادشاہ مصر نے ایکا گنبد بزبان مصرین واسطے محفوظی طوفان مذکور سے آپکے اشارہ سے بنایا تہا کہ موجود ہے ۳۰ صحیفہ انپر نازل ہوئے تہے اور انکے بیٹے کا نام متوشلح ہے اور اول سواری اوپر اسپ کے انہین نے کی اور قلم سریانی تہا اور بہت کتابین تصنیف کی ہوئین انکی ایک روز جبرئیل علیہ السلام انکے ہاتھ سے لیکر کلمۃ دریا مین ڈال دین تاکہ بعضے اسرار و بہت علوم کا اہل نجات دینا اور آپنے ۱۶ سال کہانا اور نہ سونا [illegible] کر مجرد روحانیہ و عقل [illegible] خطا
۴	نوح علیہ السلام	مالکہ با بلک	۹۵۰ س	حال شرح انکا نقشہ اولین مین لکہا گیا ہے علاوہ

				اوسکی یہہ ہے کہ اونکی امت پر طوفان آیا اور سوائے اونکے جو کشتی پر تہے سب ڈوب گئے اور کشتی چوب ساج کے تہے کہ بشمول ایک شخص و تینو بیٹی اپنے وتعلیم جبرئیل سے بنائے گئے تہے اور زور ون و بیرون اوسکا قیر و قار سے مطلاتہا اور طول اوسکا ۱۳۰۰ گز اور عرض ۶۰۰ گز اور ارتفاع ۳۰۰ گز اور تین طبقہ اور حلیہ انکا یہہ تہا سپید رو جعد مو سر بزرگ سرخ چشم اور قلم انکا جوز می تہا اور ۱۱۰۰ سال آدم سے گذرے تھے جب آپ پیدا ہوئے فقط
۵	ہود ع	عبداللہ یا شالخ	۴۶۴ برس	انکے قوم عاد کے لوگون نے انکو بہت تکلیف دی اور عذاب آندہی ۸ روز و ۷ شب کا اونپر نازل ہوا اور دعا بد حضرت سے ۳ سال پانی نہیں برسا اور قوم نے قیل وغیرہ ۷۰ نفر کو واسطے طلبگاری پانی کے بہیجا مکہ شریف مین اوس زمانین سکنائے مکہ ایک جماعت فرزندان علاق یا عملیق سے تہے کہ انکو عمالقہ بہی کہتے ہین اور شریف مکہ کا معاویہ بن بکر تہا اور اسکے کل خیر خیری تہے آخر قیل مکہ مین معاویہ کے گہر آکر بعد ایک مہینے کے تل مکہ مین جاکر جناب باری سے استدعاء باران کے کی تین ٹکڑے ابر کے سرخ و سپید و سیاہ ظاہر ہوئے اور بولے کہ ہم تینوں مین سے ایک ٹکڑیکا اب اختیار قیل نے ابر سیاہ سے مانگا حضرت ہود بسبب اطلاع عذاب خدا اسکے معہ

				۴۰۰۰ اہل ایمان طرف عین سبح کے چلے گئے اور قوم عاد کے تباہ ہونے یہہ حادثہ صرصر عقیم سنہ تین ہزار ۴۴ ہبوط آدم عم ۔۔ واقع ہوا اور ایک شخص لقمان اونکے وقت مین تہا کہ جسکے عمر حسب دعا اوسکے کے بقدر ے کرگس بحساب فی کرگس ۸۰ سال کے ہوئے تھے
۶	صالح ع	عبید	۲۸۰ برس	اللہ تعالے نے اونکو واسطے ہدایت قوم ثمود کے بہیجا تہا چنانچہ پتہر سے اونٹنی اوکے معجزہ سے نکلی اسنے اوسکی کونچیں کاٹیں اونپر عذاب کڑک بجلی کا نازل ہوا کہ وہ سب مرگئے یہہ حادثہ بعد ۳۱۲۱ سنہ ہبوط ادم سے ہوا اور فوت ہوئے آپ مکہ معظمہ مین اور دفن ہوئے حجر مین فقط
۷	لوط عم	ہارون	۷۲ برس	دعوت اسلام کے کی اور اونکے قوم لڑکون سے لواطت کرتے تھے اسواسطے اسمان سے پتہر برسے اور شہر اولٹ گیا یہہ واقعہ ۳۴۲۲ بعد ہبوط ادم کے ہوا اور آپ گندم گون و فروختہ موخوب رو وغضبناک تھے اور بہتیجے حضرت ابراہیم عم کے تہے جبرئیل نے بحکم رب العزت شہر سدوم معہ پانچون گانون معلقہ اوسکے کے بجرم لواطت اولٹ ڈالا کہ جسمین ۴ لاکہ آدمی تہے اور زوجہ لوط نے اوپر قوم مغضوبہ کے ہاے کرکے افسوس کیا اسمرتہ پتہر سرپر گرا کر مرگئے
۸	ابراہیم عم	آزر	۱۹۵ برس	بعمر ۱۶ سال انکو نمرود بن کوش بادشاہ ہ

جنابا عراق منجنیق مین کرکے اگ مین ڈالا اور ۳۰ روز تک قیام ابراہیم کا اگ مین رہا وہ اگ بحکم خدا اونپر گلزار ہوگئے اور کتاب زبور نازل انپر ہوئی تہے اور زوجہ انکی ازبس حسین **بی بی سارہ** تہین جبکہ آپ حران سے معہ بی بی سارہ مصر مین تشریف لیگئے اوسوقت مین **طوطیس** والی وحاکم جبار وبے ادب مصر نے جوکہ بزعم قبطیان فرعون اولین منجملہ فراعنہ مصر کے تہا اور بجے فرعون ابراہیمے ہے اپ کو اپنے روبرو بلاکر پوچہا کہ یہہ عورت تمہارے کون ہے آپ نے جواب دیا کہ میرے اسلامی بہن ہے بعد اسکے فرعون مذکور نے خوش ہوکر حکومتہً موافق اپنے معمول کے حرام کاری کرنا چاہا الله تعالی نے بسبب دعا عصمت بی بی سارہ کے ہاتہہ و پانو اوسکے خشک کر دیئے جب یہہ شخص اوس حرکت سے باز رہا اور ہاتہہ و پانو اوسکے کہل گئے تب اسنے جانا کہ یہہ عورت عفیفہ و پارسا ہے اخرش بی بی سارہ کو ایک لونڈی **مسماۃ ہاجرہ** دیکر رخصت کیا بعد اسکے بی بی سارہ معہ ابراہیم عم وہاجرہ ملک شام کو تشریف لیگئین پہلے بی بی سارہ عقیمہ تہین اسلئے ہاجرہ کو اہنون نے خدمت مین رکہنے کی ابراہیم کو اجازت دے نتہے اور ابراہیم عم **۱۸۲۳** سال قبل مسیح کے پیدا ہوئے اور **۱۹۹۶** سال قبل مسیح کے وفات پائے اور مزرع حبرون یعنے قدس خلیل مین مدفون ہوئے اور حلیہ اونکا یہہ ہے سفید رو کشادہ ابرو فراخ پیشانی

				بلند بینی تازہ رو اور انکے بدن سے خوشبوے مشک کی آتی تھے اور کلام دور کا سنتے تھے اور مولد انکا شہر سوس زمین اہواز ہے اور قلم انکا بہ بحے تہا اور آزر بت تراش انکے باپ جنکو تارخ بہی کہتے ہین بالکل ایمان نہ لائے
۹	اسمعیل ع	ابراہیم ع	۱۳۷؁	بطن ہاجرہ سے پیدا ہوئے اور معنے اسمعیل کے زبان عبرانی مین مطیع اللہ ہین انکے باپ نے انکو بموجب خواب کے ذبح کرنے کا ارادہ کیا اللہ تعالے نے ایک مینڈہا انکے عوض بہیجدیا اور ۳۴۳۵ سال بعد ہبوط آدم کے یہہ واقعہ ہوا اور انکے اولاد مین سوا نبی آخر الزمان کے اور کوئی نبی نہین ہوا اور آپ سفید مایل بسرخی رنگ خوب و خوش قامت و بلند بینی تھے اور انکے والدہ ہاجرہ کا انتقال مکہ مین ہوا اور آپ صادق الوعدہ تھے اور جب ابراہیم اسمعیل کے پاس ملک حجاز مکہ مین تشریف لائے اور بنایا اون دونون نے کعبہ کا نام ہے بیت اللہ الحرام باقی حال انکا نقشہ اولین مین لکھا ہے
۱۰	اسحاق ع	ایضاً	۱۸۰؁	بعمر ۹۰ سالگی بطن سارہ سے پیدا ہوئے اور انکے بیٹے یعقوب ع ہین جنکا نام اسرائیل ہے اور انبیا و بنی اسرائیل انہین کے اولاد ہین اور بروقت اشتداد تشنگی بموضع زمزم بکوہ مروہ کہ ملک مکہ شریف مین ہے رگڑنے پا بابا پاشنہ کے چشمہ خوشگوار بقدرت الہی روان ہوا کہ مشہور آب زمزم سے ہے اور آپ صورت سپید مایل بحمرت و متواضع و خوب رو تھے اور علم بونا لنے تہا
۱۱	یعقوب ع	اسحاق	۱۴۷؁	انکے ۱۲ بیٹے تھے اور ۲۸ رمضان کے تھے کہ یعقوب فراق

				یوسف سے نابینا ہوگئے اور وجہ تسمیہ یعقوب کی یہہ ہے کہ عیص و یعقوب دونو توامان ایک بطن سے پیدا ہوئے وقت ولادت کے ہاتہہ یعقوب کا عقب عیص پر متعلق تہا اسواسطے یعقوب کہلائے اور حلیہ آپکا یہہ ہے صورت سپید مایل بحمرت و متواضع و خال لب زیرین پر تہا
۱۳	یوسف ع	یعقوب	۱۲۰ اسبر	بعد مدت ۱۵۴ سال ابراہیم ع م سے زمان بادشاہ ریّان بطن راحیل سے پیدا ہوئے اور بہائیون نے حسد سے انکو کوئے مین ڈال دیا نام اوس کوئے کا جب الاحاد ہے عمق اوسکا ۴۰ دہم و براو تیسے ۷۰ گز اور پانی اسکا نہایت شور تہا اوسوقت عمر یوسف کی ۱۷ سال کے تہے اور تین شبانروز کوئے مین رہے بعدہ علی الصباح مالک بن زعر خزاعی رئیس قافلہ نے دو غلام بشیر و بشری کو واسطے لانے پانی کے اوس کوئے پر بہیجا کہ کوئے سے بشیر غلام سوداگر نے نکال کر بعد حزید کرنے دس درم کو ہاتہہ برا دران یوسف سے جنکے نام یہہ ہین روابیل شمعون لادی یہودا یساخر ذبولون بنیامین دان نفتالی گاد اشار مالک نے قطفیر نام خازن بادشاہ کہ اوسکو عزیز کہتے تہے اور شوہر زلیخا کا تہا سیب و فور اصرار زلیخا عزیز مصر کے ہاتہہ بیچا کہ بعد چندے بادشاہ مصر کے ہوگئے اور ہمشکل آدم ع م کے تہے الا از بس حسین

۱۳	ایوب عم	موص		۱۹۳ بروایتی ۱۴۳ برس	صبر انکا مشہور ہے باقی حال انکا کتب سیر سے سیر کرنا چاہیے ارشد اولاد انکے حومل و ذوالکفل تھے اور نام زوجہ کا رحمۃ تھا اور ایوب کے ۱۲ ہزار جوڑ کیڑون کا بدن میں پڑ گیا تھا اور جب کیڑے درخت پر چڑھ گئے اور اونسے لعاب نکلا ابریشم بنا برکت ایوب عم سے فقط
۱۴	شعیب عم	عنقا		۴۰۰ برس بروایتی ۲۲۰ برس	۸۵ برس دعوت کے اور حضرت موسی کا نکاح صفورا اپنے بیٹی کے ساتھ کیا اور فصیح اللسان تھے اور بعد امتداد ۳۸۱۲ سال ہبوط آدم سے انکے دعا کے سبب ہوائے سموم جہنم کے سات شبانروز چلے کہ معاندان انکے تباہ ہوگئے اور آپ معہ ۱۰ نفر مصاحبان اپنے کے مدین میں اقامت کرکے اوسکو تعمیر فرمائے اور اصحاب الرس مراد اہل مدین سے ہے علے اختلاف الاقوال
۱۵	خضر عم	ملکان			حال انکا نقشہ اولین میں لکھا گیا ہے اور یہہ بہی مستور و محجوب الابصار ہین اور ہر سال ہمراہ الیاس سے ملاقات کرتے ہین اور کہاتے ہین یہہ دونوکا ذکر
۱۶	موسی	عمران		۱۲۰ برس	جسم یہود اور سب قبطی انکے امت کہلاتے ہین اور یہودیونکا مقولہ ہے کہ شریعت منسوخ نہین ہوتی کسواسطے کہ نسخ حکمون مین کرنا بدا ہے اور بدا لڑ بات سوجہنے کو کہتے ہین سو خدا سے تعالے بداء سے بری ہے اور معنے یہود کی یہہ ہین کہ شہرستانی نے ملل ونحل مین لفظ یہود کو ہاد سے نکالا ہے ہادالرجل

بمعنے رجع و تاب یعنے توبہ کیا اور وجہ تسمیہ اسکے یہہ ہوئے کہ حضرت
موسے نے فرمایا کہ اے خدا ہم لوگ توبہ کرتے ہین تیرے
طرف اور دوسرے وجہ تسمیہ یہہ کہ یہودا ایک لڑکا
یعقوب کے تہا اور سلطنت اوسیکے اولاد کو نصیب ہوئی
اسلئے تغلیباً سبکو یہودے کہتے ہین اور ۲۶ رمضان
کو بعد ۷۰۰ سال صحف ابراہیم عم سے کتاب توریت
او عبری ~~نازل ہوئے~~ مکتوبہ ذہب اوپر ۹ لوح زمرد سبز کے
کوہ طور پر جو کہ جبل فلسطین سے ہے نازل ہوئے تہے
اور فرعون بادشاہ نے دعوے خدائیکا کیا رود نیل مین
غرق ہوا یہہ وہ دریا ہے کہ جسمین صرف ایک مرتبہ
آفتاب اوسکے زمین پر چمکا ہے اور بعد اوسکے تا روز
قیامت نچمکے گا اور عصا موسے عم کا اژدہا ہوکر ۷۰
ہزار جادوگرون کو کہا گیا اور پہر عصا ہو گیا تہا تاریخ
۲۵ رمضان کے تہے اور ۴۱ سالکے مین مشرف
نبوت سے ہوئے تہے اور ۳۰ روز کا وعدہ اللہ تعالے
نے فرمایا اور ۴۰ روز بعد وعدہ گاہ مین پہونچا یا اور
۷۰ آدمی ساتہہ موسے کے کوہ طور پر گئے تہے اور عوج
بن عنق یا عناق کو جسکا ذکر نقشہ اولین مین ہو چکا ہے
ہلاک کیا اور انکو اللہ تعالے نے عصا و ید بیضا عطا کیا تہا
اور اونکے زبان مین لکنت تہے اور انہون نے اپنی جوتیان
بحکم رب العزت وادی وادی مقدس مین نکال ڈالین
اور جب اپنا ہاتہہ مثل آفتاب کے فرعون کو دکہایا وہ تاب
دیکہنے کی نہ لا سکا اور بفرمان الہی موسے نے طلا سے ایک

				صندوق بناکر الواح اوسمین رکہے ایک قبہ اوسکے اوپر ۳۰ گز عرض و ۱۰ گز مرتفع اوپر گرد قبہ کے سراپردہ طول ۱۰۰ گز و ارتفاع ۵۰ گز خزانہ الواح کو صندوق الشہادہ اور قبہ کو ہیکل اور سراپردہ کو بیت المقدس نام رکہا اور حلیہ یہہ ہے گندم گون و خوب جسم و تیز نظر مطیر لب و غضبناک تہے اور قلم عبرانی تہا اور ۵۷۵ سال بعد ابراہیم عم کے پیدا ہوئے اور وجہ تسمیہ موسیٰ کی یہہ ہے کہ جب آسیہ زن فرعون نے انکو درمیان پانی اور شجر کے یا یعنے تابوت بہتے ہوئے پایا تہے تب اسی بنا پر انکا نام موسیٰ رکہا اسواسطے کہ انکی لغت مین مو کے معنے آب و سا کے معنی شجر کے ہین اور نام زوجہ موسیٰ کا صفورہ تہا جو لڑکی شعیب کی تہی اور نام والدہ موسیٰ عم کا یوحابذ بنت لیوی اخت قاہت تہا
۱۰	یونس عم	متی	۱۰۰ برس	مچہلی انکو نگل گئی تہی بہت دنون کے بعد بطفیل اس اجمال کے یہہ ہے کہ صوم و دوام ایک مچہلی تہے کر بحکم معبود خدا عز و جل انکو زندہ نگل گئی اور ۴۰ شبانہ روز صحیح و سالم اندر شکم کے رکہا اور یونس نماز پڑہتے پہرتے تہے دریا مین سیر کنان اور تسبیح جانوران دریا کے کو سنا ہے کرتے تہے اور ۲۷ رمضان کو مشرف رسالت سے ہوئے تہے اور حسب مندرجہ تاریخ ابو الفدا متی نام والدہ کا تہا

مشہور ہین

				عم کا ہے اور صرف حضرت عیسے عم وآپ ماکے نام سے
۱۸	ہارون	عمران	×	واضح ولایح ہو کہ آپ حضرت موسی کے بہائی ہین اور تین ۳ سال موسی عم سے بڑے تہے اور فصیح اللسان وخوبصورت اور بعد اونکے قایم رہے حلیہ یہہ ہے کہ سیاہ مو وبزرگ چشم وغضبناک وگندم گون تہے
۱۹	یوشع عم	نون	۱۱۰ سر	حضرت موسے کے ساتہہ رہتے تہے بعد اونکے وفات کے اور نبی ہوئے
۲۰	حزقیل عم	بوری		آپ اپنے ماکے کہن سالی ہین پیدا ہوئے اسی سبب سے ایکو ابن العجوز کہتے ہین
۲۱	الیاس عم	فنحاص		انہون کو اللہ تعالے نے حیات بخشی ساتہہ خضر کے سبب پینے الحیات کے تا نفخ صور تلک صاحب بدنکے ہین اور اخبار الدول والاثار الاول ہین نام انکے باپ کا فنحاص لکہا ہے اور جنگل ہین رہکر بہولونکو راہ بتلاتے ہین
۲۲	الیسع عم	خطوب	۲۰۴	بحکم الہی حضرت الیاس نے چادر اپنے اونپر ڈال دیے وہ کاردنیا چہوڑکر اونکے ساتہہ ہوئے اور نبوت عطا ہوئے آخر شب ذی الکفیل عم کو خلیفہ اپنا کرگئے اور تابوت سکینہ جو کہ آدم پر بہشت سے آیا تہا چوب شمشاد سے وہ ۳ گز طول ہین اور ۲ گز عرض ہین تہا وزر آراستہ سونے سے اسمین اسمار گرامی انبیا عم کے لکہے تہے معہ اسمار خلفار اربعہ کے اور یہہ تابوت ۶۰۰ ہزار مثقال سونے سے مڑہا گیا تہا اور سکینہ ہین ۲ شتر ہان مثل انسان کے تہے اور وہ روح تہے اللہ تعالے کیطرفسے جو باتین کرتے تہے وقت پہونچنے کے سو یہہ تابوت سکینہ

				عہدؔ ذبیح کے ہین ایک بادشاہ بنی اسرائیل سے چہین کر بابل کیگیا فقط .
۲۳	داؤد ع	ایضا	۴۰۰ سو برآگے ۱۲۰ اسر	نبی اور بادشاہ بہی تہے اور لوہا اونکے اواز سے موم ہو جاتاتہا صاحب کتاب زبور ۵۰ صحیفہ کے ہین جو کہ تاریخ ۲۰ رمضان المبارک کو نازل ہوئے بعد ۵۰۰ سال نزول توریت سے اور انکے ۹۹ عورتین تہین ۳۰۴۴ بعد ہبوط ادم ع روضہ رضوان کو تشریف لے گئے اور قلم عزیز یا تہا اور آپ زبور کو ۷۲ صورت والحان سے پڑہتے تہے حتی کہ جن وانس و وحوش وطیور اوسکے سننے سے تہر جاتے تہے اور پانی بہنے سے رک جاتا تہا اور ہوا چلنے سے اور پہاڑ چلا آتا تہا اور بڑے بادشاہ زمین کے تہے اور ۴ ہزار آدمی انکے محراب کے پیچہے ہر شب جمع رہتے تہے اور زرہ انکے بنائے ہوئے ۴ ہزار درم کو بکتے تہے اور لقمان حکیم انکے پاس حاضر ہوتے تہے اور ۴۰ سال خلافت کے اور ہمراہ جنازہ کے سوا اور خلق اللہ ۴۰ ہزار راہب تہے اور بحکم حضرت سلیمان ع طیور نے اوسپر سایہ تمازت آفتاب سے کیا تہا
۲۴	سلیمان ع	داؤد ع	۲۰۲۳ کو برآمد ۱۲ اسر	۲۱ رمضان کو بطن بنت حنانا سے پیدا ہوئے اور بعمر ۲۳ سال تمام روئے زمین کے بادشاہ ہوگئے تہے جن اور طیور اور ہوا انکے تابع تہے اور مسجد اقصی جنون نے اونکے حکم سے بنائے حال اوسکا

یہہ ہے کہ منجملہ فضایل بیت المقدس کے یہہ ہے کہ
بحکم خدا اول بناے اسکی اسرافیل عم نے کی بعدہ
سام بن نوح نے اور فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ اول بیچ
مسجد حرام مسجد زمین پر وضع ہوئے اور فاصلہ زمان
درمیان مسجد حرام و مسجد اقصے کے ۴۰ سال کے ہے اور بہی
اپنے فرمایا ہے کہ جو شخص ارادہ کرے کہ کسی
بقعہ بقاع جنت کو دیکہے پس دیکہے بیت المقدس
کو کسواسطے کہ اللہ تعالے نے ایک دروازہ آسمان
دنیا کا طرف بیت المقدس کے کہول دیا ہے
کہ اوس راہ سے ہر روز ستر ہزار فرشتے نازل
ہوکر استغفار الہی مین مشغول ہوتے ہین طرفسے
اوس شخص کے جو اسمین نماز پڑہے اور ایک بالشت
بہر زمین اوسکے خالی نہین ہے کہ جہان فرشتون
و نبی مرسل نے سجدہ نکیا ہو اور یہہ قبلہ انبیا عم
کا ہے اور آنحضرت صلعم نے ۱۶ مہینے اوسمین نماز
پڑہے اور یہی زمین محشر کی ہے یہانسے آدمی
طرف جنت و دوزخ کے بہیجے جاوینگے پس جب
کہ اللہ تعالے نے حضرت داؤد عم کو حکم دیا واسطے
بنانے مسجد اقصے کے اونہون نے بذات خاص
اوسمین اشتغال شروع کیا ہمراہ احبار بنی اسرائیل
کے پہر اخیر قبل اختتام وفات پائے تب وصیت
کرگئے سلیمان عم کو واسطے بنانے اوسکے پس
انہون نے حکم انسان و جنات و عفاریت و علما کے

شیاطین کو دیا پس ایک فریق بناتے تھے
اور دوسرے پتہر کاٹ کاٹ کر لاتے عمدہ
معادن سے اور بعضے بحرین غواصی کرکے
موتی و مرجان بقدر بیضہ ماکیان وغیرہ
کے لاتے تھے معہ اور جواہرات کے اور اللہ
تعالے نے بہت دو درخت زرد نقرہ رحمت کے
ونان جمع اوسے پتے بطور انار کے اور ۱۰
ہزار قاری بنی اسرائیل کے ۵ ہزار واسطے
شب اور ۵ ہزار واسطے روز کے مقرر کر
دے اوسمین عبادت کیا کرتے تھے اور
بلندی قبہ سنگ کے ۱۸ میل تھے اور اوپر
اوس قبہ کے ایک ہرن سونے کا جسکے
انکھین یاقوت سرخ کے تہین اور ۸۰
سال مین یہہ بنا تمام ہوئے چنانچہ داخل
ہونے بخت نصر کے کہ ساتہہ اسکے
۶ سو ہزار نیزہ تہا اسنے بنی اسرائیل
کو قتل کیا اور شہر و مسجد خراب ہوئے ۸۰
کا و سالہ زرین و نقرے یہان سے بابل کو
لیگیا اور اتار جاتے داؤد ع سے اس وقت
تخریب تک عرصہ ۴۵۴ سال کا گذرا تھا پہر
بیت المقدس خراب پڑا رہا بالاخر ملک
فارس سے کوشک نے اوسے بنا کیا اور
پہر بیت المقدس پانچ مرتبہ خراب ہوا ہے

پہلے بخت نصر نے خراب کیا و کوشک نے بنایا
دوسرے بار طیطوس نے خراب کیا پہر ہیلانہ ام قسطنطین
نے اسکو بنایا اور حضرت عمر رضہ نے پہر یہہ عمارت
خراب ہوئے تب تعمیر کیا و لید بن عبد الملک
نے چنانچہ اب تک ویسے موجود ہے اور ۴۹۲ ہجری
تک دخل مین اہالیان اسلام کے رہے پہر اہل فرنگ
نے اوسمین جاکر محاصرہ کیا ۴۰ روز تک اور بہت خلایق
مسلمان کو قتل کیا جتنے کہ ۷۰ ہزار آدمی مسجد اقصے مین
مارے گئے اور بلاد گرد نواح مین دخل اہل فرنگ کا ہوا
و ۹۱ سال انکا دخل رہا پہر انپر سلطان ملک ناصر
صلاح الدین یوسف بن ایوب نے فتح پائے ۵۸۳ھ
مین اور ایکو مور چہلے بند دی تہے اور جہان کہین انکا لشکر تہا
۱۰ فرسنگ زمین لیتا ۲۵ فرسنگ مین دیو پہرا کرتے اور واسطے سلیمان
کے دیوؤن نے ایک بساط بنائی تہی کہ درازی اوسکے
ایک فرسنگ و چہنائی بہی اسے قدر اور چار کرسے اسپر بچہے
تہین قسعہ علے ہذا اور ہزار زن تہین اور آصف بن
برخیا وزیر تہا اور بعثت انکے بعد ۱۹۲۱ سال طوفان
سے ہوئے اور بلقیس ملکہ شہر سبا کہ دختر شراحیل
کے نسل یعرب بن قحطان سے تہے اور بسی حشمت و دبدبہ
اور تخت مکلل جواہرات و طلائی احمر سے رکہتے تہے طول و عرض
اوسکا ۸۰ گز کا تہا اور ۱۲ سرہنگ ہر سرہنگ کے تابع ۱۰۰۰
مقابل تہے اور ذریعہ ہدہد کے نامہ سلیمان کا اوسکو بہیجا
گیا تہا اور وہ بروایتے مسلمان ہوئے تہے اور ایکے پاس ایک تہی بعد ۲۰

اسلام ۲۲۰۹

	"	"	"	برس بادشاہی کرکے اور حضرت سلیمان کے ۰۰ ۲۳ منکوحہ اور ۰۰ ۷ سریہ تہین اور ایک لڑکا سے رحبعم ایک عورت سے پیدا ہوا تہا کہ ناقص الارکان یعنے یک چشم و یک گوش و یک دست و یک پا نرکہتا تہا بالآخر بسبب دعا سے آصف بن برخیا وزیر سلیمان ع کے صحیح الارکان ہو گیا اور بسبب وفور عقل و علم صغر سن مین آپ کے باپ آپ سے مشورہ کرتے تہے اور آپ نے بعد بنای بیت المقدس کے ایک مکان موضع قمامہ مین واسطے اپنے بنایا اور اللہ تعالے نے ایک بساط زرین کہ جسکو شیاطین انکے بناتا تہا طولین ۲ فرسنج کے تہے عطا کیا تہا اوسمین ایک میز سونے کا رکہا جاتا تہا اور اوسکے بائین و داہنی طرف ہزار ہزار کرسی زرین رکہی جاتی تہین او منبر علماے بنی اسرائیل بیٹہتے تہے اور اندرون دور کرسیون کے آدمین اور پیچہے کرسیو نکے جن شیاطین و طیور اور خاتم سلیمان کے بہت دنون تہے چنانچہ اوسکے بدولت یہہ سب کرشمہ ہوا تہا اور ۴۰ روز آصف وزیر سلیمان تخم ہی پہ بیٹہتے تہے اور سلیمان کو اونکے واسطے استغفار گناہون سے دے بعدہ وہی خاتم اونکو دے تہے اور قلم سلیمان کا ہی تہا فقط
۲۵	ارمیا ع	خلیفہ	۰۰ سا سبر	عہدین ملک بلطانس کے پیغمبر تہے اور خبر خراب

نمبر	نام	نام پدر	عمر	کیفیت
				کر لے بیت المقدس کے وے تہے اس سبب سے یہودیون نے انکو محبوس کیا آخر کو بخت نصر بادشاہ نے مخلصی دے اور بخت نصر مسخ ہوا پہلے اسد بعدہ گور پس ازان کرگس اور اسکے ایمان نہ لانے مین اختلاف ہے
۲۶	دانیال			بادشاہ بخت نصر نے انکو معہ اہل وعیال اگ مین ڈال دیا تہا بعدہ اکرام و احترام انکا کیا تہا اور قلم انکا ارمنی تہا
۲۷	عزیر عم	شرحیا	۱۰۰ برس	کہانا پکا کر مر گئے سو برس تک مردہ رہے بعد اوسکے جی اوٹھے اور کہانا دیا ہے طیار تہا اور بہشت مین نہو گا مگر انکا اور سگ اصحاب کہف کا
۲۸	زکریا عم	برخیا	۱۰۰ برس	بادشاہ ظالم نے قتل کروا ڈالا تفصیل اس اجمال کی کتب سیر مین موجود اور زکریا و عمران منزوج تہے ساتہہ ۲ اخت کے جو کہ عمران ابن ماثان ابو مریم ہے نہ کہ عمران ابو موسی عم
۲۹	یحیی عم	زکریا		۳۱۰۰ بعد طوفان نوح عم کے پیدا ہوئے تہے اور ۴۰ سال کے عمر مین ۵۵۹۷ ہبوط آدم عم سے از روے قتل کرنے بادشاہ ظالم شہید ہوئے بعدہ ملک خیرنوس نے مملکت شام پر لشکر کشی کر کے زیر و زبر کیا اور بفرمان خیرنوس فرزند سرہنگ نے ۷۰ ہزار بنی اسرائیل کو قصاص خون زکریا مین قتل کیا
۳۰	عیسی عم			۲۲ رمضان ۳۱۰۰ بعد طوفان نوح عم کے بن باپ حضرت مریم بنت عمران کے پیٹ سے وہ

ناصرۃ الخلیل مین پیدا ہوئے تھے اور قلم اونکا رومی تہا
اور یہودیون نے سولی پر چڑہایا خدا نے اونکو
چوتھے اسمان پر اوٹہا لیا اور وزیر بادشاہ
یہودے کو سولی لگی صاحب کتاب انجیل کے ہین
کہ بعد ۴۲ سال نزول زبور سے نازل ہوئے
تھے اور جالینوس حکیم بہی اگے حضرت عیسیٰ
کے ایمان لایا تہا اور جب عیسیٰ اٹھہ یوم کے
تھے مختون ہوکر الیسوع نام رکہے گئے عہد قیصر
اغسطس روم کا تہا اور جب ۳۰ سال کے
ہوئے وحی نازل ہوئے اور اسوقت مین رئیس
شام اور اوسکے نواحی مین قیصر ملک روم کے
تھے جنکا نام قسطنطین تہا اور بسبب قیام عیسیٰ
کے قریہ ناصرہ مین موسوم نصاریٰ سے ہوئے
اور جب یہود واسطے قتل عیسیٰ کے جمع ہوئے
تب اونکے شبیہ کو چہوڑ کر جو کہ مصلوب ہوئے
اللہ تعالیٰ نے ذریعہ جبرئیل علیہ السلام روزن سقف سے
اونکو اسمان پر اوٹہا لیا عہد طبانیوس
قیصر رومی کا اور مریم زندہ رہین ۶ سال بعد
رفع عیسیٰ کے اسمان پر اور نام حواریون عیسیٰ
کے یہہ ہین شمعون الصفا [1] اندراوس [2]
یعقوب بن زبدی [3] یحییٰ [4] فیلبس [5] برتولوماوس [6]
لوقا [7] متی [8] یعقوب بن حلفا [9] لبا [10] شمعون القانانی [11]
یہودا [12] اور ۲۳ رمضان کو مائدہ اسمان

				سے عیسیٰ پر نازل ہوا تھا اور اول جو آدمی کہ حمل مریم سے واقف و مطلع ہوا یوسف نجار لڑکا خالہ مریم کا تھا اور درد وضع حمل قریہ بیت اللحم میں ہوا اور بی بی مریم نے معہ عیسیٰ و یوسف نجار طرف دمشق کے جا کر رہنا اختیار کیا اور گازران لے ساتھ اونکے بعد نازل ہونے انجیل کے ایمان لائے جو وے لوگ جامہ دہو کے سفید کرتے تھے اس سبب سے موسوم حواریان ہوئے اور عمر بی بی مریم کی ۵۳ سال کے ہوئی اور انکے ماں کا نام حنہ تھا اور معنی مریم کے عابدہ ہیں اور مائدہ عیسیٰ کا گردہ پانچ نان ماہی کا تھا القصہ بڑا کہ زاید ۱۰۰۰ تن سے لوگوں نے آسودہ ہو کر کھایا اور ویسا ہی بنا رہا فقط
۱۳۱	محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	عبداللہ	۶۳ برس	آپ خاتم النبیین ہیں اور ۵۷۶۱ بعد آدم علیہ السلام مکہ مشرفہ میں ناف بریدہ و مختون متولد ہوئے روز دوشنبہ ۱۲ ربیع الاول ۲۰ ماہ نیسان رومی سے ۸۸۲ تاریخ سکندر ذوالقرنین سے اور سال ۴۲ نوشیروان بادشاہ عادل اور ۱۷۵ نوح ۱۴۶۲ و ۱۳۰ بخت نصر سے تھے اور صاحب کتاب قرآن مجید کے ہیں جو کہ بعد ۶۰۰ سال نزول انجیل سے نازل ہوا اور بعد ۴۰ سال کے آپ نبی ہوئے

اور بعد پیدا ہونے آپ کے ۱۴ کنگرہ ایوان
کسریٰ کے گر گئے اور آگ فارس کی جو ۱۰۰۰
برس سے جلتی تھی ٹھنڈے ہو گئے اور پانی
بحیرہ ساوہ کا خشک ہو گیا پھر بعد ۱۲
برس کے نبوت سے ہجرت مکہ معظمہ سے مدینہ
منورہ کو عزم کر کے مشرف معراج سے ہوئے اور
سنہ ۱ ہجری میں اذان مقرر ہوئی اور روزہ
روز عاشورہ کا سنت ہوا اور سلمان فارسی
اسلام لائے اور سنہ ۲ ہجری میں روزہ ماہ
رمضان کا فرض ہوا اور صدقہ عید فطر کا
واجب کیا گیا اور عقد مناکحت فاطمۃ الزہرا
رضی کا حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ہوا اور
حضرت بلال حبشی موذن ہوئے اور ماہ ربیع
الاول سال ۴۱ ولادت سے دبراوبی
ماہ رمضان المبارک میں اوپر آپ کے شروع
نزول وحی کا ہوا اور ہبوط آدم ؑ سے ہجرت
تک عرصہ ۶۲۱۶ سال کا گذرا تھا اور سنہ ۱۱
ہجری میں آپ رونق بخش فردوس بریں کے
ہوئے اور تعلیم انکا عربی تھا باقی حال انکا
کتب سیر و مولود شریف و شمایل ترمذی
میں شرح مندرج ہے فقط اور امت محمد افضل امم
مفصلہ ذیل سے ہے اولین امت [illegible]
ہے چنانچہ آدم اور انکی اولاد کے زبان مبارک

				تہے دوسرے امت قبطا یہہ لوگ اولاد حام بن نوح عرم کے ہین تیسرے امت فارس جو تہے امت یہود پانچوین امت نصاری چہٹے امت عاد فقط

٣ نقشہ ازواج مطہرات محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عدد	نام ازواج	نام والد	سنہ وفات	کیفیت ملخصاً
١	خدیجہ	خویلد	٣ سال قبل ہجرت وبردایتی ٥ سال	آپ عورات مین سب سے پہلے ایمان لائین و مسلمان ہوئین اور سوائے حضرت ابراہیم کے کہ ماریہ قبطیہ کے بطن سے تہے اور جملہ اولاد انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے آپ کے بطن سے تہے پہلا نکاح اونہین کے ساتہہ حضرت نے کیا تہا بعمر ٥ ٢ سال کے اور اسی سال قران کا ہرٔ کا ساتہہ مشتری کے ہوا اور آپ کے بطن سے ٦ فرزند گرامی مفصلہ ذیل تولد ہوئے قاسم ١ زینب ٢ رقیہ ٣ ام کلثوم ٤ فاطمہ زہرا ٥ عبداللہ ٦ کہ ملقب بطیب و طاہر تہے
٢	سودہ	زمعہ	٥٤ ھ	واضح ہو کہ آپ انحضرت صلعم کے نکاح مین ائین بعد حضرت خدیجہ کے قبل نکاح حضرت عایشہ کے
٣	عایشہ	ابو بکر صدیق	٥٧ یا ٥٨	فقہاے صحابہ سے تہین بعمر نہہ سالگے مین مشرف نکاح سے ہوئین اور انحضرت صلعم کو سب عورتون سے زیادہ تر محبوبہ تہین عمر ٦٦ سال مین تشریف

				فرمائے جنت ہوئین
۴	حفصہ	عمر خطاب	۴۵	حضرت نے طلاق دیکر بعد نزول وحی کے پہر رجوع فرمایا
۵	ام سلمہ	ابو امیہ	۵۹	سب عورات یعنی ازواج مطہرات کے پیچھے انکے وفات ہوئے
۶	ام حبیبہ	ابو سفیان	۴۴	انکا مہر چار سو دینار کا ہوا تہا اور نجاشی ملک حبش نے اپنے پاس سے ادا کیا تہا مہر ۴۰۰ درم
۷	زینب	جحش	۲۰	مہر ۵۰۰ درم تہا سب ازواج سے پہلے بعد انحضرت صلعم کے انہون نے انتقال کیا
۸	زینب	خزیمہ	۲۰	بعد وفات زینب بنت جحش سے دو مہینے کے بعد انکے وفات ہوئے
۹	میمونہ	حارث	۵۱	مکہ مین بوکالت حضرت عباس انحضرت کے ساتہہ نکاح ہوا اور چار سو درم مہر ٹہرا
۱۰	جویریہ	حارث	۵۰ یا ۶۵	غزوہ بنی المصطلق سے آئین اور نکاح سے مشرف ہوئین
۱۱	صفیہ	حیی بن اخطب	۵۰	بعد فتح خیبر کے آپ انحضرت کے نکاح سے مشرف ہوئین اور اولاد ہارون علیہ السلام سے تہین مہر ۴۰۰ درم
۱۲	ماریہ قبطیہ		۱۶ السن	یہہ سریہ مین سے تہین اور ابراہیم انسے پیدا ہوئے تہے اور انکو مقوقس ملک اسکندریہ نے اپکو ہدیہ کیا تہا

۴ نقشہ خلفاے اربعہ رضی اللہ عنہم اجمالاً

عدد	نام خلیفہ	نام پدر	تاریخ ولادت	مدت خلافت	سنہ وفات	کیفیت ملخصاً
۱	ابوبکر صدیق رضہ	ابو قحافہ بن عثمان	بعد ۲ سال عام الفیل سے	۲ س ۳ م	۱۳ ھ	اور اپکا نام عبداللہ سب سے پہلے ایمان لائے اور صدیق اکبر انکا لقب ہوا اور بیٹی انکی حضرت عائشہ پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کے زوجہ تہین اور آپ سنہ ۱۱ ھ مین وسادہ آراے خلافت کے ہوئے تہے اور عمر ۶۳ سال کے ہوئے اور قیصر بادشاہ روم کا تہا اور انکے زمانہ مین سجاح مسماۃ سجاح نے دعوے نبوت کا کیا تہا اور مسلیمہ الکذاب مارا گیا
۲	عمر فاروق اعظم رضہ	خطاب	۱۳ سنہ عام الفیل سے	۱۰ س ۶ م	۲۳ ھ	انکے بیٹی حضرت حفصہ پیغمبر خدا کے زوجہ تہین اور اپنے خلافت مین تین سو قلعہ کفار کے فتح کیے اور سنہ ۱۳ ھ مین مسند آراے خلافت ہوئے تہے اور ہرقل بن قیصر بادشاہ روم کا تہا

اور اول آپ امیر المومنین کہے
گئے اور سنہ ۱۵ خلافت مین اپکے
ایماسے منشی و دیوان مقرر ہوئے
اور انتظام واسطے مسلمانون کے
مقرر ہوا اور اونکے حکم سے عتبہ
بن عزوان جانب ایلہ کے جاکر
واسطے سد وسے راہ شد آمد عجم
و ملک ہندوستان بناے بصرہ
کے ڈالے اور عرصہ تین سال
مین اتمام کو پہنچا اور حکومت
اُس شہر کے مغیرہ بن شعبہ کے
متعلق ہوئے اور آپکے زمان خلافت
مین ۴۰۰۰ کنشت منہدم ہوکر
بجاے اونکے مساجد تعمیر ہوئے
۳۶۰۰۰ شہر و قصبہ مفتوح ہوئے
اور آپ ہاتہہ فیروز مجوسی غلام
مغیرہ معروف ابولولو کے شہید ہوئے
اور عمر اپکی ۶۳ سال کے تہے
اور سنہ ۱۵ ھ مین رستم پہلوان
معروف جو سپہ سالار اہل عجم کا تہا
اپکے عہد مین ہاتہہ ہلال بن علقمہ
سے جنگ قادسیہ مین مارا گیا
اور بعہد حضرت عمر سنہ ۲۰ ھ مین

						بلال بن رباح موذن رسول اللہ صلعم نے وفات پائی
۳	عثمان رضہ	عفان	۶ سنہ عام الفیل سے	۱۲ برس	۳۵ھ	پیغمبر صاحب نے اپنی دو صاحبزادیاں انکے نکاح میں دیں اسی سبب سے ذو النورین کہلائے اور سودق بن ہرقل بادشاہ روم کا تھا اور آپ کے حکم سے زید و عبد اللہ و سعید و عبد الرحمن نے کلام اللہ جمع کیا اور بعض بلاد فارس فتح کئے اور ۲۴ھ میں مسند آرای خلافت کے ہوئے ہیں اور سودان و قتیرہ نے شہید کیا اور عمر انکی ۸۲ سال تھی
۴	علی کرم اللہ وجہہ	ابوطالب	۲۲ سال قبل ہجرت سے	۴ برس ۹ م	۴۰ھ	آپ چچا زاد بھائی پیغمبر صاحب کے ہیں اور حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ کے زوج ہیں اور پیغمبر صاحب کے اور خلفائے ثلاثہ کے وقت میں بڑے بڑے شجاعتیں کیں اپنی خلافت میں نوبت جہاد کفار کے بسبب فساد اہل یعنی بنی امیہ کے پہنچی اور ۳۵ھ میں زینت بخش خلافت کے ہوئے تھے آخر بشہادت ہاتھ عبد الرحمن ابن ملجم ملعون قطامہ داخل خلد بریں ہوئے اور آپ اول مسلم صبیان سے ہیں اور خلیفہ بنی ہاشم سے اور عمر انکی ۶۳ سال کی تھی اور اپنی ایک شعر عربی اپنے اول

مسلمان ہونیکا کہا ہے جسکا ترجمہ
زبان اردو مین یہہ ہے سو
مسلمان مین ہوا ہون سب سے
پہلے * دران حالیکہ نابالغ
تہا لڑکا * اور نام والدہ حضرت
علی کا فاطمہ بنت اسد بن ہاشم
ہے پس حضرت علی مرتضی رضہ
ماکے طرف سے بہی ہاشمی
ہین اور اپنے داداکے طرف
سے بہی اور طلحہ بن عبید اللہ نے
اولا جناب امیر المومنین
سے بیعت کی اور سنہ ۳۵ھ مین
حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے اپنے
طرف سے عامل و حاکم مقرر کرکے
اطراف و بلاد کو روانہ فرمائے
اور عمال عثمانیہ کو معزول فرمایا
اور شہر جمادی الاخر مین جنگ
جمل کے ساتہہ حضرت علی کے
واقع ہوئے بمقام خریبہ
اور فریقین سے دس ہزار مرد
مقتول ہوئے اور سنہ ۳۷ھ مین
جنگ صفین واقع ہوئے
عرصہ ۱۱۰ روز تک اور شام کے

طرف سے ۴۵۰۰ آدمی
مارے گئے اور اہل عراق کے
طرف سے ۵۰۰۰ شہید
ہوئے اور حلیہ شریف آپکا
یہہ ہے کہ گندم گون میانہ
قد فراخ چشم کبیر البطن
دراز ریش سینہ مبارک
پر بہت بال تھے اور بینائی
پر کم خوبصورت کثیر التبسم
روایت ابن سعد سے ظاہر
ہے کہ فرمایا آپ نے کہ نہ
نازل ہوئے کوئی آیہ کلام اللہ
مگر مجھے شان نزول اوسکے
اور مکان نزول اور شخص
منزل علیہ معلوم ہوتا اسلیئے
کہ میرے رب نے مجھے بخشا تہا
قلب فہمیدہ اور زبان گویا
اور منجملہ کرامات آپکے یہہ ہے
ہے کہ کچھہ بات آپنے ارشاد
کی پس تکذیب کیا اوس
قول کو ایک مرد نے پس
فرمایا کہ مین تیرے اوپر
دعا کرتا ہون اگر ہے تو کاذب

						کیفیت
						اوسنے کہا بہتر دعا کرو بس دعا کے اوپر اوسکے حتی کہ نہ حرکت کرسکے وہ تانتے کہہ جاتے رہے بیٹا سے اوسکے غرض کہ تفاصیل کرامات آپکی بہت ہیں اسس وغیرہ میں بسبب طوالت کے نہیں لکہی گئے اور حیدر لقب آپکا تہا اور ذوالفقار آپکو انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ملی تہی اور آپکی پیشانی مبارک پر وقت نماز صبح کے ابن ملجم ملعون مذکورہ بالا کے ہاتہہ سے زخم شدید پہونچا تہا اور یہہ ملعون مارنے کے گرفتار ہوا آیا تہا

نقشہ ١٢ دوازدہ امام رضی اللہ عنہم اجمالا

۵

عدد	نام نامی امام	نام پدر	سنہ ولادت	سنہ وفات	کیفیت
١	علی کرم اللہ وجہہ	ابیطالب	٢٣ برس قبل ہجرت	۴٠ ھ	آپ کا حال ملخصاً نقشہ خلفاء اربعہ میں لکہا گیا ہے اور فاطمۃ الزہرا رضی بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جوکہ ٣۵ سال عام الفیل میں پیدا ہوئیں تہیں اور ١١ سنہ ہجریہ میں وفات پائے انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادی تہیں زوجہ

					حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور مادر امام حسین علیہ السلام کے ہیں چھ مہینے بعد اپنے والد ماجد کے وفات پائے تھے اور انکو بتول و زہرا اور طاہرہ اور مطہرہ بھی کہتے ہیں اور انکا مہر شفاعت امت گنہگار کا باندھا گیا اور انکو حیض نہیں ہوا اور جب کہ امام حسن پیدا ہوئے بعد عصر کے اپنے نفاس سے طہارت فرماکر نماز مغرب ادا کی اسی سبب سے زہرا نام ہوا اور بموجب انکے وصیت کے حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے انکو غسل بعد وفات کے دیکر دفن کیا اور آپ نے اپنے والد بزرگوار کے قبر پر تشریف لیجا کر یہ اشعار فرمائے **شعر** ماذا علی من شم تربتہ احمد ٭ ان لا یشم مدا الزمان غوالیا ٭ صبت علی مصائب لو انہا ٭ صبت علی الایام صرن لیالیا ٭ فقط
۲	امام حسن رضا	علی	۳	۵۰ ھ	انکو بی بی اسماء نے زہر دیا اور سے شہید ہوئے اور بعض کہتے ہیں نام زہر دینے والے کا جعدہ بنت اشعث مشہور ہے اور عمر انکے ۴۶ سال کے تھے اور مدت خلافت ۶ ماہ اور **مجنون** عاشق لیلے بھائی رضاعی انکا تھا قبیلہ عامر سے اور نام مجنون کا قیس بجے ہے اور لیلے مجنون کے چچا کے

					بیٹی تھے باتے حال لیلے و مجنون کا مشہور عالم ہے فقط
۳	امام حسین ع	ـــے	۴	۶۱ھ	یزید پلید نے لشکر متعین کیا واسطے بیعت کرانے کے حضرت نے انکار کیا اون نابکارون نے دست ظلم دراز کیا اور شمر بن ذی الجوشن و خولی ملعونان کے ہاتھ سے دشت کربلا مین شہید ہوئے بعمر ۵۷ سال اور کوئی فرزند نسل باہہ سواے آپ کے و یحیی ع بطن مادر سے جدا ہوکر زندہ نہین رہا اور کنیت اپکی ابو عبد اللہ ہے اور خلاصہ حال شہادت اپکا یہہ ہے کہ آپ ہمراہ حرم تاریخ ۲ محرم یوم پنجشنبہ سنہ ۶۱ھ کو کربلا مین پہونچے اور صبح کو عمر بن سعد بن ابی وقاص معہ ۳ ہزار کسان واسطے جنگ حسب الحکم ابن زیاد کے کوفے سے آیا اور سردار لشکر کا شمر مقرر ہوا اسنے بارادہ جنگ شام کے وقت تاریخ ۹ محرم روز پنجشنبہ خروج کیا اور حضرت امام حسین ع بعد نماز مغرب اپنے ڈیرہ کے سامنے بیٹھے تھے جب اپکے قریب لشکر آگیا اوسوقت اپنے بھائی عباس کے زبانے کہلا بھیجا کہ ہمکو کل صبح تک کے مہلت دو اور ہمکو منظور ہے جو تمکو پسند ہے اونہون نے مان لیا حضرت امام حسین ع نے

نے اپنے اصحاب کو ارشاد کیا کہ مینے تمکو
اذن دیا تم اجکے رات چلے جاؤ جہان
چاہو اپکے بہائی عباس وغیرہ نے عرض
کیا کہ یہہ ہمکو منظور نہین پہر حضرت امام حسین
علیہ السلام تمام اصحابونکے رات بہر نماز
پڑہتے رہے جب صبح ہوئی عمر بن سعد اپنے
یارون کو لیکر سوار ہوا یہہ روز عاشورا
تہا اور امام حسین علیہ السلام اپنے اصحاب
و رفقا کو جو کہ ۳۲ سوار اور ۴۰ پیادہ
تہے امادہ کیا فرقہ باغیہ ملاعنہ نے جناب
امام حسین علیہ السلام پر حملہ کیا اور لڑائی ظہر کے
وقت تک رہے اوسوقت امام حسین علیہ السلام
اور اپکے اصحاب نے صلواۃ خوف ادا کرکے
پہر جنگ مین مصروف ہوئے اپکو غلبہ
تشنگی ازبس تہا ہر چند کہ واسطے پانی
کے آگے بڑہے لیکن اپ کے اوپر تیر باری
شروع ہوئے چنانچہ ایک تیر اپکے مونہہ
پر لگا اور شمر نے پکار کر کہا کہ کیا ہو گیا
ہے لوگو تمکو جو قتل اہل بیت مین سوچ کر
رہے ہو چنانچہ زرعہ بن شریک نے
اپکے ہتہیلیون پر ایک تلوار ماری
دوسرے لگی گردن مبارک پر اور
سنان بن انس نخعی نے نیزہ اپکے

						مارا اوسوقت آپ زمین پر گرے شمر ملعون نے اپکو ذبح کیا اور جسم مبارک کو گہوڑون سے کہوندایا پھر یزید ملعون نے وہ سر مبارک اور عورتون و بچون کو گرفتار کرکے یزید لعین کے پاس بہیجا اور اپکے چچا کے بیٹے مسلم بن عقیل تاریخ ۸ ذی الحجہ سنہ ۶۰ ھ کو شہید ہو چکے تہے اور سنہ ۶۶ ھ مین مختار بن ابی عبید ثقفی نے شہر کوفہ سے واسطے انتقام خون حسین ؑ کے خروج کیا اوسکے ساتھ بہت لوگ ہو گئے اور کوفہ پر غالب آکے شمر بن ذی الجوشن و خولی اصبحی کو بعد عمر بن سعد بن ابی وقاص کو قتل کر ڈالا اور اونکے گہرون کو جلا دیا
[illegible]	امام زین العابدین	امام حسین ع	۳۸		۹۴ ھجر یا ۹۵	اپنے والد ماجد کے ساتھ کربلا مین تہے اور دمشق تک یزید پلید کے پاس قید ہو کر تشریف لے گئے چند روز بعد آپ والد کا سر مبارک اور اہل بیت کو ساتھ لیکر مدینہ منورہ کو آئے اور جمیع سادات حسینی نسل علی اصغر یعنے آپ سے ہین اور لقب اپکا زین العابدین ہے بسبب کثرت عبادت کے اور نام والدہ ماجدہ

					آپ کا شہربانو دختر یزدجرد کہ اولاد نوشیروان عادل سے تھے سے
٥	امام باقر	زین العابدین	٥٧	١١٤ یا ١١٧	بعمر ٥٨ یا ٥٧ سال کے مدینہ منورہ میں وفات پائی زہر سے کنیت آپکی ابوجعفر اور لقب باقر ہے کہلوائے کہ بقر العلم
٦	امام جعفر صادق	امام باقر	٨٠	١٤٨	جماعت کثیر علماء و اولیاء نے ان سے استفادہ ظاہر و باطن کا کیا کنیت آپکی ابوعبداللہ تھی اور لقب صادق اور عمر ٦٨ سال کے وفات مسموماً
٧	امام موسیٰ کاظم	امام جعفر	١٢٨	١٨٣	از بس کہ آپکے مزاج پر حلم و عفو غالب تھا بلقب کاظم مشہور ہوئے اور انکی والدہ کا نام حمیدہ تھا جو کوئی انکو دشنام دیتا آپ اوسکو انعام دیتے عمر ٥٥ سال تھی
٨	امام علی موسیٰ رضا	امام علی موسیٰ کاظم	٩٣	٢٠٨	صفت رضا و تسلیم آپ پر غالب تھی اسلیئے آپکا لقب رضا ہوا اور آپکی ماں کا نام نجمہ تھا کہ انکو طاہرہ بھی کہتے ہیں اور اخبار الدول والآثار الاول میں لکھا ہے کہ امام علی بن موسیٰ الرضا اور وفات طوس میں ہوئے

٩	امام محمد تقی	امام علی موسیٰ رضا	۱۹۵	۲۲۰	علم و ادب و حکمت ابن تمام سے زیادہ تھا اور اسی واسطے مامون رشید بادشاہ نے اپنی بیٹی اُنکو دی لقب آپکا جواد و تقی و کنیت ابو جعفر تھی
۱۰	امام علی نقی	امام محمد تقی	۲۱۴	۲۵۴	متوکل عباسی بادشاہ کیوقت مین تھے اور آپکے ماں کا نام سمانہ تھا کنیت ابوالحسن و لقب نقی و ہادی
۱۱	امام حسن عسکری	امام علی نقی	۲۳۲	۲۶۰	کرامات و کشف قلوب انمین لانہایہ تھا و لقب ذکی و عسکری اور انکے ماں کا نام سوسن اور کنیت ابو محمد عمر ۲۸ سال کے تھے
۱۲	امام مہدی				آخر وقت قریب قیامت مین پیدا ہوکر اور کفر کو تمام عالم سے دور کرکے ایک مذہب تمام روئے زمین پر جاری کرینگے اور انکے باپ کا نام عبداللہ و والدہ کا نام آمنہ ہوویگا اور کنیت محمد ابو قاسم و لقب مہدی ہوگا، و بزعم امامیہ بیٹے امام حسن عسکری کے ہیں اور پیدا ۲۵۵ ھ

					میں پیدا ہوئے اور سنہ ۳۶ ہجری میں سردار یہ سرحق ر اسکے بعد اومیں ہوگئے اور ما انکے منتظر رہی فقط

۱۱ نقشہ عمال و قضات خلفاے اربعہ رضی اللہ عنہم اجمالاً

عدد	نام	عہدہ	نام جای	کیفیت
۱	عمر بن خطاب	قاضی	×	حضرت ابوبکر صدیق رض کے عہد میں تھے
۱	عثمان بن عفان			
	و زید	کاتب	×	ایضاً
۳	عتاب بن اسید	عامل	مکہ	ایضاً
۴	العاص	ایضاً	طائف	ایضاً
	مہاجرین			
۵	الی امیہ	ایضاً	صنعاء	ایضاً
۶	زیاد بن ولید	ایضاً	حضرموت	ایضاً
۷	جریر	ایضاً	بحرین	ایضاً
۸	مثنی بن حارثہ	ایضاً	سواد عرق	ایضاً

عدد	نام	عہدہ	نام جاے	کیفیت
۹	ابوعبیدہ جراح و شرحبیل و یزید بن ابوسفیان	ایضاً	شام	اور یہہ تینو صاحب تحت امر و نہی خالد بن ولید رض کے اور بعد وفات آنحضرت صلعم کے تا سال محاصرہ دمشق میں مشغول تہا
عدد	نام	عہدہ	نام جاے	کیفیت
۱	عبداللہ جراح	عامل	مکہ	حضرت عمر فاروق رض کے عہد میں تھے
۲	نافع بن عبداللہ	ایضاً	طایف	ایضاً
۳	ابوموسی اشعری	ایضاً	بصرہ	ایضاً
۴	مغیرہ بن شعبہ	ایضاً	کوفہ	ایضاً
۵	عمرو بن العاص	ایضاً	مصر	ایضاً
۶	عمر بن سعید	ایضاً	حمص	ایضاً
۷	معاویہ بن ابی سفیان	ایضاً	دمشق	ایضاً
۸	عمرو بن عتبہ	ایضاً	اردن	ایضاً
۹	علی بن امیہ	ایضاً	یمن	ایضاً
۱۰	عثمان بن ابی العاص	ایضاً	۲	ایضاً
۱۱	[illegible] بن عثمان	قاضی	x	ایضاً
۱۲	زید	کاتب	x	ایضاً
۱۳	ربیعہ	ایضاً	x	ایضاً
عدد	نام	عہدہ	نام جاے	کیفیت
۱	عبداللہ حضرمی	عامل	مکہ	حضرت عثمان رض کے عہد میں تھے
۲	قاسم بن ربیعہ	ایضاً	طایف	ایضاً

۳	معلے بن امیہ	ایضاً	یمن	ایضاً
۴	عبداللہ عاصے	ایضاً	بصرہ	ایضاً
۵	ابوموسے اشعرے	ایضاً	کوفہ	ایضاً
۶	معاویہ بن ابوسفیان	ایضاً	دمشق	ایضاً
۷	عبدالرحمن بن خالد	ایضاً	حمص	ایضاً
۸	علقمہ بن الحکم	ایضاً	فلسطین	ایضاً
۹	اشعب بن قیس	ایضاً	اذربایجان	ایضاً
۱۰	صایب بن اقرع	ایضاً	اصفہان	ایضاً
۱۱	بشیر بن امیہ	ایضاً	ہمدان	ایضاً
۱۲	سعد بن قیس	ایضاً	ری	ایضاً
۱۳	اشعث	ایضاً	خراسان	ایضاً
۱۴	زید بن ثابت	قاضی	مدینہ	ایضاً
۱۵	ابوہریرہ	ایضاً	مکہ	ایضاً
۱۶	ابودردا	ایضاً	شام	ایضاً
۱۷	مروان	کاتب	+	ایضاً
۱۸	عبداللہ بن سعد ہجی	صاحب شرط	+	ایضاً

تعداد	نام	عہدہ	نام جاے	کیفیت
۱	عثمان بن حنیف	عامل	بصرہ	حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے عہد میں تھے سنہ ۳۶ھ میں مقرر فرمایا تھا کہ عبداللہ عامر حاکم سابق نے شہر انکو سپرد کیا
۲	عمار بن حسان	ایضاً	کوفہ	بسبب عدم تراضی اہالیان شہر کہ خواستگار ابوموسے اشعری کے

				تہے بلا دمل پالے کے بہرا یا
۳	عبیداللہ بن عباس	ایضاً	یمن	سعید بن امیہ حاکم سابق بیت المال کو اڑا طرف حبرم کے چلا گیا
۴	قیس بن سعد	ایضاً	مصر	
۵	سہیل بن حنیف	ایضاً	دمشق	

نقشہ غزوات محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم اجمالاً

عدد	نام غزوہ	ماہ	سنہ ہجری	کیفیت
۱	ابواء	صفر	ایک برس بعد ہجرت سے	یہہ غزوہ قریش وبنی حمزہ سے واقع ہوا
۲	بواط	ربیع الاول	سنہ الیہ	سایب بن مظعون کو مدینہ کا حاکم کرکے آپ اس غزوہ مین تشریف لے گئے اور ربیع الاخر مین فتح ہوا
۳	عشیرہ	جمادی الاولے	سنہ الیہ	یہہ غزوہ ساتہہ قریش کے واقع ہوا
۴	بدر اولی	جمادی الاخر	سنہ الیہ	مدینہ مین زید بن حارث کو چہوڑ کر آپ تشریف لے گئے اور بعد فتح کے تین مہینے تک مقرر رہے
۵	نخلہ	شعبان	سنہ الیہ	اس غزوہ مین آپ نے عبداللہ بن جحش کو ساتہہ اٹہہ مہاجرین کے بہیجا اور اسی مہینے مین قبلہ طرف بیت الحرام کے مقرر ہوا

٦	بدر کبرے	رمضان	سنه الیه	اس لڑائی مین ایک عریشه یعنے ایک تخت واسطے آپکے طیار ہوا اور آپنے دست مبارک سے تیر پھینکا اور ملائیکه واسطے مدد آپکے حاضر ہوئے اور ابو جہل مارا گیا
۷	بنی سلیم	شوال	سنه ۲	بعد سات روز کے غزوه بدر کبرے سے واقع ہوا
۸	سویق	ذی الحجه	سنه الیه	اس غزوه مین ابو سفیان سے لڑائی ہوئے
۹	ذی امر	ذی الحجه	سنه الیه	حضرت عثمان رض کو مدینه کا حاکم چھوڑکر آپ تشریف لے گئے اور جلد فتح ہوئے
۱۰	فرع	ربیع الاول	سنه الیه	یهه غزوه ساتهه قریش کے واقع ہوا اور آپ دو مہینے وہان ٹھہرے
۱۱	زید بن حارث	جمادی الاخر	سنه الیه	یهه غزوه کنارے دریا پر واقع ہوا اور خویصه ابن مسعود ایمان لائے
۱۲	احد	شوال	سنه ۳	اس غزوه مین حضرت حمزه وحشی کے ہاتهه سے شہید ہوئے اور صاحب لوا حضرت علی کرم الله وجهه ہوئے
۱۳	ذات الرقاع	جمادی الاولے	سنه ۴	اس غزوه مین ابو ذر غفاری کو حاکم مدینه کا کرکے آپ نجد کو تشریف لے گئے
۱۴	بدر الموعد	شعبان	سنه الیه	اس غزوه مین قریش کے ساتهه لڑائے ہوئے
۱۵	دومة الجندل	ربیع الاول	سنه الیه	اس غزوه مین سباع غفاری کو مدینه کا حاکم کیا تھا اور آپ تشریف لے گئے

۱۶	خندق	شوال	سنہ الیہ	اس غزوہ مین قوم غطفان سے لڑائے ہوئے اور خندق کہودا گیا اور بہت سے معجزات ظاہر ہوئے
۱۷	بنی قریظہ	•	سنہ ۵	اس غزوہ مین حضرت جبرئیل نے آکر قوم مخالف کو تباہ کر دیا
۱۸	بنی لحیان	جادی الاولے	سنہ الیہ	بعد چہہ مہینے فتح بنی قریظہ کے یہہ غزوہ واقع ہوا
۱۹	ذی قرد	جادی الاولے	سنہ الیہ	بعد چہہ روز غزوہ بنی لحیان سے واقع ہوا
۲۰	بنی المصطلق	شعبان	سنہ ۶	اس غزوہ مین حضرت عائشہ پر مخالفین نے افک یعنے بہتان باندہا اور آیت تطہیر نازل ہوئے
۲۱	خیبر	محرم	سنہ ۷	اس غزوہ مین حضرت علی کرم اللہ وجہ کو صاحب رایت بنایا اور حضرت صفیہ کے ساتہہ نکاح کیا اور اہل خیبر کے صلح واقع ہوے
۲۲	موتہ	جادی الاولے	سنہ ۸	اس غزوہ مین زید بن حارثہ کو اول سردار لشکر کا کرکے بہیجا پہر آپ تشریف لے گئے
۲۳	فتح	رمضان	سنہ الیہ	اس غزوہ مین ابو سفیان قید ہوا اور حضرت بلال نے یوم فتح کے نزدیک کعبہ کے اذان کہی
۲۴	حنین	+	سنہ الیہ	یہہ غزوہ بعد تہوڑے دن کے فتح سے

۲۵	طایف	+	سنہ الیہ	واقع ہوا اور ملائیکہ واسطے مدد کے حاضر ہوئے اس غزوہ مین مالک ابن عوف ایمان لائے اور اپنے مولفۃ القلوب کو بہت مال عنایت فرمایا اور کعب ابن زہیر مصنف قصیدہ بانت سعاد بہی ایمان لائے
۲۶	تبوک	رجب	سنہ ۹	اس غزوہ مین حضرت کے دعا سے مینہ برسا اور مسجد ضرار کے کہ منافقین نے بنائے تھے واسطے تخریب ایمان کے توڑنے کو حکم ہوا
۲۷	عبد اللہ بن رواحہ	+	+	آپ نے عبد اللہ کو معہ چند اشخاص واسطے مارنے یسیر کے بہیجا
۲۸	عبد اللہ بن انیس	+	+	عبد اللہ بن انیس کو واسطے قتل خالد ابن سفیان کے بہیجا
۲۹	ذات السلاسل	+	+	اس غزوہ مین بطلب عمرو ابن عاص آپ نے حضرت ابوبکر و عمر وغیرہ صحابہ کو بہیجا
۳۰	عبد اللہ بن غالب	+	+	واسطے لوٹنے بنے ملوح کے عبد اللہ بن غالب کو بہیجا
۳۱	بن ابی حدرد	+	+	آپ ابن ابی حدرد کو واسطے قتل رفاعہ کے بہیجا
۳۲	عبد الرحمن بن عوف	+	+	آپ نے عبد الرحمن بن عوف کو لوا عنایت فرمایا اور لڑائے کے واسطے بہیجا
۳۳	ابی عبیدہ	-	+	آپ نے عبیدہ کو توشہ دان خرما کا عنایت فرمایا اور لڑائی کو بہیجا
۳۴	عمرو بن امیہ	+	+	آپ نے عمرو امیہ کو واسطے لڑنے سفیان کے بہیجا

۳۵	سالم	+	+۰	لشکر کا سردار سالم کو بنا کر آپ نے روانہ کیا
۳۶	عمیر	+	+	آپ نے عمیر کو سردار لشکر کا بنا کر طرف بنی ... کے بھیجا

۸ نقشہ اولیائے نامی اجمالاً

عدد	نام ولی	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	حضرت علی کرم اللہ وجہہ	ابیطالب	۴۰ ہجری سے	سابقاً خلفائے اربعہ مین کچھ حال آپکا مندرج ہو چکا ہے احتیاج تکرار کے نہین اور تفصیلاً تقدیم و تاخیر رعایت سنہ کے نہین کر گئے
۲	خواجہ اویس قرنی		۳۵	رسول اللہ صلعم سے ملاقات نہین ہوئے مگر آپ کے عاشق تھے در ہنے والے یمن کے قبیلہ قرن سے اور خلفاء سے ملاقات ہوئی ہے اور کرامات انکے اظہر ہین
۳	خواجہ حسن بصری	ابو الحسن	۱۱۰	حضرت علی کے مرید اور شاگرد تھے سلسلۂ چشتیہ اونسے حضرت علی کو پہنچتا ہے اور شیخ حبیب عجمی مرشد اولین آپ کے ہمعصر تھے اور کمالات اونکے معروف
۴	فضیل	عیاض	۱۸۷	مکے مین وفات پائے اور امام جعفر صادق سے اخذ طریقت و حدیث کیا اور بشر حافی اور سری سقطی نے اونسے اخذ باطن کیا

۵	معروف کرخی	فیروز	۲۰۰	امام علی موسی رضا کے مرید ہین اور اونکے دربان تھے اور بہت خلق اونکے مرید ہوئے
۶	حاتم اصم	عنوان	۲۳۷	اَصم اسواسطے کہلاتے ہین کہ ایک عورت اونسے بات کرتے تھے کہ اوسے گوز سرزد ہوا آپ بہرے بن گئے تاکہ اوس عورت کو شرم نآوے اور مدت العمر بہرے بنے رہے اور اصل انکے بلخ سے ہے اور اونکے وصایا سے ہے اگر یار چاہتا ہے خدا بس ہے اگر ہمراہ چاہتا ہے کراماً کاتبین بس اگر عبرت چاہتا ہے دنیا بس اگر مونس چاہتا ہے قرآن بس اگر کام چاہتا ہے عبادت خدا بس اگر وعظ چاہتا ہے مرگ بس اگر یہہ کہ مینے کہا تجھے پسند نہین دوزخ بس فقط
۷	ذوالنون مصری	ابراہیم	۲۴۴	علم ظاہر و باطن مین ممتاز تھے اور کنیت ابو عبداللہ اور ۴۰ سال شب و روز اپنی پشت دیوار سے نہین لگائے اور سوائے دوزانو کے نہین بیٹھے اور بعد وفات انکے قبر پر لکھا دیکھا ذوالنون حبیب اللہ من الشوق قتیل اللہ یعنے منکر جب اسکو مٹاتے تھے پھر لکھا ہوا پاتے تھے
۸	سری سقطی	مفلس	۲۵۳	مرید شیخ معروف کرخی کے ہین اور صاحب کرامات بینات
۹	یحیی	معاذ رازی	۲۵۷	کمالات انکے معروف و مشہور ہین

۱۰	خواجہ بایزید	عیسے	۲۶۱	اقامت حدود شریعت مین کمال رکہتا تہے اور صاحب کشف و کرامات شہر بسطام ملک خراسان مین
۱۱	ابراہیم	ادہم	۲۶۷	بادشاہ بلخ کے تہے دفعتہً ترک سلطنت کرکے فقیر ہوگئے کمالات انکے جیشم از بیان ہین اور نام کنیتے انکا ابو اسحاق اور قبر انکے جبلہ شام مین
۱۲	شیخ جنید	محمد	۲۹۷	سری سقطی کے مرید ہین اور سید الطائفہ اونکا لقب ہے صاحب کرامات جلیات
۱۳	شیخ حسین	منصور حلاج	۳۰۹	اپ اپنے والد کے نام سے معروف ہوئے اور وجہ تسمیہ حلاج کے یہہ ہے کہ آپ ایک روز دکان حلاج پر بیٹھے تہے اوسکو کسے کام کے واسطے بہیجا جب وہ پہر آیا تو پنبہ دانہ اونکے حکم سے پنبہ سے علیحدہ ہوگئے تہے اور باوجود کثرت عبادت کے عشق اونپر غالب تہا ایکدن اونکے زبان سے حالت مستی مین انا الحق نکلا ملانے فتوے اونکے قتل کا دیا اور بادشاہ نے قتل کیا اور انکا انا الحق کہنا بسبب کمال جذبہ عشق کے تہا کہ انکے نظر مین کچھہ چیز سوائے یار کے نہین آتے تہے اور جو صورت مثالی انکے بہی نظر پڑے اوسکو صورت یار کی جانتے اگرچہ صورت انکے تہے جیسا

				مجنون کمال جذبہ عشق سے آخر میں لیلی کو نہیں پہچانتے تھے اور پوچھتے تھے کہ یہہ کون ہے جواب ملتا تھا کہ لیلی مقصودہ محبوبہ تیری ہے کہتے کہ میں خود لیلے ہوں ۵ گر آن لیلے از خیمہ بیرون شود * ہمہ کوہ و صحرا چو مجنون شود * بس بسبب کمال یگانگی و یکجہتی دوئے اٹھ گئے تھے والا سے ۵ چہ نسبت خاک را با عالم پاک * کہ ادراک عاجز است از درک ادراک *
۱۴	سالار مسعود غازی	سالار ساہو	۴۲۴	قصبہ بہرائچ علاقہ شاہ اودہ میں درگاہ انکی مشہور و زیارت گاہ خاص عام ہے
۱۵	امام محمد غزالی	احمد	۵۰۵	علم ظاہر اور باطن میں یگانہ تھے اور احیا اور کیمیاء سعادت وغیرہ انکی تصنیفات سے مشہور ہیں
۱۶	شیخ عبد القادر گیلانی رض	سید ابو صالح	۵۶۱	سید الاولیاء اور قطب الاقطاب ہیں اور سلسلہ قادریہ آپ ہی سے ہے فتوح الغیب اور سنین حضرت کے تصنیف ہے اور روضہ مقدسہ بغداد شریف میں اور تصرفات حضرت کے قیامت تک جاری رہینگے
۱۷	شیخ فرید الدین عطار	+	۶۲۷	مرید شیخ مجد الدین بغدادی کے ہیں تذکرۃ الاولیا والہی نامہ وغیرہ انکے تصنیفات سے ہیں بعمر ۱۲۱ سال کے ہاتھ کفار سے شہید ہوئے
۱۸	شہاب الدین سہروردی	ابو نجیب	۶۳۲	اپنے باپ کے مرید ہیں عوارف المعارف آپ کے تصنیف سے ہے
۱۹	خواجہ معین الدین حسن چشتی	خواجہ غیاث الدین حسن	۶۳۳	خواجہ عثمان ہارونی کے مرید ہیں اور بادشاہ

				تھی اور ملتان میں مدفون ہیں
۳۰	شمس الدین محمد خواجہ حافظ شیرازی		۷۹۱	عارف کامل ہیں اور دیوان الہامیہ آپکا مشہور ہے اور مصلے شیراز میں مدفون اور تاریخ وفات کے بنی خاک مصلے ہے
۳۱	سید بدیع الدین ملقب شاہ مدار		۸۳۸	درویش کامل ہیں مرقد منورہ آپکا مکن پور علاقہ میں ہے کہتے ہیں کہ تین سو ۳۰۰ برس سے زیادہ عمر ہوئی ہے اور عورت سے واقف نہوئے اور مرید شیخ محمد طیفور شامی کے کہتے ہیں کہ آپنے ۱۲ برس طعام نہیں کہایا اور بسبب کمال حسن کے برقعہ سر پر ڈالے رہتے تھے تاکہ مردمان محو نظارہ ہوں کو سجود سے باز رہیں
۳۲	خواجہ عبید اللہ احرار نقشبندیہ		۸۹۵	کمالات انکے اظہر ہیں اور پیر مولانا جامی کے تھے
۳۳	شاہ علاء الدین مجذوب	سید سلیمان	۹۵۳	صاحب ولایت اکبر آباد کے ہیں اور درگاہ اونکی ماینٹے کی منڈوی میں زیارت گاہ خلق ہے
۳۴	محمد غوث گوالیاری		۹۷۰	درویش اکمل ہیں اور علم اسما میں امام تھے کتاب جواہر خمسہ اونکی تصنیف ہے
۳۵	شیخ سلیم چشتی	بہاء الدین	۹۷۹	صاحب کشف و کرامات ہیں اکبر بادشاہ کو ایسے عقیدت کمال تھی اور جہانگیر بادشاہ انکی دعا سے پیدا ہوا مزار آپکا فتح پور سیکری میں زیارت گاہ خلایق ہے
۳۶	احمد سرہندی		۱۰۳۵	انہوں نے دعوی مجدد کا کیا اور سلسلہ مجددیہ

				انہین سے ہے اور مزار پیر مرشد جہانگیر بادشاہ کے تھے مزار آپکا میرٹھ مین ہے
۳۸	سید جلال بخاری		۱۰۵۷	درویش کامل تھے اوصاف جمیلہ انکے زبان زد خلایق ہین
۳۹	میر ابو العلا	میر ابو الوفا	۱۰۶۱	آخر اکبر بادشاہ کے تھے کہ دفعۃً ترک کرکے واصل اللہ ہوئے سلسلہ **ابو العلائیہ** آپ ہے سے ہے اور مزار انکا اکبر آباد مین متصل کربلا کے ہے کاتب الحروف بھی کئے مرتبہ زیارت سے مشرف ہوا
۴۰	سید محمد	جعفر مکے حسینے	+	انہون نے کہا ہے کہ ایک مدت تک مین مست رہا پھر پیر کی بدولت چند سال کے بعد مستے سے نزول کرکے فردیت اور تجرد مین پڑا ہون رباعی + فرزندم فرد بہ نشستم کہ در خود + ز فردیت لیسے انوار دارم اگر موسی نیم موسیچہ ہستم + درون سینہ موسیقار دارم پھر کہا ہے کہ اے محبوب ابن عربی صاحب فصوص لکھتا ہے کہ منصور حلاج کو تجلے ذات تھے اور وہ افراد کا مقام رکھتا تھا لیکن مین کہتا ہون کہ اگر منصور حلاج کو تجلی ذات ہوتے تو انا الحق ہرگز نہ بولتا او تھتا اور سبحانی کبھی نہ کہتا کیون کہ تجلے ذات مین محویت ہوا کرتی ہے بس محو کیا جانے

				انہین کیا اور کون ہون جو سبحانی و انا الحق کہے
۴۱	سرمد درویش کامل	+	۱۰۷۲	مجذوب اور برہنہ رہتے تہے بادشاہ عالمگیر نے بعض کلمات منافی شرع سمجھہ کر قتل کرایا قریب جامع مسجد دہلی مین آپ کا مزار ہے
۴۲	شیخ محمد افضل الہ آبادی	عبد الرحیم	۱۱۲۴	میر سید محمد کالپوی کے مرید ہین بہت صاحب باطن و شاعر تھے
۴۳	سید برکت اللہ	سید اویس	۱۱۴۲	مارہرہ کے رہنے والے سید فضل اللہ کالپوی کے مرید ایک جہان نے اونسے فیض پایا عشق آپ پر غالب تہا
۴۴	مرزا جانجاناں مظہر	+	۱۱۹۴	عہد عالمگیر بادشاہ مین سلسلہ مجددیہ کے فقرا سے دلی مین تہے شعر فارسی اچھے کہتے تہے دیوان انکا مشہور ہے
۴۵	مولانا فخر الدین	نظام الحق	۱۱۹۹	اورنگ اباد مین شاہ نظام الدین صاحب کے مرید لاکہون اوسے تہے دہلی مین فایدہ دینے اونسے اوٹہایا اور انکے حضرت بابرکت کے مقامات و خوارق و کرامات لاکہا یہ ہین والد بزرگوار اپکے ساکن موضع مکرادن کاشی لکہو کے ہین اور کتاب نظام العقاید وغیرہ اپکے تالیفات سے ہین اوسکا مطالعہ کرنا اپکے مہارت علمے پر دلیل قاطع ہے مرقد دہلے مین اور مادہ تاریخ وفات خورشید دو جہانی

۴۶	کالی صاحب	مولانا قطب الدین	۱۲۶۸	آپکے والد ماجد فرزند گرامی مولانا فخر الدین کے ہین اور آپکا نام غلام نصیر الدین درویش اکمل مرشد کامل سچا سلطے دہلی مین تہے تبصرہ قال اللہ تعالے و لکل وجہۃ ہو مولیہا والعبد در مقابل ہے قبلہ شاہان بود تاج و کمر * قبلہ ارباب دنیا سیم و زر * قبلہ صورت پرستان آب و گل * قبلہ معنے شناسان جان و دل * قبلہ زہاد محراب قبول قبلہ بد سیرتان کارے فضول * قبلہ تن پروران خواب و خورش * قبلہ دانشوران فکرت روش * قبلہ عاشق وصال بے زوال * قبلہ عارف جمال ذو الجلال فقط

۹ نقشہ مفسرین نامی کا اجمالا

عدد	نام مفسر	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	عبد اللہ	عباس	۶۸ھ	مفسرین صحابہ مین گنے جاتے ہین اور اکثر مفسرو محققین کے طرف استناد کرتے ہین
۲	انس	مالک	۹۳	خادم رسول صلعم کے تہے اور آنحضرت نے حسب درخواست انکے مادر کے واسطے

				انکے دعا فرمایے اللهم بارک فی ماله وولده واطل عمره واغفر ذنبه چنانچہ برکت اس دعا سے انکا باغ سالمین دوبار بار ور ہوا عمر زاید ۱۰۰ سال سے ہوئے اور حجاج ثقفی بن یوسف نے ۹۵ھ مین وفات پائے کنیت انکے ابو محمد اور ثقفی نسبت قبیلہ بنی ثقیف اور تاریخ ابن خلکان مین مرقوم ہے کہ آدمے ۴۰ یا ۴۱ سال تلاوت مصحف عثمانیہ مین غلط کرتے تہے پس انہون نے اپنے کاتبون سے کہا کہ کلمات مشتبہ پر علامات قایم کرو چنانچہ اولاً جملہ کاتبون سے نصر بن عاصم نے اس کام پر اقدام کیا اور اسکے طرف عبدالملک سے آکر حجاج وغیرہ منظور کیا اور ۵۰۰۰ علما و اولیا کو
۳	عکرمہ	مولی ابن عباس	۱۰۴	علم حضرت عبداللہ سے اخذ کیا اور اجلہ تابعین سے تہے
۴	مقاتل	سلیمان	۱۰۵	فن تعبیر مین امام گنے جاتے ہین جس طرح امام ابو حنیفہ رح فقہ مین
۵	ابو جعفر احمد	محمد	۳۳۸	تفسیر قرآن اور کتاب اعراب قرآن اور کتاب ناسخ و منسوخ انکے تصنیف سے ہین

۶	ابو اسحق احمد	محمد ثعلبی	۴۲۷	ایک کتاب تفسیر مین اور کتاب العرائس قصص الانبیا مین تصنیف کے
۷	ابو محمد مکی	ابیطالب	۴۳۷	تفسیر اور قرائت مین بہت کتابین تصنیف کین
۸	ابو القاسم قشیری	+	۴۵۶	نام انکا عبد الکریم صاحب تفسیر تیسیر فی علم التفسیر کے ہین ابو الحسن علی نے انکے حق مین کہا ہے ولو قرع الصخر بصوت تحذیره لذاب ولو ربط ابلیس فی مجلسه لتاب
۹	بیہقی	حسین	۴۵۸	شافعی مذہب تہا اور کتاب سنن کبیر و صغیر و وسیط وغیرہ اسکے تصنیف سے ہین
۱۰	علی مشہور بواحدی	احمد	۴۶۸	تین تفسیرین وسیط اور وجیز اور بسیط اور کتاب اسباب نزول تصنیف کین
۱۱	امام حجة الاسلام محمد غزالی	احمد	۵۰۵	کنیت انکی ابو حامد اور لقب زین الدین تفسیر جواہر القران وغیرہ تصنیف کے اور تشدید زا و محمد غزالی مین اختلاف ہے اور غزالہ ایک قریہ ہے طوس مین باقی حال انکا نفحة الاولیا مین مندرج
۱۲	ابو محمد بغوی او	مسعود	۵۱۶	تفسیر معالم التنزیل اور حدیث مین کتاب جمع بین الصحیحین تصنیف کے اور نام انکا حسین ہے اور بسبب باخت پوستین کے فرا کہلاتے ہین
۱۳	جار اللہ زمخشری	عمر	۵۳۸	بعضے تفسیر کشاف کے ہین اور علوم عربیہ مین امام تھے اور معتزلی مذہب تھا نام انکا

نمبر	نام	نام پدر	سنہ	کیفیت
				محمد اور کنیت ابو القاسم اور سبب مجاورت دراز مکہ مبارکہ لقب جار اللہ سے ہوئے اور زمخشر قریہ ہے اعمال خوارزم سے
١٤	فخرالدین رازی	ضیاءالدین بن عمر	٦٠٦	تفسیر کبیر از تفسیر سورہ فاتحہ اور بہت سے علوم میں کتابیں لکھیں خصوصاً رفقا سعد میں نام انکا محمد اور کنیت ابو عبد اللہ ہرات میں مدفون اور رازی نسبت ہے طرف ری کے بزیادت زاء معجمہ خلاف قیاس اور رے شہر ہے عراق عجم سے اور راس السالکین شیخ روزبہان بقلی مفسر نے بھی نجات پائی ہے فقط
١٥	زاہدی	+	٦٥٨	زبان عربی و فارسی میں تفسیر زاہدی لکھی چنانچہ تفاسیر فارسی میں کوئی اوسکو نہیں پہنچتی ہے
١٦	قاضی ناصرالدین بیضاوی	+	٦٨٥	نام انکا عبد اللہ و لقب ناصر الدین تفسیر بیضاوی کہ مسمی انوار التنزیل و اسرار التاویل و داخل درس ہے انکی تصنیف سے ہے اور بیضا شہر ہے فارس سے
١٧	حافظ الدین نسفی	احمد	٧١٠	صاحب تفسیر مدارک التنزیل و حقائق التاویل و مصنف کنز کے

				فقہ مین اور منار اصول فقہ کے ہین
۱۸	بازرے	عبد الرحیم	۷۰۸	نام انکا ہبت اللہ ولقب شرف الدین معروف معنر صاحب تفسیر اسرار التنزیل کے ہین
۱۹	طیبی	+	۷۴۳	نام انکا حسن ولقب شرف الدین محمد صاحب تصنیف حاشیہ کشاف وشرح مشکوۃ المصابیح کے ہین
۲۰	قاضی حمید الدین دہلوے	+	۷۶۴	مصنف شرح ہدایت الفقہ وغیرہ کے ہین
۲۱	سید شریف جرجانے	+	۸۱۶	صاحب حاشیہ اوپر کشاف اور حاشیہ اوپر تفسیر انوار التنزیل بیضاوی وغیرہ کے ہین اور ۷۴۰ہ مین پیدا ہوئے تھے
۲۲	علی مہائمی	شیخ احمد	۸۳۵	مصنف تفسیر رحمانی کے ہین اور مہائم بلدہ ہی بنادر دکن سے
۲۳	قاضی شہاب الدین دولت ابادے	+	۸۴۱ یا ۸۴۹	تفسیر بحر مواج زبان فارسی مین اچہی لکہی اور ملک العلماء انکا خطاب تہا جب انکو خطاب ملک العلماء کا سلطان ابراہیم شرقی نے دیا ابنائے جنس حسد کرنے لگے قاضی نے شکایت نامہ مولانا خواجگی دہلوی سے استاد اپنے کو لکہا اونہون نے جواباً لکہہ بہیجا ع اے بیش ازانکہ در قلم آید ثنائے تو * واجب برابل

				معترق و معتبر دعا سے تو + اسے دربقاء عمر نوتفع جہانیان + باقی مباد مرکہ نخواہد بقاے تو + چنانچہ کہتے ہین اندک مدت مین انکے حسود مرگئے فقط ۰
٢٤	جلال الدین محلی	+	٨٦٤	مصنف نصف آخر تفسیر جلالین وغیرہ کے ہیں
٢٥	ملا علی قوشجی	محمد	٨٧٨	مفسر مشہور و شارح تجرید کے لقب علاء الدین اور انکا حاشیہ کشاف پر مشہور عالم اور قوشچ نام موضع کا ہے
٢٦	ملا حسین واعظ	+	٩١٠	تفسیر حسینی و جواہر التفسیر انکے تصنیفات سے ہے اور کاشفی انکا تخلص تہا
٢٧	جلال الدین سیوطی	عبد الرحمن	٩١١	تفسیر در المنثور اور نصف اول جلالین اور چار سو سے زیادہ انکے تصنیفات سے ہین انہون نے اتقان مین لکہا ہے کہ قرآن شریف مین دو حا مجتمع نہین ہوئے الا دو جگہہ عقدہ النکاح حتی اور لا ابرح حتی اور دو کاف دو نہین سواے مناسککم سلککم و من یبتغ غیر الاسلام اور کہین نہین آیا اور لکہا ہے کہ دو آیت قرآن مجید کے ایسے ہین کہ جو شامل تمامی حروف ہجاء کو ہین ایک ثم

نمبر	نام	والد	سنہ	کیفیت
				انزل علیکم من بعد الغم الایہ دوسری محمد الرسول اللہ معہ اشداء علی الکفار الایہ اور بزرگان دین ان دونو کو قطبین کہتے ہیں اور ہر ایک اور ہر ایک کا خواص ذکر کرتے فقط اور بموجب مقولہ جلال الدین سیوطی کے کلام اللہ زمانہ آنحضرت صلعم میں پانچ کس انصار سے معاذ بن جبل و عبادہ بن الصامت و ابی بن کعب و ابو الدرداء و ابو الایوب انصاری نے جمع کیا تہا
۲۸	شیخ الاسلام	محمد	۹۲۲	ساکن اسلام بول کے اور تفسیر ارشاد العقل السلیم الی مزایا الکتاب الکریم انکے جسکا استقبال سلطان سلیم خان رومی نے بعد تصنیف وظیفہ مقررہ کے اپنی دردولت تک کیا تہا معروف ہے
۲۹	میر فتح اللہ شیرازی	×	۹۹۷	شیعی مذہب تہا اور شاگرد عنایت الحکماء کا تفسیر کلام اللہ کے اچہی لکہی اکبر بادشاہ نے معرفت عادل شاہ والی دکن کے ولایت سے بولایا تہا بمقام فتح پور سیکری اور عبد السلام لاہوری انکے شاگردوں سے تہی خوشنہ ۱۳ ہجری میں فوت ہوئے فقط
۳۰	ملا جیون امیٹھوی	×	۱۱۳۰	نام انکا شیخ احمد تہا اور استاد عالمگیر بادشاہ کے تہے تفسیر احمدی آیات احکامی کے بہت تحقیق سے لکہے اور شاگرد ملا لطف اللہ کوڑہ جہان آباد کے تہے
۳۱	علی اصغر قنوجی	×	۱۱۴۰	انکے تفسیر ثواقب التنزیل کو عالم ادیبان کشاف سے برتر جانتے ہیں اور علوم شرحیہ میں بیضاوی ہی

نمبر	نام	استاد	سنہ	کیفیت
				ہے نقد و ڈھونڈنے سے موجود اور انکے وفات کے تاریخ کا مصرعہ یہ ہے ع شد نہاں آفتاب صبح علوم
۴۲	مولانا [illegible]	علی اصغر قنوجی	۱۱۷۸	صاحب تفسیر صغیر کے ہیں کہ جو سمجھنے کلام الٰہی میں تفوق اوپر جلالین کے رکھتے ہے
۴۳	مولوی شاہ ولی اللہ دہلوی	مولوی حافظ سید عبدالرحیم	۱۰	تمام کلام اللہ کے تفسیر مسمی فتح الرحمن زبان فارسی میں بہت خوب لکھے
۴۴	قاضی ثناء اللہ پانی پتی	×	×	صاحب تفسیر بے نظیر مظہری وغیرہ کے ہیں
۴۵	مولانا عبد الباسط	مولانا رستم علی	۱۲۲۳	تفسیر انکے ناتمام ذوالفقار خانی و رسالہ عجیب البیان فی علوم القرآن کہ دیدنی و لحاظ کے سیر نے موجود
۴۶	مولانا عبد القادر دہلوی	مولوی شاہ ولی اللہ	×	ترجمہ اردو مسمی بتفسیر موضح القرآن بہت اچھا لکھا
۴۷	مولانا شاہ عبد العزیز	ایضاً	۱۲۳۹	امام المفسرین و محدثین تھے اور انکی تفسیر فتح العزیز قریب چار سیپارہ کے بے نظیر لکھی و تحفہ اثنا عشریہ وغیرہ ایکی تصنیفات عالیہ سے عالم میں مشہور و معروف اور علم تفسیر و حدیث بعد آپکے ہندوستان سے مفقود ہو گیا اور حافظہ آپکا نسخہ لوح تقدیر تھا
۴۸	مولوی محمد ولی اللہ حسینی	سید احمد علی	۲	صاحب تفسیر نظم الجواہر ساکن فرخ آباد کے ہیں اور نام تفسیر کا تاریخ یعنی سنہ ۱۲۳۶ ھ اور راقم الحروف نے انکی تفسیر سے فائدہ معقول حاصل کیا فی الحقیقت کتاب اسم بامسمی ہے

۹	قاضی عبدالسلام بدایونی	عطاء الحق	+	تفسیر زاد الآخرة منظوم اردو قریب دو لاکھ شعر کے بہت اچھے لکھے اور نام تفسیر کا تاریخی ہے اور بفضلہ تا حال موجود

۱۰ نقشہ محدثین نامی اجمالاً

عدد	نام محدث	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	حضرت علی کرم اللہ وجہہ	ابیطالب	۴۰	خلیفہ رابع ہین اور باب مدینۃ العلم انکا لقب ہے باقی حال انکا نقشہ خلفاء اربع مین مندرج
۲	عبداللہ	مسعود	۳۲	اجلہ صحابہ اور عبادلہ اربع مین تھے اور بہت لوگون نے اونسے روایت کی
۳	زید	ثابت	۴۵	بہت بڑے روات مین ہے اور کلام اللہ انہون نے ابو بکر صدیق رضہ کے وقت مین جمع کیا تھا
۴	حضرت عایشہ رضہ	ابو بکر رضہ	۵۷	ازواج مطہرات مین بمذہب صحیح اور سب سے افضل ہین باقی حال انکا نقشہ ازواج مطہرات مین مندرج
۵	ابوہریرہ دوسی	صخر	۵۷ یا ۵۹	پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاء سے جو بات انہون نے سنی کبھی نہ بھولی اور انکی اور انکے باپ کے نام مین اختلاف بہت ہے اور آپ روشناسان صفہ سے ہین اور اونکے شان مین احفظ صحابہ کہا گیا ہے اور ایک روز معہ بچہ گربہ آستین مین حاضر حضور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہوکر بر طبق

انکے استغنا کے معتقد ہوئے کہ مردیکے ایسے فرمایا یاابا ہریرہ لیس یہ کیفیت ہوگئی اور دوسرے بشیخ دال علم مسوب سے دو ہی بر کہ امام قدید کتاب مین ہے				
عبداللہ بن مسعود کے شاگردوں میں سے تھے جماعت کثیر نے اونسے روایت کی	٦١	قیس	علقمہ	٦
والدہ انکی ام الفضل جو امر ام المومنین میمونہ کی تھین اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انکو دعا دے تھی اس لفظ سے اللھم علمہ الحکمۃ وتاویل القرآن انکی قرات مکہ سے طاوس نے اتار لیے ٥٠٠ صحابہ سے ملاقات کی جو ابن عباس سے لوے اور مین سے جسموں حالات لکھے لیسے تحریر کرتا کہ بقول ابن عباس بار آئے تھے از بعد وفات و دفن کے آواز سنی گئی یَا اَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً	٦١	عباس	عبداللہ	٧
کنیت انکی ابو عبدالرحمن اور امیر المومنین سید روکی محدثین کے اور ایک تعف اتباع سنس موسیٰ و کثرت مقامات محاربات میں جو کہ درمیان صحابہ کے واقع ہوئے شریک کسی جانب کا نہ تھا اس بحالہ دیر عدم موافقت ساتھ علی ابن ابیطالب کے واقع صفین پر افسوس بہت کرتا تھا فقط	سنہ ٧٣	عمر ابن الخطاب	عبداللہ	٨
صحابہ انصاری سے ١٩ غزوہ میں ساتھ	سنہ ٧٣	عبداللہ	جابر	٩

				آنحضرت صلعم کے حاضر ہوا عمر ۹۴ سال تھے
۱۰	انس	امام مالک	۹۳	ملخص حال آپکا نقشہ مفسرین میں لکھا گیا ہے احتیاج تکرار کی نہیں
۱۱	سعید	مسیّب	۹۴	خلافت حضرت عمر رضی اللہ عنہ میں پیدا ہوئے اور فقہاے سبعہ مدینہ سے تھے ابو ہریرہ وغیرہ سے روایت کی اور امام زین العابدین فرماتے ہیں سعید بن المسیب اعلم الناس وافضلہم فی زمانہ وزہدہ اور جامع تھا میان حدیث وفقہ کے اور قرآن شناس سعد بن ابی وقاص وابو ہریرہ سے اور داماد ابو ہریرہ کا تھا اور پچاس حج ادا کیے اور ۵۰ سال انکو صف اولی وتکبیر اولی فوت نہ ہوئے
۱۲	سعید	جبیر	۹۵	کنیت انکی ابو عبداللہ تھے اور منقول ہے کہ اندرون کعبہ معظمہ کے ماہ رمضان میں ایک مرتبہ انہوں نے تمام قرآن شریف ایک رکعت میں ختم کیا آخر کو قتل حجاج بن یوسف سے شہید ہوئے
۱۳	قاضی شریح	حارث	۹۶	حضرت عمر وعثمان وعلی ومعاویہ کے وقت میں قاضی رہے بعدہ حجاج کے وقت میں مستعفی ہوئے
۱۴	حسن بصری	ابو الحسن یسار	۱۱۰	کئی صحابہ سے روایت کی دو برس خلافت حضرت عمر سے باقی تھے کہ پیدا ہوئے اور کہتے ہیں کہ ایک روز انکی ماں کچھ کام کو گئے حضرت ام سلمہ نے دودہ اپنے پستان سے پلادیا پس سب برکات اُسی سے ہیں وفات بصرہ میں ہوئے باقی حال آپکا نقشہ اولیاء میں مندرج

نمبر	نام	نام والد	سنہ وفات	کیفیت
۱۵	ابن سیرین	ابی عمرو سیرین	۱۱۰	نام انکا محمد و تیس صحابہ سے ملاقات کی دو برس خلافت حضرت عثمان بن باقی تھے جب پیدا ہوئے تھے اور امام فن تعبیر کے ایک مرتبہ آپنے کسی سے پوچھا کیف حالک اوسنے کہا کہ ۵۰۰ دینار اوپر میرے قرض ہیں اور فکر اہل و عیال کی مزید فیہ آپنے ۱۰۰۰ ہزار دینار گھر سے لاکر اوسکو دے کر کہیں ہر گز کہیں کسی سے اوس طرحکا سوال نکیا فقط
۱۶	عامر شعبی	شراحیل	۱۱۰	۶ برس خلافت حضرت عمر سے گذرے تھے جب پیدا ہوئے اور ۵۰۰ صحابی سے ملاقات کی
۱۷	زہری	مسلم	۱۲۴	بہت صحابہ اور تابعین سے روایت کی اور انسے امام ابو حنیفہ و مالک وغیرہ نے
۱۸	عمر	عبد العزیز	۱۲۴	انس اور بہت تابعین سے روایت کی اور انسے زہری وغیرہ نے
۱۹	موسی	عقبہ	۱۴۱	کتاب مغازی تصنیف کی
۲۰	محمد	اسحق	۱۵۱	امام جعفر صادق وغیرہ سے روایت کی اور انسے جماعت کثیر نے
۲۱	سفیان ثوری کوفی	سعید	۱۶۹	امام تھے حدیث میں اور کنیت ابو عبد اللہ تھی عبد اللہ بن مبارک کہتے ہیں کہ میں نے ۱۰۰۰ ہزار آدمی سے حدیث لکھی الا افضل سفیان ثوری سے نہ دیکھا نقل ہے کہ ایک واسطے پوچھنے بعضے مسائل کے حضرت رابعہ بصری

				رحمہا اللہ کے خدمت مین جایا کرتے تھے اور رابعہ بصری اپنے باپ کے دختر چارمی تھین اس امر سے رابعہ کہلائین اور بڑی کاملہ اور زاہدہ حتی کہ رات و دن مین ۱۰۰۰ رکعت پڑھتے تھین جب کہ سلطان ابراہیم ادہم ہر قدم پر نماز پڑھتے ہوئے عرصہ ۱۴ سال مین فایز مکہ معظمہ ہوکر خانہ کعبہ کو نہ دیکھا متعجب ہوئے ہاتف نے آواز دی کہ کعبہ شریف واسطے استقبال ایک ضعیفہ یعنے بی بی رابعہ بصری کے گیا ہے کو وے تشریف لاتی ہین وفات اونکی ۱۸۵ھ مین ہوئی ہے اور شہر بغداد اور شہر بغداد شریف سے مدینہ منورہ تک بنواسے اور اونکی شان مین کسی شاعر نے خوب کہا ہے ؎ فلو کان النساء بمثل ہذا ۔ لفضلت النساء علی الرجال ۔ فلا التانیث لاسم الشمس عیب ۔ ولا التذکیر فخر للہلال فقط
۲۲	محمد	عمر	۲۰۹	سفیان ثوری وغیرہ سے روایت کے اور انسے محمد بن سعد نے جو انکے کاتب تھے اور کتاب طبقات واقدی انہین کی تصنیفات سے ہے
۲۳	سعید	منصور	۲۲۷	کتاب سنن و زہد تصنیف کے
۲۴	محمد	سعد	۲۳۰	کاتب واقدی کے ہین اور کتاب طبقات صحابہ و تابعین مین تصنیف کے
۵	ابوبکر	ابی شیبہ	۲۳۵	بخاری اور مسلم وغیرہ نے انسے روایت کے

					اور مصنف ابی بکر بن ابی شیبہ ذہبی کی ہے
۲۶	دارمی	عبدالرحمن سمرقندی	۲۵۵		مسند دارمی انکی مشہور ہے اور نام انکا عبداللہ اور دارم بن مالک بن تمیم سے منسوب ہے
۲۷	زبیر	بکار	۲۵۶		قاضی مکہ معظمہ کے تھے اور کتاب نسب اور کتاب اخبار مدینہ تصنیف کیے
۲۸	محمد	اسمعیل بخاری	۲۵۶		امام المحدثین ہیں اور کتاب انکی اصح الکتب ہے اور صحیح بخاری و تاریخ کبیر وغیرہ تصنیف کی اور خود کہتے تھے کہ سو ہزار حدیث صحیح و دو سو ہزار حدیث غیر صحیح و دو سو ہزار حدیث غیر صحیح مجھکو یاد ہے اور کوئی حدیث اپنے صحیح میں میں نے نہیں لکھی مگر غسل کر کے دو رکعت نماز پڑھ کر اور اس صحیح کو چھ سو ہزار حدیث سے نکال کر لکھا ہے اور ۱۶ برس میں اور کسی نے تاریخ تولد و وفات انکے میں خوب کہا ہے سے بہر تاریخ بخاری یاد دارم از ثقات ؛ صدق تاریخ تولد نور تاریخ وفات ؛
۲۹	مسلم	حجاج نیشاپوری	۲۶۱		کتاب صحیح مسلم اور مسند کبیر وغیرہ تصنیف کی
۳۰	ابو داؤد	اشعث	۲۷۵		نام انکا سلیمان ہے کتاب السنن اور ناسخ و منسوخ وغیرہ تصنیف کیے
۳۱	محمد	عیسیٰ ترمذی	۲۷۹		کتاب جامع ترمذی اور علل اور تاریخ تصنیف کی
۳۲	ابن ماجہ	یزید ربعی	۲۸۳		کتاب حدیث اور تفسیر اور تواریخ میں تصنیف کی

				اور نام انکا محمد ہے
۳۳	احمد معروف بزار	ہارون یا عمر	۲۹۲	کتاب مسند کبیر وغیرہ تصنیف کی
۳۴	ابو عبد الرحمن احمد نسائی	شعیب	۳۰۳	کتاب سنن کبریٰ و صغریٰ و خصائص وغیرہ تصنیف کی
۳۵	محمد	جریر طبری	۳۱۰	بہت کتابیں تصنیف کیں تاریخ انکی بہت معتبر ہے
۳۶	ابو القاسم عبد اللہ	محمد بغوی	۳۱۷	کتاب معجم وغیرہ تصنیف کی
۳۷	ابو جعفر احمد	محمد طحاوی	۳۲۱	کتاب معانی الآثار وغیرہ تصنیف کے اور طحا قریہ ہے قریب مصر کے
۳۸	ابو سعید	کلیب شاشی	۳۳۵	مصنف مسند کبیر کے ہیں
۳۹	سلیمان	احمد طبرانی	۳۶۰	ہزار استاد سے روایت کی اور معجم کبیر اور معجم اوسط اور معجم صغیر اور دلائل النبوت وغیرہ کتابیں جزو و کلاں تصنیف کے
۴۰	عبد اللہ	عدی	۳۶۰	کتاب کامل تصنیف کے
۴۱	ابو الحسن علی	عمر دار قطنی	۳۸۰	کتاب سنن اور علل وغیرہ تصنیف کی
۴۲	ابو بکر	ابراہیم	۳۸۱	معجم کبیر اور مسند ابو حنیفہ اور اربعین جمع کے
۴۳	ابو حفص عمر	احمد	۳۸۵	کتاب ترغیب اور تفسیر ہزار جز کے اور کتاب مسند ۱۳ سو جز کے اور کل ۳۳۰ کتابیں تصنیف کی
۴۴	ابو نعیم	عبد اللہ	۴۰۳	کتاب حلیہ و دلایل نبوت وغیرہ تصنیف کی
۴۵	ابو عبد اللہ محمد حاکم کبیر	عبد اللہ	۴۰۵	کتاب مستدرک اور تاریخ وغیرہ تصنیف کی
۴۶	ابو بکر مشہور ابن مردویہ	موسیٰ	۴۱۰	کتاب مستخرج بخاری پر اور کتاب تفسیر و تاریخ میں لکھی

۴۷	ابوالعباس	محمد	۴۳۲ھ	کتاب معرفۃ الصحابہ وغیرہ تصنیف کی
۴۸	ابوبکر احمد	حسین بیہقی	۴۵۸ھ	سنن کبریٰ وصغریٰ اور شعب الایمان وغیرہ تصنیف
۴۹	ابوعبداللہ حمیدی	ابن نصر	۴۸۸ھ	کتاب جمع بین الصحیحین اور تاریخ اندلس تصنیف کی
۵۰	ابومحمد حسین بغوی محی السنۃ	مسعود	۵۱۶ھ	کتاب معالم التنزیل اور شرح السنۃ و مصابیح وغیرہ تصنیف کی
۵۱	قاضی عیاض	موسیٰ	۵۴۴	شرح صحیح مسلم و مشارق الانوار وغیرہ تصنیف کی
۵۲	ابن جوزی	علی	۵۹۷	نام انکا عبدالرحمن ہے بہت کتابیں تصنیف کی امام وقت کے تھے اور دست چپ سے تحریر فرماتے اور کتابیں لکھ کر تراشہ الاقلام اپنے کو جمع کر رکھا تھا بعد مرنے کے پانی غسل کا اوسی گرم کیا گیا تھا جوزی کی نسبت طرف انکے جد کے
۵۳	عزالدین ابن الاثیر	محمد	۶۳۰	کتاب تاریخ اور معرفت انساب اصحاب وغیرہ تصنیف کے
۵۴	نووی	شرف	۶۷۶	نام انکا یحییٰ بہت کتابیں حدیث اور فقہ اور اسماء الرجال میں تصنیف کی
۵۵	شہاب الدین	محمد مقدسی	۷۳۸ھ	شارح لامیہ شاطبیہ کے ہیں اور مقدس بفتح میم وکسر دال نسبت ہے بیت المقدس سے کہ ایک شہر ملک شام میں اور مسجد اقصیٰ اوسمیں ہے
۵۶	جاربردی	حسن	۷۴۶	نام انکا احمد ہے شرح شافیہ و حاشیہ کشاف وغیرہ انکے معروف

۵۷	تقی الدین سبکی	عبد الکافی	۷۵۰	۱۵۰ ڈیڑھ سو سے زیادہ کتابیں تصنیف کیں
۵۹	ابو الفدا مشہور ابن کثیر	عمر	۷۷۴	کتاب تاریخ وغیرہ تصنیف کے
۵۸	زیلعی	یوسف	۷۶۲	احادیث ہدایہ اور کشاف کے تخریج کے
۶۰	زین الدین	احمد	۷۹۵	شرح ترمذی اور شرح بخاری اور طبقات حنابلہ تصنیف کے
۶۱	سراج الدین	نور الدین	۸۰۴	شرح بخاری اور شرح عمدہ تصنیف کے
۶۲	بلقینی ابو حفص	رسلان	۸۰۵	کتاب محاسن الاصطلاح اور شرح بخاری و ترمذی تصنیف کی
۶۳	زین الدین عراقی	حسین	۸۰۶	شرح ترمذی ناتمام لکھے اور بہت کتابیں تصنیف کی
۶۴	زین الجزری	محمد	۸۳۳	فن قرات میں کتاب نشر اور حدیث میں بہت کتابیں تصنیف کی
۶۵	شہاب بوصیری	ابی بکر	۸۴۰	بہت کتابیں حدیث میں تصنیف کے اور زوائد سنن ابن ماجہ اور سنن بیہقی وغیرہ لکھی
۶۶	ابن حجر شہاب الدین	علے عسقلانی	۸۵۲	لسان المیزان اور اصابہ وغیرہ سو کتاب سے زیادہ لکھیں
۶۷	جلال الدین سیوطی	عبد الرحمن	۹۱۱	حال انکا مجملاً تحفۂ مفسرین میں لکھا گیا ہے
۶۸	شیخ عبد الحق	سیف الدین	۱۰۵۲	اکبر بادشاہ کے عہد میں تھے اول ہندوستان میں شیخ علی متقی سے حدیث پڑھی پھر عرب میں شروح صحاح اور شرح عربی اور ترجمہ مشکوۃ اور بہت کتابیں تصنیف کی اور تاریخ

وفات کا مادہ یہ ہے علما کانبیاء بنی اسرائیل واضح ہو کہ دو نو مصرعہ ملا. و ابیاء کا داخل حساب تاریخ میں فقط				-
حدیث اور اور فنون میں بہت اچھا دخل تہا الا بقول بعضے تقلید کے قابل نہ تہے	×	شاہ عبدالرحیم	مولوی شاہ ولی اللہ دہلوی	۷۰
حال آپکا مجملاً تقرشہ مفسرین میں لکہا گیا ہے احتیاج ضرورت مکرر کے نہیں	۱۲۳۹	مولوی شاہ ولی اللہ	مولانا شاہ عبدالعزیز	۷۱
آپ نواسہ مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب کے تہے وفات مکہ شریف میں ہوئی	۱۲۶۲	×	مولانا محمد اسحاق	۷۲
اپنے والد کے شاگرد تہے اور شرح صحیح بخاری و مسلم وغیرہ لکہے اور علم تاریخ میں یگانہ وقت تہے عہد شاہجہان بادشاہ میں	۱۰۷۳	عبدالحق	شاہ نور الحق دہلوی	۷۳
نام انکا جمال الدین محمد اکبر لکہنو میں رہتے تہے سالک نکاح رہیرو النکامشہ ہو رعالم ہے اور ارشد تلامذہ مولانا عبدالعزیز دہلوی کے تہے راقم سطور ہذا بہی بمقام باندا اونکے خدمت میں حاضر ہو کر مستفید ہوا چنانچہ انہوں نے میرے نام ایک خط حوا لگا زیب تمیق فرمایا تہا تیمناً بطور یادگار تحت سطور ہذا کے لکہا جاتا ہے **ہکذا صورتہ** احمد اللہ الذی زین سرائیس الطروس بشرائف المبانی وجمل جیاد الصحف بلطائف المعانی والصلی والسلم علی سیدنا محمد المصطفی المخصوص بفصاحۃ العرب العرباء والمؤید ببلاغۃ	×	×	مولوی محمد حسن علی ہاشمی	۷۴

مصابیح الخطبا وعلی آله واصحابه المجاهدین فی میدان
براعة المصلین فی مضمار بلاغته وبعد فلام لك ازکی
من المسك الاذفر واطیب من ریا عبهر والطف من النسیم
واصفی من صفو الغمر الخالی الله تبارك وزرقنی فی اجمل
حین لقاءك سـ اخیك احنا فاسن الحب الم احد
لها مثلا من سائر الناس یعرف فمنهن من لا یعرض للدایم
ذکرکم علی الروح الا کادت ان روح تیلف ومنهن حب للفواد
وتحصر ولا اشتری جنبه ولا انکشف واحمد لقد رضت لهذا الحب
القلب قباب لها من حبال الوصل وسماء الوداد قبانا
واسباب سـ القوم اخوان صدق بینهم سبب
من المودة لم یعدل به نسب سلوا عن مودات الرجال
قلوبکم فتلك شهود لم تکن تقبل الرشا ثم انی کنت
اردت ان اوصلك الی مقاصد الکمال وابلغك الی
معارج الجلال ولکنك سبقت علینا فلا علیك الا
ینبغی ما یدلك الی حیازة صلاح الدنیا وفلاح الآخرة
وعلیك بالعلم والعمل والتقی وکن من ابناء الآخرة
ولا تکن من ابناء الدنیا بذا ولعمری ان الدنیا اذا
اقبلت اقبلت واذا ادبرت ادبرت فلا یغرنك حسن
زهرة الدنیا وزخارف الهوی وتشبث باذیال معالم
الدین یبلغك الله الی مراسخ الیقین وانیافی فی
آلآنی علی اعانة الرب المتعالی واخر دعوٰنا ان
الحمد لله رب العالمین سنه ۱۲۳۶ هجری فقط تمام باند ا

نقشہ حال ائمہ چہار امام اہل سنت وجماعت باسامی وعلمائے نامی اجمالاً

عدد	نام عالم	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	امام ابوحنیفہ کوفی رحمہ	ثابت	۱۵۰ھ	نام اونکا نعمان تھا حماد وعطا وغیرہ سے روایت کی اور اونسے ابو یوسف وغیرہ جماعت کثیر نے روایت کی اور ۶ صحابہ سے ملاقات کی تولد اونکا ۸۰ ہجری مین ہوا تھا اور عمر ۷۰ سال کی تھی اور آپ نے قرآن شریف ایک رکعت نماز عشا مین ختم کیا اور صاحب مذہب ہوئے
۲	امام مالک رح	انس	۱۷۹	حضرت امام جعفر صادق ونافع وغیرہ سے روایت کی اور اونسے شافعی وغیرہ نے اور صاحب مذہب ہوئے اور کتاب موطا جمع کی عمر ۸۴ سال کی ہوئے اور اصل مدینہ منورہ کے تھے
۳	امام محمد شافعی رح	ادریس	۲۰۴	محمد بن حسن وغیرہ سے روایت کی اور اونسے جماعت کثیر نے اور صاحب مذہب ہوئے عمر ۵۴ سال کی ولادت ۱۵۰ھ مین اور شافعی نسبت ہے طرف ایک اونکے اجداد کے
۴	امام احمد رح	حنبل	۲۴۱	نام اونکا ابو عبد اللہ صاحب مذہب ہین اور کتاب مسند اونکی تصنیف سے ہے اور ۱۰ لاکھ حدیث یاد تھی عمر ۷۷ سال کی

۱	حماد	ابوحنیفہ	۱۷۶	اپنے باپ کے شاگرد اور بڑے عالم تھے
۲	امام ابویوسف	ابراہیم	۱۸۲	امام ابوحنیفہ کے شاگرد رشید تھے ہارون رشید نے انکو قاضی القضات کے عہدہ پر اولاً مقرر کیا اور نام انکا یعقوب تھا
۳	امام محمد	حسن	۱۸۶	امام ابوحنیفہ کے شاگرد اور یہہ و ابو یوسف صاحبین کہلاتے ہین اور ۹۹۹ کتابین خرد و کلان تصنیف کین
۴	ابو ابراہیم	یحیی امزنی	۲۶۴	امام شافعی کے شاگرد ہین اور مددگار اونکے مذہب کے جامع صغیر وغیرہ کتابین تصنیف کین
۵	عبداللہ	مسلم بن قتیبہ	۲۷۶	کتاب المعارف وغیرہ کتابین تصنیف کی
۶	ابو جعفر	محمد طحاوی	۳۲۱	رئیس مذہب حنفیہ کے ہین اور کتاب احکام القرآن اور اختلاف العلماء وغیرہ تصنیف کین
۷	احمد	محمد قدوری	۴۳۸	متن انکا کتاب قدوری مشہور عالم ہے اور مسئلہ اوسکے ۱۲۰۰۰ ہین اور حفظ اسکا باعث نجات فقر سے ہے اور دافع وبا کا
۸	شیخ عبدالقاہر جرجانی	عبدالرحمن	۴۷۴	صاحب کتاب دلائل الاعجاز وغیرہ کے ہین
۹	ابو حامد	محمد غزالی	۵۰۵	حجۃ الاسلام انکا لقب اور مناقب حد سے زیادہ اور احیاء العلوم وغیرہ انکے تصنیفات سے ہین
۱۰	ابو محمد شاطبی	فیرہ	۵۹۰	بہت بڑے عالم تھے فن قرأت قصیدہ شاطبیہ انکا مشہور و معروف ہے
۱۱	قاضی خان	منصور فرغانی	۵۹۲	نام حسن و لقب فخر الدین اور کتاب انکی مشہور و فرغانہ شہر ہے توابع توران سے

۱۲	مرغینانی	محمد	۵۹۳	نام انکا علی لقب برہان الدین صاحب ہدایہ و تجنیس کے ہین اور مرغینان نام بلدہ کا ہے ولایت ماوراء النہر سے اور ایک شاعر نے ہدایہ کی شرح مین کیا خوب کہا ہے ع ان الہدایہ کالقرآن قد نسخت ما صنفوا قبلہا فی الشرع من کتب فاحفظ قواعدہا واسلک مسالکہا یسلم مقالک من زیغ ومن کذب
۱۳	ناصر الدین مطرزی	-	۶۱۰	مصنف رسالہ مصباح علم نحو و معرب کا علم لغت مین ہے
۱۴	سکاکی	-	۶۲۶	مصنف مفتاح العلوم کے اور نام انکا یوسف وکنیت ابو یعقوب ہے
۱۵	ابن خلکان	محمد	۶۸۱	نام انکا احمد اور کنیت ابو العباس اور لقب شمس الدین برمکی دیار شام کے قاضی القضاۃ تھے اور تاریخ انکی مشہور ہے
۱۶	شیخ رضی	حسن	۶۹۶	شارح کافیہ اور شافیہ ابن حاجب کے ہین اور لقب نجم الائمہ تھا
۱۷	قطب الدین علامہ شیرازی	مسعود	۷۱۰	درۃ التاج منطق طبیعی الہی ریاضی کلام فقہ وغیرہ لکھین
۱۸	ابو الفداء	ملک الافضل	۷۳۲	نام انکا ملک مؤید اسمعیل ابو الفداء ہے و شاہ و شاعر تھے تاریخ انکی مشہور و بعمر ۶۰ سال ملک حماۃ مین فوت ہوئے
۱۹	ابن ہشام	یوسف	۷۶۲	نام انکا عبد اللہ و لقب جمال الدین کتاب توضیح شرح الفیہ ابن مالک و مغنی وغیرہ تصنیف کی

۲۰	امام یافعی	اسعد	۷۶۸	نام انکا عبداللہ اور کنیت ابو السعادات و لقب عفیف الدین انکے تصنیفات سے کتاب در النظم فی منافع القرآن و تاریخ مرآۃ الجنان فی حوادث الزمان و روض الریاحین فی حکایات الصالحین و خلاصۃ المفاخر فی مناقب الشیخ عبد القادر مشہور ہین اور یافع نام موضع کا ہے ملک شام مین ۔
۲۱	شیخ مجد الدین فیروز آبادی	یعقوب	۸۱۷	اصل رہنے والے کازرون شیراز کے اور نام محمد صاحب تصنیف لغت قاموس وغیرہ کی ہین
۲۲	ابن ہمام	+	۸۶۱	نام انکا محمد اور لقب کمال الدین انکے تصنیفات سے فتح القدیر شرح ہدایہ کے مشہور عالم ہے
۲۳	سعد الدین دہلوی	+	۸۹۱	انکے شرح کنز الدقایق و منار پر مشہور ہے اور کنیت انکی ابو الفضایل تھے
۲۴	عبد الرحمن جامی	+	۸۹۸	یہہ فرزندان امام محمد شیبانی سے تھے اور شرح کافیہ وغیرہ کتابین انکے تصنیفات سے موجود باقی حال انکا نفحۃ شعراء فارسی مین مندرج اور کسینے مادہ تاریخ انکے وفات کا یہہ لکھا ہے ع آہ از فراق جامی آہ از فراق جامی
۲۵	عبد الغفور لاہوری	+	۹۱۲	لقب انکا رضی الدین اور عمدہ تلامذہ ملا عبد الرحمن جامی کے تھے انکا حاشیہ فواید ضیائیہ شرح کافیہ پر مشہور عالم ہے
۲۶	مولانا عبداللہ	الہداد	۹۲۲	شرح میزان المنطق وغیرہ انکے تالیفات سے موجود ساکن دہلی کے تھے عہد مین سلطان سکندر لودی کے
۲۷	قسطلانی	+	۹۲۳	نام انکا احمد صاحب تاریخ مواہب لدنیہ وغیرہ کے ہین

۲۸	ابن حجر ہیثمی مکی	بدرالدین	۹۷۴	نام انکا احمد اور لقب شہاب الدین ہے مصنف کتاب صواعق محرقہ وغیرہ کے ہین اور ہیثم نام موضع کا ہے اور واضح ہو کہ اسے سال مین سلطان سلیمان بن سلیم ۱۲ا بادشاہ سلاطین عثمانیہ روم سے تہا کہ اوسیسے منسوب ہے رباط سلیمانی مدینہ منورہ مین و محراب سلیمانی لیسار منبر شریف کے کہ وقت مصالحہ میان حنفیہ و شافعیہ کے بنا فرمائے اور واسطے سے بنائے مصلے ہائے ائمہ اربعہ کے وقت رفع اختلاف میان اہل مذاہب اربعہ
۲۹	شیخ وجیہ الدین محمد آسے	-	۹۹۸	صاحب شروح و متون معروفہ کے ہین
۳۰	نور اللہ شوستری	-	۱۰۱۹	امرائے اکبر بادشاہ سے تہا شیعی مذہب اور مجالس المومنین وغیرہ کتابین لکہین
۳۱	شیخ بہاء الدین عاملی	-	۱۰۳۰	شیعی باہل تصوف تہا شرح قانون شیخ بو علی سینا و خلاصۃ الحساب وغیرہ لکہین اور کشکول بہت مطول جمع کیا ہے
۳۲	ملا عصمت اللہ سہارنپوری	-	۱۰۳۹	صاحب شرح خلاصۃ الحساب و دیگر حواشی مشہورہ کے ہین
۳۳	میر باقر داماد	-	۱۰۴۰	شاہ عباس ماضی کا داماد تہا اسواسطے بلقب داماد مشہور افق المبین وغیرہ امور عامہ مین لکہین شیعی مذہب تہا اور ایک رباعی اسکی بہت خوب ہے جو منقبت مین جناب امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کے لکہی ہے وہ یہان لکہے جاتے ہے رباعی

نامہ

نمبر	نام		سنہ	کیفیت
				دو عقل زنہ سپہر و ز ہشت بہشت ہفت اختر م از شش جہت این نوشت کز پنج حواس و چار ارکان و سہ روح ایزد بدو کون چون تو یک تن نہ سرشت
۳۴	ملا محمود جونپوری	محمد فاروقی	۱۰۶۲	صاحب شمس بازغہ مشہورہ کے ہین اور حواشی فرائد فی شرح الفوائد وغیرہ سنہ ۴۲ھ مین لکھے چنانچہ **بلیغ** سے انکی تاریخ ہے اور تلمیذ تھے اپنے جد شیخ شاہ محمد اعیان و[illegible] وارکان بخارا کے
۳۵	عبدالحکیم سیالکوٹی	+	۱۰۶۶	شاگرد مولانا کمال الدین کشمیری کے تھے اور حاشیہ انکا اوپر تفسیر بیضاوی کے مشہور اور تحشیہ وتکملہ حاشیہ عبدالغفور کا کیا ہے۔
۳۶	کاتب چلپی قسطنطنوی	+	۱۰۶۷	مصنف کشف الظنون وغیرہ کے ہین
۳۷	ملا عبدالسلام دیوی	+	+	صاحب شارح تہذیب ومنار وغیرہ کے ہین اور شاگرد ملا عبدالسلام لاہوری کے اور ملا دانیال انکے تلامذہ سے ہین
۳۸	میر محمد زاہد ہروی	محمد اسلم	۱۱۰۱	صاحب حواشی مشہورہ عہد شاہجہان بادشاہ وعالمگیر بادشاہ کے ہین۔
۳۹	ملا قطب الدین سہالوی	+	۱۱۰۳	امام الاساتذہ ومقدام الجہابذہ شاگرد ملا دانیال کے تھے اور نزاع زمینداری مین مارے گئے
۴۰	مولوی قطب الدین شمس آبادی	+	۱۱۲۱	شاگردان ملا قطب الدین سہالوی سے تھے اور علامہ عصر عمر ۷۰ سال کے تھے۔
۴۱	قاضی محب اللہ بہاری	+	+	صاحب کتاب سلم ومسلم وغیرہ کے ہین اور عہد عالمگیر بادشاہ مین اول قاضی لکھنؤ بعدہ قاضی حیدرآباد دکن کے ہوئے پھر شاہ عالم بادشاہ نے

				انکو عهده صدارت ممالک هند مین دیکر لقب فاضل خان کا دیا تها سنه [illegible] هه مین
۴۲	حافظ امان الله بنارسی	نور الله	۱۱۳۳	قاضی لکهنو کے عهد عالمگیر بادشاه مین تهے اور صاحب تصانیف جلیله کے هین
۴۳	سید عبد الجلیل بلگرامی	سید احمد واسطی	۱۱۳۸	جد و استاد سید غلام علی آزاد بلگرامی کے تهے اور شاگرد مولوی غلام نقشبند لکهنوی کے اور زبان عربی و فارسی و ترکی و هندی مین غایة طلاقت لسانی رکهتے تهے اور هر زبان مین تصانیف رشیقه و انیقه انکے موجود هین اور عهده هاے جلیله پر ممتاز رهے از تاریخ وفات مین کیا خوب کها گیا هے ع جیبی قوس حاجبه کون رضا دید ابن مقلة تشکل ابیته لعمری انه نص جلی علی الولایة من عینه اور جب که عالمگیر بادشاه نے قلعه ستاره فتح کیا سنه ۱۱۱۱ هه مین اوسوقت انهون نے تاریخ بے نظیر فی البدیهه لکهے تهے ع لا توجه سلطان الانام الی ذب السموات ثنه تایید اسلام افترایه آمنیه اصل خنفرة نوروزیا قادر افتاح الکام فصار حین افتتاح الاسم مفتتح حصن لمن عبدوا احجار اصنام نظرت فی اتفاقات سبحان اربعة من فوق ایهامین خیر ایهام وجه حسن لعام الفتح صنیز رقاًعلی سنه من هدا ایهام تجد تلک یه بیمار وقد شرعت للناظرین فیا للعجب انشائی هذا البدیع من التاریخ انشاه عبد الجلیل ثنا مبدات الهام اور انکے بیٹے کا نام سید محمد تها

نمبر	نام	استاد	سنہ	کیفیت
				اور فرخ سیر بادشاہ نے انکو کام بخشی گری و سوانح نگاری بکر و سوستان کا دیا تھا
۴۳	مولوی غلام نقشبند لکھنوی	شیخ عطاء اللہ	+	استاد ملا نظام الدین و صاحب تصنیف شرح قصیدہ خزرجیہ علم عروض وغیرہ کے ہیں اور استاد سید عبد الجلیل بلگرامی کے بھی تھے
۴۴	ملا نظام الدین سہالوی	ملا قطب الدین	۱۱۶۱	صاحب تصانیف مشہورہ مثل حواشی صدرہ و شمس بازغہ وغیرہ کے ہیں
۴۵	ملا کمال الدین سہالوی	+	+	صاحب تصانیف کثیرہ کے ہیں
۴۶	ملا الہ دے ہرگامی	+	+	صاحب تصنیف فنون ادبیہ و کتاب لغت عربی کے ہیں
۴۷	ملا اکبر الہ آبادی	+	+	صاحب تصنیف فصول اکبری و اصول اکبری علم صرف وغیرہ کے ہیں
۴۸	ملا عبد الرسول [illegible] سہالوی	+	+	صاحب متن متین علم نحو وغیرہ کے ہیں
۴۹	ملا حسن	+	+	صاحب تصنیف حواشی مشہورہ کے ہیں
۵۰	مولوی احمد علی	+	+	ایضاً اور ساکن سندیلہ تھے
۵۱	مولوی باب اللہ جونپوری	+	+	صاحب تصنیف شہیرہ کے ہیں اور شاگرد رشید مولوی حمد اللہ سندیلوی کے
۵۲	مولوی محمد عالم	+	+	صاحب تصنیف مشہورہ اور ساکن سندیلہ کے تھے
۵۳	مولوی حیدر علی	مولوی حمد اللہ	+	ایضاً
۵۴	مولوی امین اللہ	+	+	بڑے عالم و مدرس صدر کلکتہ کے تھے قصبہ نگرام کا شعر حالات برکت سمات آنحضرت صلعم نے مشہور عالم و تخلص امین تھا
۵۵	مولانا عبد العلی بحر العلوم	ملا نظام الدین سہالوی	۱۲۲۶	صاحب ارکان اربع فقہ بین معہ اور حواشی و شرح مشہورہ کے تھے
۵۶	قاضی القضاۃ نجم الدین علی خان	مولوی حمید الدین	۱۲۲۹	عالم یگانہ و مستجمع فضائل چارگانہ و قاضی القضاۃ صدر کلکتہ کے تھے صاحب تصانیف جلیلہ و ساکن بقیہ طیبہ کاکوری کے

نمبر	نام			کیفیت
٥٧	مولوی حسین لکھنؤ	+	+	صاحب تصنیف حواشی مشہورہ وغیرہ کے ہیں
٥٨	مولوی محمد اشرف لکھنؤ سے	+	+	ایضاً اور کاتب مشہور تھا بہی انکے خدمت سراپا افادت سے بہرہ مند ہوا آپ مخفی النجم کم سخن تھے
٥٩	مولوی رفیع الدین دہلوی	مولوی شاہ ولی اللہ	+	صاحب تصنیف مشہورہ کے ہیں
٦٠	مولوی محمد اسحاق دہلوی سے	+		ارشد تلامذہ مولانا رفیع الدین صاحب دہلوی کے تھے اور صاحب تصنیف جلیلہ ہیں
٦١	سید احمد بریلوی	+		حالات و اوصاف عالیہ انکے مثل آفتاب کے عالم میں روشن متعلق بالاکوٹ ممالک پنجاب میں ہنگام جہاد براہ خدا شہید ہوگئے
٦٢	مولوی محمد اسمٰعیل	+		تشریح ایضاً اور برادر زادہ مولانا شاہ عبد العزیز کے تھے
٦٣	مولوی عبد الحی	+		آپ داماد و شاگرد مولانا شاہ عبد العزیز دہلوی کے تھے اور افضل الفضلا واکمل الکملا جب سید احمد صاحب واسطے جہاد کے تشریف لے گئے کوہستان کی طرف اونکے ساتھ چند سال رفیق رہے بعدہ بعارضہ استسقاد ہوا اسیر سفر ناگزیر اختیار کیا
٦٤	مولوی فتح علی جونپوری	+	+	عالم و ناظم بے بدل عم مولانا محمد معشوق علی جونپوری کے تھے خصوصاً تاریخ گوئے نفر البدیہہ میں علم یکتا ہے کا بلند کیا تھا
٦٥	مولوی محمد ظہور اللہ لکھنؤ سے	+	+	آپ مفتی دار السلطنت لکھنؤ کے تھے اور بہت جلد تکلم فرمانے تھے راقم الحروف بہی مستفید خدمت ہوا ہے صاحب تصنیف حواشی وغیرہ کے ہیں

عدد	نام	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۶۶	مولانا محمد معشوق علی جونپور سے	+	۱۲۶۸	عالم علوم عقلی ونقلی وابرارین زمان سے تھے تصانیف انیقہ در شیفتہ نظماً ونثراً رکھتے ہین تمام عمر درس وواعظ مین گذرے اور انکے تلانذہ سے کمتر مفلوک الحال دیکھنے مین آئے مقام باندا مین رحلت فرمائے ملک جاودانی ہوئے چنانچہ تاریخ وفات اپکے بدون فی مرصف نسخہ ہذا نے جوکہ ادنے تلمیذان اونکے سے ہے نے البدیہہ لکھے دیئے بندہ ؎ عاشق اللہ ومعشوق علی ✤ ذکر حق ہر لحظہ نقل مجلسش ✤ شد ازین دار فنا بیزار وبست بہر سیر ملک عقبیٰ محملش ✤ از دو بگذشت گم شد در یکی ✤ بود وحدت بسکہ در آب وگلش زین سبب ہاتف یکے کم کرد وگفت ✤ جنت الفردوس باد امنزلش والیضاً بلا تعمیہ ع منزلش باد جنت الفردوس ✤ انا للہ وانا الیہ راجعون
۶۷	مولانا سخاوت علی جونپور سے	+	+	بڑے عالم وواعظ ہین اور اکثر تلانذہ اپکے بہت قابل ونامی اور صاحب تصنیفات وتا حال بفضلہ تعالی موجود

۱۲ نقشہ متکلمین نامی اجمالاً

عدد	نام متکلم	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	ابو الحسن اشعری	اسمعیل	۳۲۴ھ	اول معتزلہ تھے پھر توبہ کے اور امام اہل سنت کے ہوئے قریب چار سو کتاب کے تصنیف کیں اور انہین

نمبر	لقب	نام	سنہ	حال
				کے وقت سے علمایے اہل سنت وجماعت ملقب اشاعرہ [illegible] ہوئے
۲	ابو منصور ماتریدی	[illegible]	[illegible]	امام مذہب حنفیہ کے ہوئے صاحب کرامات تھے اور کتاب التوحید وغیرہ بہت کتابیں مفیدہ تصنیف کی۔
۳	ابوبکر باقلانی	[illegible] طیب	۴۰۳	مالکی مذہب تھے بہت سے کتابیں علم الکلام میں کیں نام انکا محمد تھا۔
۴	ابو اسحق اسفرائنی	محمد	۴۱۸	امام اہل عراق و خراسان اوسکے معتقد ہیں ملحدین میں کتاب جامع الجلی تصنیف کی۔
۵	فخر الاسلام بزدوی	علی	۴۸۲	کتاب اصول الدین علم کلام میں اور کتابیں اصول فقہ وغیرہ تصنیف کیں
۶	فخر الدین رازی	ضیاء الدین عمر	۶۰۶	رد فلاسفہ میں بڑی ہمت کی اور بو علی سینا کے اکثر کتابوں کا رد لکھا شرح اشارات وغیرہ بہت کتابیں قریب سو کتاب کے تصنیف کیں باقی حال انکا نقشہ مفسرین میں مندرج ہے۔
۷	قاضی عضد الدین	عبد الرحمن ایجی	۷۵۶	صاحب تصانیف کثیر مثل متن مواقف علم کلام وغیرہ کے ہیں کہتے ہیں کہ سلطان محمد تغلق بادشاہ دہلی نے مولانا معین عمرانی دہلوی کو ولایت فارس میں واسطے لانے قاضی عضد الدین کے بھیجا تاکہ متن مواقف کا اوسکے نام لکھیں ابو اسحق والی شیراز نے اونکو مانع ہو کر کہا کہ تخت سلطنت کا آپکو تسلیم کرتا ہوں اور جو کام کہ فرمائیے بجا لاؤں چنانچہ قاضی اس امر سے عزیمت ہندوستان سے باز رہے اور مواقف اوسی کے نام تمام کے اور اپنے نام مشہور کیا

نمبر	نام	نام پدر	سنہ	کیفیت
				علم در سنخ شیراز سے
۸	سعد الدین تفتازانی	مسعود	۷۹۲	کلام مین شرح مقاصد اور شرح عقاید نسفی لکھی اور علوم عربیہ مین مطول وغیرہ اور اصول مین تلویح و متن تہذیب المنطق و شرح الشرح تصنیف کے اور تفتازان قریہ ہے خراسان سے
۹	جلال الدین دوانی	.	.	شرح عقاید بہت خوب لکھی اور حواشی شرح تجرید وغیرہ بہت کتابین لکھین
۱۰	ابو محمد عبد اللہ	سعد	.	علم کلام مین موافق مذہب اہل سنت کے بہت سی کتابین لکھین
۱۱	عبد اللہ رازی	.	.	متکلمین معتزلہ سے تھے بہت کتابین تصنیف کین
۱۲	میر سید شریف جرجانی	.	۸۱۶	شرح مواقف کلام مین اور نحو اور منطق وغیرہ مین بہت کتابین تصنیف کین
۱۳	مولوی رشید الدین خان	.	۱۲۴۹	ارشد تلامذہ مولانا رفیع الدین اور ساکن دہلی کے تھے کتب مباحثہ اہل تشیع وغیرہ کے لکھی
۱۴	مولوی حیدر علی فیض ابادی			مصنف منتہی الکلام وغیرہ کے ہین اور رنے الیمال رد نور بخش دہلوی کے
۱۵	مولوی آل حسن مہانی	غلام سعید	.	مصنف کتاب استفسار کے ہین اور بہی کتابین رد نصاری مین لکھین و تاحال بفضلہ تعالی موجود
۱۶	مولوی فضل رسول بدایونی	مولوی عبد المجید	+	مصنف بوارق و تصحیح المسائل وغیرہ کے ہین اور چند کتابین رد وہابیہ مین لکھین و تاحال بقید حیات

نقشہ قراء نامے اجمالاً				۱۴۳
کیفیت	سنہ وفات	نام پدر	نام قاریہا	عدد
زمانہ عمر بن عبد العزیز میں تھے راوی انکے ہشام اور ابن ذکوان ہیں	۱۱۸	عامر	عبد الله	۱
رئیس قراء مکہ تھے راوی انکے بزی اور قنبل تھے	۱۲۰	کثیر	عبد الله	۲
حضرت حسن بصری سے پڑھا راوی انکے دوری اور سوسی ہیں	۱۵۴	علاء	ابو عمر زبان	۳
یہہ شخص بہت خوش لحجہ تہا راوی انکے ابوبکر اور حفص ہیں	۱۲۷	ابی النجود	عاصم کوفے	۴
خلف اور خلاد انکے راوی ہیں	۱۵۶	حبیب	حمزہ	۵
تابعین میں تھے اور راوی انکے قالون اور ورش ہیں	۱۶۹	عبد الرحمن	نافع مدنے	۶
امام فن قراءت کے تھے اور عارف محقق ابو الحارث اور دوری انکے راوی ہیں	۲۲۰	خالد	علاء ابو عبیدے	۷
نام انکا عبد الله قیس ہے اول مکہ مبارکہ میں آکر ایمان لائے اور رجوع ابی قوم میں کر کے بعد چند سے قصہ مدینہ طیبہ کا کیا اور یہہ قرآن کو بہت اچھی آواز سے پڑھتے تھے	۴۲	[illegible]	ابو موسے اشعری	۸

۹	معاذ	حارث	۶۳	کنیت انکی ابو حلیمہ اور عمر بن خطاب رضہ نے نماز تراویح مین انکو امام کیا تہا شہید ہوئے قضیہ حرہ مین جو کہ ایک سنگستان ہے باہر مدینہ کے
۱۰	ابو عبید قاسم	سلام بغدادی	۲۲۴	اول مصنفین قرات کا ہے اور تا دم واپسین مدینہ مین رہا
۱۱	ابو حاتم	محمد عثمان جحستے	۲۴۵	ہر ہفتہ مین ختم قران شریف کا کرتا تہا اور صاحب تصنیف ہے
۱۲	شیخ القرا احمد	موسے	۳۲۴	صاحب تصنیف ہے اور اسی سال مین وفات امام ابو الحسن اشعری کے کہ بمقابلہ فلاسفہ و معتزلہ جھگڑے اوٹھا کر تائید مذہب اہل سنت وجماعت کے کرکے واقع ہوئے بعد اسکے اہل سنت وجماعت ملقب **اشاعرہ** سے ہوئے
۱۳	ابو عبد اللہ محمد	سفیان قیروانی	۴۱۵	مولف کتاب ہادی کا اور قیروان ایک بلدہ ہے قریب افریقیہ کے
۱۴	مکے	ابو طالب عیسی مقری	۴۳۷	کنیت انکی ابو محمد ہے و صاحب تصانیف جلیلہ کے وفات قرطبہ مین ہوی
۱۵	شاطبے	فیرہ	۵۹۰	نام انکا قاسم صاحب تصانیف جلیلہ کے تہے اور قصیدہ شاطبیہ انکا مشہور اور شاطبہ نام بلدہ کا ہے جزیرہ اندلس مین اور نابینا ہوئے تہے وقت سننے صحیح بخاری و صحیح مسلم و موطائے امام مالک کو حفظ سے کرتے تہے اور ہمیشہ درس گاہ مین با طہارت کاملہ بیٹہتے اور کلام

عدد	نام حکیم	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
				منقول ہے کہ کمال معتزلہ تھے باقی حال سابقاً مندرج ہوا ہے
۴	شہاب الدین احمد	یوسف چلپی	۷۵۶	شارح شامیہ شاطبیہ کا ہے اور لقب چلپی مگر معنے زبان رومیہ بزرگ مین عالم بزرگ کے ہین واللہ اعلم بالصواب فقط

۱۴ نقشہ حکمای یونان و اہل اسلام کا اجمالاً

عدد	نام حکیم	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	سقراط	+	۹۱۷۵ بعد ہبوط آدم	بہت خلوت دوست اور عابد تہا بارہ ہزار شاگرد چہوڑکر مرا ۵۲۹۰ سال بعد آدم کے پیدا ہوا عمر ۱۰۰ سال تھے اور کوئی کتاب تصنیف نہین کی مقولہ اسکا تہا کہ علم دل زندہ سے پوست ہاے مردہ یا قرطاس مین نقل کرنا سچا ہے
۲	فیثاغورث	+	+	نظام فیثاغورث نے اوسکی سمجھے یعنے حرکت زمین کا قائل سنہ یونان مین دہے قایل ہوا اور ۲۸۰ نسخہ فنون مختلفہ مین تصنیف کین اور ۳۴۹۴ ہبوط آدم سے مرگیا
۳	بقراط	راقیس	۵۲۷ بعد ہبوط آدم	اسقلیبوس طبیب کا شاگرد تہا بقراط سے پہلے اطبا سوائے اپنے اولاد کے اور کسیکو علم طب نہین پڑہاتے تھے اسنے یہہ قید موقوف کرکے اس علم کو عام کر دیا عمر ۹۵ سال کی تہی

٦	اقلیدس صوری	+	+	اول علم ریاضی مین اسنے کتاب تصنیف کی
٧	دیمقراطیس	+	بعد ہبوط ادم ۵۰۴۷	عہد مین بہمن بن اسفندیار کے تہا ارسطاطالیس قول اوسکے کو اوپر قول استاد اپنے کے ترجیح دیتا تہا عمر ۹۰ سال کی تہی
۸	ارسطاطالیس	مقوماجس	بعد ہبوط آدم ۵۲۹۳	شاگرد افلاطون وو وزیر سکندر بادشاہ کا تہا استدلال کا رواج اوسے سے ہوا اوسکے اتباع مشائین کہلاتے ہین ۵۰۰۷ بعد آدم کے پیدا ہوا ۲۰ کتاب تصنیف کین عمر ۶۸ سال کی تہی
۹	بطلمیوس	+	۵۲۹۶ بعد ہبوط ادم	کتاب مجسطی اصل اوسکے تصنیف سے ہے کہ عہد مین بادشاہ انطونیوس کے تصنیف ہوئے تہی سنہ ۱۳۰ء تہی جسکا ترجمہ محقق طوسی نے کیا ہے اور اول احوال ملک افریقیہ کا اسی نے دریافت کیا ہے اور تقسیم اقالیم سبعہ کا کیا عمر ۷۸ سال کی تہی
۱۰	جالینوس	+	+	بڑا حکیم تہا علم طب مین ۴۰۰ کتاب چہوٹی بڑی تصنیف کین اور ۵۶۹۷ بعد پیدایش ادم کے پیدا ہوا تہا شہر فرغامس مین معالجہ صبیہ مرض جذام ملک یاز کا کیا اسکا مقولہ ہے کہ موت منحصر چار نوع پر ہے مرگ طبیعی کہ پیری سے ہوتی ہے مرگ عارضی کسی آفت بدن سے ہووے مرگ رضائے کہ اپنے تئین اپ مار ڈالے مرگ موت فجاے کہ ناگاہ واقع ہووے
۱۱	بلیناس	.	..	۵۲۹۰ سال بعد ہبوط آدم کے پیدا ہوا اور وہ بڑا حکیم افسون گر تہا عہد مین سکندر بادشاہ کے اور واضع منارہ اسکندریہ کا ہے اور شاگرد ارسطاطالیس حکیم کا
۱۲	زیتون اکبر	طالوغاغورث	+	رسالہ اپنید یمیا اور فائدہ اوسکے تصنیف سے ہے عمر ۷۲

[illegible]	66	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	1
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

٥١	[illegible]

[illegible]	[illegible]	+	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	+	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]
[illegible]	[illegible]	+	+	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	[illegible]
[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]
[illegible]	[illegible]	.	-	[illegible]
[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]
[illegible]	[illegible]	+	+	[illegible]
			.	[illegible]

۲	یحیی ابن یعمر	ابو سلیمان یحیی	یعمر	۱۲۷	یہہ شخص تابعین سے تہا اور صحبت عبد اللہ بن عمر و عبد اللہ بن عباس اور صحابہ رضی اللہ عنہم کے پائے اور قائل تفضیل اہل بیت کا تہا
۳	ثقفی	ابو عیسیٰ	عمر	۱۴۹	علم لغات عرب و قرائت مین بڑا پایہ رکہتا تہا اسنے ابواب اور نحو مین اوپر باب فاعل و مفعول و تعجب کے زیادہ کئے ہین
۴	ابو عمرو بن العلاء	ابو عمرو	علا	۱۵۷	علم قرآن و اشعار عرب مین وحید وقت تہا
۵	خلیل بن احمد	ابو عبد الرحمن	احمد	۱۷۸ھ	یہہ شخص استاد سیبویہ کا تہا اور سیر اللہ نحاۃ اور واضع علم عروض و متقی
۶	کسائی	ابو الحسن علی	حمزہ	۱۹۰	یہہ شخص قراء سبعہ سے ہے اور طوس مین فوت ہوا
۷	سیبویہ	ابو بشر عمر	عثمان	۱۸۰	سہ دو در رخسارہ اسکے خوبی اور لطافت مین آتا سیب سے تہی اس سبب سے ملقب اس لقب سے ہوا باقی فضل اور بزرگی اسکے ظاہر ہے و بردا اپنے اکثر سیب کو سونگہا کرتا تہا عمر ۳۲ سال کے
۸	ابو عبد الرحمن یونس	+	حبیب	۱۸۲	علم نحو مین امام وقت تہا
۹	ابو معاذ مسلم	ابو معاذ مسلم	مسلم	۱۸۷	واضع علم تصریف کا ہے علم نحو اور قرائت اور حدیث مین بہی بہرہ وافر رکہتا تہا
۱۰	نضر بن شمیل	ابو الحسن نضر	شمیل	۲۰۳	اکثر فنون مین تصانیف مفیدہ رکہتا ہے مرو مین فوت ہوا
۱۱	قطرب	ابو عبد اللہ محمد	مستنیر	۲۰۶	صاحب تصانیف کثیرہ کا ہے سیبویہ نے

نمبر	لقب	کنیت	نام والد	سنہ وفات	کیفیت
					ملقب قطرب کے کیا ہے اور نام انکا محمد تہا وکنیت ابو علی
۱۲	فراء	ابو زکریا یحیی	زیاد	۲۰۷	علم لغت ونحو وادب مین اعلم نحاۃ تہا راہ مکہ مین فوت ہوا
۱۳	شیبانی	ابو عمرو اسحق	مرار	۲۱۳ھ	بغداد مین فوت ہوا تصانیف بہت رکہتا تہا اور بسبب مجاور ہونے شیبان کے مشہور شیبانی ہوا
۱۴	اخفش اوسط	ابو الحسن سعید	مسعدہ	۲۱۵ھ	اُسنے علم عروض مین بحر مجتث زیادہ کی اور بسبب کوچک ہونے چشمون کے ملقب اخفش ہوا
۱۵	اصمعی	ابو سعید عبد الملک	قریب	۲۱۷ھ	بصرہ مین فوت ہوا علم کتاب اور سنت لغات مین یکتا تہا اور ۱۶ ہزار ارجوزہ اسکو یاد تہی اور تفسیر قرآن شریف مین احتیاط بہت کرتا تہا اگر کوئی معنے کسی ایت کے پوچہتا کہتا عرب کے معنے ایسے ہین اور نہین جانتا کہ مراد الہی کیا ہے
۱۶	ابن الاعرابی	ابو عبد اللہ	محمد	۲۳۱ھ	سر من رای مین فوت ہوا تصانیف بہت رکہتا ہے
۱۷	مازنی	ابو عثمان	محمد	۲۴۹ھ	علم نحو اور ادب مین اپنے وقت کا یگانہ تہا اور صاحب ورع اور تقوے
۱۸	ریاشی	ابو الفضل عباس	فرج	۲۵۷ھ	ہنگام غلبہ زنگ بصرہ پیر در ایام علوی کے بصرے کے قتل عام مین مقتول ہوا
۱۹	مبرد	ابو العباس	محمد	۲۸۶	بغداد مین فوت ہوا تصانیف بہت

					رکہتا ہے
۲۰	ثعلب	ابوالعباس احمد	یحیی	۲۹۱ھ	علم لغت ونحو مین امام کوفیون کا تہا اور صاحب ورع وتقوے بغداد مین فوت ہوکر مقبرہ باب الشام مین مدفون ہوا
۲۱	ابن کیسان	ابوالحسن محمد	احمد	۲۹۲	بشرح ایضاً
۲۲	نفطویہ	ابوعبداللہ ابراہیم	محمد	۳۰۰ھ	یہہ شخص عامل کامل وادیب فایق تہا اور بسبب دمامۂ روسے یعنے زشتئ روسے ملقب نفطویہ ہوا علم ادب مین تصانیف نیکو رکہتا ہے فقط
۲۳	نحاس	ابوجعفر احمد	اسمعیل	۳۰۸ھ	مصر مین فوت ہوا تصانیف بہت رکہتا ہے اور خساست طبع وتقتیر نفس یعنے تنگی کرنا نفقہ عیال مین بہت رکہتا تہا
۲۴	زجاج	ابواسحق ابراہیم	محمد	۳۱۱ھ	یہہ شخص صاحب علم اور دین متین کا تہا تصانیف بہت رکہتا ہے بعمر زاید ہشتاد سال بغداد مین فوت ہوا
۲۵	ابن سراج	ابوبکر محمد	سترے	۳۱۶	علم ادب اور نحو مین مشاہیر ائمہ سے تہا تصانیف مفیدہ رکہتا ہے
۲۶	اخفش اصغر	ابوالحسن علی	ابراہیم	۳۲۰	بشرح ایضاً
۲۷	ابن درید	ابوبکر محمد	حسن	۳۲۱	علم لغت اور ادب مین امام وقت کا تہا بغداد مین فوت ہوا اور اسکے غریب القرآن کتابسے جمہرہ مشہور ہے
۲۸	ابن الانباری	ابوبکر محمد	قاسم	۳۲۸	بشرح خال ابن سراج
۲۹	ابن درستویہ	ابومحمد عبداللہ	جعفر	۳۴۷ھ	کمال علم مین اراستہ تہا بغداد مین فوت ہوا

۳۰	ابو علے	ابو علی اسمٰعیل	+	۳۵۶ھ	بلاد دیگر مین پیدا ہو کر قرطبہ مین فوت ہوا تصانیف بہت رکھتا ہے
۳۱	قاضی حسن سیرافی	ابو سعید حسن	عبد اللہ	۳۶۸ھ	صاحب تصانیف ہین اور بغداد مین فوت ہوئے
۳۲	ابو علی فارسی	ابو علی حسن	احمد	۳۷۷ھ	علم نحو مین امام وقت کا تھا اور ہم صحبت متنبی کا اور بلاد فارسی مین اکثر منزلت رفیع پیدا کی تھی
۳۳	جوہری فارابی	اسمٰعیل	حماد	۳۸۲	مصنف صحاح اللغت وغیرہ کا ہے فقط
۳۴	رمانی	ابو الحسن علی	عیسے	۳۸۴	علم کلام و عربیت اور تفسیر قران مین علمائے مشاہیر سے تھا
۳۵	سیرافی	ابو محمد یوسف	ابو سعید حسین	۳۸۵	متقی اور علم لغت اور شعر عربی اور نحو مین کمال رکھتا تھا
۳۶	ابن جنی	ابو الفتح عثمان	جنی	۳۹۲	موصل مین پیدا ہو کر بغداد مین فوت ہوا اور اعور تھا
۳۷	حوفی	ابو الحسن علی	ابراہیم	۴۳۰	شرح حال ثمانی
۳۸	ثمانینی	ابو القاسم عمر	ثابت	۴۴۲	علم نحو اور ضبط ضوابط اوسکے مین مشار الیہ تھا
۳۹	مکی ابن ابی طالب	ابو محمد مکے	ابی طالب	۴۳۷ھ	قرطبہ مین فوت ہوا علم قران و عربیت مین تبحر تام رکھتا تھا
۴۰	ابن بابشاذ	ابو الحسن طاہر	احمد	۴۶۹ھ	مصر مین فوت ہوا متوکلانہ اشتغال افادۂ علوم کا کیا تھا
۴۱	بطلیوسی	ابو محمد عبد اللہ	محمد	۵۲۱ھ	علم ادب اور لغت مین دستگاہ تام رکھتا تھا مدینہ بطلیوس مین تولد ہو کر مدینہ بلنسیہ مین فوت ہوا
۴۲	زمخشری	ابو القاسم محمود	عمر	۵۳۸	علم تفسیر و حدیث اور نحو اور لغت اور

					علم بیان مین یگانہ وقت تہا اور صاحب تصانیف جلیلہ اور بسبب مجاور ہے مکہ معظمہ اسکو جار اللہ بہی کہتے ہین
۴۳	ابن الخشاب	ابو محمد عبداللہ	احمد	۵۶۷ھ	یہہ شخص حسن خط مین بہی ممتاز عصر تہا بغداد مین فوت ہوا
۴۴	ابن دہان	ابو محمد سعید	مبارک	۵۶۹ھ	شہر موصل مین فوت ہوا تصانیف بہت رکہتا ہے
۴۵	ابو البرکات	ابو البرکات عبدالرحمن	محمد	۵۷۷ھ	علم نحو مین ائمہ اعلام سے تہا بغداد مین فوت ہوا
۴۶	ابن دہان	ابو بکر مبارک	ابو طالب	۶۱۲	علم قرآن اور نحو مین بہرہ وافی رکہتا تہا بغداد مین فوت ہوا
۴۷	ابن یعیش	-	-	۶۴۳	علم حدیث مین بہرہ وافی رکہتا تہا
۴۸	شلوبین	ابو علی عمر	محمد	۶۴۵	ائمہ اعلام نحو و احفظ وقت کا تہا اور صاحب شرح صغیر اور شرح کبیر کا
۴۹	ابن حاجب	ابو عمر عثمان	عمر و حاجب	۶۴۶	کتاب کافیہ نحو اور شافیہ صرف مین اور بہت کتابین تصنیف کین شہر اسنا مضافات مصر مین پیدا ہوا اور اسکندریہ مین فوت ہوا لقب جمال الدین تہا
۵۰	ابن مالک	ابو عبداللہ	عبداللہ	۶۷۲	دمشق مین فوت ہوا صاحب شرح صحیح بخاری وغیرہ کا تہا اور امام فن قرات مین
۵۱	ابن حیان	ابن حیان اثیر الدین محمد	یوسف	۷۴۵	بہت قابل تہا اور دمشق مین فوت ہوا تصانیف جلیلہ رکہتا ہے
۵۲	ابن اسحق نحوی	ابو عمر صالح	اسحق	-	متقی اور صاحب تصانیف جلیلہ کا ہے

۱۶ نقشہ شعرای تازی اجمالاً

عدد	نام شاعر	نام پدر	سنۂ وفات	کیفیت
۱	حضرت علی کرم اللہ وجہہ	ابیطالب	۴۰ھ	متفرق اشعار آبدار آپکے مشہور ہین اور دیوان جو حضرت کے طرف نسبت کرتے ہین اوسمین علمار کو کلام ہے
۲	امراؤالقیس	حجر	•	شعراے جاہلیت سے تھا اور اسکے کمال شاعری پر سب مقر ہین اور سلاطین یمن سے تھا اور اسکو ملک ضلیل بھی کہتے ہین اور اسکا قصیدہ بھی شامل قصاید سبعہ معلقہ مین ہے اور عنیزہ اپنے چچا کے بیٹے پر عاشق تھا بمقام عسیب پر جو بلاد روم مین ہے انتقال کیا
۳	لبید	•	•	شعراے نامی سے ہین اور کلام انکا فصیح اور قصیدہ انکا قصاید سبعہ معلقہ مین شامل ہے
۴	حسان	ثابت	•	شعراے صحابہ مین ہین اور دیوان انکا مشہور ہے
۵	کعب	زہیر	•	بڑا شاعر تھا قصیدہ اسکا بانت سعاد جسکو آنحضرت صلعم نے مسموع فرمایا مشہور ہے
۶	اصمعی	قریب	۲۱۷ھ	فنون ادبیہ مین مستند کل ہے اور انواع شعر پر قادر تھا حال انکا نقشہ طبقات نحات مین مندرج ہے
۶	جاحظ	•	•	بہت بڑا شاعر و ادیب تھا اور مستند روزگار الاقبح منظر کہ اسکے شان مین کہا گیا ہے لو مسخ الخنزیر کان جاحظا
۷	فرزدق	غالب	۱۱۰ھ	استاذ الشعرا ہے اور تفسیر نظم الجواہر مین نام غالب والد کا صیغہ لکھا ہے اور فرزدق نے حسب فرمانے ختم المرسلین صلعم

				کہ قرآن مجید کو حفظ کیا تہا اور ایک مرتبہ اسنے حضور سلیمان بن عبد الملک مین قصیدہ پڑہا کہ اسمین یہہ مصرع تہا ؎ وبت افض اغلاق الختام سلیمان نے کہا کہ تونے اقرار زنا کا کیا پہر سے اوپر حد واجب ہوئی فرزدق نے کہا کتاب اللہ نے مجہسے حد دفع فرمائی والشعراء یتبعہم الغاوون الم تر انہم فی کل واد یہیمون وانہم یقولون ما لا یفعلون سلیمان ہنسا اور اسکو جانے بخشا
۸	ابو الحرث مشہور ذو الرمہ	عقبہ	۱۱۷	فرزدق کا ہمعصر تہا اور فنون شعر مین کل کا مستند
۹	ابو علی مشہور ابو نواس	حسن	۱۷۸	یہہ شخص ہر قسم کا شعر نہایت خوبی سے کہتا تہا اور دیوان اسکا مشہور ہے اور اسکے بعد کوئی شاعر مثل اسکے پیدا نہین ہوا
۱۰	محمد	عبد اللہ	۲۲۸ھ	فنون ادب مین بہی بہت سے کتابین تصنیف کین
۱۱	احمد ابو الطیب متنبی	حسین	۳۵۴	جتنے شعرا بعد انکے ہوئے سب انکو مستند جانتے ہین اور دیوان انکا مشہور ہے
۱۲	محمد	عباس	۳۸۳	علم لغت و تاریخ مین امام تہا بیس ہزار شعر مردون اور بیس ہزار شعر عورتون کے اسکو یاد تہے
۱۳	اسحق	علی	۴۱۳	صاحب دیوان ہے اور کتابین زہر الآداب وغیرہ تصنیف کین
۱۴	ابو اسحق	محمد	۴۲۱	ملک شام کا رہنے والا تہا شرح دیوان متنبی کے بہت اچہے لکہے
۱۵	ابو محمد حریری	علی	۵۱۵ یا ۵۱۶	انکے نثر نظم پر غالب تہے اور مقامات حریری مشہور عالم ہے عہد خلافت مسترشد باللہ کے تہے

۱۶	ابو سعید	عبد اللہ	۵۹۷	بادشاہ صلاح الدین کے وزیر تھے شعر بہت خوب کہتے تھے
۱۷	حسن	ہانی	..	اشعار و اخبار عرب بہت یاد تھے اور شعرا سے مغرب میں کوئے مثل اسکے نہیں ہوا
۱۸	ابو یحییٰ	سنجر	۶۳۲	دیوان انکا بہت لطیف ہے اور جمیع انواع کلام پر مشتمل
۱۹	جواد ساباطی	.	-	علم کلام میں بہے دخل بہت اچھا تھا اور بڑے ذکی و فصیح تھے
۲۰	غلام علی آزاد	سید نوح	۱۲۰۰	رہنے والے بلگرام کے اور بڑے فصیح البیان تھے تصانیف انکے سے قصاید غرا و سبحۃ المرجان و خزانہ عامرہ ہندوستان وغیرہ موجود اور حسان ہند کہلاتے تھے خود فرماتے ہیں ع چون مدح رسول کام من شد ٭ حسان الہند نام من شد والغاً ندورہ ع بگوے رسول ہاشمی از اد قربانم کہ از دامان زمین منب صبح ایمان میشود پیدا
۲۱	شیخ احمد	محمد	.	نظماً و نثراً فصیح و ابلغ دہر رہنے والے یمن کے تھے اور کاتب سطور ہذا کے استاد
۲۲	اوحد الدین	.	..	تحریر عربی میں شاگرد رشید شیخ احمد عرب کے اور وحید العصر و فرید الدہر تھے و ساکن بلگرام کے
۲۳	مولانا محمد شجیع	+	۱۲۶۸	مجمل انکا حال نقشہ علماء ثانی میں مندرج ہے
۲۴	فضل امام	.	۱۲۴۴	ناظم یکتا و ناثر بے ہمتا ساکن خیراباد کے ہیں
۲۵	فضل حق	فضل امام	+	نظم و نثر میں یکتا ہیں اور علوم عقلیہ میں بے ہمتا قصاید وغیرہ انکے تصنیفات سے موجود

۱۷ نقشہ شعرای فارسی نامی اجمالاً

عدد	نام شاعر	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	رودکی	حسن	•	شعر فارسی اسسے مروج ہوئے اور آدم الشعرا اسکا لقب و مداح و ندیم نصیر الدین سامانی کا تہا
۲	اسدی طوسی	•	•	استاد فردوسی طوسی کا ہے گرشاسب نامہ اسکے منظومات سے مشہور
۳	فردوسی طوسی	فخر الدین احمد	۴۱۱ھ	نام کنیت انکا ابو القاسم اور بلا کنیت منصور ہے تصنیفات عالی فصیحہ رکہتے ہین از انجملہ شاہنامہ زیادہ تر مشہور جو کہ سنہ [illegible]ھ مین تصنیف کیا تہا
۴	عنصری	•	۴۳۱	بہت نامی شاعر متقدمین سے ہے دیوان وغیرہ اسکا مشہور اور شاگرد ابو الفرج سجزی کا ہے عہد مین سلطان محمود غزنوی کے تہے اور ہمعصر فردوسی طوسی
۵	حکیم ازرقی	•	۵۸۵	عہد مین سلطان طغرل سلجوقی کے تہا اور صاحب تصنیفات عالی ہے
۶	اوحد الدین انوری	•	۵۹۲	عہد مین سلطان سنجر کے تہا صاحب تصنیفات غرا کا ہے اور قبر بلخ مین اور اول تخلص اسکا خاوری تہا
۷	شیخ نظامی گنجوی	مؤید	۵۹۶	منجملہ تصنیفات نامی سکندرنامہ بہی ہے کہ ۵۹۲ گذشتہ مین تصنیف کیا بلاغت بیانی انکے اظہر ہے اور بموجب مقولہ بعضے شعرا ازخدای سخن اور ملاقات

				سلاطین سے مجتنب تھے اور گنجہ مین مدفون ہین عہد مین سلطان طغرل بن ارسلان کے تھے
۸	سلطان الشعرار خاقانی	علی بخار	۵۸۲	نام اسکا افضل الدین ابراہیم ہے تصنیفات عالے رکھتا ہے اور حسان عجم کہلاتا عہد مین ملک منوچہر کے تہا کلیات شعر وتحفة العراقین مشہور ہے اور تبریز مین مدفون ہوا خود نسبت اپنے خطاب کے لکھتا ہے ؎ بز دیوان ازل تنبیو کادل درمیان امد ٭ اسپے جملہ را دادند سلطانے بخاقانی ٭ برا سعہ حجت معنے جرا ہینے پدید امد ٭ زینت اوز صنعت علے بخار شروالے ٭
۹	حکیم سنائی	آدم	۵۹۷	شاعر نامے ہے مولانا روم نے اونکے پیروی پر اقرار کیا کتاب حدیقة الحقیقة انکے تصنیفات سے ہے جو ۵۲۵ھ مین بمدت یک سال مکمل تصنیف سے ہوے
۱۱	ظہیرالدین فاریابی		۵۹۸	عہد مین اتابک قزل ارسلان بادشاہ کے تہا قصیدہ گوئے مین بڑا. استاد کسینے اسکے دیوان کے باب مین کہا ہے ؎ دیوان ظہیر فاریابی ازمکہ بذرو گر بیابی
۱۰	سعدی شیرازی	عبداللہ	۶۹۱	منجملہ تصنیفات غرا انکے نسخہ بوستان وگلستان کہ ۶۵۵ھ و ۶۵۶ھ مین تصنیف کین معہ کلیات شعر خلایق مین مشہور ہین اور نام مصلح الدین تہا وعاشق مزاج تہے اور لقب شرف الدین اور مادہ تاریخ وفات کا خاص ہے
۱۲	امیر خسرو	میر سیف الدین محمود	۷۲۵	پٹیالے کہ قریب قصبہ بداؤن کے ہے انکا مولد اور حضرت نظام الدین اولیاء کے مرید تہے تین چار لاکہ شعر سے زیادہ کہا دیوان وغیرہ انکا مشہور ہے

				سوا تصانیف ہندسہ کے اور برکت آب دہن پیر اپنے کے اللہ تعالے نے اس قدر شعر میں سخن انکو دیے تھی اور شعر میں ایسے قادر تھے کہ مطلع انوار جواب مخزن اسرار دو ہفتہ مین تمام کی اور ترک اللہ خطاب انکو پیر نے پایا تھا جیسا انکے پیر مرشد نے فرمایا ہے ع گر برائے ترک ترکم ارہ بر تارک نہند ۔ ترک تارک گیرم و اما نگیرم ترک ترک ۔ اور نام انکا خواجہ ابو الحسن تھا اور شیخ سعدی شیرازی سے پیرانہ سالے مین ملاقات کی اور انکے مزار پر یہ اشعار لکھے ہین ع رسد شربت عاشقے بجماعت رز دوست زبان زبان بیانست شد سلک فرید از تو منظوم زان ہست کہ شد لعب تطامت جاوید بقابت بندہ خسرو چون شد بہزار جان غلامت مرا نام نیک است خواجہ عظیم دو شین و دو لام دو قاف و دو جیم اگر نام باقی درین حرفہا بدانم کہ ہستی تو مرد فہیم اور مزار انکا دہلی مین اور مادہ تاریخ وفات کا عدیم المثل و طوطی شکر مقال ہے
۱۳	بدر جاجرمی	۔	۷۲۵	اس شخص کو معما کوئی کا بڑا شوق تھا دیوان انکا مشہور عالم ہے
۱۴	کمال اسمعیل خجندی	۔	۸۰۴	قطع نظر شعر کے اولیا میں گنے جاتے ہین اور انکی مثنوی بہت نمک ہے اور تبریز میں مدفون اور یہ بیت قبر پر منقوش ع کمال از کعبہ رفتی بر در یار ۔ ہزارت آفرین مردانہ رفتی
۱۵	شیخ آذری	۔	۸۶۶	شاعر عزاد عالی مضمون تھا کلام انکا مشہور عالم ہے
۱۶	جامی	احمد بن محمد	۸۹۸	نام انکا نور الدین عبد الرحمن ہے تصنیفات بہت رکھتے تھے زاید سو ہم سے از انجملہ نسخہ یوسف زلیخا کہ ۸۸۶ھ مین تصنیف کی و شرح ملا عبدی میں زیادہ تر مشہور اور عہد مین سلطان حسین مرزا کے تھے اور قبر ہرات مین ہے

۱۷	مولانا جمالی دہلوی		۹۲۵	ہمایون بادشاہ کے عہد مین تہے خسرو ہند مادہ تاریخ وفات کا ہے ایک مرتبہ سیاحت کرتے ہوئے بلباس خاک آکر عبد الرحمن جامے کے خدمت مین حاضر ہوئے اور پہلو سے بیٹہے جامے نے انکو نہ پہچانکر کہا کہ میان تو در سگ چہ فرق ست انہون نے بدشت رکہ کر کہا کہ ایک وجب پہر جامے نے پوچہا کہ کہان کے رہنے والے ہو اپنے کہا کہ خاک دہلی جامے نے تفرس کرکے فرمایا کہ کیا نام ہے آپنے جواب دیا جمع مالا یعنے جیم مع نال مولانا نے معلوم کرکے کہا یا باقی ہے جامے نے کہا کہ وعدہ یعنے یا کہ عدد اوسکے ۱۰ ہین اوسمین معدود ہے بعدہ مولانا جامے نے کہا کچہہ اپنے طبع زاد سے بڑہو انہون نے یہہ بیت پڑہی بسے مارا ز خاک کویش پیراہنے ست بر تن ؛ آنہم ز آب دیدہ صد چاک تا بدامن ؛
۱۸	نظیری نیشاپوری			نظم مین عجب مزا پیدا کیا کہ اوسے پہلے کسیکو نہ سوجہا
۱۹	عرفی شیرازی		۹۹۹	نام انکا جمال الدین ہے تصنیفات بہت رکہتہ القصاید عرفی جوکہ سنہ ۹۹۶ھ مین تصنیف کے زیادہ تر مشہور اور داور مسلم رہا ہے بلکہ بقا ہوکر اول لاہور مین مدفون ہوئے بعدہ نجف اشرف کو گئے
۲۰	ابو الفیض فیضی	شیخ مبارک	۱۰۰۴ھ	امرای اکبری مین تہا اور ملک الشعرای خطاب بڑا ذہین اور شاگرد اپنے والد کا تہا تفسیر

				سواطع الالہام بے نقط اور بہی موارد الکلم خلاق مین بحروف مہمل اچھے لکھے اور مثنوی نلدمن اسکے بہت مشہور ہے اور امیر حیدر معمائے کاشانے نے تاریخ تفسیر مذکورہ بالا کے چونکہ تعبیر دو سال ۱۰۰۲ھ مین تصنیف ہوئے تہے بالکل سوا اخلاص کہ اوسے ۱۰۰۲ نکلتے ہین کہے تہے کہ صلہ اوسکا دس ہزار روپیہ پایا اور اول تخلص فیضی وبعدہ فیاضی ہوا
۲۱	ابوالفضل	الیگا	۱۰۱۱	علاوہ نظم کے نثر معاملات وغیرہ بہی بہت اچہا لکہتا تہا اور وزیر اکبر بادشاہ کا بہی ہوگیا آخر مین ہاتہہ فوج راجہ نرسنگہ دیو والے اور چہتکے ٹرکر مارا گیا اور بادشاہ نے بڑا غم کیا اور اسنے ابتدا تفسیر آیۃ الکرسی کے ۹۸۳ھ مین بنام اکبر بادشاہ لکہکر مورد عنایت بے غایت کا ہوا تہا
۲۲	ملا ملک قمی	•	۱۰۲۵	یہہ شخص استاد ظہوری ناظم یکتا و ناثر بے ہمتا کا تہا کہ جسکے تعریف مین ظہوری لکہتا ہے ؎ ملک نام ملک سخن ملک او ؛ بہ سکون دل از جنبش کلک او
۲۳	ظہوری ترشیزی	•	•	نام انکا نور الدین ہے نظم و نثر مین بے عدیل و صاحب طرز ہین سہ نثر اور دیوان اور ساقی نامہ گواہ عادل موجود عہد مین ابراہیم عادل شاہ والے حیدرآباد دکن معروف بہ ابو الحسن کے تہے اور انکے فرزند کا نام ظہور تہا

٢٤	زلالی خوانساری	•	١٠٣١	مثنوی اسکی نہایت خوش ہے اور غزل بھی خوب لکھتا تھا
٢٥	طالب املی	•	١٠٣١	ملک الشعراء اسکا یہ خطاب تھا کلام بہت اچھا
٢٦	ابوطالب کلیم	•	١٠٦١	ملک الشعراء عہد شاہجہان بادشاہ کے تھے دیوان اور مثنویات انکے مشہور عالم ہین
٢٧	مرزا صایب	•	١٠٨٠	تشبیہ و استعارہ مین ضرب المثل ہے قریب لاکھ شعر کے لکھا اور نام مرزا محمد علی تھا
٢٨	ملا ناصر علی	•	١١٠٩	بہت خیال بند ہے دیوان اور مثنویان اچھی ہین اور دہلی مین مدفون
٢٩	نعمت خان عالی	•	•	بڑا قابل و ظریف و ہزال و شیعہ مذہب تھا عہد عالمگیر بادشاہ مین خیالچہ و تابع وغیرہ اسکے معروف ہین
٣١	سراج الدین علی خان آرزو	•	١١٦٩	لغت فارسی کا محقق ہے چراغ ہدایت وغیرہ گواہ ہین اور اسنے اور شیخ علی حزین سے بڑا مناظرہ رہا ساکن اکبرآباد کے تھے بوقت بربادی دہلی قدیم حسب طلب نواب سالار جنگ کے لکھنو مین جاکر فوت ہوئے
٣٢	شیخ محمد علی حزین	پیر محمد	١١٨٠	ولایتی تھے ایران سے دہلی مین آئے اور بد مزاجی انکے دماغ مین تھی چلے گئے اور بعد مرگ وہین مدفون ہوئے نازک خیال تھے اور انکے قصاید عربی مین بھی لکھے ہین
٣٣	میر عبدالجلیل بلگرامی	سید احمد	١١٣٨	بڑے عالم اور بعد عہد اورنگزیب عالمگیر بادشاہ مین تھے تاریخ بے بدل فتح قلعہ ستارہ جو سنہ الہی مین واقع ہوئے

				انکے نتایج افکار کے مشہور ہیں ذ یل یہہ ہیں ~~ہ~~ جو سنہ ابہام زیر حصفر او ر و بود و اسم اعظم در شماره زانگشان شنہ تا مد ابہام برابر چار الف کرقم نظاره معینہ بود شکل سال ہجری ایں تاریخ نسیم ستاره جنین تاریخ گفتن احتر عیست تنہا ذعبد الجلیل این ستارہ
۳۲	غلام علی آزاد بلگرامی	سید نوح	۱۲۰۰	علوم عربیہ میں خوب استعداد تہے قصاید عربیہ و فارسیہ خوب لکہی اور حسان الہند خطاب پایا بسبب مدح رسول صلعم کے کیا تہا اور تاریخ وفات اپنے والد کی خود لکہی ہے ~~ہ~~ عمدة العصر سید نوح ذاتہ نخبة البریات قال از عالم رحلتہ آن للمتقین جنات ۱۱۶۵ ہجری
۳۳	شیخ محمد اجمل الہ آبادی		۱۲۳۶	بہت قابل وکلاء دن میں سے تہے
۳۵	میرزا محمد حسن قتیل		۱۲۳۷	ابتداء جوانی میں ہندو سے مسلمان ہوئے اور ولایت جاکر فن شاعرے کا تکملہ کیا
۳۶	قاضی محمد صادق خان اختر			نظما و نثرا بہت فصیح و بلیغ ہیں اور فنون شعر سے بہت اگاہ
۳۷	غلام امام شہید			ناظم بے بدل اور با ہر فنون اشعار اور صاحب مزاق عالے ہیں
۳۷	اسد اللہ خان غالب	عبد اللہ بیگ خان		اپنے وقت کے افضل الشعراء و فاقائی تہے ہیں اور معروف مرزا نوشہ ابتدا میں رونق بخش سکونت اکبرآباد تہے اب دہلی کو اپنے قیام سے منور کیا ہے
۳۸	امام بخش صہبائی			وحید یکتاے دہر و بلہ ہمتاے عصر ہیں رسایل

				متعددہ تصنیف فرمایا اور فن معما مین زیادہ تر توغل و کمال ہے

۱۸ نقشہ شعرای اردو نامی اجمالاً

عدد	نام شاعر	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	ابوالظفر سراج الدین بہادر شاہ	محمد اکبر شاہ	•	بادشاہ دہلوی کلام الملوک ملوک الکلام تخلص ظفر محاورہ بندے مین بادشاہ ہین باقے حال آپکا نقشہ بادشاہان اسلام ہین مندرج
۲	میر تقی	محمد متقی	۱۲۲۵ھ	اکبراباد سے دہلوے آخر عمر لکہنو مین رہے اور اردو شاعرے مین خدائے سخن ہین اور مادہ تاریخ وفات کا یہہ ہوا نظیری ارج اور سراج الدین علیخان آرزو کے بہتیجے تہے
۳	مرزا محمد رفیع سودا	•	•	دہلوے آخر عمر لکہنو مین رہے قصیدہ گوئے اور مدح و قدح مین مسلم الثبوت تہے اور شاگرد سراج الدین علیخان آرزو کے اور وفات عہد نواب آصف الدولہ بہادر مین ہوگئے
۵	میر درد	خواجہ محمد ناصر	۱۲۰۹ھ	دہلوے عارف کامل ہین شعر انکا بہت اچہا نام انکا خواجہ میر درد تہا
۴	آرزو	•	۱۱۶۹ھ	نام انکا سراج الدین علیخان تہا ساکن اکبراباد شاعر تہا اور تصانیف انیقہ رکہتے ہین اور تنبیہ الغافلین مشعر بخردہ گیری شیخ محمد علی حزین

				کے لکھی تھے براوقت بربادی دہلے قدیم حسب صلاح نواب سالارجنگ کے لکھنؤ مین جاکر وفات پائے
۶	اشل			میر عبد الجلیل بلگرامی ابوالفرح واسطے کے اولاد سے تھے اپنے جد شاگرد معنوی جعفر زٹلی کا قرار دے کر شعر فارسی و عربی کہتے و شوخ طبع آزاد تھے
۷	آفتاب	معز الدین عالمگیر ثانی	۱۲۲۱	انکو ابوالمظفر مجاہد الدین شاہ عالم بادشاہ غازی نہایت بانے حال انکا مفصلہ بادشاہان اسلام مین مندرج ہے
۸	جعفر			میر جعفر زٹلی یہہ سادات نارنول سے تھے ایک مدت تک سرکار شاہزادہ معظم محمد اعظم شاہ بہادر کے سلسلہ خواصون مین ممتاز تھے کلام انکا مشہور عالم ہے
۹	سرمد			نام محمد سرمد قاضی سرنگاپٹن مصنف خلاصہ سلطانی کے ہین کہ بحکم سلطان ٹیپو دکھنی زبان سے مرتب ہوکر مشہور عالم ہوئے اور اشعار انکے معروف عالم ہین
۱۰	افسوس	[illegible]	۱۸۰۹ ع	نام انکا میر شیر علی ہے اور آرائش محفل انکی تصنیفات سے مشہور عالم ہے ترجمہ گلستان
۱۱	جائسی			نام انکا ملک محمد جائسی مصنف مثنوی پدماوت کے ہین جسمین پدماوتی شاہزادے چتور کا حال ہے اور پدماوت لنکا کے راجہ کی بیٹی تھی رتن سنگھ چتور والے کے ساتھ کتخدا ہوئی مگر جب سلطان علاء الدین درمیان سنہ ۱۳۰۳ع

				کے اس شہر پر چڑھ آیا تب پدماوت معہ ۱۶ ہزار عورت ہمراہیان اپنے کے جلکر مرگئے
۱۲	صاحبقران	+	+	نام انکا سید امام علی ساکن بلگرام کے سنہ ۱۲۱۳ھ مین منزم در حجاب انکے دلسے اوٹھہ گیا فحش و گالیان بہت اپنے کلام مین کہنے لگے
۱۳	عیشی	+	+	نام طالب علی خان ساکن لکھنو شاگرد میان مصحفی کے اچھے شاعر تھے
۱۴	میر سوز	.	.	دہلوی تھے گویئے شعر انکا جو حیلہ سے خالی نہین
۱۵	مصحفی	+	+	لکھنوی جملہ انواع شعر پر قدرت تامہ رکھتے تھے اصل انکے قصبہ امروہہ مضافات مراد آباد سے ہے اور نام غلام ہمدانی تہا
۱۶	جرأت	.	.	نام قلندر بخش دلکھنوی معاملہ کا شعر خوب لکھتے تھے
۱۷	انشا	حکیم ماشاء اللہ خان	.	لکھنوی مرد ذکی جو چاہتے سو لکھتے اور عربی مین بہی مداخلت تھے اور نام انکا حکیم انشاء اللہ خان تہا اور انکے اشعار مین ظرافت ولطافت اور چلبلاپن واچھلاہٹ بہت ہے درمیان سنہ ۱۲۱۲ھ سلیمان شکوہ کے عہد مین وارد شاہجہان آباد تہے
۱۸	نصیر	+	+	دہلوی بہت پرگو اور زود گو تہے اور جن زمین مین کوئی دس شعر نلکہہ سکتا سو لکھتے تہے
۱۹	کبیر	.	.	یہہ شخص موجد مذہب ذات کا جولاہا سکندر شاہ لودی کے وقت مین تہے کہتے ہین کہ اسنے

				ایک بڑا وسیع نیا مذہب ایجاد کیا تہا اور راماننند کے بارہ بڑے شاگردون مین سے یہہ بہی ایک مرید تہا اسکو دونو فرقہ ہندو مسلمان مانتے ہین چنانچہ اسکے مرنے پر دونو فرقو مین لڑائی ٹہنے ہوتے بسبب اسکے کہ ایک فرقہ اسکو دفن کرنا چاہتے تہے اور دوسرے جلانا اسے اثنا مین کبیر نے اون پر ظاہر ہو کر کہا کہ میرا کفن اوٹہا کر دیکہو وہان جب دیکہا تو ایک ڈہیر پہولون کا پایا بت راجہ بنارس نے ادہے پہول اپنے شہر مین جلا کر ایک مندر کبیر چوڑا بنوایا اور بجلی خان سردار مسلمانون نے ادہے پہولون کو گاڑ کر ایک روضہ مقام مگہر مین بنوایا جو نزدیک گورکہپور کے ہے اور یہین وفات کبیر کے ہوئے تہے بعضے کہتے ہین کہ کبیر موجد مذہب واسطے ہندون کے ایسا تہا جیسا کہ سید احمد کالپے والے مسلمانون کے مذہب کے بانے تہے
۲۰	بابا لعل گورو	+	+ .	قوم کا کہتری ساکن مالوہ جہانگیر بادشاہ کے وقت مین پیدا ہوا تہا کلام اسکا زبان زد خلائق ہے
۲۱	تلسی داس	+	+	ہندو مذہب مصنف رامائن وغیرہ کا مشہور ہے اور بسبب وفور محبت اپنے جورو مسماۃ رتنا کے پوجا رام کے بہت کرتا تہا اور آزادانہ سرگردان پہرا کرتا اول بنارس گیا پہر ہنومان جی سے ملاقات ہو کر طاقت دوہرہ کہنے کے حاصل کے عہد شاہجہان

				بادشاہ مین شہرت اسکے دہلے مین پہونچے شاہجہان نے اسکو بسبب خلاف مسایل مذہب کے قید کیا اوسوقت ہزارون بندر قید خانہ توڑنے لگے آخر کو متعجب ہوکر چہوڑ دیا اور یہہ قدیم باشندہ راجاپور متصل چترکوٹ دترہوان کا تہا اور اسکے گرد کا نام جگنا تہہ داس تہا
۲۳	بہاری لال	+	+	یہہ شخص ۱۶ صدی سنہ ع کے درمیان تہا مصنف دیوان ست سیئے معروفہ ہند کا ہے اور دارالریاست جے پور مین قیام پذیر تہا اسکے عمر سے وہانکے لوگ اسکے کلام کے ازبس فریفتہ تہے
۲۴	سور داس	بابا رام داس	+	مشہور شاعر ہند ہے گو ماہر علم موسیقی کا تہا اور ۱۶ و ۱۷ صدی عیسوی مین موجود تہا اور سور ساگر دیوان اسکا سواے اور دوہرہ ہاے ہندی کے معروف عالم
۲۵	نظیر	+	+	اکبرآبادی نام شیخ ولی محمد انکا کلام بازاری لوگون کو بہت یاد اور حلیم و خلیق وغریب تہے اور صاحب دیوان
۲۴	میر حسن	غلام حسین	۱۲۰۱	لکہنوی غزل سست مگر مثنوی جیست جسکے مثال نہوے وہ نہوگئے شہر لکہنو مفتی گنج مین بعد فوت مدفون ہوئے
۲۶	ناسخ	+	۶۱۸ ۴ ۲	نام شیخ امام بخش لکہنوی شعر انکا بہت فصیح

				و بلیغ اور صاحب طرز ہین مگر کیفیت عشقیہ جدا نہین
۲۷	آتش	+	۱۲۶۲ ۷۴	نام خواجہ حیدر علی لکھنؤ سے شاعر غرا و ناسخ سے کم الا کیفیت رکھتے ہین
۲۸	ذوق	+	+	دہلی سے سبحان اللہ اپنے وقت کے میر ہین اور مخاطب خاقانی ہند اور نام شیخ محمد ابراہیم
۲۹	مومن	ضاحک	۱۲۶۹	دہلی سے مضامین اچھے الا تپش مین کچھ کلام ہے
۳۰	ممنون	قمر الدین	+	دہلی سے مضمون بند و نازک خیال ہین
۳۱	حضرت شیفتہ	نواب [illegible]		دہلی سے اگرچہ مومن کے شاگرد مگر محاورہ بندی اور سلاست مین اونسے کہین اچھے اور نام نواب مصطفی خان
۳۲	کفایت علی کافی	+	+	مرادآباد سے حسان وقت ہین صرف شعر نعت مین کہتے ہین اور قطع نظر شاعرے کے مرد کامل و صاحب نسبت سمجھے جاتے ہین اور بہلد خلد ترجمہ شمایل ترمذی کا انہین کے تصنیف سے ہے
۳۳	الہی بخش خان معروف	قاسم جان	+	دہلی سے قطع نظر شاعرے کے فخر بیہ تھے محاورہ بندی سے ہین اچھے کچھ مشورت ذوق سے بہی تھے
۳۴	ظہور اللہ خان نوا	+	+	ساکن بدایون فارسی و اردو مین شعر کہتے تھے

۳۵	رنگین	+	+	نام سعادت یار خان شاعر غزل تھے اور درویش صفت
۳۶	عبد الرحمن خان احسان	+	۱۲۶۸ھ	دہلوی بہت اچھے شاعر تھے بندش الفاظ بہت خوب
۳۷	عارف	غلام حسین خان	۱۲۶۸ھ	شاعر بے مثل تھے بعد وفات انکے دہلے سے گویا ریختہ گو معدوم ہو گئے
۳۸	جان صاحب	+	+	نام یار علی ریختے گوئے پر بہت مایل اور بہت خوب کہتے ہین سنتے ہین ایا ہے کہ اکثر مشاعرون مین بعضے جالباس عورتون کا اراستہ کرکے اور صورت عورتون کے بنا کر غزلین پڑہتے ہین اور ساکن قدیم لکھنو کے فقط

۱۹ نقشہ خطاطان نامی اجمالاً

عدد	نام خوشنویس	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	حضرت علی کرم اللہ وجہہ	ابیطالب	۴۰	آپنے انواع خط کو فن کو مراتب معارج علیہ کو پہونچایا تہا باقی حال انکا سابقاً نقشہ خلفاء اربعہ وغیرہ مین مندرج ہو چکا ہے
۲	ابن مقلہ	حسن	۳۲۷	نام اسکا محمد و کنیت ابو علی زمانے مین مقتدر باللہ خلیفہ عباسی کے تہا سنہ ۳۱۶ھ مین عہدہ وزارت پر پہونچا تہا اور تا زمانہ راضی باللہ کے وزیر رہا الا بسبب بعضے مکاتبات خلاف مرضی راضی کے ایک وہست و بسبب جرم دوسرے زبان ویکسا بایے زنا لغ

نمبر	نام				کیفیت
					سے کاٹا گیا اور حبس مین مر گیا اور اسکو خط مین واضع الاصل کہتے ہین اور خوشنویسی اسکے ضرب المثل ہے اور باوجود کثرت شغل وزارت تین کلام مجید لکہے تہے اور ایک شاعر نے خوب کہا ہے ع فصاحة سحبان وخط ابن مقلة وحکمة لقمان وزہد بن ادہم اذا اجتمعت فی المرء والمرء مفلس فلیس لہ قدر علی قدر درہم فقط
۳	ابن بواب		+	+	خط کو نئے بادایرہ مخترعہ وموضوعہ ابن مقلہ کو بہتر ابن بواب سے کسی نے نہین لکہا جو کہ زمانہ معتصم باللہ تک تہا
۴	جمال الدین یاقوت		+	+	انہون نے درباب خط کے متابعت ابن بواب کے کرکے ابواب محسنات کے روسے ارباب خط پر کہولے
۵	خواجہ میر علی		+	+	واضع خط نسخ تعلیق کے آپ ہے ہین چنانچہ سلطان علی مشہدی نے فرمایا ہے ع نسخ تعلیق گر خفی و جلی ست ؛ واضع الاصل خواجہ میر علی ست اور نامے خطوط مشہورہ کے یہہ ہین ثلث ۱ محقق ۲ نسخ ۳ رقاع ۴ ریحان ۵ تعلیق ۶ توقیع ۷ نسخ تعلیق ۸ مدور ۹ طومار ۱۰ سلسل ۱۱ منثی ۱۲ منثور ۱۳ غبار ۱۴ بہار ۱۵ معقلی ۱۶ عبرے ۱۷ واضح ہو کہ ایام قدیم مین خط معقلی تہا اور خط معقلی اوسے کہتے ہین کہ سواد و بیاض اوسکے

				کو بٹرہ سکین بعد اسکے خط کو نسخ واضح ہوا واللہ اعلم بالصواب
۶	اغا رشید			
۷	یاقوت رقم خان			
۸	جواہر رقم خان			
۹	قاضی عصمت اللہ خان			
۱۰	امانت خان شیرازی			یہہ شخص خوشنویس بیبدل تہا چنانچہ کتبہ ہاے روضہ ممتاز محل عرف تاج بی بی اکبراباد مین لکہے ہوا اسکے موجود ہین
۱۱	سید امیر دہلوی			
۱۲	اغا صاحب			
۱۳	میر امام علی			
۱۴	وارث خان			
۱۵	میانجی عبداللہ			
۱۶	شیخ عبدالحی	عبدالستار	×	یہہ شخص بہت بڑے خوشنویس اور ہفت قلم ہین اور استاد راقم الحروف و ساکن سندیلہ و بفضلہ تعالے موجود ہین

۲۰ نقشہ خلفاے بنی امیہ کہ ۱۰۰ سال حکومت کے اجمالا

عدد	نام خلیفہ	نام پدر	مدت سلطنت	کیفیت
۱	معاویہ	ابوسفیان	۱۵ اس یا ۱۹ اس	سنہ ۴۱ ھ مین امر ریاست انپر قایم ہوا اور ملک شام تختگاہ مقرر ہوا اور سنہ ۵۰ ھ مین حج

				کو گئے اور سنہ ۵۶ یا ۶۰ ھ مین مرے اور بادشاہان اسلام سے پہلے زندان انہین نے مقرر کیا اور خواجہ سرایان مقرر کئے اور خطبہ بیٹھ کر پڑھا اور اپنے بیٹے کے نام بیعت مانگی اور بنا حجرہ کے مسجد مین پہلے انہین سنے کے اور قاصد مقرر کئے
۲	یزید لعین	معاویہ	۳ س ۸ م	اس ملعون کے وقت مین وہ حرکتین ہوئین جو کسیے نہین سکے نہین امام حسین علیہ السلام مع اہل بیت اور رفقا سنہ ۶۱ ھ مین اوسکے فوج سے شہید ہوے اور مدینہ منورہ مین قتل و نہب ہوا اور سنہ ۶۴ ھ مین جہنم کو پہونچا اور عبد اللہ بن زبیر نے اولاً انکار بیعت یزید بن معاویہ سے کے تھے اور اونکے پیدایش سے اہالیان اسلام بہت خوش ہوئے تھے
۳	معاویہ اصغر	یزید	۳ م	چند روز سلطنت کرکے کہا کہ مین اس خلافت سے باز آیا جسکے واسطے امام حسین علیہ السلام ایسے آدمی شہید ہوئے ہر چند لوگون نے بہت سمجھایا پر نمانا اور سلطنت چھوڑ کر گوشہ اختیار کیا اور ۲۳ سال کے عمر مین مر گیا
۴	مروان	حکم	۱۰ م	باتفاق اہل کوفہ بادشاہ ہوا اور زوجہ یزید نے اوسکے کھانے مین زہر ملایا وہ مر گیا ۶۱ برس کے عمر مین
۵	عبد الملک	مروان	۲۱ س ۶ م	اوسنے اولاً امر بالمعروف کو منع کیا اور بہت

				بخیل تہا اور بڑے بڑے ظلم کئے سب سے زیادہ حاکم کرنا حجاج ثقفی ظالم کا اوپر بندگان خدا کے اور اوسیکے سلطنت مین مختار ثقفی کے وقایع ہوئے اور ۸۶ ھ مین مرا اور مختار لڑا اسے مصعب بن زبیر مین مارا گیا اور عبدالملک نے ابتدائے مہمات دیوانی کو فارسی سے عربی مین نقل کیا اور مردم کو تکلم کرنے آگی خلیفہ وقت کے منع کیا اور درم و دینار کو اول مضروب سکہ اسلام سے یعنے فرانی کیا اور اول اسلام مین سے عبدالملک سے آغاز ہوا اور بیشتر اسکے درم منقوش فارسے اور دینار منقوش رومے مین تہے اور **الیون** بادشاہ روم کا انکے وقت مین تہا اور اسکے پاس ایک تاج قیمتی لاکہہ اشرفی کا تہا حکایت ایک عورت مجرمہ کو گرفتار کرکے آگے حجاج کے حاضر کیا حجاج نے اسے کہا کہ ایک ایت قرآن کی پڑہ تاکہ تجہے بخشون اوسنے معاً اذا جاء نصر اللہ والفتح ورایت الناس یخرجون من دین اللہ پڑہا حجاج نے کہا یدخلون سے دین اللہ پڑہ اوسنے جواب دیا اب آپ کے عہد مین یخرجون ہے ہنس کر اوسکو صلہ دیا فقط
۶	ولید	عبدالملک	۹ سن ۶ م	جامع مسجد دمشق اسنے بنا کئے اور مسجد نبوی کو وسیع کیا اور ملتان تک اوسکے وقت مین فتح ہوا اور منارہ واسطے بانگ صلوة کے اختراع کیا اور حجاج بن یوسف اظلم **۲۰** سال والے عراق وخراسان کا رہ کر مرگیا اور جعفر بن خالد کہ برمک عبارت اوسے سے ہے اسکے بارگاہ مین آیا بادشاہ نے کہا کہ میرے

				باز و پیر و و مصر و ایسے ہین کہ جب کوئے زہر لاوے اونکو حرکت ہووے یہہ شخص بزدار د زہر اپنے پاس رکہتا ہے چنانچہ جعفر نے نصد بن اسکی کے اور کہا کہ نیچے نگین انگشتری میرے کے قدری زہر ہے اسکو کہ بوقت سختی انزا بہ مکم اس سبب سے اہل عرب نے ملقب برمک کیا اور رفعت حال و نکبت مال برامکہ کا کتب سیر مین موجود اور محمد بن قاسم الثقفی نے سنہ ۹۲ ھ مین فتح کر کے سنہ ۹۵ ھ مین قنوج مین حدود سندہ تک پہونچا تہا یہے ابتدا رواج اسلام کے ملک ہند مین ہے
۷	سلیمان	ایضاً	۲س ۸م	یہہ بادشاہ بارادہ تسخیر روم گیا تہا اور ابوالاسود دئلی واضع علم نحو سنہ ۹۷ ھ مین اسیکے عہد مین مرگیا اور یہہ بادشاہ سنہ ۹۹ ھ مین مرا
۸	عمر	عبدالعزیز	۲س ۵م	یہہ بادشاہ عجب دین دار و متقی و عادل و عالم تہا جتنے ظلم و بدعتیں امیہ کے وقت مین مروج ہوگئے تھے سب اسنے موقوف کئے اور باغ فدک کو حوالہ کو بنی فاطمہ کیا اور سنہ ۱۰۱ ھ مین وفات پائے
۹	یزید	عبدالملک	۴س	اسنے اکثر احکام عمر بن عبد العزیز کے بدل ڈالے ۴۰ برس کے عمر مین بعارضہ سل مرگیا سنہ ۱۰۵ ھ تہے اور فرزدق شاعر و محمد بن سیرین و حسن بصری نے وفات پائے
۱۰	ہشام	عبدالملک مذکور	۱۹س ۹م	شدت سے بخیل تہا اور سلطنت اچہی کے تہدہ ایک مرتبہ حج کو گیا تہا اوس وقت ۶۰۰ اشتر بار

				لا دیے گئے تہے آخر جب مرا کفن دفن بہی نصیب نہوا اور بعمر ۵۵ سال مر گیا اور زید بن امام زین العابدین رضی اللہ عنہ نے طائفہ معارف کوفہ سے کہا کہ رفضتمونی اس سبب سے شیعہ کو رافضے کہنا شروع ہوا اور مجنون عاشق لیلی کا اسکے زمانہ مین تہا کہ سنہ ۱۰۳ تک تہے
۱۱	ولید	یزید	یک سال ۳م	اسکو عہد سنہ ۱۲۶ھ مین اہل اسلام نے منسوب بکفر و زندقہ کر کے مار ڈالا خوبصورت بہت تہا
۱۲	یزید ناقص	ولید	۶ م	یہہ شخص بہ نسبت باپ کے بہت اچہا تہا اور بسبب کم کرنے مرسومات سپاہیان اسکو یزید ناقص کہتے تہے ۔ ۲۳ سال کے عمر مین مر گیا مرض طاعون سے
۱۳	ابراہیم	ولید	۳ م	یہہ شخص مروان والے ارمنہ سے شکست پاکر مقتول ہوا سنہ ۱۲۶ھ مین
۱۴	مروان	محمد	۵ س یک م	سنہ ۱۳۲ھ مین مارا گیا ۶۹ برس کے عمر مین اور سلطنت خاندان عباسیہ مین منتقل ہوئے اور اسکو مروان الحمار کہتے تہے اس سبب سے کہ اہل عرب ہر صد سال کو حمار کہتے ہین زمان معاویہ سے مروان تک سو برس گزرے تہے اس سبب سے حمار کہلایا فقط اور یہہ آخر خلفائے بنے امیہ شامیہ سے تہا اور چند تن خلفائے بنے امیہ مغربیہ بہی تہے کہ حال مجمل انکا اخبار الدول و الآثار الاول مین موجود بسبب طوالت کے یہان مندرج نہوا

نقشہ خلافت خلفاے عباسیہ جمع اجمالاً ۲۱

عدد	نام خلیفہ	نام پدر	مدت سلطنت	کیفیت
۱	ابو العباس سفاح	محمد	۴ س ۹ م	سنہ ۱۳۶ھ مین مرگیا عمر ۳۵ برس کے تہے اور بہت خوبصورت تہا اور بسبب خونریزی کے سفاح کہلایا بعدہ بہاے اسکا
۲	ابوجعفر منصور	ایضاً	۲۲ سال	بعمر ۶۳ سال مرگیا اور اسکو بسبب بخل دوانیقی بہی کہتے ہین اور سنبلہ مجوس نیشاپور سے لے سات جمہور بن مرار عجلی کے محاربہ عظیم کرکے طبرستان کے پاس گیا کہ وہان مع اپنے متعلقون کے مارا گیا اور خلیفہ راوندیہ کو بہی سنہ ۱۳۹ھ مین اسنے بادشاہ نے ہلاک کیا اور بادشاہ روم کا اسوقت مین **جرجین** تہا بعدہ قسطنطین ہوا اور اسی بادشاہ عالی نے سنہ ۱۴۵ھ مین بنا شہر بغداد کی ڈالے اور سنہ ۱۴۹ھ مین مکمل ہوا اور اسنے امام ابو حنیفہ کو مار کر قید کیا تہا واسطے قضا کے اور یہہ ملقب ابی الدوانق ہوا اور اسیکے واسطے اولاً ترجمہ کیا گیا کتب سریانیہ اور عجمیہ عربی مین مثل کلیلہ دمنہ واقلیدس
۳	محمد مہدی	ابوجعفر منصور	۱۱ سال	سنہ ۱۶۹ھ مین مرگیا اچہا بادشاہ تہا اور مقنع بن عطا مشہور اسکے وقت مین تہا اور دعوے الوہیت

				کا کیا تہا اور مردہ مین رہتا تہا آخر اوس قلعہ کش واقع ولایت ماوراء النہر مین محصن ہوا مدت دو ماہ مین ہر شب کو چاہ نخشب مین ماہ مانند ایک صورت مدور کے نکالتا کہ دو فرسخ تک اوسکے روشنی ہوتی اور سنہ ۱۶۶ھ مین اولاً امام ابو یوسف قاضی بغداد شاگرد امام ابو حنیفہ کو ملقب بلقب قاضی القضاۃ کیا اور حکم واسطے تصنیف کتب جدل رد زنادقہ و ملحدین مین صادر کیا اور اول جہز جرہ کا اہل حرمین شریفین کو مقرر کیا
۴	موسے ہادی	مہدے	۱ س ۲ م	یہہ بادشاہ بہت خون ریز تہا آخر ہوا اور اسکی وقت تعمیر عمارت مسجد حرام کے ختم ہوئے
۵	ہارون رشید	جعفر بن محمد برمکی	۲۳ س	اسکے وقت مین علوم فلسفہ نے بہت ترقی و رواج پایا بہت قابل و عاقل بادشاہ تہا ایک روز سفیان بن عتبہ نے اسکو ملعقہ سے کہانا کہاتے دیکہا اوسے وقت تفسیر آیت ولقد کرمنا بنی آدم کہ مراد کہانے ہاتہون سے ہی پڑہے اوسے وقت ہارون نے ملعقہ کو توڑا و کہانا ہاتہہ سے کہانے لگا اور ایک روز ہارون رشید نے بحالت خشم مامون رشید سے کہا یا ابن الرشید جواب لا نیکہا الا زانی او مشرک فقط اور سنہ ۱۹۳ھ مین مرگیا اور **زبیدہ** خاتون بڑے مجیزہ جنکے قصر مین ۱۰۰ جاریہ حافظ قران تہین اسی بادشاہ کے بی بی تہین اور نہر مکہ معظمہ انہون نے کہدوائے تہی اور بادشاہ روم کا اس وقت مین الیون و نیقفور تہا شاعر عرب کا انکے وقت مین تہا

اور ابو نواس

اور بیٹے جعفر برمکی جنکی جود و کرم مشہور ہے اور اور اخبار برامکہ کے بہت ہین اور اونکے اخبار کے سننے سے پانچ فائدہ ہین اول جو کریم سنیگا اوسکا کرم زیادہ ہووے گا دوم جب بخیل سنے گا مایل کریم پر ہووے گا سوم ادیب اقتباس اونکی اداب کا کرے گا چہارم جب مغرور دنیا کا سنے گا اوسکو عبرت ہووے گی اونکے حال زینت سلطانی مین تخلل واقع ہونے کے				
یہہ بادشاہ عیش عشرت اور لہو و لعب مین مشغول رہتا تہا اور بلند بالا اونیکو رو نہا اور شرف لب آب پر مارا گیا اور بادشاہ روم کا ایکوقت اسیر اق تہا	۴ برس ۸ م	ہارون رشید	امین	۶
بہت قلعہ فتح کئے اور کتاب اقلیدس اسکے زمانہ مین ترجمہ ہوئے	۲۰ سال	ایضاً	عبداللہ مامون	۷
اٹہہ بادشاہان عجم مین سے اسکے تابعدار ہوئے اور اٹہہ فتحین اسنے کین اور اسکو خلیفہ مثمن کہتے ہین اس سببسے کہ سنہ ۱۸۰ھ مین پیدا ہوا اور اٹہوان خلیفہ عباسیہ اور اٹہوین اولاد عباس کا تہا اور اٹہہ فتحین اسکے زمانہ مین اسکو ملین اور اٹہہ آدمی ملک زادگان عجم سے اوسکے تابع ہوئے اور ۴۸ سال اٹہہ مہینے اٹہہ روز عمر ہوئے اور اٹہہ سال اٹہہ مہینے اٹہہ روز حکومت کی اور اٹہہ لڑکے	۸ برس ۸ م ۸ یوم	مامون	معتصم ابراہیم مثمن	۸

				اسکے تہین اور اٹھہ قصر بنا کئے اور اٹھہ ہزار دینار اور اٹھہ ہزار درم اور اٹھہ ہزار گھوڑے اور اٹھہ ہزار اونٹ اور اٹھہ ہزار غلام اور اٹھہ ہزار لونڈے اسکے تہین اور اخبار الدول والاثار الاول مین نام اسکے والد کا ہارون رشید لکھا ہے اور گھوڑے اسے ہزار اور اسی ہزار اونٹ و خچر اور اسی ہزار خیمہ اور غلمان ترکے ۱۸ ہزار تہے اور بادشاہ روم کا اسوقت مین توفیل تہا ہذا من العجب العجاب والله اعلم بالصواب فقط
۹	واثق بالله	معتصم بالله	۵ سال ۹ مہینے	معتزلی مذہب تہا اور علما و سادات کے بہت تعظیم کرتا تہا الا از بس حریص طعام کا تہا عمر ۳۴ سال سنہ ۲۳۲ھ مین مرا اور سلطان روم اسوقت مین میخایل تہا
۱۰	جعفر متوکل علی الله	ایضاً	۱۴ سال	مذہب معتزلہ چہوڑ دیا مگر بہت ظالم اور سنہ ۲۳۵ مین حکم دیا کہ یہود و نصاری زنار باندہین اور زنان انکے ازار سیاہ اور کوئی انمین سے کام دیوانی کا نپاوے اور اسکے زمانہ مین امام احمد حنبل نے وفات پائے اور ذو النون مصری نے بہی اور ۱۳ قریہ زمین مین دہس گئے صرف ۲۴ ادمے بچے آخر ہاتہہ اپنے غلام سے مارا گیا سنہ ۲۴۷ھ مین اور انکے گہر مین ۴۰ لڑکے ایک جراب یعنے تہیلے سے توام پیدا ہوے اور سب زندہ رہے کذا فی اخبار الدول

				والاثار الاول فقط
۱۱	مستعز باللہ	متوکل علی اللہ	۶ مہینے	پر نسبت اوروں کے بادشاہ عادل تہا الا اپنے باپ کو مار ڈالا تہا
۱۲	مستعین باللہ احمد	محمد ابن معتصم باللہ	۳ سال و [illegible] مہینے	اسکو لوگوں نے معزول کیا بعمر ۲۵ سال کے تہے اور وزیر اسکا احمد بن صالح تہا اور اسنے لبس الکمام واسعہ کا احداث کیا
۱۳	معتز باللہ محمد	متوکل علی اللہ	۴ سال و [illegible] مہینے	ترکوں سے لڑائی ہوئے اور قید ہوگیا اپنے دو بہائیوں کو پہلے قید کیا تہا اور اسنے رکوب حلیہ ذہب سے اول احداث کیا
۱۴	مہتدی باللہ	واثق باللہ	۱۱ مہینے	بہت عابد اور عادل تہا مقتول ہوا اور خلق اللہ کو شراب پینے و عیاشی سے منع کیا اور سنہ ۲۵۶ھ میں مرا اور ابو عبداللہ محمد بن اسمعیل بخاری محدث نے بہی وفات پائے و سرمن راے میں مدفون ہوا
۱۵	معتمد علی اللہ	متوکل علی اللہ	۲۳ سال	عیش و عشرت میں بہت مشغول رہتا تہا اور سوا اپنے نام کے سلطنت سے کام نہ تہا اسکے وقت میں اہل فرنگ بصرہ میں داخل ہوکر خراب کیا اور بہبود امیر زنگ نے اسکو مار ڈالا
۱۶	معتضد باللہ	موفق باللہ	۹ سال و [illegible]	سنہ [illegible] میں وفات پائے مرد باشجاعت اور شہامت تہا اور ابو سعید قرمطی کو قتل کیا اور قرامطہ و ملاحدہ معنی میں بایکدیگر قریب ہیں اور یہ لوگ نگاہ رکہنا اسرار کو صوم اور انکا افشا کرنا زنا جانتے ہیں اور قرامطہ زمانہ [illegible]

نمبر	نام	پدر	مدت	کیفیت
				رشید یا مامون رشید سے ظاہر ہوئے ہین
۱۷	مکتفی باللہ	معتضد باللہ	۶ سال ۶ مہینے	سنہ ۲۹۵ مین وفات پائے تواریخ صاحب الشامہ مقصود السنیہ ہے اور وزیر اسکا قاسم بن عبداللہ تہا اور زلزلہ بغداد مین واقع ہوا اور دجلہ کا پانی بحر طغیانی سے بیر ہو گیا تہا .
۱۸	مقتدر باللہ	معتضد باللہ یا احمد	۲۴ سال ۱۱ مہینے	مرد کریم النفس تہا صدقات بہت دیتا تہا عمر ۳۸ سال اسکے وقت مین بغداد مین ایک حیوان زبزب جو اطفال کو کہا جاتا تہا پیدا و ظاہر ہوا تہا. اور روم مین اس عہد مین نوفیل والیون واسکندر روس ولاوے بادشاہ ہوئے
۱۹	قاہر باللہ	معتضد باللہ	ایک سال ۶ مہینے	ابن مقلہ وزیر اس بادشاہ کا تہا عالم کو بہت دوست رکہتا تہا بعد اسکے لوگون نے اسکو سلطنت سے معزول کیا اور انکہون مین سلائی پہیر دے یہہ بادشاہ ظالم سفاک و ناہر بے باک تہا
۲۰	راضی باللہ	مقتدر باللہ	۶ سال	بمرض استسقا سنہ ۳۲۹ مین مرا عیش وعشرت مین اکثر مشغول رہتا تہا اور ابن مقلہ کو وزیر اپنا بنایا بعد چندے وزیر نے ایک امیر کو لکہا اور عبد الاستغفار منکر ہوا بعدہ وہ خط ظاہر ہو گیا راضی نے اسبات سے ناراض ہو کر اسکے ہاتہ کاٹ ڈالے
۲۱	متقی باللہ	مقتدر باللہ	۳ سال ۱۱ مہینے	امیر الامرا توزان نے اسکے انکہون مین سلائی پہیر دے بڑا زاہد تہا صرف نام بادشاہ تہا سنہ ۳۵۷ھ مین مر گیا

۲۲	مستکفی باللہ	مکتفی باللہ	ایک سال ۴ مہینے	امیر الامرا توزون نے اسکو تخت پر بٹھایا سنہ ۳۳۴ھ میں سلائی آنکھوں میں پھیر دی اور ابوبکر شبلی نے بھی وفات پائی
۲۳	مطیع باللہ	جعفر المقتدر	۲۹ سال ۵ مہینے	سنہ ۳۶۳ھ میں مطیع کو مرض فالج ہو گیا اور بمشورت سبکتگین اسکے اپنے بیٹے کو بادشاہ کیا اور سنہ ۳۳۹ھ میں حکیم ابو نصر فارابی ہاتھ قطع الطریق سے شہید ہوا
۲۴	طائع باللہ	مطیع باللہ	۱۷ سال ۹ مہینے	بہاء الدولہ نے اسکو خلافت سے معزول کیا عمر ۶۹ سال اسکے زمانہ میں قرامطہ نے کوفہ کو مسخر کیا تھا اسنے قرامطہ کو مستاصل کیا
۲۵	قادر باللہ	اسحق	۴۱ سال	بہاء الدولہ مذکور نے تخت نشین کیا تھا عابد و عالم تھا سنہ ۴۲۲ھ میں مر گیا
۲۶	قایم بامر اللہ	قادر باللہ	۴۴ سال ۸ مہینے	حلما سے خلفا میں تھا اسکے خلافت میں سلطنت آل بویہ خاندان طغرل بیگ سلجوقی کی طرف منتقل ہوئے
۲۷	مقتدی باللہ	قایم باللہ	۱۹ سال ۵ مہینے	اسکے وقت میں عراق بغداد میں بہت فتنہ و فساد برپا ہوا اور سنہ ۴۸۱ھ میں شیخ الاسلام خواجہ عبداللہ انصاری نے رحلت کی
۲۸	مستظہر باللہ	مقتدی باللہ	۲۵ سال	اسکے وقت میں عراق و شام و روم و دیار میں بہت فتنے ہوئیں اور شور و شوش تھا اور ساتوں سیارے برج سرطان میں جمع ہو گئے اور بقولے چھ سیارے کا سامنا زحل برج حوت میں جمع ہو گئے تھے اور اجتماع سبعہ سیارہ در برج سرطان ہنگام وقوع طوفان حضرت نوح علیہ السلام کے ہوا تھا

نمبر	نام خلیفہ	نام پدر	مدت خلافت	کیفیت
۲۹	مسترشد بالله	فضل ابن مستظہر بالله	۱۷ سال	سلطان مسعود سلجوقی کے امرا اوسکے راضی ہوگئے اور اسکے پاس آئے اور مسعود سے لڑکر شکست کہائے اور اسکے ایام خلافت سنہ ۵۱۳ھ مین قبور ابراہیم خلیل الله و اسحاق نبی الله و یعقوب علیہ السلام کے ظاہر ہوئے اور بہت اہالیان اسلام نے رویت اجساد گرامی اون انبیاء سے شرف حاصل کیا
۳۰	راشد بالله	مسترشد بالله	یکسال	اسنے بہی سلطان مسعود سلجوقی سے لڑائی ہوئی اور بزخم کارد مقتول ہوا عمر ۳۴ سال
۳۱	مقتفی لامر الله	مستظہر بالله	۲۴ سال ۳ مہینے	سلطان مسعود اسی کے وقت مین مرا اور سلطنت کا عروج ہونے لگا مرد کریم عادل و نیکو سیرت تہا
۳۲	مستنجد بالله	مقتفی بالله	۱۱ سال یک مہینہ	رعیت پرور تہا اور بہت بدعتین دور کین اور حضرت شیخ عبد القادر جیلانی اسکے عہد مین تہے
۳۳	مستضئ بنور الله	مستنجد بالله	۹ سال ۸ مہینے	شجیع و عادل و سخی و حلیم تہا عمر ۳۹ سال
۳۴	ناصر لدین الله	مستضئ بنور الله	۴۶ سال	رواج شریعت اور آبادی ملک و آسایش رعایا اسنے بہت ہوئے اور بہت عالم تہا اور بعد اتمام عمارت رباط غربی بغداد بڑے دہوم سے جشن دعوت کا کیا اور اجتماع کواکب سبعہ کا ہوا میزان مین کہ علامت تخریب عالم کے ہے اور اسکے عہد سنہ ۵۸۲ھ مین اول تاریخ شمسی و قمری و اول روز ہفتہ کا و قران شمس و قمر کا بموجب و اجد مین ہوا کہ اتفاقات عجیب سے ہے
۳۵	ظاہر بالله	ناصر لدین الله	۹ مہینے	۵۲ برس کے عمر مین سلطنت نصیب ہوئے بہت عادل تہا

۳۶	مستنصر بالله	ظاہر بالله	۱۶ سال ۲ مہینے	بہت درست بناتے اور رواج علوم کو دیا اور ایسا داد گر ویسے تہا کہ بسبب سپوع و فور سخاوت حاتم طائی و معن ذائل مرکب بخیل کہے جاتے
۳۷	مستعصم بالله	مستنصر بالله	۱۶ سال	سنہ ۶۴۲ھ میں محمد علقمی شیعہ کو اپنا وزیر کیا سنہ ۶۵۱ھ میں ہلاکو خان نے خروج کیا ممالک مشرق سے اور بمشورت خواجہ نصیر الدین طوسی متوجہ بغداد کا ہوا اور سنہ ۶۵۶ھ میں ہلاکو خان الحکم لے اپنی فوج بغداد میں گیا کہ خون کشتگان سے آب دجلہ کا رنگین ہوا اور مستعصم باللہ کو قید کر کے مار ڈالا اور سلطنت بنی عباس سے تورانیوں میں آئی کہ ۳۷ عباسیہ بادشاہ ہوئے اور ۵۲۴ سال سلطنت انکے رہی واللہ اعلم بالصواب اور ایک شاعر نے کیا خوب سلسلہ خلفائے عباسیہ کو نظم کیا وہ یہ ہے نظم از بنی عباس سی و ہفت بودہ امام کز سنان و تیغ شان شد سیہ اعدا افگار بود سفاح انکہ منصور و مہدی از عقب ہادی و ہارون امین مامون امام کامگار معتصم آنگاہ واثق بعد ازو متوکل است منتصر پس مستعین معتز است و مہتدی کار جہاندار و معتمد پس معتضد پس مکتفی مقتدر پس قاہر و راضی امام روزگار متقی بود است مستکفی مطیع و طائع است قادر و قائم پس ازو مقتدی شد آشکار بعد ازو مستظہر و مسترشد و راشد گذشت مقتفی

و منتجد کو تسخیر کردن شد شکار مستکفی و ناصر و
طاہر و دگر مستنصر ہست آخر این قوم مستعصم با کم گرد گار

۲۲ نقشہ طبقات ملوک طاہریان معاصر خلفاء عباسیہ اجمالاً

عدد	نام خلیفہ	نام پدر	مدت حکمرانی	کیفیت
۱	طاہر	حسین	۱ سال ۶ مہینے	آل مصعب بادشاہ سے تہا اسنے غضب مامون خلیفہ سے ہراسان ہوکر بوسیلہ وزیر حکومت خراسان کے حاصل کی بسبب یک چشم ہونے کے اسکو ذوالیمینین کہتے ہین
۲	طلحہ	طاہر	۲۳ سال	حسب الحکم خلیفہ مامون کے سریر آرا رہا آخر نواحے نیشاپور مین محاربہ خوارج مین شہید ہوا
۳	عبد اللہ	الصنگ	۱۷ سال	شجاعت و سخاوت مین موصوف تہا اور خراسان کے امارت حسب اشارہ خلیفہ مامون کے رکہتا تہا
۴	طاہر	عبد اللہ	+	زمانہ مین مستعین باللہ کے سریر آرا ہوکر اجل طبیعی سے مرگیا
۵	محمد	طاہر	+	عیش و عشرت مین رہتا تہا یعقوب بن لیث صفار کہ سیستان مین استیلا رکہتا تہا بطمع اخذ ملک خراسان کے لشکر ہرات مین لایا عامل محمد کو خارج کیا اور اسکو گرفتار کیا ۵۰ سال حکومت ملک خراسان کے خاندان طاہریہ مین رہے باقی ہیچ

۲۳

نقشہ حالات شاہان سامانیان کہ ۱۲۸ سال فرمان روا رہے ہیں اجمالاً

عدد	نام بادشاہ	نام پدر	مدت سلطنت	کیفیت
۱	اسد	سامان	—	یہہ شخص نسل بہرام چوبین سے تہا خلافت مامون مین سو اپنے چارو بیٹے مرو مین جاکر منظور ہوا
۲	اسمعیل	احمد	۷ سال	عادل ومنصف تہا خلیفہ معتضد نے امارت خراسان کی اسکو دے رکہے تہے
۳	ابو نصر احمد	اسمعیل	۶ سال	عہد مین خلیفہ مکتفی کے تہا ہاتہہ غلامون سے شہید ہوا
۴	امیر سعید ابو الحسن	احمد	۳۰ سال	عالم وکریم تہا سخی وشجاع عبداللہ رودکی شاعر اسیکا مداح تہا
۵	نوح	نصر	۱۳ سال	لقب اسکا امیر حمید تہا سنہ ۳۴۳ھ مین عالم بقا کو روانہ ہوا
۶	ابو الفوارس عبد الملک	نوح	۷ سال	گہوڑے بازی کے اسپ سے گر کر جان جان آفرین کو دیا اور الپتگین کو ایالت خراسان کے ذمے کیا تہا
۷	ابو صالح منصور	ایضاً	۱۵ سال	وزیر اسکا ابو علی بن محمد تہا کہ جسنے تاریخ طبری کو ترجمہ کیا یہہ بادشاہ سنہ ۳۶۵ھ مین مر گیا
۸	ابو القاسم نوح	منصور	۲۲ سال	اسکے اوایل حکومت مین الپتگین نے رحلت کی اور سبکتگین کا ناصر الدین ہوا دقیقی شاعر معاصر اسکا تہا

عدد	نام سلطان	نام پدر	مدت حکمرانی	کیفیت
				کہتے ۱۰۰۰ شعر داستان گشتاسپ سے نظم کی ہوے دقیقی کے فردوسی نے صرف کیے ہین
۹	ابو الحارث منصور	نوح	یک سال ۷ مہینے	فایق نے اسکے انکہہ مین سلائی پہیر کر اندہا کیا اور بادشاہت سے معطل ہوا
۱۰	عبد الملک	ایضاً		ایلک خان نے پریشانی حال سامانیان سے مطلع ہوکر کاشغر سے بخارا مین آیا دولت سامانیان منقرض ہوے اور الپتگین مرتبہ رقیت سے بدرجہ امارت کے پہونچکر حکومت خراسان پر مقرر ہوا تہا اور عبد الملک بسبب توہم غزنین مین استیلا پایا ۱۶ سال امارت کرکے مر گیا اور سبکتگین غلام الپتگین کا تہا

ہم ۲ — نقشہ سلاطین بویہ و دیالمہ اجمالاً

عدد	نام سلطان	نام پدر	مدت حکمرانی	کیفیت
۱	عماد الدولہ علی	بویہ	۱۶ سال ۶ مہینے	بویہ ایک شخص متوسط الحال تہا اور تین لڑکے رکہتا تہا درمیان دیالمہ کے اور ملازم ماکان بن کاکی کا طبرستان مین ہوا پہر اسفار بن شیرویہ نے ماکان پر خروج کرکے منہزم کیا بعد ایک سال اسفار قرامطہ کے ہاتہ سے مارا گیا علی بن بویہ کرخ کو جاکر یاقوت والی شیراز کو شکست دے انکے ہاتہ اٹہے اور ۱۰۸ سال بویہ فارس و عراق

نمبر	نام	پدر	مدت	کیفیت
				دبغداد مین مسند نشین ایالت کے رہے اور بڑے بادشاہ عادل وعاقل تہا ۳۳۸ھ مین مرگیا
۲	رکن الدولہ حسن	ایضاً	۴۴ سال	یہہ بادشاہ نیکو سیرت تہا ابو حنیفہ دینوری سے منجم نے حسب الحکم اسکے ۳۶۶ھ مین اصفہان مین رصد باندہے
۳	معزالدولہ ابو الحسین احمد	ایضاً	۲۱ سال	بغداد مین جاکر مکتفی باللہ سے بیعت کی ۳۵۶ھ مین مرگیا
۴	عضدالدولہ ابو شجاع	رکن الدولہ	۳۴ سال	عمارت نجف اشرف مرقد منورہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ اسکے آثار سے ہے اور بغداد اور شیراز مین دار الشفا تعمیر کیے یہہ بادشاہ خلاصہ ملوک دیلم کا تہا جمیع صفات موصوف ۳۷۲ مرض صرع سے مرگیا
۵	عزالدولہ بختیار	معزالدولہ	۱۱ سال	اس بادشاہ نے با قتضاے جوانی لہو و لعب مین مشغول رہکر وصایاے پدر پر عمل نکیا عراق عرب سے بے اختیار ہوا
۶	مویدالدولہ ابو منصور	رکن الدولہ	۷ سال	حسام الدولہ واسطے خراسان زیادہ اسکے اندر نزاع بڑہ ہوا آخرش شہر جرجان مین متحصن ہوا
۷	فخرالدولہ ابو الحسن علی	ایضاً	۱۳ سال	اس بادشاہ نے ظلم کرنا شروع کیا آخر ۳۸۷ھ مین مرگیا
۸	شرف الدولہ ابو الفوارس شیرزیل	عضدالدولہ	۲ سال	بصرہ کو اپنے تصرف مین لاکر متوجہ بغداد کا ہوا آخر ۳۷۹ھ مین آخر ہوگیا
۹	صمصام الدولہ	ایضاً	۹ سال مہینے	اسکے سپاہ نے بسبب عدم وصول علوفہ اولاد عزالدولہ کو حبس ہاے دیکر حسب الحکم ابو نصر بن بختیار کے قتل کرڈالا

۱۰	بهاء الدوله ابو نصر فیروز	ایضاً	۲۴ سال	سنه ۴۰۳ هه مین برحمت حق عالم فانی کو پدرود کیا
۱۱	مجد الدوله ابو طالب رستم	فخر الدوله	۳۲ سال	سنه ۴۲۰ هه مین سلطان محمود غزنوی ملک رے مین لشکر کشی کرکے اس بادشاه کو معه نایب ولد کی اوسکے قید کرکے غزنین مین بهیجدیا فقط
۱۲	سلطان الدوله ابو شجاع	بهاء الدوله	۱۲ سال	سنه ۴۱۲ هه مین شیراز مین وفات پائے
۱۳	مشرف الدوله ابو علے	ایضاً	۵ سال	سنه ۴۱۶ هه بغداد مین مرگیا
۱۴	ابو کالیجار مرزبان	سلطان الدوله	۲۵ سال	درمیان اس بادشاه اور ابو الفوارس حاکم کرمان عم اوسکے لڑائے ہوے آخرش ابو الفوارس مرگیا اور یہه بادشاه سنه ۴۴۰ هه مین مرا
۱۵	جلال الدوله ابو طاہر	بهاء الدوله	۱۶ سال ۱۱ مهینے	سنه ۴۳۵ هه مین جهان فانی سے رحلت فرمائے
۱۶	ملک رحیم فیروز	ابو کالیجار	۷ سال	سنه ۴۴۷ هه مین طغرل بیک سلجوقی بغداد مین پہونچکر اسکا ملک چهین کر مرگیا
۱۷	ابو منصور فولاستون	ایضاً	۸ سال	اسنے باغواے مادر وزیر اپنے مسمی صاحب عادل کو مارڈالا اس سبب سے یہه قید ہوا ذریعه فضل مصاحب وزیر
۱۸	ابو علی کیخسرو	ابو کالیجار	+	اسنے ملازمت سلطان الپ ارسلان کے حاصل کی اور سنه ۴۸۷ هه مین عالم بالا کو گیا اور اس طبقه کا صرف نام ره گیا

۲۵ نقشه ملوک غزنویه اجمالاً

عدد	نام بادشاه	نام پدر	مدت سلطنت	کیفیت

١	ناصر الدین سبکتگین	+	٢٠ سال	سنہ ۳۶۵ھ مین بادشاہ ہوا اور دختر الپتگین کے ساتھ شادی ہوئے اور طغان پسر زاولستان سے وقلعہ بست (جیکین) لیا اور راجہ جیپال لاہور سے وسندکو مقابلہ مین شکست دے
٢	امیر اسمعیل	ناصر الدین	+	بموجب وصیت باپ کے قبہ اسلام بلخ مین تخت پر بیٹھا آخرش تاب مقابلہ سلطان محمود برادر کلان اپنے کی نہ لاکر قلعہ مین محصور ہوا
٣	سلطان محمود	ایضاً	٣٣ سال	سنہ ۳۸۷ھ مین فرمان رواے غزنین کا ہوا تھا اسکے دختر اعیان زابلستان سے تھی اس سبب اسکو زابلی کہتے ہیں اور سنہ ۳۹۹ قلعہ بھیم جو قلہ کوہ پر ہند مین ہے اور مخزن اصنام ہو فتح کیا اور غزنین مین مسجد جامع و مدرسہ بنایا اور سومنات کا مندر توڑ ڈالا اور غنیمت لا انتہا یہ حاصل کرکے آخر راہی ملک عدم ہوا
۴	سلطان محمد	سلطان محمود	+	مسعود نے غزنین جاکر سلائی اسکے آنکھ مین پھیر دی اور قلعہ تکناباد مین محبوس کیا
۵	ناصر الدین مسعود	ایضاً	١٣ سال	نوشتگین سبکتگین نے محمد مکحول کو سلطنت پر بٹھایا اور مسعود قتل ہوا
۶	ابو الفتح مودود	مسعود	۷ سال	سنہ ۴۴۱ بمرض قولنج منزل آخرت کو گیا
۷	سلطان مسعود	مودود	+	بسبب خرد سالی بار سلطنت کا نہ اوٹھا سکا
۸	علی	مسعود	٢ سال	غزنین مین مقابلہ عبد الرشید سے نکر سکا اور بھاگ گیا
۹	عبد الرشید	ایضاً	+	یہہ بادشاہ تخت نشین ہوکر طغرل حاجب کو سیستان مین نامزد کیا بالآخر ہاتھ طغرل کے مقتول ہوا
١٠	فرخ زاد	ایضاً	۶ سال	بہت لشکر لیکر طرف خراسان کے گیا و لشکر سلجوقیان

عدد	نام سلطان	نام پدر	مدت سلطنت	کیفیت
				کو شکست دے الاسلطان الپ ارسلان غالب آیا
۱۱	ابراہیم	مسعود	۴۲ سال	یہہ بادشاہ بہت زاہد ومتقی وعادل تہا سنہ ۴۹۲ھ مین مرگیا
۱۲	مسعود	ابراہیم	۱۶ سال	بعد اس بادشاہ جمال الدولہ اسکے لڑکے نے ایک سال بادشاہت کرکے اپنے بہائی کے ہاتہہ سے مارا گیا
۱۳	ارسلان شاہ	مسعود	۴ سال	اسکا بہائی بہرام شاہ سلطان سنجر سے ملنجے ہوکے محاربہ ہوا اور شکست کہائے
۱۴	علاء الدولہ بہرام شاہ	ایضاً	۳۵ سال	نصر اللہ شاہ شاعر نے کتاب کلیلہ دمنہ اسکے نام پر تصنیف کے
۱۵	خسرو شاہ	بہرام شاہ	+	غوریون نے اسکو پکڑکے محبوس کیا کہ مرگیا سنہ ۵۵۵ھ مین خاندان غزنویہ وسبکتگین کا مندرس ہوگیا صرف حکایت وافسانہ باقی رہ گیا بموجب مقولہ ع نماند بگیتی کسے جاودان ؛

۲۶ نقشہ سلاطین سلجوقیہ اجمالاً

عدد	نام سلطان	نام پدر	مدت سلطنت	کیفیت
۱	سلطان رکن الدین طغرلبیگ محمد	میکائیل	۲۶ سال	واضح ہو کہ سلجوقیہ منسوب ہین طرف ابراہیم عم کے اور سلجوق بیٹا تقاق کا تہا ذتقاق نام امراء بیغوا خان کا تہا اور سلجوق کے ہم لڑکے میکائیل اسرائیل موسے ارسلان ہتے چنانچہ یہہ بادشاہ سنہ ۴۲۹ھ

نمبر	نام	نام پدر	مدت سلطنت	کیفیت
				مین بلده غیث پور مین دستار اوارا ہوا ہے اور بعد اسکے اسکا رنجے سلیمان بن داؤد دعیده
۲	الپ ارسلان	جعفر بیگ	۱۰ سال	یہہ بادشاہ بڑا شجاع و عادل تہا بہت محاربے اسکے وقت مین ظاہر ہوئے اور فتحیاب ہوتا گیا خواجہ نظام الملک اسکا وزیر تہا آخر ۴۶۵ھ مین مر گیا
۳	معزالدین ملک شاہ	الپ ارسلان	۲۰ سال	یہہ بادشاہ اکثر آبادانی بلاد و قلاع و باغات مین سعی کرتا تہا اور بہت شکار دوست تہا
۴	برکیارق	ملک شاہ	۱۳ سال	تکش بن الپ ارسلان کو مقابلہ کرکے قتل کیا
۵	سلطان محمد	ایضاً	۱۳ سال	یہہ بادشاہ آخر عمر مین ہندوستان مین آکر بہت کا فرون کو مارا بہت قریب دو ہزار زمین کے لے لئے اور ہنگام طلب ہنود ون کو واپس دیے
۶	معزالدین	ایضاً	۴۱ سال	سترہ معرکہ مین ظفر یاب ہوا حکیم انوری شاعر اسکے عہد مین تہا و ادیب صابر وغیرہ شعرا اسکے نامے تہے
۷	غیث الدین محمود	ایضاً	۳۴ سال	یہہ بادشاہ صورت و سیرت مین نیک تہا مصاحبت نسوان و شکار سے بہت رغبت رکہتا تہا
۸	رکن الدین طغرل	ابا محمد	۱۲ سال	یہہ بادشاہ عادل و شجاع تہا اسے اور سلطان مسعود بیٹے کے مرتبہ لڑائی ہوئے
۹	غیاث الدین مسعود	ایضاً	۱۸ سال	یہہ بادشاہ اکثر محاربہ مین ظفریاب ہوا اور بسبب کمال سخاوت خزانہ اسکا اکثر خالی رہتا تہا
۱۰	ملک شاہ	محمود	۳ مہینے	یہہ بادشاہ عیاش و کریم الطبع تہا آخر قلعہ ہمدان مین قید ہوا
۱۱	غیاث الدین محمد	ایضاً	۲ سال	یہہ بادشاہ عاقل و صاحب تدبیر تہا اور بہت متشرع
۱۲	معزالدین سلیمان شاہ	محمد	۶ مہینے	اسکے ارکان دولت بسبب مداومت و مصاحبت

				سیم انذام ناراض تھے اخر قلعہ ہمدان مین محبوس ہوا
١٣	ابو المظفر رکن الدین ارسلان	ایضاً	١٥ سال ٨ مہینے	یہہ بادشاہ حلیم اور سخی تہا طریقہ عفو کو اکثر مسلوک رکہتا تہا اخر ۵۷۱ھ مین فوت ہوا فقط
١٤	رکن الدین طغرل	ارسلان	١٩ سال	اسکے عہد مین ۵۸۲ھ اتابک محمد نے رحلت کی اور فتنہ ہر طرف سے اوٹہا اور اسے سال مین قران سبعہ سیارہ کا برج میزان مین ہوا اسکے زمانہ مین افصح الانام شیخ نظام الدین گنجوے مصنف سکندر نامہ وغیرہ کے تہے اور اختتام دولت سلجوق طبقہ اولے کے ہوئے اب کیفیت طبقہ دوم کہ ملک کرمان مین حکمران تہے تحت اسکے لکہی جاتی ہے
١	قاورد	جعفر بیگ	٣٢ سال	۴۳۳ھ مین دسا و آرا ہوا ملک کرمان مین اخرش مسموم ہوکر راہیے ملک بقا ہوگیا
٢	سلطان شاہ	قاورد	١٢ سال	حسب الحکم ملک شاہ کے سریر آرا ہوا تہا
٣	توران شاہ	ایضاً	١٣ سال	بعد سریر آرائی کے عدل و داد سے ایام گذاری کی
٤	ایران شاہ	توران شاہ	٥ سال	ساتھہ ستم و ظلم کے حکمرانی کرکے مقتول ہوا
٥	ارسلان شاہ	کرمان شاہ	٤٢ سال	بعد حکمرانی راہیے ملک عدم ہوا
٦	مغیث الدین محمد	ارسلان شاہ	١٤ سال	بشرح ایضاً
٧	محی الدین طغرل شاہ	محمد	١٢ سال	بشرح ایضاً
٨	بہرام شاہ	محی الدین طغرل شاہ	+	بشرح ایضاً
٩	ارسلان شاہ	ایضاً	+	بشرح ایضاً
١٠	توران شاہ	ایضاً	+	بشرح ایضاً مدت سلطنت تینوں کے بیس ٢٠ سال ہے
١١	محمد شاہ	بہرام شاہ		اسنے بعد فوت اعمام اپنے کے لوا حکومت کا بلند کیا اخرش ۵۸۳ھ ملک دنیا ترک قوم غز سے تہا کرمان پر مستولی ہوا دولت قاوردیان کے آخر ہوئے

طبقہ سوم

۱	قتلمش	اسرائیل	+	جنگ الپ ارسلان مین گرفتار ہوکر بسعی خواجہ نظام الملک سلیمان شاہ اکثر ممالک کو فتح کیا
۲	تکش	الپ ارسلان	+	سلیمان شاہ نے اسکے خوف سے اپنے تئین ہلاک کیا ملک شاہ نے داؤد بن سلیمان کو ملک شام مین بھیجا یہہ فتحیاب ہوا
۳	داؤد	سلیمان شاہ	۲ سال	سنہ ۵۰۰ھ مین وسادہ آب ہوکر مرگیا
۴	قلیج ارسلان	ایضاً	۴ سال	لڑائی مین اتابک جاولی کے گھوڑا اپنا نہر خابور مین ڈال کر ڈوب گیا
۵	مسعود	قلیج ارسلان	۱۹ سال	بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا
۶	عزالدین قلیج ارسلان	مسعود	۲۰ سال	اسکے دس لڑکے ہوئے اسنے مملکت روم کے اپنے اولاد پر تقسیم کردے
۷	غیاث الدین کیخسرو	عزالدین قلیج ارسلان	۹ سال	یہہ بادشاہ بسبب لشکر کے سلیمان اپنے بھائی کے امان لیکر بالستان مین گیا وہانسے فرنگستان مین آیا
۸	سلیمان	ایضاً	۳۴ سال	بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا
۹	قزل ارسلان	سلیمان	+	صغر سنی مین تخت نشین ہوا کیخسرو نے اسکو قید کیا
۱۰	عزالدین کیکاؤس	کیخسرو	۵ سال	بعد حکمرانی عارضہ سل سے مرگیا
۱۱	علاء الدین کیقباد	ایضاً	۲۶ سال	بعد حکمرانی مسموم ہوکر راہی ملک عدم ہوا
۱۲	کیخسرو	کیقباد	۹ سال	بعد سہ برادر اسکے فوت ہوا
۱۳	سلیمان	کیخسرو	+	بعد وساوۂ شیبی روانہ ملک عدم ہوا
۱۴	علاء الدین کیقباد	ایضاً	۷ سال	اسنے اپنے بھائی کے ذریعہ سے اوکتائی قاآن پسر چنگیز خان کے پاس حاضر ہوا
۲۷	بقیہ سلاطین خوارزمشاہیان اجمالاً			
۱	قطب الدین محمد	نوشتگین	۳۲ سال	سنہ ۴۹۱ھ ملقب خوارزم شاہ حکمران ہوا حسب الحکم

نمبر	نام	پدر	مدت	کیفیت
				سلطان سنجر بادشاہ معروف کے اور محمود الصفات تہا
٢	اتسز	قطب الدین	٢٩ سال	یہہ بادشاہ بہی خدمتگذار سلطان سنجر کا تہا اور کمال فضل و دانش سے بہرہ مند رشید الدین محمد وطواط شاعر اسکے وقت مین تہا اور رشید الدین محمد وطواط بسبب حقر الجثہ کے ملقب وطواط سے ہوا اور مالک دالان کا تہا اور یہہ اقرع یعنے گنجہ تہا
٣	ایل ارسلان	اتسز شاہ	١٧ سال	٥٦٧ھ مین بعد حکمرانی کے مر گیا تکش خان اسکا بڑا بیٹا تہا
٤	سلطان شاہ	ایل ارسلان	+	اسکا بڑا بہائی اسسے لڑائی کو اوٹہا آخرش بادشاہ قرار پاکر ایک عورت سے بہی پناہ گیر ہوا اور سنجر شاہ کے انکہہ مین سلائی پہیر دیے
٥	علاء الدین تکش خان	ایضاً	٢٨ سال	بعد حکمرانی مرض خناق سے راہے ملک عدم ہوا اسمعیل حسن مصنف ذخیرہ خوارزم شاہ و خاقانی شاعر نامی اسکے وقت مین تہے
٦	سلطان محمد	تکش خان	٢١ سال	جنگیز خان نے اسکے وقت مین خروج کیا اسکے سات لڑکے تہے اور بہت لڑائیان ہوئین آخرش بعد مرگ ایسا تہی دست ہوا تہا کہ کفن بہی میسر نہوا جامہ ملبوسی سے مدفون ہوا فاعتبروا یا اولے الابصار
٧	سلطان رکن الدین	سلطان محمد	+	اسنے خزانہ ملک زوزن کا حاصل کرکے سپاہ پر تقسیم کر دیا آخرش معہ متعلقان شہید ہوا
٨	غیاث الدین	ایضاً	+	اسنے اتابک سعد سے محاربہ کیا آخرش معہ مادر ہاتہہ براق حاجب کے ہلاک ہوا
٩	جلال الدین	ایضاً	+	چنگیز خان سے محاربہ خوب کیا اور گہوڑا دریاے سند مین

ڈال کر بار مکل پایا اور قطع الطریقون سے شبخون مارکر
ہند مین پہونچا اور جمعیت ۱۲ نفر سے ساتھہ چندوان
بتعداد ۴۰۰۰ کے مقابلہ کرکے شکست دے اور محمد
اتابک سعد سے نکاح کیا آخر ہاتھہ ایک حرامی سے ہلاک
ہوا اور سلطنت اِس طبقہ کے اختتام کو پہونچی

۲۸ ذکر سلطنت اتابکان اجمالاً

اول

۱	عماد الدین زنگی	اقسنقر	۲۰ سال	۵۲۱ھ مین حسب الحکم سلطان محمد بن ملک شاہ سلجوقی حکمرانی کرکے ہاتھہ اپنے غلامون سے شہید ہوا یہہ بادشاہ بمصنف اور عادل تہا اور وجہ تسمیہ اتابک کے یہہ ہے کہ اتابک آدب اموزندہ کو کہتے ہین جو یہ لوگ ابتدا ادب وتربیت کنندہ اولاد سلاطین کے تہے اس عہد سے ملقب بلقب اتابک ہوے
۲	سیف الدین غازی	عماد الدین زنگی	۴ سال	دمشق مین ساتھہ فرنگیون کے محاربہ کرکے شکست دئے اور ۵۴۴ھ مین مرگیا
۳	نور الدین محمود	ایضاً	۲۹ سال	یہہ بادشاہ اعظم سلاطین اسلام سے تہا اکثر مدرسے اور مسجدین تعمیر کیے عمر ۵۰ سال مین مرگیا
۴	ملک صالح	نور الدین	۸ سال	گیارہ سال کے عمر مین وسادہ آرا ہوکر راہے ملک بقا ہوا
۵	قطب الدین مودود	عماد الدین	+	یہہ حکمرانی راہے ملک جاودانی کا ہوا
۶	سیف الدین غازی ثانی	قطب الدین	۱۱ سال	بشرح ایضاً
۷	عز الدین مسعود	ایضاً	۱۳ سال	یہہ بادشاہ سخی اور عالم وصاحب حیا تہا
۸	نور الدین ارسلان	عز الدین	۱۱ سال	یہہ بادشاہ شجاعت ومہابت مین موصوف تہا

۹	ملک قاہر عز الدین	نور الدین ارسلان شاہ	۹ سال	بعد حکمرانی روانہ ملک جاودانی کا ہوا
۱	اتابک محمد	ایلدگز	۲ سال	باپ اِس بادشاہ کا ابتدا ء منجملہ ہم غلامان ایک سوداگر کے تہا حقیر الجثہ و کریہ المنظر اور اسے سبب بلا قیمت خرید ہوا تہا اخر حاکم اذربایجان کا رہ کر ۵۶۸ھ مین مرگیا
۲	قزل ارسلان	ایضاً	۱۰	بعد محاربات نوبت چند مغلوب ہوکر راہے ملک بقا ہوا
۳	اتابک محمد	اتابک محمد	۲۰ سال	یہہ بادشاہ بعد حکمرانی ۶۰۷ھ مین مرگیا ظہیر الدین فاریابی اسکے شعراے زمان سے تہے
۴	اتابک اوزبک	ایضاً	۱۵ سال	۶۲۲ھ مین سلطان جلال الدین نے قصد اذربایجان کا کیا یہہ بادشاہ قلعہ الحق مین مرگیا اسکے زوجہ سلطان نکاح لیگیا اوسکے قلق مین یہہ ہلاک ہوا
۱	اتابک مظفر الدین	مودود سلغرنے	۱۲ سال	۵۴۳ھ مین سریر اراے مسند شیراز کا رہ کر مرگیا اور مساجد اور خانقاہ بناکے تہے
۲	اتابک مظفر الدین زنگی	ایضاً	۱۴ سال	بعد حکمرانی مرگیا
۳	اتابک مظفر الدین تکلہ	زنگی	۲۰ سال	اسکا وزیر خواجہ امین الدین تہا اسکے اہتمام سے مسجد اور مدرسہ اور خانقاہ احداث ہوئے
۴	اتابک مظفر الدین ابو شجاع	ایضاً	۲۴ سال	بعد حکمرانی ۶۲۳ھ مین مرگیا
۵	اتابک ابوبکر	سعد	۳۵ سال	یہہ بادشاہ چراغ دودمان سلغری و مہر رعیت پروری کا تہا اور اسکو منشیان وارث ملک سلیمان لکہتے تہے اور سعدی شیرازے معاصر انکا تہا کہ ۶۹۰ھ مین ملک فانی کو بدرود کیا
۶	اتابک محمد	سعد	۲ سال ۷ مہینے	صغر سنی مین بادشاہ ہوکر مرگیا
۷	اتابک محمد شاہ	سلغر شاہ	۸ مہینے	بسبب محمود سے دایمی و مدام ترکان اسے ناراض

				ہوکر پاس ہلاکو خان کے بہیج دیا
۸	اتابک سلجوق شاہ	الپ		یہہ بادشاہ حسین اور جوانمرد تہا اور شراب خوار و عیاش آخرش ہاتہہ لشکر مغول ہلاکو خان سے کنارہ دریاے شور مقتول ہوا
۹	ایش خاتون	اتابک سعد	یک سال	یہہ بادشاہ بیاوسطہ ازدواج نکاح منکو تیمور بن ہلاکو خان میں آئے اور خاتمہ قوم سلغریہ کا ہوا اور طبقہ سوم اتابکان فارستان ہاتہہ سے نکلے کہ حال اونکا بسبب امتداد عرصہ قلیلہ حکمرانی کے یہاں چہوڑ دیا گیا ہے البتہ کتب سیر میں بخوبی موجود

نقشہ سلطنت غوریان اجمالا ۲۹

۱	علاء الدین	حسین	۴ سال	پہلے سلطان معز الدین سام غوری غزنین و لاہور میں پہونچکر خسرو ملک کو نکال دیا و ہند کو ضبط کرکے دہلی کو ۵۸۹ھ میں دار الملک مقرر کیا بعد مسعود بن سلطان ابراہیم غزنوی سریر آرا ہوا اور حسن بن سام کو ایالت غور پیر مقرر کیا بعد فوت انکے بہائیوں اونکے اولاد کے وبہرام شاہ بن مسعود کے لڑائیاں ہوئیں اور اس بادشاہ نے قوم قتل و غارت غزنی میں کیا اور استخوان قبور آل سبکتگین کو جلا دیا و ملقب جہان سوز ہوا
۲	سیف الدین	علاء الدین	یک سال	ہاتہہ غزنویوں سے مقتول ہوا بادشاہ نیک تہا
۳	غیاث الدین	سام	۴۳ سال	اپنے بہائی شہاب الدین کو حکومت غزنین

نمبر	نام	نام پدر	مدت	کیفیت
				کے دے کر سنہ ۵۹۹ ھ مین روانہ ملک عدم کا ہوا
۴	شہاب الدین	ایضاً	+	اِس بادشاہ نے لشکرکشی ہندوستان پر کرکے ملتان لیکر آخر سنہ ۵۸۹ ھ مین راے پتھورا راجہ دہلے کو قتل کیا اور قطب الدین ایک غلامون اپنے سے حکومت اوس ملک پر چھوڑ دیا اور سنہ ۶۰۲ ھ مین خنجر فدائیان سے شہید ہوا
۵	سلطان محمد	غیاث الدین	+	مسجد جامع ہرات بناکے ہوئے باپ اپنے کو تمام کیا آخر سنہ ۶۰۹ ھ مین ہاتھ مردم محمود علی شاہ سے مارا گیا
۶	بہاء الدین سام	محمود	+	بعمر چودہ برس وساوار حکومت ہوا اور عمرہ ہرات نے اسکو اور اسکے بھائیکو خوارزم مین بھیجدیا خوارزم شاہ نے وقت خروج چنگیز خان کے پانی مین ڈالدیا
۷	التسز	جہان سوز	+	یہہ امیر لڑائے مین تاج الدین یلدوز کے مارا گیا پھر کوئے اِس طبقہ کا حکومت کو نہ پہونچا
۱	شمس الدین	فخر الدین	+	سلطان غیاث الدین اسکے حال پر الطاف فرماتے تھے
۲	بہاء الدین	شمس الدین	۱۴ سال	یہہ بادشاہ فاضل اور رعیت پرور تھا اور امام فخر الدین رازے نے رسالہ ہیئات کا اسکے نام تصنیف کیا ہے
۳	جلال الدین	بہاء الدین	۷ سال	سلطان محمد خوارزم شاہ ماوراء النہر مین پہونچکر بحالت بیخبری قتل کر ڈالا اب نیچے اِس تحریر کے بیان حالک غوریان کا ہوتا ہے

طبقہ سوم

نمبر	نام	ولدیت	مدت	کیفیت
۱	تاج الدین یلدوز	+	+	بعد حکمرانی قلیل لڑائے شمس الدین التمش واسطے دہلی مین مارا گیا
۲	قطب الدین ایبک	+	۲۰ سال	اولا ایک تاجر نے ترکستان سے لاکر قاضی نیشاپور کو دیا بعدہ ذریعہ تاجر غزنین مین سلطان شہاب الدین کے پاس پہونچے ۵۸۹ھ راے پتہورا راجہ دہلی حکومت دہلی انکے متعلق ہوئے انہون نے ہند مین غزوات کئے اور لقب سلطانی کا پایا ۶۰۷ھ میدان چوگان بازی مین گہوڑے سے گرے انکا خنصر شکستہ تہے اس سبب ایبک کہلاتے
۳	آرام شاہ	قطب الدین	+	جلد حسب تجویز اعیان شمس الدین التمش بادشاہ ہوئے
۴	شمس الدین التمش	+	۲۶ سال	یہہ بادشاہ عادل رعایا پرور تہا اور خواجہ معین الدین چشتی علیہ الرحمۃ ۶۳۳ھ مین اسکے عہد مین رونق بخش خلد برین کے ہوئے مزار آپکا اجمیر شریف مین ہے اور یہہ بادشاہ ۶۳۳ھ مین راہی ملک بقا ہوا اور وجہ تسمیہ التمش یہہ ہے کہ شب خسوف مین پیدا ہوا تہا اور جامع مسجد بدایون اور عیدگاہ بنائے ہوئے انہین کے ہے اور یہی التمش ترکی مین چہہ انگلیون والے کو کہتے ہین
۵	فیروز شاہ	شمس الدین التمش	۷ مہینے	بسبب اشتغال عیش و عشرت بعد حکمرانی تخلل ملک مین واقع ہوا
۶	ملکہ رضیہ	ایضاً	۳ سال ۶ مہینے	کریم طبع اور عادل تہے حسن تدبیر و ضرب شمشیر سے اکثر مخالفون کو مطیع کر لیا تہا آخر نکاح مین ملک التونیہ کے آئے
۷	معز الدین بہرام شاہ	ایضاً	۲ سال ۱ مہینہ ۱۵ یوم	ہاتہ امراے اتراک سے حسب صلاح مہذب الدین وزیر کے شہید ہوئے

۸	علاء الدین مسعود شاہ	فیروز شاہ	۴ سال	مہذب الدین وزیر مارا گیا اور یہہ بادشاہ عیاشی مین مشغول ہوا آخر محبوس ہو کر مر گیا
۹	ناصر الدین محمود	شمس الدین التمش	۲۰ سال	یہہ بادشاہ بعد وسادہ نشینی اول بہرایچ کی طرف جاکر مخالفان وہان کو تہ تیغ کیا بعدہ تسخیر قلاع چند کر کے مالوہ کے طرف کیا راے مالوہ نے ۵۰۰۰ سوار و دو لاکھ پیادہ سے مقابلہ کر کے شکست پائی
۱۰	غیاث الدین	+	۲۲ سال	بعد حکمرانی بانیک نامی و کتخدا ہونے ساتھہ دختر شمس الدین التمش سنہ ۶۸۵ھ مین روانہ ملک بقا ہوا
۱۱	معز الدین کیقباد	ناصر الدین	۳ سال ۳ مہینے	عمر ۱۸ سال مین حکمرانی ہوا بعدہ بسبب کثرت جماع و شراب کہ ضعیف تر ہو گیا تہا ایک ملک زادہ نے چند لکد سے ہلاک کر کے دریاے جمن مین ڈال دیا
۱۲	جلال الدین خلجی	قایم خان	۷ سال ۱ مہینے	۷۰ برس کے عمر مین وسادہ آرای جہانبانی ہو کر آخر بہاتہہ اختیار الدین نے شہید ہوا
۱۳	علاء الدین خلجی		۲۰ سال ۹ مہینے	یہہ شخص کافر نعمت علم ہوا صرف بتقدیر ایزدی حکمرانی کرنا شروع کیا بعد ضبط ہندوستان نرخ غلہ وغیرہ کے مقرر کئے اور ۸۴ لڑائی مین فتحیاب ہوا اور ستر ہزار شاگرد پیشہ رکہتا تہا اور سکندر ثانی کہلایا اور راجہ قلعہ چتور شوہر پدماوت کو قید کیا تہا
۱۴	شہاب الدین	علاء الدین	۳ مہینے ۵ یوم	ملک کافور نے بعمر تین سال کے اسکو بادشاہ کیا آپ کام کرتا تہا بعد ایک ماہ و چند روز مخاطبان سر ملک کافور کا کاٹا اور بالاے عمارت ہزار ستون سے نیچے ڈال دیا
۱۵	قطب الدین مبارک شاہ	ایضاً	۴ سال ۲ مہینے	ہاتہہ سے خسرو خان اپنے معشوق کے مارا گیا

۱۶	غیاث الدین تغلق شاہ	ملک تغلق	۴ سال ۴ مہینے	اسنے خسرو خان نمک حرام کو مار کر سریر آرا ہوا آخر کار ہای شاہان کی ۷۲۵ھ مین بسبب گرنے سقف مکان کے راہی ملک بقا ہوا
۱۷	سلطان محمد	غیاث الدین تغلق	۲۷ سال	شجاع عالم و فاضل و سخی تھا بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا
۱۸	سلطان فیروز	رجب سالار	۳۸ سال ۹ مہینے	متصل دہلی قلعہ فیروزآباد کنارہ دریای جمن کے بنا کیا بعد حکمرانی ۷۹۰ھ مین رحلت فرما کے ملک جاودانی ہوا اوصاف حمیدہ اسکے بہت ہین
۱۹	غیاث الدین	فتح خان	۵ مہینے	شراب خواری کرکے مقتول ہوا معہ اپنے وزیر کے
۲۰	سلطان ابوبکر	ظفر خان	۶ مہینے یکسال	حبسی رکن الدین اپنے وزیر کے سریر آرا ہوا پھر وزیر کو مار کر راہی ملک بقا ہوا
۲۱	سلطان محمد	فیروز شاہ	۵ سال	قصبہ جلیسر مین حصار بنا کرکے اور محمد آباد موسوم کیا آخر مین بیمار ہو کر مر گیا
۲۲	علاء الدین سکندر شاہ	محمد شاہ	۱ مہینے ۱۶ یوم	بسبب بیماری کے راہی ملک عدم ہوا
۲۳	سلطان محمود شاہ	ایضاً	۲۰ سال	انکے وقت مین چار طرف سے فتنہ برپا ہوا نصرت شاہ نے دہلی کا محاصرہ کیا لڑا کرتے رہے آخر ۸۰۱ھ مین مرزا پیر محمد خواجہ صاحب قران امیر تیمور گورگان نے حصار ملتان کو لے لیا لشکر چغتائی نے ملک دہلی کو غارت و تاراج کیا بالاخر وہ راہی ملک عدم ہوا و قد اجاد القائل ع زمانہ دگر گون شود ہر نفس ۞ نگردد بیک گونہ با ہیچ کس

۲۰ نقشہ سلاطین اجمالاً

عدد	نام سلطان	نام پدر	مدت حکمرانی	کیفیت
۱	راہیولس		۳۷ سال	مورخون نے لکہا ہے کہ یہہ بادشاہ اول تین ہزار سرکشون بدمعاش کا سردار تہا اسنے ایک پہاڑی پلاطین کو اول چند جہونپڑیون سے گہیر لیا تہا یہہ بابت مورخ اوس وقت کے بتاتے ہین جب دنیا کی پیدائش سے ۳۲۵۲ برس گذرے تہے اوس زمانہ مین قوم یہود بیر ہوشیا اور احاذ حکمرانی کرتے تہی اور از سے فراہی پہلے بنی اسرائیل کے دس قوم کی ریاستین نیست ونابود ہوگئے تہین پیچہے رفتہ رفتہ روم کا شہر اتنا بڑا کہ سات پہاڑی اوسنے گہیر لین یہہ ابتدا روم کے شہر کی ہے اور شروع مین اسی بادشاہ نے اپنے ارکان کو پیتر یعنی پدر کا خطاب دیا تہا اور روم کا شہر اطالیہ کے ملک مین طیبر دریا کی کنارے ساحل بحر سے ۱۶ میل دور ہے دنیا کی تمام پرانی شہرونمین یہہ سب سے بڑا نامی شہر ہے اور بعد طوفان نوح علیہ السلام کے آدمی متفرق ہوکر دنیا کی اطراف مین چلی گئے اور بسیتے کسی قطع کو آباد کیا اور کوئی کہین جا بسا اوسی زمانہ قدیم مین اطالیہ کا دیس ایک

نمبر	نام			مدت	کیفیت
					شخص نامی اسکنانز کی قبیلہ سے اباد ہوا اور اسکے دو حصہ ہین ایک شمالی دوسرا جنوبی اور لاطین کی علاقہ مین جہان لاطین قوم بستے تہے ۷۵۳ برس کے قریب مسیح سے روم کی بنیاد ڈالی گئی
۲	نوما پامپلیس				دانشمند و صلح دوست تہا ۴۳ برس تک اسنے تمام توجہ ائین کے ترتیب مین مصروف کی اور لوگون کو فن زراعت اور اچہے اچہے فایدہ مند ہنر سکہائے
۳	تلس				یہہ بادشاہ بڑا جنگجو تہا اسکے عہد مین رومیون اور البین قوم مین کہ روم کے قریب ایک شہر کے متوطن تہے خصومت ہوئے آخر یہہ ٹہہرے کہ طرفین سے تین پہلوان چہانٹے جاوین اور انکے ہار جیت پر دونو طرف کی ہار جیت منحصر ہے البن کے قوم مین تین بہائی ہسی کیوریشیے اور رومیون مین تین بہائی ہوریشیے تہے چنانچہ جانبین سے ہی تینو بہائی لڑائی کے پانچ اونمین سے لڑکر مارے گئے اور ایک ہوریشیے زندہ رہا کہ فتح رومیون کے ہوئے
۴	انکس مارشیس				بعد حکمرانی کے مر گیا
۵	طارقین شہید				روم کے کسی بڑے سوداگر کا بیٹا تہا بعد حکمرانی روانہ ملک عدم ہوا
۶	سرویس طلیس			۲۴ سال	بعد حکمرانی ہاتہہ اپنے داماد سے مارا گیا
۷	طارقین			۲۱ سال	متکبر و مغرور تہا رومیون نے اسی کو شہر بدر کیا

				یہہ ماجرا ۵۰۰ برس پیشتر مسیح سے ہوا بعد اسکے اس قوم نے کسیکو اپنا بادشاہ نہ کیا مجلس اراکین کے سوا ہر ادار الحکام سلطنت کے ہر سال مقرر کیے جاتے تھے
۸	جنیس			اِس بادشاہ کے نام کا ایک مندر تہا جب تک کوئی مہم نہوتے اوس قوم کا دستور تہا کہ اوس مندر کا دروازہ کہلا رکہتے تہے یہہ بادشاہ اطالیہ دلیس کا پہلا فرمان روا تہا بعد اسکے وفات کے اون رومیون نے جو بت پرست تہے اپنے اعتقاد مین اوسے دیوتا قرار دیا اور یہہ سمجھے کہ جو کوئی مہم ہوتے ہے اوسمین یہی دیوتا حافظ و مددگار رہتا اسیواسطے رومیون کی یہان شروع سال کے پہلے مہینے کو اوسکے نام پر جنورے کہتے تہے چنانچہ انگریزی جنوری مہینے کی یہی اصل ہے غرض اوس زمانہ کہ جسکے ہم تواریخ لکہتے ہین روم مین ایسی لڑائیان متواتر رہین کہ اوس دیوتا کے مندر کے دروازے ۵۰۰ برس تک کہلے رہے لیکن جب کارتہیج والون سے صلح ہوے بند ہوے کیون کہ اوسوقت کسی لڑانے نہ تہے مگر ۲۳ برس کے بعد پہر اوسی قوم سے معرکہ پڑا اور اوسوقت اوسکا سردار ہنیبل نام سپہ سالار بڑا عالی دماغ تہا اوسمین اور رومیون کے سردارون سے زاما کے مقام پر بڑے لڑائی ہوئے اور ۵۰ برس کے بعد پہر ان قومون نے میدان جنگ مین زور آزمائی کا قصد کیا آخر کو کارتہیج والے ہارے و نیست نابود ہوگئے اور رومیون نے اونکے شہر مین اگ لگا دے کہ ۱۷ روز تک جلتا رہا اور بہت سے لوگ جلتی اگ مین بسبب وفور غیرت کے

نمبر	نام			کیفیت
				کر پڑے یہہ ماجرا قبل سنہ ۱۲ عیسوی کے ہوا تہا اور پہر ملک سپین بہی مفتوح ہوا اور افریقیہ مین نومیدیہ کا ملک جو اب الجزائر کہلاتا ہے وہانکے لوگ بہے مصاف مین ہارے اور جگرتہ اونکا بادشاہ گرفتار ہی زندان نہ خانہ مین ڈال کر مارا گیا ۴۴ ۱۹ برس ہوے اوسیوقت مملکت مین اسکے منازعت اوٹہی اوسکو وہانکے لوگ جنگ خانگی کہتے تھے اس لڑائے نین مین لاکہ ادمی طرفین سے تہ تیغ ہوے
۹	مصری ولطیس	+	+	یہہ بڑا زوریاور تہا اور اسی لڑائے جو رومیون کے لوگون سے ہوے ۸۰ برس بعد رومے غالب آے
۱۰	میر الیس	+	+	بعد حکمرانی الیس کے حسد سے مارا گیا
۱۱	سیلا	۰	۰	بشرح الیضاً
۱۲	پامپے	۰	۰	اسنے ہسپانیہ و الشیا مین فتوحات حاصل کین
۱۳	قیصر	۰	۰	اس بادشاہ نے گال یعنے فرانس اور بہت سا جرمنی کا ملک مفتوح کیا اور جزیرہ انگلستان پر بہہ چڑہ گیا اور فارسالیا کے مقام پر لڑاے ہوئے پامپی مارا گیا مصر مین اخر یہہ بادشاہ بہی قتل ہوا
۱۴	بردطس	۰	۰	اس بادشاہ نے قبل ۴۲ سال عیسوی کے اپنے تئین مار ڈالا اور یہی قاتل قیصر مذکورہ بالا کا تہا
۵	اکطاویس یا اغسطس	۰	۵۶ سن	اسنے قیصر اغسطس کا خطاب واسطے اپنے مقرر کیا اور معنے قیصر کے چیرا گیا ہے یہہ لقب اسواسطے رکہا گیا کہ اسکے والدہ جنتے ہوئے مرگئی تہے اوسکا پیٹ چیر کر اسکو نکالا تہا اسواسطے یہہ خطاب ہوا پہر یہی لقب تمام بادشاہان

				روم کا ہوگیا اور قبل ۱۴ برس ولادت مسیح سے رحلت کرنے والا عالم باقی کا ہوا اس بادشاہ کے عہد مین تمام ملک فرنگستان کے صوبہ سلطنت ملک روم کے گنے جاتے تھے مگر چند اقطاع شمالی اوسکے اطاعت سے خالی تھے اور شہر روم بڑا خود ایک ولایت تھا اس بادشاہ کے عہد مین شہر کے وسعت پچاس میل کے بتاتے ہین اور چالیس لاکھ آدمی اوسمین سکونت رکھتے تھے اور یونان سے اچھے اچھے مورت مین جنکو دیکھ کر مانے وبہزاد چین تان جاوین اور نقاش چین کا چین چین کرے رکھین نہین
16	طیبیریس	+	۲۲ برس	یہہ بادشاہ بڑا ظالم تھا اخر کو راہی ملک عدم ہوا اور آباد کرنے والا شہر طبریہ کا بھی ہے جو ملک شام مین ہے
17	قالیغولا	+	+	بعد حکمرانی کے مقتول ہوا
18	قلادیس	+	+	بعد حکمرانی زہر دینے اپنے عورت سے ہلاک ہوا
19	نیرو	+	۱۴ برس	یہہ بادشاہ قوت ونیرہ دین لاثانی تھا اسکے عہد مین بڑے خونریزیان ہوئین ستے کہ اسنے اپنی ما اور جورو کو قتل کیا اور ایسا ظالم تھا کہ ایک روز کچھہ جیمین اوچنگ اگئے کہنے لگا ایکدن شہر کو پھکتے ہوئے بھی دیکھین کہ کیا معلوم ہوتا ہے پس شہر مین اگ لگا دے اودہر تو شہر جل رہا تھا ادہر خود بدولت ایک اونچے مینار پر بیٹھی ہوے ستار بجا رہے تھے اتش کے شعلون کو دیکھتے اور اپنا دل ٹھنڈا کرتے تھے اخر بقول اسکے ہر فرعو نے راہو سیلی دوسرا اونسے بھی حاکم زبردست ہوا اوسنے تخت سے اوتار کر حکم دیا کہ اسپر ضرب شلاخ کرو

				اور مار بچ مارنے جان نکال ڈالو چنانچہ ایسے سزا پکر کے ملک عدم ہوا
۲۰	غلیس	+	+	یہہ بادشاہ اپنے سپاہیون کے ہاتھہ سے مارا گیا
۲۱	یوتؤ	+	+	انہون نے اپنے ہاتھہ سے قتل نفس کیا
۲۲	دلیس شین	+	+	بعد حکمرانی باعدل و داد را ہے ملک عدم ہوا
۲۳	ططس		+	۷س بشرح الیسع اور یہودیون پر کیا و ہیکل کو جلایا
۲۴	ابطوین نس		+	۲۰۴س بعد حکمرانی باعدل مرگیا
۲۵	قسطنطین اعظم		+	۳۰۴س اسنے ادل دین عیسوے قبول کیا اور شہر روم کو بدل کر اپنا پایہ تخت ادس بلیہ کو مقرر کیا جسے قسطنطنیہ کہتے ہین اور اغاز اسکے سلطنت کا سنہ ۳۲۱ء سے تہا قریب ڈیرہ ہزار برس کے ہوئے کہ روم کی قلمرو مین جتنے ملک تہے وہ دو سلطنتون پر منقسم ہوگئی ایک شرقی دوسرا غربی پایہ تخت شرقی سلطنت کا قسطنطنیہ مقرر ہوا اور مملکت غربی کا دار الخلافہ بدستور روم مین قایم رہا اور ۶۲۶ اسکندریے مین فوت ہوا
۲۶	الریک	+	+	یہہ شخص قوم گاتہہ کا بادشاہ غضب زور اور اور مہیب تہا اسنے چہہ روز تک روم مین خوب لوٹ مچائے اور ہزارہا دن شہرے دہقانیون کے ہاتہہ سے قتل ہوئے اور ہزارون مکان جلا دئے گئے
۲۷	عودقیر	+	+	یہہ شخص قوم ہرولی کے سردارون سے تہا سنہ ۴۷۶ء مین تمام سلطنت غربی پر اپنا تصرف کیا اور سنہ ۵۴۳ء مین سب وحشی قوم روم سے نکالے گئے

۲۸	بیلیسرس	+	+	یہہ اول ایک بڑا مشہور سردار سلیبنار شاہ شرقی سلطنت کا تہا اسنے قوم واندیل کو یہان تک مارا کہ سلطنت کا ہیچ کو نیست ونابود کردیا پہر چند مدت کے لیے سلطنت شرقی اور غربی پہر دو ایک ہو گئین پہر روم مع چند مقامات کے پاپا یعنے بڑے پادری کو ملے پہر شہرے لوگ وحشی دہقانیون کی صحبت اور میل ملاپ سے اگلی صفائے وخوش وضعی کو بہول گئے تہی یہان تک کہ وہ شستہ وپاکیزہ زبان بہی رفتہ رفتہ بدل گئی پہلے وہان صاف لاٹن بولے جاتے تہے مگر پیچہے شمالی اطراف سے جو قوم ائین اونکے گفتگو امیزش ہو گئیے اور اسیطرح زبان اطالیہ جواب زبان زد اوس دیکہ باشندونکی ہے ایجاد ہوئے زمانہ قدیم مین بہت مدت تک روم کے پاپا کو فقط دینے معاملات مین دخل ہوتا تہا لیکن پاپا گریگری ۱۳۱۰ع مین شاہ یونان سے جو کہ اطالیہ پر فرمان روائے کرتا تہا برسر مقابلہ آیا اور ملکی امورات مین بہی اپنے حکومت کا دعوے قایم کیا اوس وقت سے طاقت روم کے پاپاون کے سوائے ہوتے گئے چنانچہ ۷۶۰ع مین بعد ملک اور بیحاب دولت اوسکے ہاتہہ آئے اوسکے پیچہے ۸۳۱ع مین سراسین یعنے اہل اسلام نے اوسے مفتوح کرکے اپنے حکومت وہان قایم کے اور ۱۲۶۵ع مین فراسیسون نے دخل پایا بعد اونکے ۱۵۰۴ع مین ہسپانیہ والون

نے اوس سرزمین پر بزور شمشیر قبضہ کرکے تہانہ جایا
اونکے بھیجے اور ملک والون نے اوسے فتح کیا اور عثمان شاہ او
مین استقلال بادشاہون کا عمل ہوا غرض اسیطرح جسنے قابو
پایا اوسے دبالیا مگر آخرکو وہان کے لوگون نے امیرون
کی اطاعت سے نکل کر اپنے جد سے ریاست مقرر کی
اور ایک کو بادشاہ گردان کر اوسکے تابعداری مین
سر جھکایا چنانچہ سلطنت ہنوز اوسی خاندان مین
چلے آتے ہے فقط

۱۱ نقشہ سلطنت عثمانیہ روم پر اجمالاً

عدد	نام سلطان	نام پدر	مدت سلطنت	سنہ وفات	کیفیت
۱	سلطان عثمان	امیر طغرل بن سلیمان شاہ	۲۷ سن	۷۲۶ھ	انکا نسب متصل ہوتا ہے طرف نوح عم کے بس جاننا چاہیے کہ سلیمان شاہ سلطان بلاد ماہان مرتب بلخ کے تھے جب کہ سنہ ۶۱۱ھ مین چنگیز خان ظاہر ہوا اور بلاد بلخ کو خراب کیا اور سلطان علاء الدین خوارزم شاہ نکالے گئے پس ترک کیا گیا بلاد ترک اور قصد کیا بلاد روم کو اوسوقت سلطنت سلاجقہ کے روم مین تھے جس وقت کہ سلیمان شاہ نہر مین غرق ہوتے تھے اونکے ساتھ انکے اولاد سے سنقور زنگی د

					کون طوغدی و طغرل تہے پہر جب کہ موضع یاسین مین پہونچے یہانسے سنقور زنگی و کون طوغدی تو بلاد عجم کو چلے گئے اور امیر طغرل مع اپنے قدر و بنی و عثمان کے وہین رہے اور جہاد کفار پر کرنے لگے تب صار و بنی نے سلطان علاء الدین سلجوقی کے پاس جاکر استجازت وہانکے داخل ہونے کی لیں ۶۸۵ھ مین سلطان علاء الدین لشکر کثیر سے وہان داخل ہوکر فتح کرنا قلعہ کنا ہیئہ کے امیر طغرل کو سپرد کیا اونہون نے فتح کیا اخر ۶۸۷ ہجری مین امیر طغرل نے وفات پائے تب سلطان علاء الدین نے کمال تاسف کرکے اونکے جگہہ پر انکو مقرر کیا اور شادیے اونکے اپنے گہر مین کرکے بسبب ضعف پیرسے وغیرہ سلطانکے عثمان کا سلطنت مین کرادیا اور ۶۹۹ھ مین خطبہ اولین شیخ ادہ بالے و مولانا طورسنان الفقیہ نے بروز جمعہ مدینہ مین پڑہا اور ۷۰۰ھ مین سلطان علاء الدین سلجوقی نے وفات پائے
۲	سلطان اورخان	عثمان	۸۴ سن	۷۶۱	۷۲۶ھ مین وسادہ آراے سلطنت ہوے بعمر ۸۴ سال کے اور مدینہ پورسا کو فتح کیا اور مسجد جامع و مدرسہ یہان بنا گیا یہہ شہر اقلیم پانچوین سے ہے اور بڑا شہر اسلامیہ گنا جاتا تہا اور بہت قلعہ فتح کیے اور اسکے بیٹے سلیمان نے بہی بہت قلعہ فتح کرکے پہر آپ آخر ۷۶۱ھ مین آخر ہوگیا

۳	سلطان مراد خان	اورخان	۳۱ برس	۷۹۲ھ	سنہ ۷۶۱ھ مدینہ بورسا میں سریر آرائے سلطنت ہوا بعمر ۴۳ سال اسکے وقت میں ملوش بن قوبل نے وقت ہاتھ چومنے کے آستین سے نکالکر خنجر مارے اور اسکے سنہ وفات ۷۹۱ ابوالفدا نے لکھے ہیں
۴	سلطان ملک سعید یلدرم بایزید خان	مراد خان	۱۳ برس	۸۰۶ھ	اسکے وقت میں ملوک طوائف روم نے سنہ ۸۰۳ھ میں امیر تیمور سے شکایت کی بایزید خان کیطرف سے پس سنہ ۸۰۴ھ میں تیمور وہاں پہونچا اور درخواست ملک کے کے جواب دیا گیا کہ تم اپنے ملک کو لوٹ جاؤ یہہ تیمور نے صلح چاہی جیسا کہ اوسکا معمول تھا آخر کو غلبہ ہوا اور عمر اس بادشاہ کے ۵۸ سال کے تھے اور اسکے عہد میں محمد بن یعقوب صاحب قاموس کے تھے اور ترجمہ مذکورہ بالا میں مدت سلطنت اسکی ۲۵ سال لکھی ہے
۵	سلطان محمد خان	ملک سعید یلدرم بایزید خان	۹ برس	۸۲۵	سنہ ۸۱۶ھ میں سریر آرائے مملکت ہوا بعمر ۳۹ برس اپنے اور اسفندیار بیگ سے بڑا قتال وجدال ہوا یہہ بادشاہ مستجاب ہوا اور بہت قلعہ مفتوح کیے آخر بعارضہ اسہال انتقال کیا اور سنہ ۸۲۴ھ میں اور اسنے اولاً صرہ تحصیل اوقات سے واسطے حرمین شریفین کے مقرر کیا
۶	سلطان مراد خان	سلطان محمد خان	۳۱ برس	۸۵۵	یہہ بادشاہ بعد تخت نشینی کے ہر سال واسطے حرمین شریفین و بیت المقدس کے ۱۳۵۰۰ اشرفی بھیجتا تھا اور فروغ شرع و دین کا و ازالہ کفار و ملحدین

					کا خوب کیا
۷	سلطان ابو المعالی محمد خان	مراد خان	۵۳ برس	۸۸۶	بعمر ۱۹ سال بعد وفات اپنے باپ کے سریر آرا ہوا ۸۵۵ھ میں یہہ بادشاہ بزرگ و فاضل تہا اور اچہے قانون جاری کیے اور بموجب اشارہ بشارت شیخ آق بیگ کامل کے ۸۵۷ھ میں اسنے مدینہ قسطنطنیہ کو فتح کیا کہ تاریخ اوسکے یہہ ہے سنہ ۹ فذا جاء رسم امر الفتح قدم اولون بجازہ بالنصر قوم آخرون ؛ لفظ آخرون و بلدۃ طیبہ مادہ تاریخ ہے اور مابین مکہ شریفہ اور قسطنطنیہ کے ۱۳۲۷ میل کا فاصلہ ہے
۸	سلطان ضیاء الدین بایزید خان	محمد خان	۶۱ برس	۹۱۸ ر	۸۸۶ھ میں بعد وفات اپنے والد کے تخت نشین ہوا اسکے وقت سلطنت میں ۹۰۸ھ میں شاہ اسمعیل ابن حیدر صوفی اطراف شرق میں ظاہر ہوا تہا اور اسکا وزیر اعظم **علی پاشا** واسطے لڑائی کے آیا تہا اور اس بادشاہ کا بیتر بسبب کبر سنی کے لحوق عارضہ نقرس کے حرکت سے رہ گیا تہا اسواسطے اپنے بیٹے کو جو ہام سلطنت سپرد کیے آخر میں کسی شخص نے زہر پانی وضو کرنے میں ڈال دیا کہ اوسینے شہیدانہ رحلت فرمایے بہت اچہا بادشاہ تہا
۹	سلطان سلیم خان	بایزید خان	۹ برس	۹۲۶	۹۱۸ھ میں بعمر ۴۶ سال بعد وفات اپنے والد کے تخت نشین ہوا اور لشکر واسطے قتل اپنے بہائیے کے متعین کیا اور فتحیاب ہوا پہر واسطے قتل اسمعیل شاہ صوفی کے نکلا اور بہت کارہاے جرو نمایان کیے

۱۰	سلطان سلیمان خان	سلیم خان	۴۷ برس	۹۷۴	بعد وفات اپنے باپ کے سریر آرائے سلطنت ہوا بعمر ۲۶ سال بہت فتحین کین اور بغداد و بلاد عجم کو فتح کیا اور زیارت روضہ امام ابی حنیفہ رح کی کر کے مسند عظیم مجدد اظہار کروایا بعد شاہجہان بادشاہ اور چشمہ عرفات کا جاری کیا
۱۱	سلطان سلیم خان	سلیمان خان	۵۰ برس ۵ م	۹۸۲	بعد وفات اپنے والد کے سریر آرائے سلطنت ہوئے اور کامنعف بحر علی پاشا سے سخت مقابلہ ہوا اور وفات سے گیارہ روز تک حال مرنے کا مخفی کیا تھا اور دار السعادۃ قسطنطنیہ مین اول صلوۃ اسکے بعد پڑھی گئی ہے
۱۲	سلطان مراد خان	سلیم خان	۵۰ برس	۱۰۰۳	اسکی تاریخ ولادت خیر السبب ہے کہ ۹۵۳ھ ہوتا ہین بعمر ۳۰ سال بعد فوت اپنے باپ کے تخت نشین ہوا اور گناہ کبیرہ اسسے سرزد نہین ہوا بہت قابل تھا اور اسکا نظم تین زبانون مین ہے اکثر اشتغال علم تصوف مین رکھتا تھا اور اسکا وزیر سنان پاشا واسطے فتح اہل عجم کے گیا تھا
۱۳	سلطان محمد خان	مراد خان	۳۰ برس ۲ م	۱۰۱۲	بعد وفات والد اپنے کے سنہ ۱۰۰۳ھ مین تخت نشین ہوا اور اٹھوین روز بعد جلوس کے حکم قتل واسطے ابراہیم بادشاہزادے کے نافذ کیا اور اپنے بہنون کو قتل کر کے آپ پردہ اختفا مین بیٹھا کہ پھر کسیکو اپنی صورت نہ دکھاتا تھا
۱۴	سلطان احمد	محمد خان	۲۸ برس	۱۰۲۶	تاریخ ۲۹ رجب کا سترہ روز بعد فوت اپنے باپ سے تخت نشین ہوا بعمر قریب ۱۵ سال کے

نمبر	نام	نام پدر	مدت	سنہ	کیفیت
					اور بڑے بڑے محاربہ واقع ہوئے حتے کہ ۱۰۱۶ھ مین بعد حصول امنیت بلاد مین وزیر اس بادشاہ عالی کا مدینہ اسکندریہ مین داخل ہوا اور اجتماع عساکر کا ہوا اور قصد ہلاکت **یوسف بادشاہ** کا کیا آخرش یوسف بادشاہ نے اطاعت قبول کرکے مشرف قدمبوسی سے ہوا ہذا ما انتخبناہ من اخبار الدول والآثار الاول
۱۵	سلطان مصطفی	ایضاً	۲ برس	۱۰۳۲	بعد وفات اپنے بھائی کے تخت نشین ہوا اوسنے عیاشی کی سبب روپیہ بیت المال کا خرچ کرڈالا اور اسنے اور عثمان اسکے بھائی سے بڑا محاربہ ہوا بعد دو برس کے سلطنت اسکو خالی کردینے پڑی
۱۶	سلطان عثمان شہید	احمد	۴ برس ۴ م	۱۰۳۱	اسکے وقت مین بڑے فتنہ و فساد ہوئے چنانچہ انہین فسادات مین یہہ شہید ہوا اور اسنے خلایق کے ساتھہ سلوک نیک کیا تہا
۱۷	سلطان مراد رابع	ایضاً	+	۱۰۴۹	بعد معزولی اپنے چچا کے تخت نشین ہوا اور کئے دفعہ محاصرہ بغداد کا کیا آخر غالب آیا اسکو شراب خواری کے بڑے حرص و ہوس تہے چنانچہ اسیکے کثرت سے راہیے ملک عدم ہوا
۱۸	سلطان ابراہیم	ایضاً	۱۰ برس	۱۰۵۹	بعد وفات اپنے بھائی کے سریر آرا ہوا اور جہاد مین مصروف رہتا تہا بعدہ بسبب نہ سننے نصیحت ارکان دولت کے معزول ہوکر مقتول ہوا
۱۹	سلطان محمد رابع	ابراہیم	۳۸ برس	۱۱۰۴	اسنے بعد تخت نشینی کے بہت شہر فتح کئے اور اکثر قلعہ نصاری کے چہین لیے بعدہ لہو ولعب مین

کیفیت	سنہ جلوس	عمر	نام پدر	نام سلطان	نمبر
مقتول ہو کر حکومت کو خاک مین ملا دیا تب انکشاریہ نے ازم سیر غلبہ پایا اور لشکریون نے تخت سے اوتار دیا					
اس بادشاہ کو شوق تعمیر مکانات وبنا باغ کا از بس تہا اور اسکے ایام حکومت مین بہت فتنہ وفساد برپا ہوئے تہے اور کوپرولی مصطفیٰ اسکے وزیر نے فرنگیون سے مقابلہ کرکے شکست دیے تہے	۱۰۹۹	۴۶ سال	ایضاً	سلطان سلیمان ثانی	۲۰
اسنے رعیت پروری وداد گستری کی اور کوپرولی وزیر نے فتوحات پائے	۱۱۰۲	۴۹ سال	ایضاً	سلطان احمد ثانی	۲۱
اسکے ایام حکومت مین بہی بہت فساد ہوئے اور لشکریون نے اسکا مقابلہ کرکے تخت سے اوتار دیا ومفتی کبیر مقتول ہوئے	۱۱۰۶	۳۱ سال	محمد	سلطان مصطفیٰ ثانی	۲۲
اسنے بعد تخت نشینے کے اپنے چچا کے دشمنوں کو قتل کیا اور فرنگیون سے سازش کرلی تہی اور عجم کیطرف اسباب حرب روانہ کیا تہا آخر از خود معزول سلطنت سے ہوگیا تہا	۱۱۱۵	۳۰ سال	ایضاً	سلطان احمد ثالث	۲۳
اسکے شان وشوکت بہت بڑہ گئی تہی اور اسکو محمود دہی بہی کہتے ہین اسنے تلوار زنی اور تیزی ہوا کی بعد مقابلہ دشمنون پر غالب آیا	۱۱۴۳	۳۵ سال	مصطفیٰ ثانی	سلطان محمود خان	۲۴
اسنے بعد تخت نشینے کے کوشش کرکے اصلاح سلطنت کی اور شراب خواری سے لوگون کو منع فرمایا	۱۱۶۸	۵۶ سال	ایضاً	سلطان عثمان ثالث	۲۵
اسکے ایام سلطنت مین مصر سے حکومت اٹھ منقطع ہوگئے اس ریاست کے متولی غلام تہے	۱۱۷۱	۴۱ سال	احمد	سلطان مصطفیٰ ثالث	۲۶

					جسکے حکومت کو لاینہ کہتے ہین اور اسنے اہل ذمہ کا رفاہیت و آسایش سے رہنا منع کیا
۲۷	سلطان عبد الحمید	ایضاً	۱۵ برس	۱۲۰۲	اسکے ایام حکومت مین غلامون کے ہاتہہ سے لوگ ظلم بہت سہتے تہے بسبب اسکے کہ اونکا حمایتی علی بیگ مشہور تہا اور یہہ بادشاہ بہت نرم حو و کم آزار تہا مکانسے باہر نہین نکلتا تہا مگر رعایا خوش رہتے تہے اسکے ایام سلطنت مین ملک فرانس مین لشکریون کو قواعد فن لڑائی سکہلائے گئے
۲۸	سلطان سلیم ثالث	مصطفیٰ	۲۹ برس	۱۲۲۲	یہہ بادشاہ بہت نیک و عقلمند و استوار آدمی تہا اور اسکے ایام حکومت مین فرانس کے باشندے فرنگی مصریہ غالب آئے اور قاہرہ مین گہس کر غلامان قاہرہ کو مقتول کیا پہر فرنگی وہانسے نکل گئے اور بعد چند واقعات جنگ کے **محمد علی پاشا** قاہرہ کا متولی ہوا اور یہہ بادشاہ قتل کیا گیا
۲۹	سلطان مصطفیٰ رابع	عبد الحمید	-	۱۲۲۳	اسکے عہد سلطنت مین فتنہ و فساد سابقہ فرو نہین ہوا تہا اور یہہ بہی اپنے چچا کے قتل مین شریک تہا اسکے بعد چندے اپنے سزا کو پہونچا یعنے مقتول ہوا
۳۰	سلطان محمود ثانی	ایضاً	۳۲ برس	۱۲۵۵	اسنے بعد تخت نشینے اپنے اجداد کے طور پر جہاد کئے اور اسکو اسکے چچا سلطان سلیم نے پرورش کیا تہا
۳۱	سلطان عبد المجید	محمود	+	+	بعد وفات اپنے باپ کے ۱۲۵۵ھ مین تخت سلطنت پر اجلاس فرمایا اور موافق شرع شریف کے حکومت کرتے ہین اور بالفعل سنہ ۱۲۶۹ھ مین وہے بادشاہ ہین ہذا ما انتخبناہ من ترجمہ تاریخ ابو الفدا

۳۲ نقشہ بادشاہان ملک روس

عدد	نام فرمان روا	نام پدر	مدت سلطنت	کیفیت
۱	پیٹر اعظم		۴۳ سال	اسنے سنہ ۱۶۸۲ء سے بنیاد سلطنت روس کی قایم کرکے تخت نشین ہوا اور اسکے عہد مین مردم فوج ایک لاکہ سے زیادہ تہے اور قدیم الایام سے بادشاہان روس کا خطاب قیصر چلا آیا ہے جیسے کہ چین کے بادشاہون کو فغفور کہتے ہین اس بادشاہ الیق نے سنہ ۱۷۰۹ء مین سویڈن کے بادشاہ سے بڑی لڑائی کرکے فتح پائے اور سنہ ۱۶۹۸ء مین مذہب عیسائی وہان مروج ہوا
۲	کاتہرین		۲ سال	یہہ بیگم پیٹر اعظم مذکور کے پیچہے بعد حکمرانی کے مرگئی
۳	پیٹر ثانی			یہہ پوتا پیٹر اعظم کا تہا سنہ ۱۷۳۰ء مین مرگیا
۴	برجینی جوانو			یہہ بہتیجی پیٹر ثانی کے تہے بعد فرمان دہی کے مرگئی
۵	الیزبتہ		۲۰ سال	یہہ شاہزادی پیٹر اعظم کے بیٹیون مین سے تہے سنہ ۱۷۴۱ء مین وسادہ آرائے حکومت ہوئے اور قتل کے سزا اسکے عہد مین موقوف ہوئے اور اسنے اہالیان پروشیہ سے لڑائی کرکے اوس ملک کو بہت ساز یر و زبر کیا
۶	پیٹر ثالث			اس بادشاہ کی بیگم کا نام بہی کاتہرین تہا کچہہ مدت اس نے بادشاہ کے تخت نشینی کو نہ گذرے تہے کہ بیگم نے چالاکی کرکے اوسکو تخت سے اوتار دیا اور کہتے ہین کہ پیچہے سے اوسنے اوسی مروا بہی ڈالا اگرچہ یہہ بیگم جو کا ہترین

				ثانی کے نام سے تخت نشین ہوئے باطن کے بہت شریر تھی لیکن متانت عقل اور رزانت فکر سے محلے تھے چنانچہ ان اوصاف کے باعث شہرت اوسکی عالم مین پہونچی سنہ ۱۷۷۲ع مین جب ملک پولینڈ یز ونکا درمیان اسٹریا اور پروشیا کے تقسیم ہوا تب ایک حصہ اوسکا اِس شاہزادے نے بہی لیا اور اسکی طرف سے ۱۷۹۶ع مین ترکون کے ملک پر بہی حملہ کیا گیا قریب تہا کہ اونکو ملک سے خارج کرکے ولایت پر اپنا قبضہ کرے اس عرصہ مین راہے ملک عدم ہوئے
۷	پال			یہہ بادشاہ بیٹا الزبتھ مذکورہ کا تہا بعمر ۴۲ سال وسادہ آرا ہوا اسکا مزاج بہت سخت اور طبیعت پست تھی یہان تک کہ لوگ اوسکو دیوانہ گمان کرتے تھے بالآخر بسبب بدمزاجی بسازش ارکین و امرا کے قتل ہوا
۸	سکندر	پال	۵ سال	بعد وفات اپنے باپ کے تخت نشین ہوا اور جسوقت کہ نپولین بونا پارٹ فرانسیسونکے بادشاہ نے اپنی اولوالعزمی سے تمام فرنگستان کو ہلا رکہا تہا یہی شاہزادہ اوس مین فرمان روا تہا بلکہ اسنے اور بونا پارٹ سے مقابلہ بہی ہوا لیکن اسٹرلیز کے مقام پر اوسنے شکست کہائی اور ۱۸۰۵ع مین بناچاری غنیم سے صلح کی بونا پارٹ دوسری بار پہر اوس پر چڑہ گیا اور ماسکو جو اوس ملک کے بڑے شہرون مین سے ہے اوس مین بہ وسیونکا سامان رسد بہت جمع تہا اوسکے غارت کی واسطے وہان تک پہونچا لیکن روسیون نے براہ کمال عقلمندی اپنے ہاتہ سے اگ لگا دی سے بونا پارٹ

				کا جا رہا لنے اور شاہ پیرا بلکہ اوسکی فوج بسبب سرد سامانی کے باعث سے غارت ہو گئیے اور ملک اوس کا بچ رہا
۹	قیصر نکلس	۔	۔	اسکی عہد تخت نشینی مین سنہ ۱۸۲۵ع کے اندر پولنڈ بیرون سے بغاوت کرکے جا پاکر اطاعت سے نکل جاوین لیکن سنہ ۱۸۳۱ع مین شکست کہاگئے جیسے تہی ویسے ہی مطیع و منقاد رہے
۱۰	نکلس اول		۔	بادشاہ کی وقت مین چہ لاکہہ دو شانونہ ہزار سپاہی اور ایک ہزار ضرب توپ قواعد دان ہے اور سب فوج شمار مین بارہ لاکہہ اور ۱۴۰۰ سو ضرب توپ ہے کم ہنود کی اور یہہ سب دو گردہ مین منقسم ہے ایک گردہ انتظام ملکی اور قلعون کے حفاظت پر متعین ہے اور دوسرا اسواسطے کہ اگر کسے ملک غیر سے کوئے دشمن کہڑا ہو تو اوسے مقابلہ کو سکا اور اس فوج کے دو فرقہ مین ایک سپرد آزما جنمین سے اکثر بیس برس کے عرصہ سے کوہ قاف کے طرف جنگ و جدل مین مامور ہین اور دوسرا وہ جو جا بجا پہیلے بہرتی کو قواعد سکہاتا ہے بطور گلہ کے اور انکے سوا ایک گردہ یکہ تازون غیر قواعد دان کا جدا ہے اور پوشاک سپاہ کے سبز رنگ اور کرتی و پاجامہ و سر پر خود رکہتے ہین اور سبکے موٹے روٹے سپاہیون کو نہین ملتی ہے سیکو اپنے ہاتہہ سے پکانے پڑتی ہے اور تمام سردار بلکہ بادشاہ تک سپاہیون کے ساتہہ سادہ طور رکہتے ہین اور تیوہار کے دن بادشاہ محل سے نکل کر اپنے پہرہ کے سپاہی سے بغلگیر ہوتا اور تمام مقام دار السلطنت روس کا سینٹ پیٹرس برگ ہے فقط

۳۲ نقشۂ سلطنت فرانس کا اجمالا

عدد	نام فرمانروا	نام پدر	مدت حکمرانی	کیفیت
۱	برینس			فرانس کا قدیم نام گال ہے اور وہان کے متوطن بہی گالی کہلاتے ہین ۳۹۰ برس قبل سنہ عیسوی کی اس سردار نے روم پر حملہ کیا اور اوسکو اپنے قبضہ مین لایا لیکن کمیلس نے اونکو وہانسے دفع کیا قیصر جولیس کے وقت مین قوم گال نے کچھہ ایک انسانیت پکڑے لیکن تاہم وحشی نژاد تہے الا بہادری و استقلال بدرجہ کمال تہا جس وقت کہ قیصر جولیس جو فن سپہ گری مین بے بدل تہا اونکے ملک پر حملہ کیا تو باوجودیکہ اون دنون روم کی سلطنت نہایت زور اور بہی اسکے وہ اونکو بڑی مشکلون سے مطیع کر سکا اور نو برس کے لڑائی کے بعد جسمین دس لاکہہ آدمیون سے کم نہ ضایع ہوے ہونگے یہہ ملک اوسکے قبضہ مین آیا سنہ ع کی پچاس برس پیشتر کہ جسوقت یہہ مہم ہوے تہی گال مین رومیون کا تسلط ہوا اور رفتہ رفتہ وہانکے لوگون نے اونکی اوضاع و اطوار اختیار کئے یہان تک کہ زبان بہی بدل گئے اور پہر تو لاٹن کا اوسمین آگیا ساڑے چارسو برس تک عملداری رومیون کے رہے بعد اسکے			
۲	فرانک	+	+	یہہ شخص قوم جرمنی سے تہا اسکی نام سے اب یہہ ملک فرانس کہلاتا ہے روایت ہے کہ فرانک لوگون نے جسوقت گال پر حملہ کیا اونکا سردار فرامنڈ تہا اوسکے وفات ۴۲۸ع مین ہوئے
۳	کلوڈن	فرامنڈ	+	یہہ شخص بالون کے خوبصورتی مین بہت مشہور تہا بعد حکمرانی

				سنہ [illegible] مین مرگیا
۴	مرووِنجس			بعد [illegible] راہی ملک عدم ہوا
۵	چلڈرک			یہہ شخص سنہ [illegible] مین سریرارا ہوا ان بادشاہون کی تاریخ سواے اس اخیر فرمانروا کی بہت کم معلوم ہے مختصر یہہ کہ فرزند کے عہد سے فرانسیسون کے سلطنت سنہ [illegible] مین قایم ہونے
۶	کلووس			اوس نے سنہ [illegible] مین دین مسیحا قبول کیا اور ہنوز ۱۹ برس کے عمر مین تہا کہ اپنی شجاعت سے ملک کو رومیون کی اطاعت سے چہوڑا لیا اور صورت ازادگی کی حاصل کرکے پارس شہر کو جو اب تک اوس ملک کا دارالسلطنت ہے پایہ تخت اپنا بنایا جب تک وہ جیا وہانکے سلطنت خوب مستقل رہی اوسکی وفات کے بعد چہوٹی چہوٹی ریاستون مین اوسکی چار بیٹون کے درمیان منقسم ہوگئی
۷	پپن			سنہ [illegible] مین اس ایک صدے نسل کے بادشاہ نے اور ون کو تخت سے اوتار کر اپنا عمل بٹہایا
۸	شارلمن یعنے چارلس اعظم	پی پن		اسکو بسبب کمال قوت وشوکت کے خطاب اعظم کا ملا تہا اسنے بہت فتحین حاصل کی ہین اور دراز قد بقدر [illegible] فٹ کے تہا اور بڑا جنگی سیکسنون کو اسنے مطیع کیا اور جرمنی کے کئی قومون کو اپنے زیر فرمان لایا بلکہ ہسپانیہ و ایطالیہ پر بہی اپنا قبضہ کر لیا اور اسواسطے کہ اخر کو فرانس اور جرمنی وغیرہ ممالک وسیع پر فرمانروائی کرتا تہا اوسکا خطاب شہنشاہ ہوا آخر کو عالم پیری مین سنہ [illegible] مین اخر ہوگیا اسکے بعد کئی بادشاہ ہوئے لیکن اونکے عہد کے ایسے واردات وسوانح نہین جو یادگار اور قابل درج تاریخ ہون
۹	رودلو			اسنے سنہ [illegible] مین صوبہ نارمنڈی کو مفتوح کیا
۱۰	ہیو کاپٹ			سنہ [illegible] مین تخت نشین ہوا بعد اسکے کئی سلطانون کے پیچہے

۱۱	فلپ حسین	.	.	۱۲۸۵ء مین تخت نشین ہوا شکیل تہا اسواسطے حسین کہلاتا ہے اسکے پیچھے ڈیرہ سو برس کے عرصہ تک فرانسیسون اور انگلستان مین سچا و لے رہے اور ۱۴۶۱ء مین گیارہوان لوئیس بڑا متفنے و دغاباز جورپیشہ تہا
۱۲	فرانسس پہلا	.	.	۱۵۱۵ء مین تخت نشین ہوا اور نامی فرمان روا ہوکر سواٹ زرلنڈ کے لوگون سے اور شہنشاہ جرمنی سے مصاف کرکے پے ویا نام ایک مقام کے لڑائی مین پکڑا گیا
۱۳	چارلس نہم	.	.	دس برس کی عمر مین تخت نشین ہوا اسکے عہد مین ایک ایسے بڑے خونریزی ہوئے کہ زمانہ کی تاریخ مین اوسے بڑہ کر نہوے ہوگی مختصر حال اوسکا یہہ ہے کہ کاتہلک مشرب کی لوگون نے جو روم کے پاپا کی جانب داری مین تہی اتفاق کرکے پراٹسٹنٹ اپنے مخالفون کو قتل کرنے کا منصوبہ کیا اور کہتے ہین کہ ایک رات مین ایک لاکہ ادمی مقتول ہوے اخرش ۱۵۷۴ء مین مرگیا اسکے بعد ایک بادشاہ اور ہوا اسکے پیچھے
۱۴	ہنری چہارم	.	.	یہہ بادشاہ نہایت نیک اور جوامرد تہا رعیت اسکو بدل دوست رکہتے تہی اور باعث افتخار فرانسیسون کا ہوا ہے لیکن باوجود نیکی کے بدون کے ہاتہہ سے اوسنے بہی رہائے نپائی ایک روز پارس شہر مین کاڑے کے اندر بیٹہا چلا اتا تہا ایک جگہہ سواریون کے جمگہٹ سے ہانکنے والے نے گہوڑونکو ٹہرایا بادشاہ نے چاہا کہ نیچے اوتر دن اتنے مین ایک شخص نے کہ وقت فرصت کا متلاشی تہا قابو پاکر بادشاہ کے سینہ پر ایک خنجر دلدوز مارا اور کام اوسکا تمام کیا
۱۵	لوئیس سیزدہم	ہنری چہارم	.	اسکے عہد مین کارڈنل جو پادریون کا ایک بڑا درجہ ہے

					اوس عہدہ کا ایک شخص کہ ڈیوک اورلینس کا نایب سلطنت کے امور پر مستعد رہا
۱۶	لوئیس چہاردہم[۱۴]		۰	۰	اس مشہور بادشاہ کو فرانسیسیوں نے اعظم لقب خطاب دیا اسکی بادشاہت بہت بڑھی ہوئی تھی پانچ برس کی عمر میں تخت پر بیٹھا ... ملک تخت ... کا رہا اور ہمیشہ لڑائیاں کرتا رہا ولیم اوسکے لشکر نے بڑے بڑے مہیں سر کیں لیکن بڑا لڑائی میں انگلستان ہار کر نواب نے اوسکے سپاہ کو خراب کیا اور سنہ ۱۷۱۵ع میں مرگیا
۱۷	لوئیس پانزدہم[۱۵]		۰	۵۹ سال	یہہ شخص پرپوتا لوئیس چہاردہم کا بعمر پانچ سال کے تخت نشین ہوا اور ایک شخص ادارہ وہ کردار اسکا مدار المہام ہوا اسنے اسے کبھی بیحد لذات نفسانی وعیش وعشرت کے اور کچھ نہیں کیا چنانچہ اس نامعقول بادشاہ کے ہواے نفسانی میں گرفتار ہونے کے ڈنکو بادشاہت سے ایسا شہرہ کیا کہ اوسکو بادشاہت کے نام سے نفرت آنے لگی اور سنہ ۱۷۷۴ع میں مرگیا
۱۸	لوئیس شانزدہم[۱۶]		۰	۰	یہہ شخص پوتا لوئیس پانزدہم کا بعمر بیس برس کے تخت نشین ہوا عقل سے بے بہرہ تھا الا دل کا نرم و مزاج کا نیک اگرچہ بیہ اوصاف بادشاہ کو لازم ہیں الا اوس زمانہ میں کچھ کارگر ہوسکتے تھے تبیر اوسنے ایک آسٹریا کے نواب زادے سے شادی کی جو اللہ بہت حسین تھی لیکن اہل فرانس کے طبیعت کے موافق نہ تھی غرض اس بادشاہ اور ملکہ کو دولت تاج سے نصیب پہنچے سے بہت دن نگذرے تھے کہ امریکہ میں انقلاب شروع ہوا تھا جو لوگ اوس ملک کو آباد کیوں کئے کہ تابع شاہ انگلستان کے تھے اپنے اصل قوم سے عادت اختیار کرکے خود سر ہوگئے اور

				اپنے جدے جمہوری ریاست قایم کی اور جمہوری ریاست یہہ ہے کہ خود رعایا چند اشخاص کو انتخاب کرکے بادشاہ سے اختیار اوس جماعت کو پہنچتے ہین اور مدار المہام سلطنت کا گردانتے ہین اہل فرانس اِس حادثہ سے بہت خوش ہوے اور ایک بادشاہ کے حکومت کے تابع ہونے سے بہتر اوس طرز کو سمجھنے لگے چنانچہ ۱۷۸۹ع مین اونکے یہان بہے انقلاب شروع ہوا اور بہت خونریزی کے بعد ماہ جنوری ۱۷۹۳ع کو بادشاہ قتل کیا گیا اور تہوڑے مہینے پیچہے ملکہ کا سر بہی لوگون نے کاٹ لیا اسکے بعد فرانس مین ایسے بد بہاد کا موقع کا دور رہا جو ایک روز لوگون کے غول کے غول قتل گاہ مین پہنچتے تہے دوسرے دن اپ اونہین کی طرح مارے جاتے تہے غرض ایک عذر حج رہا تہا اور اسی بد انتظامی کا نام فرانسیس اپنے نزدیک ریاست جمہوری رکہتے تہے اسی اثناے مین لڑائی کا سامان سب طرف ہو رہا تہا اور پہر اخر کو اسٹریا اور پروشیہ اور انگلستان اور ہالند اور اسپین اور روس ان تمام ملکون کی فوجین جمع ہوکر فرانس پر چڑہ گئین اور فرانسیسون نے بہی دس لاکہ ادمے اکہٹے کرکے سارے انگستان کے مقابلہ کا داعیہ کیا
۱۹	نپولین بونا پارٹ			یہہ شخص ہنگام مقابلہ مرقومہ بالا کے سپاہ انگلستان مین ایک ہونہار نوجوان توپخانہ مین عہدہ لفٹنٹ پر مامور تہا چنانچہ شروع لڑائی مین نہ اوسکا کوئی یار مددگار اور نہ کوئی اوسے جانتا تہا کہ کون ہے اور کہان کا ہے لیکن ہر لڑائی مین اوسنے اپنی شہامت ذاتی اور جرارت قلبی سے نیکنامی حاصل کی یہان تک کہ تہوڑے برسون مین اوسکی شہرت اکناف جہان

				مین پہنچے ۲۶ برس کی عمر مین اطالیہ کو اوسنے مفتوح کیا دوسرے برس اسٹریا والون کو صلح پر لایا اور ۱۷۹۸ء مین مصر پر عزیمت کی اور اوس ملک ریگستانی مین اور اوس سرزمین پر جہان نامی عمارتین مصر کے قایم ہین بہت سے لڑائیان لڑا بعدہ ۱۸۰۲ء مین جمہور سے ریاست فرانس کا مدار المہام ہوا تا حیات اور دو برس کے بعد نپولین کے نام سے بخطاب شہنشاہی ملقب ہوا اور جسقدر کہ اوسکا اختیار اور اقتدار ہوا آگے کسی بادشاہ کو نہوا تہا لیکن ۱۸۱۲ء مین اوسکے اقبال کے ستارہ نے طرف زوال کے ہبوط کیا تفصیل اس اجمال کی یہہ ہے کہ اوسی سال اوسنے بیشمار فوج ہمراہ لیکر روس پر حملہ کیا اور ماسکو شہر تک پہونچا لیکن روسیون نے عقلمندی سے شہر مین آگ لگا دے جتنا سامان رسد کا وہان موجود تہا سب جل گیا اور دشمنون کے ہاتہہ کچہہ نہ آیا سوا اسکے جاڑے کا موسم شروع ہوگیا اور فرانسیسون کو کوئی جگہہ پناہ کے نملے نا چار پیچہے پہرے اور پولنڈ کے حدود تک پہنچتے پہنچتے مین حصہ اونمین سے مطمورۂ عدم کو پہونچے باقی بمشکل تمام اوس مہلکہ سے جان بچا لائے ۱۸۱۵ء ماہ جون کو نپولین کے اخیر لڑائی واٹرلو کی میدان مین ہوئے اور وہان بالکل مغلوب ہوکر اسیر و دستگیر جزیرہ سینٹ ہلینا کو انگلستان سے مغرب و جنوب کی طرف ہے بہیجا گیا اور وہین ۱۸۲۱ء مین فوت ہوا
۲۰	لوئیس ہجدہم			یہہ شخص اگلے خاندان بوربن سے بیچے شاہ لوئیس شانزدہم

حال			نام	نمبر
کے تخت نشین ہوا				
یہہ شخص بہائی لوئیس ہجدہم کا جو ۱۸۲۴ء مین تخت نشین ہوا تہا بعد حکمرانے مر گیا			چارلس دہم	۲۱
۱۸۳۰ء مین پہر ایک انقلاب ہوا کہ اسکو رتبہ شہنشاہی کا ملا مگر اٹھارہ برس کے بعد ۱۸۴۸ء مین فرانسیسون نے پہر جمہوری ریاست کا طور اختیار کیا کہ اب وہ بہی موقوف ہوا			لوئیس فلپ	۲۲
بالفعل یہہ شہنشاہ ملک فرانس کا ہے جس روز کہ یہہ شہنشاہ مقام سینٹ کلوڈ کے شہر سے اوس ملک کے دار السلطنت یعنے پیرس کو جانے والا تہا اوسدن اوس شہر مین بڑے دہوم ہوے اور صبح سے لوگون نے اپنی مکانون کو خوب آراستہ کیا سپاہ بہی بہت گرد نواح سے جمع آیئے ہر ایک شخص ہزار ارزوسے مشتاق دیدار تہا غرض دس بجے کے بعد کئے پلٹن اور رسالی جلو کیواسطے طیار ہو کر ایئے اور بارہ بجے باہتمام مکنت و جاہ شہنشاہ جرنیلی لباس پہنے ہوئے گہوڑے پر سوار داخل صفوف سپاہ ہوا اور اوسکے پیچھے ملکی و جنگی سرداران مین جو کہ خاصان بارگاہ سے تہے پہر برامد ہوے پہر شہنشاہ اون سب کے بیچین ۱۵ قدم کے فاصلہ سے تنہا سوار چلاجاتا تہا آخرش دعاہاے مزید عمر و اقبال ہر طرف سے سنتا ہوا داخل ایوان تناہے ہوا پہر شب کو دہوم روشنی کے بہی از بس کم گئے	+	+	لوئیس نپولین	۲۳

نقشہ بادشاہان مملکت برطانیہ یعنے انگلستان اجمالاً

عدد	نام حاکم	نام پدر	سنہ جلوس	کیفیت
۱	ایگبرٹ ثانی		۸۲۷ع	راویان اثار قدیم نے اسطرح بیان کیا ہے کہ قوم گال

یعنے فرانسیس اول آباد ہوے انگلستان کے شروع ہوے
اور انکی زبان بہی رائج ہے ویلس ستو برس کا عرصہ
ہوا اوس وقت روم کے قیصر جولیس نے اس ملک پر
عزیمت کی تب سے اس قطعہ کو برٹانیکا کہنے لگے ابتدا
سکنائے اس قطعہ کے جاہل و بعضے عریان رہتے تہے اور
خوراک جانوران صحرائے و ماہی کے تہے آخرش بعد
مشقت وغیرہ کے دخل غنیم کا بعد لڑائی کے وہان ہوگیا اور
مندر ڈہائے گئے و درخت ہائے بلوط کے جسکو وے لوگ
بہت متبرک جانتے تہے کٹوائی گئے الا اوسمین سے قطعہ
شمالی جسے اسکاٹلنڈ کہتے ہین مفتوح نہین ہوا تہا اور
اہالیان برٹانیکا سنہ عیسوی کے پانسو برس تک کمال
اطاعت کے ساتھ رومیون کے حکومت مین رہے جب
سلطنت روم کے کمزور ہوے ہنوریس بادشاہ روم نے
اپنے فوج وہانسے بلا لئے تب اہالیان برٹانیکا بسبب
حملہ ہائے قوم اسکاٹلنڈ عاجز اکر ولایت جرمنی کے
ایک قوم سے کہ سکسن کہتے ہین اعانت طلب کے اور
ادہین سے ایک فرقہ انگل کہلاتا تہا اور لنڈ انکو بری

				مین زمین کو کہتے ہین اسواسطے اوسے فرقے کے نام سے یہہ ملک انگلینڈ اور انگلینڈ کہلانے لگا اور برطانیہ اونکے قبضہ مین آگیا اور ملک کو سات حصون پر سکسنون نے تقسیم کر لیا چنانچہ سات راج اونکے مشہور ہین اسکے عہد سلطنت مین یہہ ساتون راج ایک سلطنت مین شامل ہو گئے اسلیئے انگلستان کا پہلا بادشاہ یہی کہلاتا ہے اور بسبب تربیت پانے فرانس کے اندر شالمین کے دربار مین بہت ذی عقل بادشاہ تمام سکسن کے بادشاہون مین تہا اس شہریار کے عہد مین اور اوسکے پیچھے بہت برسون تک ڈنمارک والے حملہ کرتے رہے
۳	الفریڈ		۸۷۲ ه	یہہ بادشاہ بعد تخت نشینی کے ۵۶ لڑائیان متواتر بحر و بر مین ڈنمارک سے لڑا چنانچہ ایک مرتبہ جنگ نواز کا بہیس بدل کر اوسکے لشکر مین گیا اور بالکل حال دریافت کر کے چلا آیا پہر لڑکر شکست دے اس سبب سے الفریڈ عظیم کہلایا اور اچھے اچھے آئین نکالے و ایجاد کیئے اور مجرمون کے تجویز اہل جوری یعنے پنچایت سے ہونے کی رسم اوسیکے نکالے ہے اور آکسفورڈ کا نامی مدرسہ بہی اوسنے مقرر کیا تہا اوس زمانہ مین انگلستان کے لوگ تین فرقون مین منقسم تھے ۱ امیر ۲ آزاد ۳ غلام ان سب کو کچھ علم سے بہرہ نہ تہا اور تہوڑے پادریون کے سوا کوی لکھنا نہین جانتا تہا چنانچہ جس زمانہ مین ڈنمارک والون نے ملک کو غارت کیا یہہ بادشاہ ایک چوبان کے مکان مین پناہ گیر ہوا اور پہر جب بادشاہ ہوا اوس چوبان کو درجہ بشپ یعنے پادریون کے سردار کا بخشا اس بات سے یہہ جاننا چاہیئے کہ بادشاہ آپ بہی جاہل تہا بلکہ بالعکس اسکے روزانہ کتنے مطالعہ مین

				معروف رہتا تہا اور اہل علم کی بہت قدر کرتا تہا اسکے وفات کے سو برس بعد ڈنمارک والوں نے پہر انگلستان پر حکومت کی اور فتحیاب ہوئے تین پشتوں تک اونکی سلطنت رہی پہر زوال آیا ۔
۳	ایڈورڈ	•	۱۰۴۱	بعد تخت نشینی کے قوم سکسن سے تہا ہنگامہ رزم مین غنیم کے فوج سے ایک تیر ایسا آیا کہ اوسکے خود کو توڑکر کاسۂ دماغ تک سرایت کر گیا کہ اس سبب سے راہی ملک عدم ہوا اور ولیم فرانس کے ایک نواب نے ۶۰ ہزار فوج جرار سے اسکے مقابل کیا تہا
۴	ولیم ناصر	•	•	یہہ بادشاہ نارمنڈی کا نواب کہلاتا تہا قریب [illegible] برس کے فرمان روا رہا
۵	روفس	ولیم ناصر	•	یہہ بادشاہ منجہلا بیٹا ولیم ناصر کا تہا اور بسبب سرخ ہونے موی سر کے اس نام سے معروف ہوا تہا اور بہت شکار دوست تہا ایک روز اوسکے ہمراہیون مین کسیکے کمان کا تیر ایک درخت سے نکل کر بادشاہ کے سینہ مین لگا کہ طائر روح نے پرواز کیا سنہ ۱۱۰۰ء مین
۶	ہنری فاضل	•	•	اس بادشاہ کو لکہنے مین مہارت نہ تہی اسواسطے ہنری فاضل کہلاتا تہا سنہ ۱۱۳۵ء مین راہی ملک عدم ہوا
۷	اسٹیفن	•		اس بادشاہ نے غصب سے تخت نشینی حاصل کی آخر سنہ ۱۱۵۴ء مین روانہ ملک بقا ہوا
۸	ہنری ثانی	•	۱۱۵۴	یہہ بادشاہ پوتا ہنری فاضل مذکور کا تہا اسکے عہد مین سنہ ۱۱۷۲ء مین ایرلنڈ کہ بیشتر کئی ریاستون مین منقسم ہو گئے تہے مفتوح ہوکر انگلنڈ مین شامل ہو گئے

٩	رچرڈ شیردل			١١٠٩	اس بادشاہ کے سر پر تاج شاہی رکہا گیا اور اسم بامسمے تہا تنومندی اور شہامت مین لڑائے بہڑائے مین نون خرابی کے سوا کوئے بات اوسکے دلکو نہ بہاتی تہی کنعان کے جہاد مین اوسینے بہت شہرت حاصل کے اوس وقت فوج مخالف کا سردار سالار دین تہا اور دہ مین لاکہ سپاہ اپنے زیر لوار رکہتا تہا طرفین سے خوب میدان ہوا غرض اوس خونریز لڑائی مین اسنے داد شجاعت کے خوب دے چالیس ہزار آدمے لشکر اعدا کے مقتول ہوے فوج انگریزی اورشلیم کے سوا دتک جا پہنچے آخر صلح ہو گئے راستہ مین دینداروں کے لباس سے جرمنی کے ملک مین جاتا تہا کہ اسٹریا کے بادشاہ نے اوسے قید کیا پہر اوسے شہنشاہ جرمنی نے کچہہ زر دیکر لے لیا اور کسی قلعہ مین بیڑیان ڈالکر قید کیا اتفاقاً ذریعہ ایک فراسیسون جنگ نواز کے چہوٹ کر اپنے شہرمین داخل ہوکر بڑے خوشی وجشن منایا آخرش ایک مکان پر مقتول ہوا
١٠	جان				یہہ بادشاہ بہائی رچرڈ شیردل کا تہا اسمین اور پادری یوسن مین بڑا مناقشہ ہوتا تہا اور روم کے پاپا نے پادریون کے طرفداری کرکے حکم دیا کہ کوئے پادری امورات دینداری کے بجا نہ لاوے اور وہان کا تخت فرانس کے بادشاہ کو بخشا جان نے عاجز ہوکر پاپا کے عفو چاہنے کے لئے تاج سر سے اوتار دیا پاپا نے پانچ دن تک اپنے پاس رکہا اسے بادشاہ کے عہد مین امیرون نے ناراض ہوکر اپنے ایک مجلس جمع کے اور بادشاہ سے ایک نوشتہ جسپر

نمبر	نام	والد	سنہ	کیفیت
				سند جلیل لکہتے ہین دستخط کرالئے یہہ امر ۱۵ جون سنہ ۱۲۱۵ع مین واقع ہوا انگلستانی رعایا کی آزادگی کے بنیاد وہی گنی جاتے ہے اور وہانکے تواریخ مین بہت بڑے بات قابل یاد رکہنیکے ہے جو مطلق العنانی کہ مثل بادشاہون کے اگلے فرمانرواؤن کو حاصل تہے وہ اوسکے رو سے جاتی رہے اور وہ سند بجنسہ اینک انگلستان کے عجایب خانہ مین موجود ہے
۱۱	ہنری ثالث	جان	۱۲۱۶	بعمر ۹ سال بعد وفات اپنے باپ کے تخت نشین ہوا اور ۵۶ برس تک حکمران رہا اس بادشاہ کے دور مین سنہ ۱۲۵۸ع کے اندر لیسٹر کے نواب نے ایک بڑے زبردست سازش بادشاہ کے خلاف کے اور اپنے حفاظت کے لیے ایک نے ترکیب نکالی یعنے سوا سے امیرون اور درباریون کے ہر شہر سے دو معزز اشراف اور ہر محلہ کے مختار بارسے پارلیمنٹ طلب کر کے اونکے مجلس مقرر کے اور اوسکا نام پارلیمنٹ رکہا یہہ مجلس اول مرتبہ ۲۰ جنوری سنہ ۱۲۶۵ع مین جمع ہوے اور اصل ہوس آف کامنس یعنے مجلس مختاران رعایا کے ہے جو کہ اب بہے انگلستان مین جمع ہوتے ہین جاننا چاہیے کہ انگلستان مین جو امورات ملکی ایجاد پاتے ہین اول اسی مجلس مین پیش ہوتے ہین اور وہانسے مجلس امرا مین تجویز کے لیے جاتے ہین اور بعد اسکے اجلاس شاہی مین بہیجے جاتے ہین اگر وہان بہی پسند پڑے تو اجرا پاتے ہین نہین تو دربار شاہی سے یہہ حکم ہوتا ہے کہ پہر غور کیجائیگے اور یہہ حکم بمنزلہ نامنظوری کے ہے
۱۲	ایڈورڈ	•	•	یہہ بادشاہ سنہ ۱۲۷۲ع مین تخت نشین ہوا اسکے ٹانگین

				بہت لمبے لمبے تہین اسواسطے اسکولنب ٹنگو کہتے تہے مگر اس بادشاہ مین شجاعت ازبس تہی اور خوب ملکہ ائین بنانیکا رکہتا تہا زمین کنعان مین اوسنے اچہے بہادرانہ میدان کئے اور انگلستان کے اندر بہی ملکی لڑائیون مین خوب لڑا ویلز انگلند کا مغربی قطعہ کہ ایک جدا فرمان روا رکہتا تہا اوسکے عہد مین مفتوح ہوا اور اسکاٹ لنڈ پر بہی اس بادشاہ نے عزیمت کی اور وہان کے شہر یار کو مغلوب کرکے پا بجولان لندن مین لایا اور سنہ ۱۳۰۵ع مین قتل کیا
۱۳	ایڈورڈ ثانی	ایڈورڈ	۲۰ سال	بعد وفات اپنے باپ کے سنہ ۱۳۰۷ع مین تخت نشین ہوا اور ایک لاکہہ فوج لیکر اسکاٹ لنڈ پر چڑہ گیا مگر تیس ہزار ادمیون کے مقابلہ مین شکست کہا کر وہ بات جو اوسکے باپ نے حاصل کی تہی کہو بیٹہا اور اسکاٹ لنڈ کا ملک بالکل اطاعت سے نکل گیا یہہ بادشاہ بڑا نادان و کم نصیب تہا خود اوسکی عورت نے جنگ کرکے قید کیا اور نہایت ظلم کے ساتہہ مروا ڈالا
۱۴	ایڈورڈ ثالث	ایڈورڈ ثانی		سنہ ۱۳۲۷ع مین پندرہ برس کے عمر مین تخت نشین ہوا اور اسکاٹ لنڈ والون کو شکست دے اور فرانس کے ملک پر فوج لیکر چڑہ گیا اور اسکا بیٹا ملقب شاہزادہ سیاہ پوش جلادت و شہامت مین کچہہ اوسے بہی بڑہ کے تہا اور سیاہ پوش اوسے اسلئے کہتے ہین کہ بدن پر زرہ سیاہ رنگ کے رکہتا تہا اور مروت و سخاوت بہت مزاج مین رکہتا تہا اسنے فرانس کے بادشاہ جان کو مغلوب اور دستگیر کرکے شہر لندن مین لایا اور کچہہ دہوم دہام نکرکے سر ننگے اوس بادشاہ قیدی کے ساتہہ ہو لیا اور اپنے باپ کے سامنے مرگیا سنہ ۱۳۷۶ع مین اور ایک برس بعد بادشاہ نے بہی وفات کی

۱۵	ایڈورڈ ثانی	٠	٠	بعمر ۱۱ سالکے تخت نشین ہوا اور اسکے عہد سلطنت سنہ ۱۳۸۱ع مین ایک ایک عجیب وغریب ماجرا بطور بلوہ کے شروع ہوگیا یہان تک کہ لاکھہ آدمے اکٹھا ہوگئی اور انہین سے سردار لوہار رہتا کہ آخر لوہار نواب میر حاجب شہر لندن کے ہاتہہ سے مارا گیا اور بلوہ فرو ہوگیا باقی مفصل حال اس بلوہ کا کتب سیر انگریزیہ مین مندرج ہے جسکو خواہش ہو دیکہ لیوے
۱۶	ہنری چہارم	٠	۱۴۰۰ع	یہہ لنکاسٹر کا نواب جو ایڈورڈ کا رشتہ مین بہائی ہوتا تہا اور جسکا باپ مسمی جان کانٹ کا رئیس ہیرفرڈ کا خطاب پاکر ملک سے نکالا گیا تہا تخت نشین ہوا اور یارک شہر کے آرچ بشپ یعنی سردار پادری نے کسی سرکشی مین اہل بغاوت کے طرفداری کی پس واسطے اس جرم کے لئے اس بادشاہ نے اوس کا سر کٹوا ڈالا اور ایک شخص کو مذہب کے تکرار پر زندہ جلوا دیا یہہ رسم نامعقول انگلستان مین اسیکے عہد سے شروع ہوئے
۱۷	ہنری پنجم	ہنری چہارم	۱۴۱۳ع	دو برس کے بعد اسنے فرانس کے ملک پر خروج کیا اور اسکو اپنے قبضہ مین لایا آخر بعمر ۳۴ سال کے راہی ملک عدم ہوا
۱۸	ہنری ششم	٠	۱۴۲۲	اس بادشاہ سے کہ بعمر ۹ سال کے تخت نشین ہوا تہا یورک کا نواب سنہ ۱۴۵۵ع مین لڑا اس وقت مین اسکے بیگم مارگریٹ اگرچہ بصورت عورت مگر سیرت مین مردونسے بڑہ کر تہی مع اعیان و ارکان سلطنت سلاح تن پر کرکے میدان مرد آزمائی مین مستعد پیکار ہوئے اس معرکہ مین ہنری کے سپاہ پر تمغہ گل سرخ کا تہا اور مخالفون کے فوج پر تمغہ

					پہول سفید کا اسواسطے اس کارزار کو معرکہ گلزار کہتے ہین ۳۰ برس تک لڑائی رہے کبھی میدان انکے ہاتہہ کبھی فتح کا گل اونکے ہاتہہ آیا آخر کو وارک کے نواب کے جرأت و جوانمردی سے نسیم نصرت کے سفید پہول والون کے مراد کے باغ مین چلے اور گل سرخ والون کے ۳۶ ہزار آدمی مثل لالہ خون آلود میدان مین مقتول ہوکر گرے
۱۹	ایڈورڈ چہارم		۰	۱۴۶۱	اس بادشاہ کے تخت نشینے سے کئی بخت کا راج گیا ہوا رچرڈ کے گہرانے مین پہر آیا آخر کو وارک کے نواب نے اوسے جہگڑا کرکے اوسے تخت سے اوتار دیا اور یہہ بادشاہ فرانس کے دیس کو چلا گیا اور پہر بعد چند روز کے استعداد بہم پہونچا کر اپنے ملک پر فتح یاب ہوا آخر کو ۱۴۸۳ع مین فوت ہوا
۲۰	ہنری ششم		۰	۰	اسنے وارک کے نواب کے ذریعہ سے تخت نشینی پائی تہی آخر کو مع اپنے فرزند کے مقتول ہوا اور ملکہ مارگریٹ کو فرانس کے دربار نے کچہہ زر دیکر قید سے چہوڑایا لیکن وہ بہی بحالت تباہ فوت ہوئے
۲۱	ایڈورڈ پنجم		ایڈورڈ چہارم	+	یہہ بادشاہ دو بہائی تہے خورد سال ان بیچارے دونون خورد سالون کے بی غفلت انکے چچا رچرڈ نام کوژہ پشت گلاسٹر کے نواب سے کہ نہایت زشت کردار تہا متعلق ہوئے آخر قلعہ لندن مین دونون گلا گہونٹ کے مارے گئے
۲۲	رچرڈ کوژہ پشت		+	+	اسنے ہزارون گناہ تاج کے ہوس مین کیے مگر وہ بہی زیادہ چند روز سے اوسکے پاس نرہا اور اسے ہنری

					ٹیوڈر گائٹ جسکا خطاب رچمنڈ تہا سخت لڑائی ہوئی رچرڈ کی فوج تمام تہ تیغ ہوئی اور مقتولون کے ڈھیر مین خود بادشاہ کی بہی نعش نکلی
۲۳	رچمند ہنری ہفتم		+	۱۴۸۵	اسکے عہد مین ربا یا امن و چین مین رہے اور جو تہی ایڈورڈ کی بیٹی سے اسکی شادی ہوئی اس بادشاہ کے عہد مین بہت سے مدرسے اور مکتب بیٹہائے گئے اور فن عمارت و نقاشی و تراش و خراش لوگون نے خوب نکالے اور ترقی علم موسیقی کی بہی خوب ہوئی اور لڑائیان بہی خوب ہوئین اور اسکے گہرانے کو ٹیوڈر کہتے ہین اور اس بادشاہ کے عہد مین ادن امیرون کی جاگیرین جو بیرن کا خطاب رکہتے تہے ہیچ ڈالے گئین اور اس عہد مین اہل انگلستان نے ایک بڑا جہاز جنگی بنایا تہا کہ ابتدا اوسکی اوسی زمانہ سے جاننا چاہیئے اور حدایق الاقالیم مین لکہا ہے کہ سنہ ۱۴۹۲ع مین کلنبس نامے سیاح و عالم و فاضل نے کہ پہلے خواص سنگ مقناطیس سے بہی واقف ہوا ہے سراغ امریکہ جنوبا کا پیدا کیا اخرش سنہ ۱۵۰۶ع مین بمقام بیس مر گیا اسکے بعد ایک شخص قوم نصاری امریکس ساکن شہر فلارس نے اوسی عہد کے قریب امریکہ شمالی کو پیدا کیا واللہ اعلم بحقایق الامور
۲۴	ہنری ہشتم	ہنری ہفتم	+		یہہ بادشاہ ۱۸ برس کی عمر مین تخت نشین ہوا بہت متکبر و ظالم و درشت خو تہا اسکے عہد مین دین عیسوی مین انقلاب پیدا ہوا اور پراٹسٹنٹ

نمبر	نام	ولدیت	سنہ	کیفیت
				مذہب جو خلاف رومن کاتھلک سے مقرر کیا گیا اپنے مذہب کا بہہ بادشاہ ایسا پکا تھا کہ اگر کوئی شخص اپنا عقیدہ اوسکے دین کے خلاف رکھتا تھا یا وہ جلا دیا جاتا تھا یا اوسکا سر کاٹا جاتا تھا آخر کو بعمر ۵۶ برس ۱۵۴۷ء مین گرفتار رنجہ موت ہوا
۲۵	ایڈورڈ ششم	ہنری ہشتم	+	۹ یا ۱۰ برس کے عمر مین تخت نشین ہوا اور ہوشیار تھا الا آخر ۱۶ سال کے راہی ملک عدم ہوا
۲۶	میری	ایضاً	۱۵۵۳	یہہ شاہزادے ہمشیرہ ایڈورڈ ششم کے تھے اسنے لیڈی جان کو جو اسکے حق کے خلاف وارث تخت کے گردانے گئے تھے مروا ڈالا اس شاہزادے کا مزاج ایسا تیز تھا کہ اوسکو ملکہ خون آشام کہتے ہین علاوہ اسکے کاتھلک مذہب کے جانب دار سے ہین اور اوسکے مخالفون پر بہت ظلم کئے یہان تک کہ جو شخص روم کے پوپ کے عظمت وشان پر انکار لاتا تھا اوسے جیتا جلوا دیتے تھے آخر پانچ برس کے عرصہ مین نہایت تکلیف کے ساتھہ مرگئے
۲۷	الیزبتھہ	+	۱۵۵۸	یہہ شاہزادے ہمشیرہ میری کے تھے جو بعد فوت اپنے بہن کے تخت نشین ہوئے اور معتقد پراٹسٹنٹ مذہب کے تھے جتنے ولایت انگلستان کے شہرت ونیکنامی اس عالی ہمت کے وقت مین ہوئی ویسے کسی بادشاہ کے عہد مین نہوئے تھے الا ظالم بھی تھے اسنے فلپ ثانی ملک سپانیہ کے والی سے لڑکر فتحیاب ہوئے اور فلپ ثانی مذکور کہ ملکہ میری متوفیہ کا شوہر تھا اس شاہزادے سے بھی ازدواج کا پیام کیا لیکن اسنے قبول نکیا تب اس بادشاہ نے بیڑہ ۱۲۰ بڑے بڑے جہازون کا طیار کرکے و حصن حصین نام رکھہ کر ولایت انگلستان کے فتح کا عزم کیا الا بقدرت ایزدی چھوٹے بیڑہ و کم آدمیون سے مغلوب ہوا چنانچہ اسکے عہد مین

					یہہ فتح غیر مترقب بہت بڑے شمار کے جاتے تھے اسنے فلپ ثانی ملک سپانیہ کے والے سے بدسلوکی ۱۸ برس قید رکہہ کر مروا ڈالا آخر غش بہ وقت مروا ڈالنے ایک نواب کے اب بہی اوسکے غم والم مین آہ سرد بہرتے بہرتے ۷۰ برس کی عمر مین مرگئے اسکے عہد حکومت مین سنہ ۱۵۶۵ع مین آلو پہلے مرتبہ جزیرہ ایرلنڈ مین آیا اور سنہ ۱۵۹۰ع مین کوچ یعنے انگریزی کا ڈے چار پہیون کے بگّے ہوئے اور اوسکے عہد مین جیبی گہڑے اول مرتبہ جرمنی کے ملک سے انگلستان مین آئے اور سنہ ۱۵۹۶ع مین سر والٹر ریلی ایک امیر تمبا کو ولایت انگلستان مین اول مرتبہ لے گیا
۲۸	جیمس اسٹورٹ		+	۱۶۰۳ع	یہہ شخص اسکاٹلنڈ کا بادشاہ کہ وہان جیمس کا خطاب رکہتا تہا تخت نشین ہوا اور اسکا حق اس سلطنت پر اس واسطے پہونچا کہ ساتوین ہنری کے بیٹی کا پوتا تہا اور اوسکے باد ہے ملکہ میری ہے تہی یہہ شخص اپنے تئین داناء بہت جانتا تہا اور سنہ ۱۶۰۵ع مین کے شخص منغنون نے ملکر منصوبہ کیا تہا کہ بروز دربار عام بادشاہ معہ ملکہ و شہزادگان و ارکان دولت کو سرنگ لگا کر اوڑا دیجئے چنانچہ یہہ حال راز کا بادشاہ پر ذریعہ ایک تحریر کے مرتب ہو پہنچے وقت معین کے کہل گیا اور تدارک کما حقہ عمل مین آیا اور ترجمہ انجیل کا جواب شائع تذالیج ہے اوسکے عہد مین ہوا اور سنہ ۱۶۱۲ع اضنام کو پہونچا اور سنہ ۱۶۱۹ع مین ہاروے نام ایک حکیم نے

				اپني فکر سے دریافت کیا که بدن مین سیلان خون کا دوره رهتا هے
۲۹	چارلس اول	×	۱۶۲۵	اسے سنه مین بعد وفات جمس استورٹ مذکوره بالا یهه بادشاه تخت نشین هوا اور اسکے عهد مین عقاید دینے کے اختلاف سے ایک فرقے کے لوگون نے شمالی امریکه مین جاکر بسنا شروع کیا پهلی ابادے سنه ۱۶۱۶ع مین ورجینیا کے اندر هوئے تهے اور اسی طرح هوتے هوتے وهان ایک نئے حکومت کے بنا پڑگئی جو لوگ اوس فرقه کے دشمن تهے باقي رهے هو ونکے واسطے وهان کے جانے مین سدراه هوے اسمین بعضے بڑے اولے العزم تهے چنانچه ایک شخص کرام ویل نام تها
۳۰	کرام ویل			یهه شخص باتفاق مردم سنه ۱۶۴۲ع مین بادشاه انگلستان سے لڑکے و خون کے ندیان بهاکر متواتر فتحیین حاصل کرکے سنه ۱۶۴۵ع مین بادشاه ہار کر اسکاٹ لنڈ لون کے ہاتهه سے پکڑا گیا اور اونهون نے بیس ۲۰ لاکهه روپیه کے بدلے اوسے رعایا کے حواله کیا رعایا نے سنه ۱۶۴۹ع مین اوسکا سر کٹوا ڈالا اور سنه ۱۶۵۲ع مین کرام ویل کو خطاب محافظ الملک کا ملا سب انگلستانے وغیره فرمان روا اوسے ڈرتے تهے مگر اوسکو اپنے زندگی بهر کبهي چین نه تها اس دغدغه سے که مبادا کوئے دشمن وقت بوقت خنجر ولد وز لگا کر قصه تمام کرے اپنے کپڑون کے نیچے زره پهنے رهتا تها اور بسبب وفور اندیشه کے اچهي طرح سوتا نه تها دیکهو بو الهوسي اور دولت و جاه کے زیاده

				جاه کرنیکا کیا برا نتیجہ ہے انسان کو دل کا آرام اور چین بڑی سلطنت سے ہے غرض بعد عرصہ ۴ برس کے بعارضہ تپ گلتی گلتے مر گیا
۳۱	رچرڈ	کرامویل	۱۶۵۹	بعد حکمرانی بسبب ناتوانی عہدہ بادشاہت سے مستعفی ہوا
۳۲	چارلس دوم	چارلس اول	۱۶۶۰	یہہ بادشاہ اول دیس چھوڑکر فرنگستان میں جا بجا خراب و وارستہ پھرتا تھا بعد تخت نشینی کے مفسد لوگ سابق کچھ بھاگ گئے اور کچھ پھانسی دے گئے اور کرامویل کے نعش کو قبر سے نکال کر سولی پر رکھہ پھر وہیں دفن کیا یہہ بادشاہ عیاش و نشہ باز و تماشہ بین از بس تھا اکثر لوگ اسکے غفلت و بلیات غیبیہ سے ہلاک ہوئے اور سنہ ۱۶۶۵ء میں بڑے وبا لندن میں آئے کہ اوسے قریب ایک لاکھہ آدمیوں کے ہلاکت کو پہونچے اور دوسرے سال آگ لگے بہت سا شہر جل گیا آخر کو سنہ ۱۶۸۵ء میں یہہ بادشاہ کثرت عیاشی و مے نوشی سے راہی ملک عدم ہوا
۳۳	جیمس دوم	چارلس اول	۱۶۸۵	یہہ بادشاہ مذہب رومن کاتھلک کا رکھتا تھا اور چاہتا تھا کہ تمام برطانیہ کا دیس روم کے پوپ کے اطاعت کرے اس سببسے لوگ اسسے زیادہ ناراض ہوئے اور یہہ فرانس کے ملک کو بھاگ گیا وہاں کے بادشاہ لوئیس اوسے مدد دیکے پھر انگلستان میں آیا آلا کچھ چل سکا آخرش بحالت تباہ سنہ ۱۷۰۱ء میں ملک فرانس میں جاکر فوت ہوا

۲۴	ولیم	۰	۰	یہہ بادشاہ اول علاقہ آرنج ملک فرانس کا شہزادہ تہا اور اسکے ساتہہ جمس دوم کے بیٹی بیاہی تہی جسکا نام میری تہا اسکے عہد مین بادشاہی اختیار دن کے ایک حد معین ہوگئے اور ہندوستان کے اندر کلکتہ کا قلعہ جو **فورٹ ولیم** کہلاتا ہے اور حقوق رعایا مقرر ہوئے اس بادشاہ کو شکار کا بہت شوق تہا آخر ایک دن ۱۷۰۲ء مین گہوڑے سے گر کر صیدگاہ مین مر گیا ۱۷۰۲ء تہی
۲۵	شاہزادی این	۰	۱۷۰۲	یہہ جمس بادشاہ کے دوسری بیٹی تہی جب تخت نشین ہوئی تب اسکے عہد مین انگلستان کا بڑا نام ہوا اور آبنائے جبل طارق ۱۷۰۴ء مین مفتوح ہوا اور بڑے بڑے نامی حکیم و شاعر و فاضل مثل نیوٹن و لاک و پوپ و اڈیسن پیدا ہوئے اور بعد حکمرانی **۱۲** سال بعمر **۴۹** برس ۱۷۱۴ء مین اس ملکہ نے وفات پائی اور بادشاہت استوورٹ جمس اسکاٹ لند والے کے خاندان سے جاتی رہی
۲۶	جارج اول	۰	۱۷۱۴	بعمر **۵۵** سال کے تخت نشین ہوا اور ہنوورے خاندان اول اسی سے شروع ہوا اور مذہب پراٹسٹنٹ رکہتا تہا و شہزادگان ملک جرمن سے تہا آخرش بعد حکمرانی ۱۷۲۷ء مین راہی ملک عدم ہوا
۲۷	جارج دوم	جارج اول	۱۷۲۷	اس بادشاہ کے عہد مین فرانسیسون اور ہسپانیہ والون سے لڑائیان رہین اور ۱۷۴۵ء مین دوسرے جمس کا پوتا دعویدار تاج کا کہڑا ہوکر ملک اسکاٹ لند مین وارد ہوا اور انگلستانیون سے شکست کہائے اسکے رفقا اکثر مقتول اور پہانسی دیے گئے اور ۱۷۵۵ء

				مین پہر فرانسیسون و امریکہ والون سے لڑائے ہوئے انگلستانیون نے کوشے بک اور کناڈا کے شہر فتح کئے آخر کو اس بادشاہ نے بعمر ۷۷ سال رحلت کی
۳۸	جارج سوم		۱۷۶۵	بعمر ۲۱ سال اندر سنہ ۱۷۶۵ء تخت نشین ہوا یہ پوتا جارج دوم کا تہا اور سنہ ۱۷۷۳ء امریکہ مین انقلاب ظہور مین آیا وہانکے لوگ اطاعت بادشاہ سے نکل گئے اخر سنہ ۱۸۲۰ء مین بعارضہ خلل دماغ راہی معمورۂ عدم ہوا
۳۹	جارج چہارم	جارج سوم	۱۸۲۱	اسکے عہد مین فرانسکے بادشاہ بونا پارٹ سے لڑائی ہوئے واٹرلو کے کہیت مین نواب ڈیوک ولنگٹن نے اوسپر فتح حاصل کی اور اس بادشاہ نے سنہ ۱۸۳۰ء مین انتقال کیا
۴۰	ولیم چہارم	جارج سوم	۱۸۳۱	بعد انتقال اپنے بہائی اور حکمرانی کے سنہ ۱۸۳۷ء مین راہی ملک عدم ہوا
۴۱	ملکہ وکٹوریہ		۱۸۳۷ ماہ جون	ملکہ معظمہ سنہ ۱۸۱۹ء مین متولد ہو کر ساتھ عموزادہ اپنے شاہزادے البرٹ کے تاریخ ۱۰ فبروری سنہ ۱۸۴۰ء کو کتخدا ہوئے ہین جائزہ سالانہ واسطے ذات ملکہ ممدوحہ کے ایک کرور روپیہ اور سالانہ واسطے شاہزادہ البرٹ کے تین لاکہہ روپیہ مقرر ہے اور فوج سوار وپیادہ و توپخانہ ملک ہند مین بابت تینوں احاطہ بنگالہ و مدراس و بمبئی تقریباً دو لاکہہ چون ہزار ہووے گی اور آمدنی سالانہ چاروں احاطے کے حسب تفصیل ذیل معلوم کرنا چاہیے
				احاطہ بنگالہ ۶۰۲۹۹۹۴۸ احاطہ مدراس

٥١٥٢٩٢٧٩ احاطہ بمبئی ٣٣٦١
٦٦٢٤ احاطہ اگرہ ٥١١٠٩٤٠١
جمع کل ٢٥٣١٨٢٠٠١ فقط اور واضح
ہو کہ مملکت برطانیہ ہندوستان سے مغرب کے
طرف ہے اور دہلی سے انگلستان کے دار السلطنۃ
لندن تک قریب صمـ میل کے فاصلہ ہے جب
دہلی میں دوپہر ہوتی تب لندن میں صبح کے سات
بجتے ہیں اور سمندر کے اوس پار انگلستان
ہے اس پار دکن کے طرف فرانس اور جرمنی
اور ہالنڈ کے ملک ہیں اور اس مملکت کے دو حصہ
ہیں ایک جزیرہ انگلستان اور اسکاٹلنڈ دوسرا
ایرلنڈ دونو بحر اوقیانوس سے گھرے ہوئے ہیں
تفصیل اوسکے حسب ذیل کے ملاحظہ کرنا چاہیئے

عدد	نام ولایت	طول	عرض	مساحت	آبادی
١	انگلستان	٤٠٠ م	٢٨٠ م	٥٨١٤٤ مم	١٦٠٣٥٨٠٤
٢	اسکاٹلنڈ	٢٨٠ م	١٣٠ م	٣٠٢١٦٧ مم	٢٠٦٢٠٦١٠
٣	ایرلنڈ	٢٨٠ م	٢٨٠ م	٣١٨٧٤ مم	٨١٧٩٣٥٩

٣٥ فہرست سلاطین مصر اجمالاً

عدد	نام بادشاہ	نام پدر	مدت سلطنت	کیفیت
١	نور الدین	عماد الدین زنگی	٠	یہہ بادشاہ بعد فوت اپنے باپ کے وسادہ آرا

				ہوا اور اسدالدین کو امیر لشکر کا کیا اسنے تین مرتبہ لشکرکشی مصر پر کی
۲	صلاح الدین ملک ناصر	ایوب	۲۴ س	یہہ بادشاہ بعد فوت اپنے باپ کے حکومت موصل پر مستقل ہوا اور مدارس و خانقاہ و دارالشفاء تعمیر کرکے دمشق مین مرگیا بسبب کثرت سخاوت روز وفات کے خزینہ مین صرف ۴۷ درم نکلی اور عہد سلیمان بن عبد الملک بادشاہ روم خلفاء بنی امیہ سے اس بادشاہ کے عہد تک یعنے ۸۴ ھ سے لغایۃ ۶۶۲ ھ یا میں عرصہ ۵۰۱ کے قوم نصاریٰ سے قریب ۴۰ لاکھہ آدمیون کے جہادات مین مقتول ہوکر مدفون کیے گئے
۳	ملک عزیز ابوالفتح عثمان .	صلاح الدین	۶ س	یہہ بادشاہ حلیم و رحیم تہا اور وزیر اسکا نصر اللہ اتہا .
۴	ملک عادل	نجم الدین	۱۶ س	بعد حکمرانی عدل و داد ۶۱۱ھ میں راہی ملک جاودانی کا ہوا
۵	ملک کامل ابوالمعالی	ملک عادل .	۲۴ س	یہہ بادشاہ عادل و مدبر تہا اور خطبہ مین اسکو خادم حرمین شریفین پڑہتے تہے آخر کو ۶۳۶ھ میں راہی ملک عدم ہوا فقط
۶	ملک عادل . .	ملک کامل	.	امراء مصر نے اسکو محبوس اور ملک صالح کو جو اسکا بہائی تہا تخت نشین کیا آخرش زندان مین راہی ملک بقا ہوا
۷	ملک معظم	ملک صالح	.	اس بادشاہ نے کفار کے ساتہہ مقابلہ کرکے ملک فرنج کو قلعہ منصورہ مین مقید کیا فقط

عدد	نام بادشاہ	لقب	مدت سلطنت	کیفیت
۸	ملک ناصر	شرف الدین		ملک دمشق کو اسنے فتح کیا اور خطبہ اپنے نام پڑہا بعد اسکے ملک عدم ہوا
۹	عزیز الدین ترکمان			یہہ بادشاہ مملوک ملک صالح کا تہا ملقب ملک مصر سے ہوا اسی تاریخ سے بادشاہے مصر غلامان سے متعلق ہوئے اور حکومت آل ایوب کے منقطع ہوگئے حال انکا سلاطین چنگیزیہ مین لکہا جائیگا
۱۰	عباس پاشا			یہہ بادشاہ اب ملک مصر مین فرمانروا ہے سلطان روم کے طرف سے

۲۶ نقشہ ملوک مقدونیہ اجمالاً

عدد	نام بادشاہ	مدت سلطنت	کیفیت
۱	بطلیموس بن ارنب	۴۰ برس	اسکو شمعون بن لاغوس کہتے ہین اوسکا لقب منطقے بہی ہے
۲	بطلیموس	۳۸ برس	فیلوذ قوس نام اسلیے توریت کا ترجمہ یونانی مین زبان عبرانی سے کروایا
۳	بطلیموس صالح	۲۶ برس	اوردا جیطس اسکو کہتے ہین
۴	بطلیموس محب الاب	۱۷ برس	اسنے بنی اسرائیل سے جہاد کیا اور اونکو جبہ مین رکہا اسکے زمانہ مین انطیاخوس نے شہر انطاکیہ بسایا تہا
۵	بطلیموس نجومی	۳۴ برس	درمیان سنہ ۱۳۱ اسکندرے مین فوت ہوا
۶	بطلیموس محب ام	۳۵ برس	اسکو فیلومیطور کہتے ہین
۷	بطلیموس صالح ثانی	۲۹ برس	انطیاخوس سے لڑنے گیا تہا جب سنا کہ وہ مر گیا ملک شام پر مالک ہوگیا

کیفیت	حکومت تعداد ایام	نام بادشاہ	عدد
درمیان سنہ ۱۱۲ سکندریہ کے فوت ہوا	۱۷ س	بطلیموس مخلص	۸
ایسکو سوطیرا بھی کہتے ہین	۲۰ س	بطلیموس اسکندریہ	۹
بعد حکمرانی را ہے ملک عدم ہوا	۹۰ س	بطلیموس سیدر	۱۰
سنہ ۲۲۳ سکندریہ مین بعد حکمرانی فوت ہوا	۳ س	اسکندروس	۱۱
سنہ ۲۳۱ سکندری مین فوت ہوا	۸ س	بطلیموس جدید	۱۲
سنہ ۲۶۰ سکندریہ مین فوت ہوا	۳۰ س	بطلیموس خبیث	۱۳
یہہ عورت علم دوست تہے کتب افلاطون اور ارسطو اور بقراط کے جو سینے جمع کروائین	۲۲ س	قلوبطرا بنت محنہ	۱۴

فہرست ملوک رومیہ کا بعد تاریخ مسیح ع اجمالا ۳۲

کیفیت	حکومت تعداد ایام	نام بادشاہ	عدد
بعد حکمرانی مرگیا	۷ سال	یو لیوس	۱
اصفہانی کہتا ہے کہ اسکے بیالیسوین سال جلوس مین مسیح ع پیدا ہوئے اور ابو الفدا کہتا ہے کہ اکیسوین سال پیدا ہوئے	۵۶ سال	اغسطس قیصر	۲
اسکے وقت مین مسیح ع آسمان پر چلے گئے یہہ بادشاہ طبریۃ کا ہے	۲۲ سال	طباریس	۳
بعد حکمرانی مرگیا	۴ سال	طباریس غالیس	۴
اسنے یعقوب حواری کو قتل کرکے نصاریٰ کے مارنیکا حکم دیا یہہ شخص اول قاتلین نصاریٰ سے شمار کیا جاتا ہے	۱۴ سال	قلودس	۵

۶	نیرون	۱۴ سال	اسینے شمعون اور پولس حوارے کو اور ایک جماعت نصاریٰ کو قتل کیا
۷	طاطس اور اسپیانوس	۱۳ سال	ان دو لو شخصون نے بالمشارکت بادشاہت کے اور یہودیون سے لڑی بیت المقدس کو جلایا
۸	دومطیانوس	۱۵ سال	اسکے زمانہ مین یوحنا حوارے کاتب انجیل کا جزیرہ قبطونس مین گیا
۹	طرابلیس	۱۹ سال	بعد حکمرانی مرگیا
۱۰	ادریانس	۲۱ سال	اسینے بہت تاختے تابدہ مکانات بیت المقدس کے خراب کیے
۱۱	انطونیوس	۲۳ سال	اسینے پہر کر بیت المقدس کی تعمیر کروائے اور اوسکا ایلیا نام رکہا
۱۲	مرقس	۱۹ سال	بعد حکمرانی مرگیا
۱۳	قومودوس	۱۳ سال	ایضاً
۱۴	سویرس	۱۸ سال	ایضاً
۱۵	انطونیوس	۷ سال	ایضاً
۱۶	انطونیوس ثانی	۴ سال	اسکے آخر ایام سلطنت مین جالینوس حکیم فوت ہوا
۱۷	اسکندر یا میاس	۱۳ سال	بعد حکمرانی مرگیا
۱۸	مکسیس	۳ سال	ایضاً
۱۹	غردیانس	۶ سال	ایضاً
۲۰	فیلقس	۶ سال	ایضاً
۲۱	دیقینوس	۶ سال	اسیکے پاس سے اصحاب کہف بہاگ گئے تھے جب اوسینے نصارے کو قتل کرنا شروع کیا تہا
۲۲	غلس	۱۵ سال	بعد حکمرانی مرگیا
۲۳	قلودیس	۱ سال	ایضاً

عدد	نام بادشاہ	تعداد سال حکومت	کیفیت
۲۴	بلیس	۲ سال	ایضاً
۲۵	ابردیس	۷ سال ۶ ماہ	ایضاً
۲۶	دقلطیانس و مقسیمیانس	۱۹ سال	ان دونوں بادشاہوں نے بغاوت کے گوڈ ہو شدہو نے کر روم مین لاکر قتل کیا اور قید کیا تھا
۲۷	قسطنطیس	۵ سال	بعد حکمرانی مرگیا
۲۸	دقلطیانس	۲ سال	ایضاً

بابت ملوک قسطنطنیہ بموجب مندرجہ تتمہ تاریخ ابوالفدا اجمالاً

عدد	نام بادشاہ	تعداد سال حکومت	کیفیت
۱	قسطنطین المظفر ملاتی	۳۱ سال	یہہ بانی قسطنطنیہ شہر کا ہے اسنے بت پرستی چھوڑکر مذہب نصرانیہ قبول کیا تھا
۲	قسطنطین	۲۴ سال	بعد حکمرانی مرگیا
۳	یولیانس بن اخ قسطنطین	۲ سال ۶ م	ایضاً
۴	اوزلس بن نوالہ	۱۴ سال	ایضاً
۵	تیدوسیس صغیر	۴۲ سال	ایضاً
۶	مرقیانس و مسماۃ بلخاریا	۷ سال	مرقیانس کے جورو مسماۃ بلخاریا تھے دونوں نے سات برس حکومت کئے
۷	الیون اکبر	۱۲ سال	بعد حکمرانی مرگیا
۸	الیون اصغر	۱ سال	ایضاً
۹	زینون اربنائی	۱۷ سال	ایضاً
۱۰	نطاسی	۲۷ سال	ایضاً

۱۱	یوسطینس	۹ سال	کلیسا ہاگیا یہی ہے
۱۲	یوسطنا لنس	۳۹ سال	بعد حکمرانی مرگیا
۱۳	یوسطنیس ثانی	۱۳ سال	ایضاً
۱۴	طبارنیس	۴ سال	ایضاً
۱۵	موریقس	۲۰ سال	ایضاً
۱۶	فوقاس	۸ سال	ایضاً
۱۷	ہرقل اور اوسکا بیٹا	۳۱ سال	ایضاً

۳۸ نقشہ ملوک عراق عرب جنکو لخمین کہتے ہین اجمالاً

عدد	نام بادشاہ	تعداد ایام حکومت	کیفیت
۱	ملک بن فہم	+	زمانہ اسکا ملوک طوائف کا زمانہ تھا یعنی بعد سکندر کے اوسکو ایک شخص مسمے سلیمہ نے قتل کیا تھا
۲	جذیمہ بن مالک ابن فہم	۶۰ سال	اسی شخص نے اول لشکر کشی کرنے کی تدبیر نکالی
۳	عمرو بن عدے	۱۱۸ سال	اردشیر کے زمانہ مین ۱۴ برس دس مہینے اور شاپور کے وقت مین اٹھہ برس دو مہینے حکومت کی
۴	امرا القیس بن عمر بن عدے	۱۱۴ سال	شاپور ابن اردشیر کے زمانہ مین ۲۳ برس اور ہرمز ابن شاپور کے وقت مین ۲۰ برس دس مہینے بہرام کی زمان ۹ برس ۳ مہینے بہرام ابن بہرام کے زمانہ مین ۲۳ برس — بہرام ثالث کے زمانہ مین ۱۳ برس ۶ مہینے ۹ برس ہرمز ابن نرسے کے زمانہ مین ۱۳ برس شاپور ذی الاکتاف کے وقت مین ۲۰ برس ۵ مہینے حکومت

			کی اسطرح جسقدر اتنی بادشا منین اسنے دیکھین
۵	عمر بن امرء القیس	۶۰ سال	ست پور ذی الاکتاف اور اردشیر اور ستا پور بن ست پور کے زمانہ مین تھا
۶	امرء القیس بن ابدا بن عمر	۳۰ سال	اسنے اگ مین عمرو بن طوق کو جلایا اور یہہ رسم اگ جلانے کے اول نکالے
۷	نعمان ابن امرء القیس	۳۰ سال	یہہ بانی خورنق اور سدیر کا ہے
۸	منذر ابن نعمان	۴۴ سال	یزدگرد ابن بہرام گور اور فیروز ابن یزدگرد کی زمانہ مین تھا
۹	منذر ابن منذر	۷ سال	یہہ قباد بن فیروز کے زمانہ مین تھا
۱۰	نعمان ابن اسود	۴ سال	ایضاً
۱۱	ابو جعفر بن علقمہ الکلبی	۳ سال	ایضاً
۱۲	امرء القیس ابن النعمان	۷ سال	ایضاً
۱۳	منذر ابن امرء القیس کو منذر ابن ماء السماء بھی کہتے ہیں	+	نوشیروان کے وقت مین بھی ۴۶ برس تک حکومت کرتا رہا
۱۴	حارث ابن عمر	+	نوشیروان کے زمانہ مین تھا
۱۵	منذر ابن امرء القیس ثانی	+	اسکے وقت مین امرء القیس شاعر تھا نوشیروان کے نوشیروان کے زمانہ مین
۱۶	عمر ابن منذر	۷ سال ۶ م	
۱۷	قابوس بن منذر	۴ سال	نوشیروان کے زمانہ مین تھا
۱۸	خسبہرت	۱ سال	ایضاً
۱۹	منذر ابن نعمان	۴ سال	ایضاً
۲۰	نعمان ابن المنذر	۲۲ سال	ہرمز ابن نوشیروان کے زمانہ مین بھی اور اسنے تین برس ۴ مہینے تک سلطنت کے
۲۱	ایاس ابن قبیصہ	۷ سال	اسکے ایک برس ۶ مہینے جلوس کے بعد نبی مبعوث

عدد	نام بادشاہ	تعداد ایام حکومت	کیفیت
			ہوے تھے
٢٢	راد سپے	١٧ سال	بوران بنت پرویز کے ایک سال جلوسی تک بادشاہ
٢٣	منذر ابن نعمان ابن منذر	٨ م	
٢٤	بوران بنت پرویز	٧ م	ایام ابوبکر رضا اور عمر رضا کے مین بوران مذکور نے بھی حضرت کی حکومت ٧ مہینے کی
٢٥	یزدگرد بن شہریار بن پرویز	١٩ سال	حضرت عمر و حضرت عثمان رضا کے وقت مین وہ بادشاہ جبرت کا ہوا

٣٩ نقشہ ملوک غسان جو کہ قبل ۴۰۰ برس اسلام کے فرمانروا تھے اجمالاً

عدد	نام بادشاہ	تعداد ایام حکومت	کیفیت
١	حفنۃ بن عمر	٤٥ س ٣ م	چار سو برس قبل ظہور اسلام کے وہ سلطنت کرتا تھا
٢	عمرو بن جفنہ	٥ سال	چند کلیسا اوسکے بنائے ہوئے ہین ایک کلیسا حالی مشہور ہے
٣	ثعلبہ بن عمرو	١٧ سال	اوسنے ایک کوشک اور حوض بنایا
٤	حارث بن ثعلبہ	٢٠ سال	
٥	جبلہ بن حارث	١٠ سال	اوسنے پل اور راہ وغیرہ کے بنیاد ڈالے
٦	حارث بن جبلہ	١٠ سال	
٧	منذر بن حارث	٣ سال	
٨	نعمان ابن حارث	١٥ س ٦ مہینے	
٩	منذر ابن الحارث	١٣ سال	
١٠	جبلہ بن حارث	٣٤ سال	
١١	ایہم ابن حارث	٣ سال	

۱۲	عمرو بن الحارث	۲۶ سال ۲ م	
۱۳	شفشنہ اصغر	۲۰ سال	
۱۴	نعمان ابن منذر	۱ سال	
۱۵	نعمان ابن عمرو	۲۷ سال	
۱۶	جبلہ ابن نعمان	۱۰ س	
۱۷	نعمان ابن الایہم	۲۱ سال	
۱۸	حارث ابن ایہم	۲۲ س ۵ م	
۱۹	نعمان ابن حارث	۱۸ سال	
۲۰	منذر ابن نعمان	۱۹ سال	
۲۱	عمرو بن نعمان	۳۳ س ۴ م	
۲۲	حجر بن نعمان	۱۲ س	
۲۳	حارث ابن حجر	۲۶ سال	
۲۴	جبلہ ابن حارث	۱۷ سال	
۲۵	حارث ابن جبلہ	۲۱ سال ۵ م	
۲۶	نعمان ابن حارث الاکبر	۳۷ سال ۳ م	
۲۷	ایہم ابن جبلہ	۲۷ سال ۱ م	
۲۸	منذر ابن جبلہ	۱۳ سال	
۲۹	شراحیل بن جبلہ	۲۵ س ۳ م	
۳۰	عمرو بن جبلہ	۱۰ س ۲ م	
۳۱	جبلہ ابن حارث	۴ سال	
۳۲	جبلہ ابن ایہم	۳ سال	ہمگی ایام سلطنت ان لوگوں کے ۶۱۶ سال ہے فقط

۳۴

نقشہ ملوک حمیر یعنے بادشاہان یمن اجمالاً

عدد	نام بادشاہ کا	تعداد ایام حکومت	کیفیت
۱	قحطان بن عابر بن سالح ابن نوح	+	یہہ اول بادشاہ یمن کا ہوا
۲	یعرب ابن قحطان	+	یہی شخص موجد زبان عربی کا ہے
۳	یشجب بن یعرب	+	
۴	عبد الشمس ابن یشجب	+	اسیکو سبا کہتے ہین
۵	حمیر ابن سبا	+	
۶	وائل بن حمیر	+	
۷	السکسک بن وائل	+	
۸	یعفر ابن السکسک		
۹	عامر بن باران		
۱۰	نعمان ابن یعفر ابن سکسک		
۱۱	اشمح بن نعمان المعافر		
۱۲	شداد بن عاد		
۱۳	لقمان ابن عاد بن ملطاط ابن سبا		
۱۴	ذو سدو	۱۵۰ برس	بعد حکمرانی مرگیا
۱۵	حارث ابن ذو سدو	۱۲۵ برس	اسیکو حارث الرائش کہتے ہین اور یہی تبع اول ہے
۱۶	ذو القرنین الصعب ابن الرائش	+	
۱۷	ذو المنار ابرہہ ابن ذو القرنین	۱۴ سال	
۱۸	امرء القیس ابن ابرہہ	۹۴ برس	

۱۹	ذوالاذعار عمر بن ذوالمنار	۲۵س	
۲۰	شرحبیل بن عمرو		حمزہ اصفہانی نے اسکا ذکر نہیں کیا
۲۱	الہداد بن شرحبیل	۷۵س	
۲۲	بلقیس بنت الہداد	۱۲۰س	
۲۳	ناشر النعم بن شرحبیل	۸۵س	
۲۴	شمر مرعش	۱۳۷س	
۲۵	ابومالک بن شمر	۵۵س	
۲۶	اقرن بن ابی مالک	۱۵۳س	یہہ تبع ثانی کہلاتا ہے ابوالفدا کہتا ہے کہ عمران اور مزیقیا یہہ دو بادشاہ ابومالک کے بعد اور گذرے ہیں
۲۷	ذوحبشان بن اقرن	۷۰س	
۲۸	تبع بن الاقرن بن شمر	۱۲۳س	
۲۹	کلیکرب بن تبع	۳۵س	
۳۰	ابوکرب اسعد	۳۲۰س	
۳۱	حسان بن تبع	۳۹س	
۳۲	عمر بن تبع	۶۳س	
۳۳	عبد کلال	۷۴س	
۳۴	تبع بن حسان بن کلیکرب	۷۸س	اسکو تبع اصغر بہی کہتے ہیں
۳۵	حارث ابن عمر	—	
۳۶	مرثد بن عبد کلال	۴۱س	
۳۷	ولیعہ بن مرثد	۳۷س	
۳۸	ابرہہ بن الصباح	—	شاپور کے وقت میں تہا
۳۹	صہبان ابن محرث	۱۵س	
۴۰	عمرو بن تبع	۷۵س	

۴۱	ذو شناتر	۲۷ س	
۴۲	ذو نواس	۲۰ س	
۴۳	ذو جدن	۹ س	واضح ہو کہ بعد بادشاہان حمیر کہ ۲۶ شخص دو ہزار ۲۰ برس کے عرصہ مین گذرے تین شخص حبشکے بادشاہ ہوئے اور اٹھہ نفر فارس کے پہر اہل اسلام ہوکے عمل مین ایا وہ حبشہ کے یہنہ ہین
۴۴	ارباط	+	
۴۵	ابرہۃ الاشرم صاحب فیل	۲۳ س	
۴۶	یکسوم	۱۷ س	
۴۷	مسروق	۱۲ س	
۴۸	سیف بن ذی یزن	+	انکے بعد پہر قبیلہ حمیر کو سلطنت نصیب ہوئے

بابت دولت غلامان فاطمہ ملک مصر اجمالاً

عدد	نام بادشاہ کا	تعداد ایام حکومت	سنہ جلوس ھ	وفات سنہ ھ	کیفیت ضروری
۱	معز لدین اللہ ابی تمیم معد	۲۵ س	۳۴۱	۳۶۵	شہر قاہرہ مصر مین اوسکا بنایا ہوا ہے
۲	العزیز باللہ ابو النصر نزار	۲۱ س	۳۶۵	۳۸۶	۴۲ سال ۸ مہینے کی عمر پائی
۳	حاکم بامر اللہ ابو علی منصور	۲۵ س	۳۸۶	۴۱۱	۳۶ سال ۹ مہینے کی عمر پائی
۴	الظاہر لاعزاز دین اللہ ابو الحسن علی بن الحاکم	۱۵ س	۴۱۱	۴۲۷	
۵	مستنصر باللہ ابو تمیم بن ظاہر	۶۰ س ۴ م	۴۲۷	۴۸۵	
۶	مستعلی باللہ ابو القاسم احمد ولد المستنصر	۷ س ۲ م	۴۸۵	۴۹۳	۴۶۷ ھ مین پیدا ہوا اور بعمر ۲۹ ۴ ھ مین فوت ہوا

۷	آمر باحکام اللہ ابو علی منصور ولد مستعلی	۲۹ سں	۴۹۳	۲۴ھ	
۸	حافظ لدین اللہ عبد المجید بن محمد بن مستنصر و دیلم	۲۰ سں	۵۲۴	۵۴۴	
۹	الظافر باعد اللہ اسماعیل بن حافظ	۵ سں	۵۴۴	۵۴۷	
۱۰	فایز بنصر اللہ عیسیٰ ولد ظافر	۶ سں	۵۴۷	۵۵۳	
۱۱	عاضد لدین اللہ ابو یوسف بن حافظ	۲ سں ۵ م	۵۵۳	۵۶۷	

۱۴ نقشہ دولت خاندان ایوبیہ یعنے بادشاہان کردی کا اجمالا

عدد	نام بادشاہ	تعداد ایام حکومت	سنہ جلوس	سنہ وفات	کیفیت
۱	ملک ناصر صلاح الدین یوسف بن ایوب	۲۱ سں	۵۶۷	۵۸۹	انگریزون سے بہت لڑا وہ ہے بانی قلعہ الجبل کا ہے
۲	ملک عزیز عثمان صلاح الدین	۴ سں	۵۸۹	۵۹۳	۲۷ برس کے عمر پائے
۳	ملک منصور محمد بن عزیز بن عثمان	۱ سں	۵۹۳	۵۹۶	
۴	ملک عادل سیف الدین ابو بکر ابن ایوب	۱۹ سں	۵۹۶	۶۱۵	اسکے ایام مین بڑا قحط ہوا تہا یہان تک کہ ایک روٹی ہزار دینار کو بیع ہوئے
۵	ملک کامل محمد ولد عادل	۲۰ سں	۶۱۵	۶۳۵	۶۰ برس کے عمر پائے
۶	ملک عادل ابو بکر ولد کامل	۲ سں	۶۳۵	۶۳۷	

عدد	نام بادشاہ	ایام سلطنت	سنہ جلوس	سنہ وفات	کیفیت
۷	ملک صالح ایوب نجم الدین ابن کامل	۹ سال ۹ مہینے	۶۳۷	۶۴۷	فرنگیوں کے لڑائی میں مقتول ہوا
۸	ملک معظم توران شاہ ولد صالح	۲ مہینے	۶۴۷	۶۴۸	
۹	ملکہ شجرۃ الدر کنیز ملک صالح	۳ مہینے	۶۴۸	۶۵۵ھ میں معز نے مارا	
۱۰	ملک اشرف موسیٰ بن یوسف	۵ سال	۶۴۸		

بابت بادشاہان ترکیہ جو دولت کردیہ کے غلام تھے اجمالاً

عدد	نام بادشاہ	ایام سلطنت	سنہ جلوس	سنہ وفات	کیفیت
۱	ملک معز عز الدین ایبک ترکمانی صالحی	۷ سال	۶۴۸ھ	۶۵۵ھ	مقتول ہوکر مرا اسنے ملکہ شجرۃ الدر سے اپنا نکاح کیا تھا
۲	ملک منصور علی بن معز	۲ سال	۶۵۵ھ		آخر ۶۵۷ میں قطز نے اوسکو گرفتار کیا
۳	ملک مظفر قطز معزی	۱۱ م	۶۵۷ھ	۶۵۸	
۴	ملک ظاہر رکن الدین	۱۷ سال	۶۵۸	۶۷۶	
۵	ملک سعید محمد ناصر الدین	۲ سال	۶۷۶	۶۷۸	
۶	ملک عادل بدر الدین	۴ م	۶۷۸		
۷	ملک منصور ابو المعالی قلاوون صالحی	۱۱ سال	۶۷۸	۶۸۹	
۸	ملک اشرف صلاح الدین خلیل	۴ سال	۶۸۹	۶۹۳	

عدد	نام	مدت	سنہ جلوس	سنہ وفات	کیفیت
۹	ملک ناصر محمد بن قلاون	۴۴ س	۶۹۳	۷۴۱	
۱۰	ملک عادل کتبغا مغل	۰	۰	-	
۱۱	ملک منصور حسام الدین	۲ س	۰	۶۹۸	
۱۲	ملک مظفر رکن الدین	۱ س	۰	۷۰۹	
۱۳	ملک منصور ابوبکر	۲ م	۰	-	
۱۴	ملک اشرف کجک	۸ م	۰	۰	
۱۵	ملک ناصر احمد	۰	۰	۷۴۵	
۱۶	ملک صالح اسمعیل ابوالفدا	۳ س	۷۴۵	-	صاحب تاریخ ابوالفدا جسکا سابق میں ذکر ہو چکا ہے

۴۲ نقشہ حکام خراسان اجمالا

عدد	نام بادشاہ	سنہ جلوس	سنہ وفات	کیفیت
۱	ابومسلم ناقل الدولہ	۱۲۹ھ	۱۳۷ھ	یہہ بادشاہ مقام مرو میں باشارہ ابوجعفر منصور سے مقتول ہوا
۲	ابوداؤد خالد	۱۳۰۷	۱۴۰	اسکو خلیفہ منصور نے والی خراسان کا کیا تھا
۳	ابو عصام	۱۴۰		
۴	عبد الجبار	۱۴۲	۰	
۵	حازم	۱۴۳		
۶	ابومالک رشید	۱۴۹	۱۵۰	
۷	حمید	۱۵۱	۱۵۹	
۸	عبداللہ	۱۵۹	۰	

٩	ابوعون عبدالملک	•	•	
١٠	معاذ بن مسلم	١٦١	•	
١١	زہیر	١٦٣	•	
١٢	ابوالفضل	•	•	
١٣	جعفر	١٧٠	•	
١٤	الحسن	•	•	
١٥	غطریف	١٧٥	•	
١٦	حمزہ	١٧٧	•	
١٧	الفضل بن یحیی	١٧٧	•	
١٨	منصور	١٧٩	•	
١٩	جعفر بن یحیی	•	•	
٢٠	علی بن عیسیٰ	١٨٠	•	
٢١	ہرثمہ	١٩٢	•	
٢٢	مامون	١٩٨	•	
٢٣	الفضل	•	٢٠٢	
٢٤	رجا	٢٠٣	•	
٢٥	طاہر	٢٠٥	٢٠٧	
٢٦	طلحہ	٢٠٧	٢١٣	
٢٧	عبداللہ	٢١٤	٢٣٠	
٢٨	طاہر	٢٣٠	٢٤٨	
٢٩	محمد	٢٤٨	•	
٣٠	یعقوب	•	٢٦٥م	
٣١	عمر	٢٦٥	•	

عدد	نام	سنہ جلوس	سنہ وفات	کیفیت
۳۲	رافع	۲۶۹	۲۷۹	
۳۳	اسمٰعیل	۲۸	۲۹۵	
۳۴	احمد	۲۹۵	۳۰۱	
۳۵	ابوالحسن	۳۰۱	۳۳۱	
۳۶	نوح	۳۳۱	۳۴۳	
۳۷	عبدالملک	۳۴۳	۳۵۰	

۳۴ نقشہ بادشاہان سمرقند و خراسان بابت اولاد امیر تیمور گورگان

عدد	نام بادشاہ	سنہ جلوس	سنہ وفات	کیفیت
۱	امیر تیمور صاحبقران	۷۷۱ھ	۸۰۷ھ	۳۶ سال بادشاہت کے باقی حال انکا سفحہ سابقہ میں لکھاہی اور یہہ بادشاہ ۸۰۱ھ ہندوستان مین ایا تہا
۲	مرزا خلیل سلطان	۸۰۷	۸۵۷	ولایت سے مین فوت ہوا بعد بادشاہت چند روزہ کے
۳	خاقان سعید مرزا شاہرخ بہادر	۸۰۷	۸۵۰	مرزا شجاع و مدبر بادشاہ تہا ۴۳ سال تمام بادشاہت کے
۴	مرزا علاء الدولہ	۸۵۱	۸۶۵	۸۵۲ھ مین مرزا الغ بیگ سی شکست کہاکر بہاگا
۵	مرزا الغ بیگ	۸۵۲	۸۵۳	ابہی وہ قیام کرنے پایا تہا کہ مرزا بابر نے جلوس کیا
۶	مرزا ابوالقاسم بابر بادشاہ	۸۵۲	۸۶۳	اسنے ۱۱ برس بادشاہت کے الا کرتا پہرا

٧	مرزا عبد اللطیف	٨٥٣	٨٥٤	بعد قتل کرنے اپنے باپ مرزا الغ بیگ کے ٦ مہینے بادشاہت کی
٨	مرزا شاہ محمود	٨٦٣	۰	
٩	مرزا ابراہیم	٨٦٢	٨٧٣	
١٠	سلطان ابوسعید	٨٦٣	٨٧٣	
١٢	سلطان ابوسعید سلطان حسین بہادر خان صاحبقران ثانی	٨٧٣	٩١١	
١٢	مرزا یادگار محمد	٨٧٥	٨٧٥	صاحبقران ثانی نے ١٢ اوسکو قتل کیا

٤٤ نقشہ بادشاہان ملک پروشن جو پروشیہ بھی کہلاتا ہے اجمالاً

عدد	نام فرمانروا	نام پدر	مدت سلطنت	کیفیت
١	ولیم فریڈرک			اس بادشاہ نے سنہ ١٧١٣ع مین جلوس کیا اور بخطاب شاہ سے مخاطب ہوا پہلی حاکم پروس کے خطاب ڈیوک رکھتی تہی یہہ بادشاہ اولین اس ملک کا ہے یہہ بادشاہ متلون مزاج تہا اور اوسکے سپاہے قوی و اونچی قد کے تہی یعنی ٧ فٹ کی بلندیسی کوی سپاہی نیچا ہوگا اور یہہ ملک پروس کا متصل جانب دکن ملک روس کے ہی فرنگستان کی جدی جدی قومونمین سی جو اس ملک کی اندر عوام مین ١٢ قومونکی نام مشہور ہین ایک پروس یا پروشیا بہی ہی اور جوکہ مطلب ١٢ قومونکا اس ملک کی لوگون مین کوی کسیطرح پر سمجہتا ہے

اور کوئی کسی طرح اسواسطی جاننا چاہئی کہ یہہ ۱۲
ٹوپیاں ۱۲ بڑی بڑی ریاستین ملک فرنگستان کے
بتفصیل ذیل ہین فرانس جہانکی باشندی فرانسیس
کہلاتی ہین جرمنی سیواٹزرلن اس ملک کے
رہنی والون کو سواس بولتی ہین اطالیہ اس ملک مین
وہ بڑا مشہور شہر جسکو روم کہتی ہین قدیم سے پایہ تخت
اوس ملک کا ہی اور سکندر رومی جسکا بیان مولانا
نظامی گنجوی نی سکندر نامہ مین لکہا ہی اوسی شہر کا
بادشاہ تہا پروس اسٹریا ہسپانیہ یا اندلس
پرتگال جہانکی لوگ پرتگیز کہلاتی ہین ہالند جہاں کے
باشندی ولندیز مشہور ہین سوئیڈن اور ناروے
روس گریس جہان کی باشندی گریک لکھی جاتی ہین
اور اسی ملک مین ایک کان ایونیان یعنی یونان ہے
اوسیکی نام سی اوس تمام ملک کی لوگون کو یونانی
کہتی ہین جنکی حکمت و دانائی مشہور ہی انکی تاریخ
قدیم و جدید کا نقشہ علحدہ لکہا گیا ہی مثل اور یورپ کے
نقشہ بذا مین ہی یہہ ہی جاننا چاہئی کہ زمانہ
قدیم مین یہہ ملک کسیکی تابعداری مین نہ تہا سنہ ۵ کے
۱۲ صدی کی شروع مین ایک گروہ غازیون نی کہ
اکثر اونمین سی ٹیوٹن یعنی جرمنی کی باشندی تہی
اور اسیواسطے اونکا لقب ٹیوٹانک رکہا گیا ہے
جہاد زمین مقدس کنعان کا عزم کیا اور اوسوقت
جمعیت کثیر کی اکہٹی ہوئی سی اونہون نی ایسا زور

نمبر	نام	نام پدر	سنہ	کیفیت
				ٹکڑا کہ کئی ملکون پر قبضہ کر لیا چنانچہ اوسمین ملک پروس بھی تھا
۲	فریڈرک	ولیم فریڈرک		اس بادشاہ کی عہد تخت نشینی مین خزانہ دولت بیشمار سی معمور تھا اور سپاہ مین ساٹھہ ہزار پیادہ و سوار تھی اس بادشاہ کی عہد مین ۱۷۵۶ع سی مقابلی اور مجادلی درمیان پروس اور آسٹریا اور روس اور فرانس کی شروع ہوی اور از روی روایات مورخون کی دریافت ہوتا ہی کہ سات برس تک لڑائی قایم رہی سکینی اور سوئیڈن کی قوم بھی اسکی معاندون سی متفق ہوگئی اور قریب تھا کہ زوال اوسکی سلطنت پر آوی لیکن اوسنی تدبیر شایستہ سی انجام اوس جدال و قتال کا اسطرح پر کیا کہ اوسکی عظمت و شان مین کچہہ فرق نہین آیا فی الحقیقت یہہ سلطان اپنی زمانہ مین بڑی نام آور شہنشاہون مین سی تھا اسی واسطی فریڈرک اعظم مورخین لکھتے ہین
۳	فریڈرک ولیم ثانی	۔	۱۱ اس	یہہ بھتیجا فریڈرک اعظم مذکور کا تھا
۴	فریڈرک ولیم ثانی	۔	۔	اسکی عہد مین سپاہ اس ملک کی بہت تھی اور یہہ بادشاہ اپنی تئین ایسا زبردست سمجھتا تھا کہ بونا پارت فرانس کے شہنشاہ سی مقابلہ کرنے کو مستعد ہوا لیکن ۱۸۰۶ع مین پروشیا کے لشکر پر شکست پڑی اور فرانسیسون کی ہاتھہ سی بیس ہزار آدمی اوس ملک کے مقتول و مجروح ہوی اور قریب چالیس ہزار آدمیون کی بونا پارت اسیر و

و دستگیر کرکی لی گیا اس لڑای مین فریدرک کی قبضہ سی بہت سا ملک نکل گیا مگر جب واٹرلو کی میدان مین نواب ڈیوک ولنگٹن صاحب سی جو سپہ سالار افواج انگریزی اور رفقای سرکار ولایت انگلستان کا تہا مقابلہ پڑا اور بونا پارٹ شکست فاش کہا کر پکڑا گیا تب شاہ پروسکا ملک از دست رفتہ پہر ملگیا اور حد وداوسکی مملکت کی بدستور قایم ہوئین فقط				

۴۵ نقشہ بادشاہان ملک سیستان معروف بہ نیمروز اجمالاً

عدد	نام حاکم	نام پدر	مدت حکمرانی	کیفیت
۱	تاج الدین ابو الفضل	طاہر	.	حسب الحکم سلطان سنجر کی فرمانروا ہوا منصف اور شجاع تہا اور وجہ تسمیہ نیمروز کی یہہ ہی کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی وہان بہی گذر کیا کہ آب یعنی پانی تہا دیوون کو حکم دیا کہ ریگ سی بہر کرین اونہون نی نیم روز مین وہان وہ کار روائی کی
۲	شمس الدین محمد	تاج الدین	.	بسبب کثرت ظلم باتفاق خواہر اپنی کی ہاتہہ مردمان سیستان سی مقتول ہوا
۳	تاج الدین حرب	عز الملک	۶۰ برس	یہہ بادشاہ نیکو سیرت تہا اسکی وقت مین بلاد خراسان غوریون سی متعلق تہا
۴	بہرام شاہ یمین الدین	تاج الدین حرب	.	ہاتہہ چار ملحدون سی مقتول و شہید ہوا ابو نصر فراہی صاحب نصاب بہ صبیان اسکی وقت مین تہا

۵	نصرت الدین	بهرام شاه	•	بعد حکمرانی وجهاد و محاربه فیمابین رکن الدین برادر اپنی کی راهی ملک عدم هوا
۶	رکن الدین	ایضاً	•	یهه بادشاه ظالم تها هنگام قتل عام چنگیز خان کی مارا گیا
۷	شهاب الدین محمد	تاج الدین حسن	•	ہاتهه سی خویشان شاه عثمان کی مقتول هوا
۸	تاج الدین	•	•	دو سال قلعه سیستان مین محصور رها بعده مغلون نی قلعه کو لیکر سب کو قتل کیا اوس وقت سی حکومت نیمروز کی طرف حکام چنگیز خان کی منتقل هوئی
۱	عز الدین عمر	•	•	یهه بادشاه زمانه مین غیاث الدین کی اولاد وزیر تها پهر بادشاه هوا اور مدارس و مساجد تعمیر کی
۲	ملک رکن الدین	•	•	اسنی سنه ۶۴۳ مین شمس الدین کو ولیعهد کر کی مر گیا
۳	شمس الدین کرت	•	•	اسکو منگو قاآن سی امارت هرات و غور وغیره کی حاصل هوئی تهی جب هلاکو خان مرا اباقان مالک ایران کا هوا آخر بتبریز مین مر گیا مولانا نجم الدین نسفی یا وجیه الدین نسفی نی تاریخ فوت کی خوب لکهی هی ؎ بسال ششصد و هفتاد و ششم بهه شعبان قضا بمصحف دوران چو نسخ کرد بفال ؛ بنام صفدر ایران محمد کرت ؛ بهر اسه آیت والشمس کورت در حال ؛
۴	رکن الدین	شمس الدین کہین	•	اباقا خان نی اسکو بنظر عاطفت خطاب شمس الدین کہین دیا تها چنانچه بعد حکمرانی سنه ۷۰۵ مین فوت هوا مولانا حکیم الدین غوری نی تاریخ وفات کی بهت اچهی لکهی ؎ روز پنجشنبه از صفر ده و دو سال هجرت رسیده ششصد و هفصد و پنج شمس دین کرت خسرو آفاق شد بفرمان ازین سرای سپنج

عدد	نام	نام پدر		کیفیت
۵	فخر الدین	شمس الدین کہین	.	بعد حکمرانی ۶ سنہ کے مین راہی ملک عدم ہوا
۶	غیاث الدین	ایضاً	.	بعد فرمانروای ۲۹ سنہ کے مین مر گیا
۷	شمس الدین	غیاث الدین	.	بسبب کثرت شرب خمر و مصاحبت زنان راہی ملک عدم ہوا
۸	ملک حافظ	ایضاً	.	بعد حکمرانی ۳۲ سنہ کے مین مقتول ہوا
۹	معز الدین حسین	ایضاً	.	بعد حکمرانی ۲۸ سنہ کے مین مر گیا
۱۰	غیاث الدین پیر علی	ملک معز الدین حسین	.	۷۸۳ سنہ کے مین امیر تیمور گورگان ہرات مین پہونچکر اسی بلاقی ہوا باقی حال اولاد کی بکثرت کا قضایای امیر موصوف مین آویگا

۴۶ نقشہ خانان دیار مشرقیہ و بلاد ترکستان اجمالاً

عدد	نام فرمانروا	نام پدر	کیفیت
۱	یافث	نوح علیہ السلام	انکو انکی باپ نے موسوم دیار شرقی کیا اور جبرئیل علیہ السلام نے حسب دعای انکی باپ کی اسم اعظم ایک پتھر پر نقش کرکے انکو دیا اوسکو حجر المطر یا سنگ یدہ جدہ تاش کہتے ہین اسی سبب سے کہ اوسکی برکات سی باران رحمت برستا تہا اور انکی گیارہ بیٹی تہی سب مین بڑے
۲	ترک	یافث	اسکو یافث اغلان بھی کہتی ہین نہایت دانا و ہنرمند تہا عمر ۲۴۰ سال کی رکہتا اور مثل کیومرث یہہ بادشاہ اولین دیار مشرقیہ کا تہا اور معاصر کیومرث نخستین ملوک فارس مسلوک مین رہ کر چوب وکاہ سی گہر بنای تہی اسکی متعلقو نسی کوئی پانی مین ڈوب گیا تہا اوسکی جسد کو آگ مین پہونک دیا تب سی یہہ رسم

			مذموم جاری ہوی اور قوادک وچکل وبرسجار وایلاق بہی تہے
۳	قوادک	ترک	بعضی اسکو تونک بہی کہتی ہین شکار گاہ مین ایک روز کہانا کہاتی تہی لقمہ ہاتہہ سی گر پڑا اہر اوسکو اوتہاکر کہالیا جو وہ جگہ شور تہی نمکینی انکی مذاق مین اچہی معلوم ہوی اوسکی بعد نمک کہانی مین مخلوط کیا ترکان اصلی انہین کی ذریات سی ہین فقط
۴	خرز	یافث	یہہ شخص حلیم وکم ازار وکم سخن تہا کنارہ تل کی شہر خرز بنایا اور اوسمین تخم مزروع کروای
۵	روس	یافث	یہہ شخص لڑا تکا نہ تہا بعضی جزایر حوالی خرز مین رہتا تہا رسم بیر غو کشیدن یعنی تمام جوا ستہ دختر کو دینا اور لڑکے کو شمشیر اور کہہ دینا کہ تیرا حق میراث مین یہی کافی ہی
۶	منسک یعنی منشخ	یافث	یہہ شخص نہایت مکار وحیلہ ساز تہا اور دو لڑکی یاجوج وماجوج رکہتا تہا احوال یاجوج وماجوج کا کتب سیر مین مفصل مندرج اور انکا بیان اندک صحرا اور بہت مکان اور جملہ نوادر اسکی سر زمین سی ایک حصن ہی کہ محافظ اسکا یاجوج وماجوج و ذوالقرنین اکبر تہا واثق باللہ خلیفہ عباسی نے خواب مین دیکہا کہ سد کہلی ہی چنانچہ واسطی استدراک اس حال کی خلیفہ سلام ترخان کو بہیجا معہ پچاس آدمیون کی خلیفہ ولایت سامرہ سی باب الابواب وخرز کہ بد بو آتی تہی بعد طی دس منزل دیگر شہر خند مین وارد ہوا کہ پہلی بود وباش یاجوج وماجوج کی تہی اور یہان سی سات منزل اور طی کین بعضی قلعون مین پہونچا یہانکی لوگ زبان فارسی وعربی جانتی تہی اور دین اسلام کا رکہتی یہہ لوگ سلام

			ترخان کو باس صد کی لی گئی سلام ترخان نی ایک پہاڑ دیکہا کہ اوسپر گہاس تہی عرض اوسکا ۵ گز اور ایک دیوار اینٹون کی ٹوٹی ہوی الغیب عند اللہ
۷	غز	ایضاً	یہہ شخص کناری بلغار کی ایکرہ سکونت کی جمیع غزان کہ بد ترین اقوام ترک کے ہین اسکی نسل سی ہین
۸	چین	ایضاً	یہہ شخص نہایت عاقل تہا اسکی باپ نی اپنے مملکت مین شہر اسکی نام سی بنا کیا اسی شخص نے نقاشی اور صورتگری اور بنا جامۂ رنگین کا اختراع کیا اور ریشم کرم پیلہ سی نکالے بلکہ بہت حرفت اور صناعت کہ اینک نیازان اہل چین کی ہے اسکی مخترعات سی ہین اور ماچین اسکا بیٹا تہا کہ حوالے چین مین شہر اپنے نام کا آباد کیا
۹	صقلاب	ایضاً	اسکی بہت اولاد ہوی آخرش صقلابیون نی واسطی توطن کی جگہ اوسی ملک کی تیاری کہ لڑائیان اونہین ہوئین اور صقلابی اور ایک موضع ہین کہ جسکو اقلیم السابع کہتی ہین
۱۰	کماری	ایضاً	یہہ شخص شکار دوست تہا چنانچہ بخیال شکار بلغار مین جاکر رہنا قبول کیا اسکی دو بیٹی ایک بلغار دوسرا برطاس تہا ہر ایک نی اپنے اپنے نام کے عمارتین بنا کے روباہ و سمور و سنجاب وقاقم حاصل کی اور اسکو یعنی کماری کو کیمال بہی کہتی ہین
۱۱	خلج	ایضاً	اسنی اپنے نام کی عمارت و شہر آباد کر کی مر گیا
۱۲	سرسبال	ایضاً	بشرح صدر اور تاریخ ابو الفدا مین نام سدسان لکہا ہے
۱۳	تارج	ایضاً	بعد حکمرانی مر گیا
۱۴	النجہ خان	ترک	واضح ہو کہ یہہ بادشاہ معدلت شعار تہا اسکی وقت مین خلایق شاہ انی مرفہ الحال تہی ہنگام پیری غفلت گزینی سی مر گیا

نمبر	نام	والد	کیفیت
۱۵	دیب باقوی خان	المنجہ خان	شرح ایضاً
۱۶	کیوک خان	دیب باقوی خان	شرح ایضاً اور تاریخ ابوالفدا مین نام اسکا کیورخان لکہا ہے
۱۷	المنجہ خان	کیوک خان	اسکی وقت مین ترک لوگ بڑی صاحب دول و نعمت ہوکر راہ راست سے منحرف ہوی دین و ملت کو ترک کرکے طرف کفر و شرک کے میلان کیا اسکی دو بیٹے توام پیدا ہوے ایک تاتار دوسرا مغل درمیان انکی تقسیم ممالک ہوگئی اور ہر ایک نے حکم اپنے حسب تفصیل کے کے
۱	تاتار خان	المنجہ خان	یہہ بادشاہ کامگار تہا حکمرانی کرکے مرگیا
۲	بوقا خان	تاتار خان	شرح ایضاً
۳	یلجیہ خان	بوقا خان	شرح ایضاً
۴	ایلی خان	یلجیہ خان	شرح ایضاً
۵	التز خان	ایلی خان	شرح ایضاً
۶	اردو خان	التز خان	شرح ایضاً
۷	سونج خان	اردو خان	اسکے وقت مین ماوراالنہر ترکستان تور بن فریدون بادشاہ سے متعلق ہوے اور دولت تاتاری ختم ہوے
۱	مغل خان	المنجہ خان	ایک مدت تک حکمرانی کرکے مرگیا
۲	قرا خان	مغل خان	اسنی جد و دکوہ و قرقرم کہ اوسکو اوتان یا ازناق کہتے ہین دارالحکومت بناکر کے حکمرانی کی اسکی وقت مین انواع کفر و شرک مروج ہوا
۳	اغور خان	قرا خان	قرا خان اسکی لڑای مین مارا گیا اور یہہ مروج دین و اسلام کا ہوا اسکے وقت مین کسی سپاہی کے ایک عورت نی جوف درخت مین وضع حمل کیا اوس لڑکی کا ازروے معنی نام قپچاق ہوا بموجب مقولہ کنون قوم قپچاق را

نمبر	نام	نام پدر	کیفیت
			سر سبز شمار بد از نسل آن یک پسر - او ز عورت وضع کرنے والی حمل کے سبب بچے ہر گے شیر نر کہتی تھی یعنی گوشت شیر کا اوسکو کھلایا کہ اوسکی باعث سی شیر دار ہوگے اور اس مہر سی نام اوس لڑکے کا خلج رکھا اور اغوز خان کی چھ لڑکے ہوی بڑی لڑکوں کا نام جرنغار کہ عبارت دست راست سی ہی اور چھوٹے لڑکوں کا نام برنغار کہ مراد دست چپ سی ہی رکھا آخر کو بعد حکمرانے راہی ملک جاودانی کا ہوا اسی اپنا نام اغوز ایک برس کے عمر میں آپ کہنی کو کہہ دیا تھا
۴	کور خان	اغوز خان	بعد حکمرانی بآئین پدر و نیز اور روانہ ملک عدم ہوا
۹	یلدوز خان	ایضاً	بشرح ایضاً اور اسکا ایک بیٹا تھا کہ نام اوسکا جونیہ ہی اسی ایک لڑکی جوز سمثال پیدا ہوی اور نام اوسکا الانقوا رکھا گیا اور بہت عفیفہ ہی مثل بی بی مریم کے روح القدس سے حاملہ ہوگئی تہی سے حکایات مریم اگر بشنوی ۔ بالانقوا ہمچنان بکردی: آخر اسی تین لڑکے پیدا ہوی ایک کا نام بوقون قتقی کہ قوم قبقی منسوب اسکے سی ہین دوسری کا نام بلوسین سالجی قوم سالجیوں اسکے طرف منسوب تیسری کا نام بوزنجر قاآن کہ تمام خان ترکستان کی اسکی نسل سے ہین اور انکو مغل ہی کہتی ہین باقی اسکا حال نقشہ چنگیز خان مین لکھا گیا ہے
[illegible]	منگلی خان	یلدوز خان	اسکی بعد حکمرانی ایام معدودہ تنگیز خان برادر خورد اپنے کو ولیعہد کرکے مر گیا
[illegible]	[illegible]ریل خان	تنگیز خان	اسکی وقت بیں یا ور اراسہر و ترکستان تعلق تور

نمبر	نام	پدر	کیفیت
			پسر فریدون سی ہوی تو لشکر کشی کرکے اسپر غالب آیا اور بجدی قتل عام کیا آخر مرگیا فقط
۸	بوزنجر قاآن		مدت مدید تک عدل گستری کرکے مرگیا اسکے دو بیٹے بوقا خان اسکے آٹھوین پشت مین چنگیز خان اور قراچار نویان ہی بوقیا خان اسی ایک بیٹا تہا کہ نام اوسکا حسن تہا
۹	بوقا خان	بوزنجر قاآن	بعد حکمرانی و ولی عہد کرنے فرزند اپنے کے مرگیا
۱۰	دودوتومنن خان	بوقا خان	بعد تخت نشینی اچھی معدلت گستری کے اسکی عورت مسماۃ منولون کے ۹ لڑکے پیدا ہوے آخر یہہ عورت عقیلہ معہ اپنے ۸ بچون کے مقتول ہوے صرف قایدو خان
۱۱	قایدو خان	دوتومنن خان	بعد حکمرانی اسنے راہی ملک عدم ہوا
۱۲	باسنغر خان	قایدو خان	بعد حکمرانی اسنے مدید و ولی عہد کرنے اپنے بیٹے کے راہی ملک عدم ہوا
۱۳	تومنہ خان	باسنغر خان	اسکے دو زوجہ تہین ایک سے ۷ نامور لڑکے پیدا ہوے اور دوسری سے دو لڑکے توام قبل خان قاچولی
۱۴	قبل خان	تومنہ خان	بعد وفات اپنے باپ کے تخت نشین ہوا اسکو ترکان النجیک کہتی ہین بعد حکمرانی اسنے مرگیا
۱۵	قتولہ خان	قبل خان	بعد حکمرانی و شکست دینے التان خان کے راہی ملک عدم ہوا
۱۶	برتان خان بہادر	ایضاً	یہہ شخص مردانگی و شجاعت مین بے نظیر تہا بعد وفات اپنے چچا قاچولی کے سرداری لشکر کے اپنے بیٹے ایرومجی کو سپرد کرکے اور خطاب اوسکا ایرومجی برلاس رکہا سب برلاسے قوم اوسکے نسل سے پیدا ہوے اسکے اولاد بہت تہی الا بیسوکا بہادر اون سب مین شجاع و دلاور تہا

۱۷	بیسوکا بہادر		برتان بہادر	بعد وفات اپنے باپ کے وسادہ آرا ہوا اسکے باپکے ۹ بیٹے تھے سب میں زمان دراز و عقلمند سوغوجین تھا اسواسطے اسکو اسنی جای باپ کے متعین کیا تھا پھر ۵۴۹ھ میں کہ سوغوجین نے لشکر کشی تاتار پر کر چکا تھا ؎ دران یورت فرخندہ خاتون بزاد ؛ بچنگیز خان شاہ والا نژاد ؛ مر آن طفل را بہ بخت اندرون ؛ تقدیر یکی کعب افشردہ خون ؛ کہ برگشت دشمنان ذلیل ؛ شدا در کفش عزیزان ذلیل ؛ آخر بیسوکا بہادر ۵۶۲ھ میں فوت ہوا معہ سوغوجین کے فقط

نقشہ فرمان روایان سلسلۂ چنگیز خان اجمالاً

۲۴

عدد	نام فرمان روا	نام پدر	سنہ جلوس	مدت سلطنت	کیفیت
۱	چنگیز خان	یسوکی خان یا بیسوکا بہادر	۵۹۹	۲۵ برس	یہہ بادشاہ نسل بوزنجر سے ۵۴۹ھ میں بطن مسماۃ اولون ایکہ طالع میزان میں پیدا ہوا تھا ہنگام حکومت تموجین بادشاہ تاتار کے اور اول اسکا نام تموجین تھا بعد ۶۰۲ھ میں بیس از جشن نام چنگیز خان یعنی بادشاہ بادشاہان ملقب ہوا اور جب لڑائی خوارزم کی فتح ہو گئے اسنے حکم دیا کہ لاکہ آدمی اہل حرفہ و ہنرمند اور جوان جوان خوبصورت عورتیں علیحدہ کر کے علیحدہ کرکے باقی آدمیوں کو حوالہ لشکر کے کیا

کیا کہ سب اپنے اپنے حصہ مین لگا کر قتل کر و
چنانچہ ایک ایک قاتل کے حصہ مین ۲۴ ہزار
آدمی اۓ تھے اور یہہ قاتل ایک لاکہہ ۳
ہزار آدمی سے زیادہ تھے اسپر شمار کر نا چاہیے
کہ ۲۵ لاکہہ سے زیادہ آدمی مقتول ہوے
پہر اسنے وہانسی طرف ترمذ کے کوچ کیا ۱۰ روز
مین اوسی کو بہی خراب کیا قتل عام سے کہ کوی
نہ بچا تب وہانسے بلخ کو آیا اور اسکو بہی فتح کر کے
اور سبکو مقتول پہر طرف غزنین کے قتل کرتا
ہوا آیا شہر ڈہاتا ہوا آخر الامر سلطان جلال
الدین کے مہم سے بہی فارغ ہوا پہر لشکر میلان
کو دیکر ہندوستان مین بہیجا چنانچہ مقامات
لاہور و ملتان مین پہنچا اور لوکون کو نیست
و نابود کیا پہر ذریعہ اپنے بیٹے تولی خان کے
ایران مین ایرانیون کو ۱۳ لاکہہ سے
کچہہ زیادہ مقتول کروایا پہر ذریعہ کو لیخان
مذکور کے شہر نیشاپور کو فتح کروا کر اور
شہر مین آگ لگوا کر آدمیون کو مقتول
کروایا چنانچہ دس لاکہہ ۴۷ ہزار
شمار مقتولین کا ہوا پہر شہر ہرات
کو قتل کیا ۱۶ لاکہہ شمار کئے گئے ۶۱۹ھ
تہے پہر شیواقو حاکم قاسین سے ۳ لاکہہ
آدمی سے برسر مقابلہ آیا تہا لڑنا شروع

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]			کیا اسکو بہی شکست ہوی آخر بعد خونریزی وقتل عام بسیار ماہ رمضان ۶۲۴ھ مین یہہ شعر پڑہکر ع چو مدت نماندہ حیات نہان داشت باید ممات مرا : چو از شہر شیون آواید برون : مرا در اہماندم بریزند خون : آنکہیں بند کرلین ع بگفت این بود دیدہ بہم برنہاد : تو گفتی کہ چنگیز خان خود نزاد آخر بعمر ۷۳ سال کے مرگیا پسر کلان اسکا جوجی خان تہا اور پانچ سو عورت اسکے تہین اور دوسرا لڑکا تولی خان تہا اور واسطے اسکے تخت نشین کرنے بعد اپنے وصیت کرکیا تہا باقی حال اسکا نقشہ بادشاہان ختا یعنی چین مین درج ہے اور نسل یاجوج ماجوج سے تہا اور دو پانگ کے پہاڑ مین [illegible]
[illegible]	اوکتای قاآن	چنگیز خان	۶۲۴ھ		۱۳ سال	یہہ بادشاہ سخی تہا بعد حکمرانی ۶۳۹ھ مین مرگیا اور غابر خان کو بموجب حکم اپنے باپ کے مار ڈالا تہا
[illegible]	ہلاکو خان برادر منکو قاآن	محمد [illegible] خان	۶۵۰ھ		۹ سال	یہہ بادشاہ ۶۵۱ھ مین تہا اور خوارزم شاہ خذمتین ہلاکو خان کے پہونچی تہا اور ۶۵۶ھ مین نصیر الدین طوسی و مؤید الدین ریاضی و فخر الدین مراغی و فخر الدین اخلاطی و نجم الدین قزوینی نے مراغہ مین رصد ستارگان کی آغاز کئے اور ۶۵۷ھ

نمبر	نام	والد	سنہ جلوس	مدت	کیفیت
				۱۱۶	مین انجام کو پہونچی اور ہلاکو خان ۶۶۳ھ مملکت ایران وغیرہ کو اپنے پانچوں بیٹے کے تقسیم کرکے مرگیا نصیر الدین طوسی مصنف اخلاق ناصری اسکے وقت مین تہا
۴	اباقاآن	ہلاکوخان	۶۶۳	۱۷ سن	تخت گاہ اسکا تبریز تہا ۶۸۰ھ مین بعد حکمرانی کے مرگیا
۵	نکودار	ایضاً		۲ سن	یہہ بادشاہ دغا و فریب سے مقتول ہوا
۶	ارغونخان	اباقاآن	۶۸۳	۷ سن	بعد حکمرانی کے ۶۹۰ھ مین مرگیا
۷	قوبیلاقاآن	تولیخان		۵ ۳ سن	بعد حکمرانی کے مرگیا ۶۹۳ھ تہے
۸	کیخاتوخان	ایضاً	۶۹۰	۴ سن	یہہ بادشاہ ۶۹۴ھ مین امراے بایدوخان کے ہاتہہ سے قتل ہوا
۹	بایدوخان ترغاے	ہلاکوخان	۶۹۱	۰	بعد حکمرانی کے راہی ملک عدم ہوا
۱۰	غازانخان	ارغونخان	۶۹۴	۸ سن ۹ م	یہہ شخص مسلمان ہوکر تخت نشین ہوا اور بنام سلطان محمود موسوم تہا
۱۱	الجایتوخان خدابندہ	ایضاً	۷۰۳	۱۲ سن	اس بادشاہ کا لقب سلطان خدابندہ تہا عادل و داد گر آخر ۷۱۶ھ مین راہی ملک عدم ہوا
۱۲	ابوسعید بہادرخان	سلطان محمد خدابندہ	۷۱۶	۱۸ سن	یہہ بادشاہ بعد حکمرانی کے عین جوانی ۷۳۶ھ مین مرگیا اور اسکے عہد مین بہت کشت و خون ہوا تہا بعد اسکے ۳ امیر علی الترتیب بزبان لیسر حکمرانی کرکے راہی ملک بقا ہوئے تفصیل انکی بوجہ زاید سمجہ کر بیان متروک ہوے

امیر تیمور	امیر طراغان نویان	دسمس ۱۱م

اسمیں بادشاہ عالی کا حال نقشہ سلاطین
تموریہ یعنے بادشاہان اہل اسلام متعلقہ
ہند مین لکھا گیا ہے اور نسب ماوراے انکا
چنگیز خان سے تا بہ بانوی عصمت ماب
النقوا ملکے ملتا ہے اور النقوا دختر جو بستین
جن بلدوز نکلے تھی دبخابت حسین اول
حبالہ نکاح پسر عم اپنے مین انعقاد پایا تھا
اور بعد تولد دو پسر اسکا شوہر مرگیا یہہ
خود حکومت ملک کے کرتی تھے اوسی ہنگام
مین ایک روز بستر استراحت پر استراحت
کر رہی تھی کہ ناگہان ایک نور اوس
گہر مین چمکا اور اسکے تالو مین در آیا او
اسی نور الہی سے یہہ بانو حاملہ ہو گئی اور تیسے
ستعین
لڑکے پیدا ہوئی بو قون قیقی بو
بوزنجر اور ظہور بوزنجر کا زمانہ مین
خروج ابو مسلم مروزی کے ہوکہ اور یہہ باب
سلاطین ترک کا گنا جاتا ہے اور خروج
ابو مسلم مروزی کا ملک مرو نزد خراسان
مین ایام آخر حکومت بنی امیہ و ابتداے
سلطنت بنی عباس ۱۳۲ھ مین ہوا تہا
وقد اجاد القائل س درنامہ زمانہ
بجز حرف خنک نیست نہ گویا کہ از سیم
نشکر نوشتہ اند اب یہان صرف نسب نامہ

وبعض حال ضروری لکھا جاتا ہے کہ خالی از
لطف نہوگا وہ یہہ ہے کہ باپ انکا بیٹا امیر برگل
بن امیر ایلنگیر کہ اسلام لایا تھا بن امیر
انجل بن امیر قراچار بن امیر سوغو چیچن
بن امیر ایرومجی برلاس بن قاچولی بہادر بن تومنہ
خان بن باسنقر خان بن قایدو خان بن
دوتومن خان بن بوقا خان بن نورنجیر
قاآن برادر قبل خان جب ۷۳۶ھ میں
یہہ بادشاہ خطہ کش میں کہ جو مشہور سابق تھا
شہر سبز کے بلاد ایران میں واقع ہے
پیدا ہوا اوس سال بعد فوت سلطان
ابوسعید بہادر خان کے دولت آل چنگیز خان
کے توران سے منقرض ہو چکی تہی چنانچہ
جنگ و جدل دو سال فیمابین امیر حسین
۷۷۱ھ میں سریر آرا ہوا اور تمام
ممالک روی زمین پر حکمران ہوا
چنانچہ شہر روحا میں کہ حاکم و بانگا
کتنرل تمام رکھتا تھا معہ فرزندان و امرا
کے پہونچا اور روحا شہر بنا کیا ہوا
شمر دو بادشاہ جو کہ منجملہ چار بادشاہوں
رکو زمین مفصلہ ذیل کے تہا ہے سکندر رومی
سلیمان ع م بخت نصر کافر نمرود کافر
الغیب عند اللہ السلام فقط

نقشہ بادشاہان مملکت خطا یعنی چین اجمالاً

دہم

عدد	نام بادشاہ	مدت سلطنت	کیفیت
١	فوہی		یہہ بادشاہ گہرانہ سان ہوام کا مرد نامور حکیم ہے علم موسیقی کا موجد اور اسی شخص نے شہر چین یا حسن یا چین کو بسایا اور فوہی کے گہرانہ مین ١٥ بادشاہ تحت نشین ہوے اور زمانہ سلطنت ریاستون کا ١٨ ہزار برس کا ختائی لوگ کہتی ہین اور روئین جد قوم چین کہ بیٹا یافت بن نوح علیہ السلام کا تہا ہے اور وہان بالے کشتکاری کا ہوا
٢	شن ننگ	١٤٠	یہہ شخص بانی زراعت کا ہے اور موجد طبابت کا و بازار دہاٹ و میلہ اسی نے بنا ڈالا
٣	ہے یو کانگ		یہہ شخص عیاش نکلا اور اسکی عہد مین بلوا ئی عام ہوا
٤	ہوانگ تی		یہہ شخص ہمیشہ وارثان شن ننگ سی لڑا مگر ظفریاب ہوا اور اسنی کئی گروہ آدمیون کے صوبہ پچیلی مین بہیجے اور آباد کیا پہلی عمارت اینٹ کے ختا مین اسے بنانے کی ٹہی اسی نے ایجاد کی ہوانگ تی اور یعنی ہوانگ سے کے مالک روی زمین ہین
٥	شاؤ ہاؤ		یہہ شخص بیٹا ہوانگ سے کا ہے ماندرین کے درباری لباس مین جو کلابتون کے نقش ہین وہ اسیکی تجویز سے ہے
٦	چی کو		مدارس کے بنا لڑکون کے تعلیم کے واسطے اسی سی ہوے اور کثیر الازواج ہونے کا رواج اسی نے نکالا اور سبب پرستش شانگ تی یعنی پروردگار عالم چار دسیون سی ایک ایک لڑکا ہوا اور مین سے دو شانگ اور چاو گہرانیکے بانی ہوے

۷	تی چی		یہہ شخص عیاش و بد اطوار تہا جب امرا کی نصیحت نمانی تب تخت و تاج سی بید خل ہوگیا
۸	یاؤ	منت لیف سس	یہہ وہی یاؤ ہے کہ جسکی تعریف ختائیون مین قیامت تک رہیگی اسنی واسطے انتظام امور سلطنت کے شُن کو کہ لڑکا ایک غریب کا تہا الا نیک اپنا شامل کر لیا
۹	شُن	ص بس	یہہ بادشاہ بہادر و دلے تہا اور اسکے تعریف حلم و کرم کے وہان زبان زد خلایق ہے اور اسنی ایک شخص یو کو اپنا شریک تخت نشینی کا کیا اور ایک عمارت وسیع عالیشان بنوا کر مملکت کی اکثر بڈہی دیرینہ سال دہقان وہان رکہتا تہا اور جب امور سلطنت سی فارغ ہوتا اور طبیعت راحت طلب ہوتے تو اونہین کی صحبت مین جا بیٹہتا تہا اور ہر ایک کے باتین سنتا تہا عمر اسکی ۱۱۲ برس کے ہوے تہے
۱۰	یوتمہ	مے بس	یہہ بادشاہ حلیم منش و نیک کردار تہا و عادل و شجیع اسنی ختائیونکو نئر کشت کاری کے بتلاے اسکا لقب تاکہ بزبان ختا معنی نیک ہے دیا گیا اور اسنی یہہ رسم پہلی نکالی کہ جو مالک تختگاہ کا ہووی وہ اپنے عصر تک مجتہد دین کا رہی چنانچہ اتبک یہہ بات وہان جاری ہے عمر اسکی ۱۰۰ سال کے تہے
۱۱	لی کی	لعہ بس	یہہ بادشاہ بیٹا یو رکا ہے ۲۱۹۷ سال قبل عیسی علیہ السلام کے اسنی بادشاہت کی اور صوبہ دار سے شکست کہائی
۱۲	چینگ کنگ		یہہ بادشاہ بہی منش یو رکے رحیم و عادل تہا انہوں جب

			اور جب تک اسکا بیاہی کی تاج و تخت رہا اسمنی خطاب شاہنشاہے کا آیا
١٣	لی سنگ		اِس بادشاہ کے وقت مین اِسکے بھتیجا نے ہان قوش امیر لکھوم سی مار اگیا اور فرزندای نی سنے ٣٣ سال سلطنت کے
١٤	کی		یہہ بادشاہ موصوف بصفات ذمیمہ تہا جیسا کہ بادشاہ بیکے بین موصوف تہا اور خاتم خاندان کا ہے اسنی سماۃ ہوے دختر کسی امیر پر عاشق ہو کر اوسکی بس مین آگیا چنانچہ جیسے اوسکے فرمایش بندی کے ایک مکان سنگ زبرجد کا بنوا کر تمام اسباب عجیب مہیا کر دیا تہا
١٥	جینگ تانگ		اِس بادشاہ کے عہد مین ایک دفعہ بڑا قحط پانی کا ہوا اور سات برس پانی نہ برسا الا بسبب خوش انتظامی اِس بادشاہ کی سب رعایا غلہ سے خوش و خرم ہے
١٦	تنگ		یہہ بادشاہ بیٹا جینگ تانگ کا تہا بعد حکم اسنے کے گم کیا
١٧	پون کنگ		یہہ بادشاہ اچہا تہا اور اپنے حکم اسنے مین اپنا لقب ینٔ تبدیل کیا بعد اسکی رفتہ رفتہ تخت ختا پر چو کے نسل قایم ہوے
١٨	چوسن		یہہ بادشاہ بہی جابر و ظالم تہا اور بسبب صورت پرستی ایک عورت پری زاد بد نہاد پر مبتلا ہو کر اوسکی کہنی کے موافق تحکم و ظلم کرتا تہا
١٩	اَدوانگ	چهه برس	اس بادشاہ نی اوس عورت بدنہاد کو جسکی اوپر چوسن

				مبتلا ہو کر ظلم کرتا تہا قتل کروا اولالامر اسکی ۳۶ سال کی تہی سنہ ۱۲۶ قبل عیسی عم کے فوت ہوا
۲۰	چیک وانک	.		یہہ بادشاہ بیٹا او وانک کا تہا اور اسکا وزیر اعظم چو کنگ اسکا چچا تہا اور ایام طفولیت مین مسند نشین ہوا تہا اور اسکے دوسری وزیر نے ختا مین ایجاد پیسے سکے کے کیکن بے سکہ اتبک مروج ہے
۲۱	کام وانگ		غبب برس	بعد حکمرانے نکے مرگیا
۲۲	چو وانک	.	لدص برس	یہہ بادشاہ بعد حکمرانے قبل سنہ ۲ عیسی عم کے مرگیا
۲۳	مئو وانک	.		یہہ بادشاہ پیروتا چنیک وانک کا تہا اسکے عہد مین قوم تاتار نے حملہ کیا پس پا ہوی
۲۴	لے وانک	.		یہہ بادشاہ شدت سی حریص تہا او رغربا و رعایا کو انواع طرح سے ستاتا تہا اور جو کن کو وزیر مقرر کیا تہا اس وزیر باتدبیر و خیرخواہ بے نظیر ہنگام بلوہ رعایا بعوض ولیعہد بادشاہ کے اپنے بیٹے کو ٹکڑے ٹکڑے کروا ڈالا
۲۵	سوم وانگ	.		یہہ بادشاہ بہی موافق اپنے پدر کے ظالم و جابر تہا
۲۶	چوسی انک	.		یہہ بادشاہ خاتمہ خاندان چو کا ہے اور لینگ وانگ ۲۳ بادشاہ خاندان چو کے عہد مین کنگ فوزے حکیم نامی پیدا ہوا تہا اور افلاطون حکیم یونانے کے ماکا دادا جسکا نام سولون تہا وہ ہمعصر کنگ فوزے کے تہا ۵۰۰ برس قبل عیسی عم کے یہہ تینو سے بلکہ حکیم فیثا غورث ولد ہیارقس باسد یو مصنف مہابہارتہہ اور گوتما بودہ حکیم ہندوستان جسے ہند ہے چین والون کا ہی ہمعصر ہین فقط

۲۷	ہواں وانگ	۰	یہہ بادشاہ بیٹا جوسی انگ کا ایک سال حکمران رہا
۲۸	جو وانگ سے ان وانگ	۰	یہہ بادشاہ بعد حکم اسکے ایام چند مر گیا
۲۹	چی وانگ سے	مت سن	اس بادشاہ نے بہت حکما وغیرہ کو قتل کیا تہا اور بصلاح و مشورہ سے [illegible] وزیر اپنے کے کتب خانہ قدیم جلوا دیے اور اسکے ایام انتقال کو مورخوں نے ۲۱۰ قبل عیسی عم کے قرار دیا ہے
۳۰	ارسی وانگ سے	۰	یہہ بادشاہ عیاش تہا اور خواجہ سراؤن کا دور و اقتدار اسیکی عہد مین شروع ہوا
۳۱	زنی اینک		اس بادشاہ نے لو یانگ سے مقابلہ کیا اور کچہہ ہو سکا
۳۲	ہی وانگ		اس بادشاہ نے تمام مقابر کہود دوا ڈالے اور زنی اینک کو مروا ڈالا تہا
۳۳	لو یانگ	عت سن	اس بادشاہ پر تہوڑی عرصہ مین قوم تاتار جبے چی نو انگ نے شکست دے تہے عوض لینی کو چڑہ آئے عمر اسکے ۵۳ سال کے تہے
۳۴	ہو سے	۰	بعد حکم اسکے مر گیا
۳۵	وان سے		یہہ بادشاہ بہت نیک تہا اور چیر جہ علم کا بہن یا [illegible] قبل عیسی عم کے مر گیا اور اسکی عہد مین ختائیون نے ایجاد کاغذ کے کئے
۳۶	کیک سے	۰	یہہ بادشاہ بہی نیک ذات تہا بعد حکم اسکے مر گیا اور حال اسکا معلوم نہین ہوا
۳۷	اوتی	للعص سن	اس بادشاہ نے بہی تخت ختا کو خوب جلوہ دیا عمر ۱۱ سال کے بعد [illegible] قبل عیسی عم کے مر گیا
۳۸	چاو تی	:	یہہ بادشاہ بیٹا اوتی کا ہے بہت عیاش تہا

			اور کاہل ۲۸ سنہ قبل عیسی ع م کے انتقال کیا
۳۹	سن ٹے		یہہ بادشاہ قبل ۲۸ سنہ عیسی ع م کے مرگیا
۴۰	ین ٹے	۲۵ سن	یہہ بادشاہ دل و دین کا ضعیف تہا اور تابعدار عورت کا و قدر دان علما کا ہے
۴۱	چنک ٹے	۶ سن	یہہ بادشاہ عیاش و کاہل تہا الا نصیبی و بے اولاد مرگیا اور اس بادشاہ نے اوسی سنہ مین انتقال کیا کہ جس سنہ مین عیسی ع م پیدا ہوی تہے
۴۲	پینگ ٹے	۵ سن	یہہ بادشاہ پوتہ ین ٹے کا تہا بعد حکم اسنے کے راہی ملک عدم ہوا اور اسکا وزیر اعظم وانن وان تہا جسنے اپنے خاوند کو زہر سے مار ڈالا
۴۳	وان وان	۱۸ سن	یہہ بادشاہ لوشنگ اور لوسو خاندان ہان کے اقربا کے ہاتہہ سے لڑائی مین مارا گیا
۴۴	ہی ہوان	دو سال	اس بادشاہ کے حکم اسنے کے ایام عرصہ جنگ مین گذری
۴۵	لوسو	۳۲ سن	اس بادشاہ کو کوانگ اوتی بہی کہتی ہین ۲۵ سنہ ع مین مسند نشین ہوا اور ملک ماچین مین برابر لڑائے رہی یہہ بادشاہ بڑا رحیم و کریم تہا اور شہر ہونان کو پایہ تخت قرار دیا تہا
۴۶	مینگ ٹے		بیٹا لوسو بادشاہ کا ہے توافق اپنے باپ کے حکم اسنے کے اسکے جورو مسماۃ ماچی بڑی مدبرہ و عقیلہ تہی اور اوسی بادشاہ کے عہد حکومت مین مذہب بودھ کا ختا مین رائج ہوا
۴۷	چانگ ٹے	۱۳ سن	یہہ بادشاہ ۵۸ سنہ ع مین تخت نشین ہوا اور ۷۶ سنہ ع مین

نمبر	نام		مدت	کیفیت
				اسکی فوج دشت قیچاق پر مظفر ہوئے تہی اور [illegible] میں مر گیا
۴۸	ہوئے			میا جانگ تی کا تہا [illegible] میں مسند آرا ہوا اسکے عہد مین ایک عورت عقیلہ نے ایک کتاب نصیحت نسا رکے لیے بہت اچہی تصنیف کے
۴۹	چام تے		یک برس	یہہ بادشاہ نہایت کم سنے مین تخت نشین ہوا اور اسکے عہد حکومت مین کثرت سیلاب باران سی نقصان نہایت کا ہوا
۵۰	کان تی		ہشت سال	یہہ بادشاہ ۱۴ برس کے عمر مین تخت نشین ہوا اور عیاش تہا
۵۱	شن تی		سہ برس	یہہ بادشاہ [illegible] میں مسند نشین ہوا اسکے تہا عمر ۱۲ برس کے تہی اور [illegible] مین مرگیا اسکا بچہ دو برس اور تک مغفور کہلایا
۵۲	چیتی			یہہ بادشاہ اچہا تہا الا زند کی مند وفا نکیا زہر دیکر مار ڈالا اسے اینک اپنے سالے کے ہاتہہ سے
۵۳	اوان تے			اس بادشاہ کے عہد مین ایک عالم بیبرو دلکو تہا اوسکو اسی نے اَنگ سے ٹے قتل کروا دیا اور اسکے شاگرد وں نے متفق ہوکر بطراق استادی کا از روی تجہیز و تکفین وغیرہ ادا کیا اور اس بادشاہ کے عہد مین کئی مرتبہ قحط سالی برابر ہونے لگی چنانچہ کوئی جسکے صوبہ سی زیادہ لاکہ آدمی سی نکل گئی اغلب اس بات سی پایا جاتا ہی کہ ملک کے پہلے آبادی شروع ہوی ہو بعد اس کلام کا مضمون شانت پوران کتاب سنسکرت کا ہی کہ مسمی پانچ کہول ختائی نے معہ اپنے قوم کے بہت آدمی نیپال کے پہاڑ ملنا

۶۵	لوسان	۷ برس	بیٹا یوسن بادشاہ کا جو جابر و ظالم کامل تہا اپنی بعد حکمرانی ماری کووت کے ۲۲ سنہ ہجری مین مرگیا
۶۶	مانگ سے	۷ برس	یہہ سلطان برای نام تہا سنہ ۲۶ ہجری مین مرگیا
۶۷	چینگ سے	٠	بعد دو سالکی تخت نشین ہوا اور بلوہ ہوا آخر کو سنہ ۲۱۲ ہجری مین آخر ہوگیا
۶۸	کانگ سے	دو سال	بیٹا چینگ سے کا تہا بعد حکمرانی کے مرگیا اور بیٹا اسکا دو برس حضور کہلایا اور ۱۴ برس اسکے مانا کی سلطنت رہی
۶۹	مہتی	٠	بعد ۱۶ سالکی حکمرانی وخود ممتاز رہ کر سنہ ۳۶۱ ہجری مین مرگیا
۷۰	کی لی	[illegible] برس	بیٹا مہتی بادشاہ کا اپنی استعمال اکسیر کا کرکے مرگیا
۷۱	لی ای	٠ ٠	بہای بکے لی کا بہت مدبر وہوا در تہا سنہ ۳۷۱ ہجری مین مرگیا
۷۲	کین وان	٠	لڑکا ین لی بادشاہ کا بہت دو برس کے اندر ہی مرگیا
۷۳	ہوادلی	٠	۱۴ برس کے عمر مین مسند نشین ہوکر اپنے عورت یا اپنے سی مارا گیا سنہ ۳۹۶ ہجری مین
۷۴	کانمی	٠	یہہ بادشاہ کاہل و مجہول تہا اور سیلان دیپ یعنی لنکا کے بادشاہ نے بطور نذر کے ایک پوتلا الماس کا شبیہ گوتمہ بودہ کے بہیجا تہا بالآخر سنہ ۴۲۰ ہجری مین مارا گیا اور خاتمہ خاندان تنگ سین کا ہوا اور سلطنت خاندان سنگ مین گئی
۷۵	یدلی او	٠	اس بادشاہ نے کنگ لی کو زہر دلوا دیا اور سنہ ۴۲۲ ہجری مین بعد حکمرانی کے مرگیا
۷۶	شاوتے	٠	بیٹا سے او بادشاہ کا بہت الاغافل تہا
۷۷	وان لی	٠	بہای شاو لی کا تہا بہت مدبر اور زیرک تہا دو قدر دان

نمبر	نام	مدت	کیفیت
			شہرا راکثر مدرسی اسنی بنواے اور لامہ گورو کے مذہب کا بڑا دشمن تہا آخر اپنے بیٹے کے حکم سے قتل ہوا
۷۸	لوسن		اس بادشاہ کے عہد مین سفیر ہند کے رجواڑون کے اور بخارہی کے دربار مین فغفور کے تحفہ لای تہی
۷۹	نی تی		بیٹا لوسن بادشاہ کا تہا الابڑا بدطور ومردم آزار آخر کو خوجہ کی ہاتہہ سی مارا گیا
۸۰	میم تی		یہہ بادشاہ بڑا خونخوار تہا سنہ ۱۲۷۶ء مین مسندنشین ہوکر ہاتہہ سی تاوچینگ سپہ سالار کے گلا کہونٹ کر مارا گیا
۸۱	سیم سے	دوسال	یہہ لڑکا بیٹا ہی میم سے کا تہا کہ تاوچینگ سپہ سالار نے تخت نشین کیا تہا اور خاتم گہرانے سنگ کا ہے
۸۲	تاوچینگ	للعہ سس	یہہ بادشاہ وہی سپہ سالار مذکورہ بالا ہے کہ بعد مسند نشینی کے لقب اپنا کاوتی رکہا اور خاندان سنگ کا کہلایا اور اسنی شہر نانکین کو دارالحکومت مقرر کیا
۸۳	اوتی		بیٹا تاوچینگ کا ہی حاکم نیک خودشکار دوست تہا سنہ ۱۳۸۲ء مین مسندنشین ہوکر سنہ ۱۳۹۳ء مین مرگیا
۸۴	سولن		اسنی اپنا لقب مینگ تی رکہا تہا آخر کو مرگیا
۸۵	ہوتی	یکسال	یہہ بادشاہ سنہ ۱۳۵۳ء مین خانوادی تی انگ کے پہلا فغفور کہلایا آخر بعد حکم اسنے کے مرگیا
۸۶	تی انگ اوتی	للعہ سس	یہہ بادشاہ مدبر وبہادر تہا اسکی عہد مین جتن اور سیلان دیپ یعنی لنکا اور بحر مشرق کے جزایر اور تاتار اور ایران وغیرہ کے سفیر تحفہ لیکر حاضر ہوی تہی آخر کو سنہ ۱۴۵۹ء مین مرگیا

۸۷	کین وانگ ٹی	۰		بیٹا ٹی انگا دٹی کا ہی اسکو ہوکینک سردار باسٹے نے مارڈالا
۸۸	نین ٹی	۰		یہہ بادشاہ خاندان لی انگ سی تہا [illegible] مین تخت نشین ہوا عاشق اکسیر بقا کا تہا
۸۹	کین ٹی	۰		اس بادشاہ نے بشتن یاسن قاتل اپنے بہائے کو اپنا وزیر اعظم بنایا تہا آخر کو [illegible] مین تاج و تخت اوسکو دیکر گوشہ نشین ہوا
۹۰	شتن یاسن	۰		اس بادشاہ نے پارسائی سی اوقات بسر کرکے خلق اللہ کو ارام دیکر [illegible] مین راہی ملک عدم ہوا
۹۱	ین ٹی		معہ سس	بہتیجا شتن یاسن مذکور کا ہی [illegible] مین بعد علالت کستری کے مرگیا
۹۲	پی سن	۰		یہہ بادشاہ صغر سن مین برای نام تخت نشین ہوا اختیار کل اسکے چچا چین ہن کو حاصل تہا
۹۳	سی الی ٹی		للعد بس	یہہ بادشاہ بہائی ین ٹی بادشاہ مذکورہ بالا کا ہے اسکے عہد مین مغلون اور بعض اطراف کے ملکون کے سفیر آئی تہی آخر [illegible] مین آخر ہوگیا
۹۴	ناد جی	۰		بیٹا سی ان ٹی کا ہی الاعیاش وظالم اپنے نفس کا تہا
۹۵	یم کیانگ	؛		یہہ بادشاہ بڑا مدبر تہا اپنے خاندان کا نام سور کہا اور تمام مملکت ختا کا حکمران ہوا
۹۶	ین ٹی	۰		یہہ بادشاہ اپنے باپ کو مارکر مسند نشین ہوا اور بہت سی نہرین اسنی بنوائین اور تجارت کو بڑی سہولت ہوی آخر لی یان وزیر اعظم نے مارڈالا

۹۷	لی یان	.	بعد مسند نشینی اس بادشاہ کے خاتمہ خانوادی سوکا ۶۱۹ عیسوی مین ہوا
۹۸	تاہی شانگ	عہ سس	بیٹا لی یان کا تہا دریا و زاولے العزم سرحد ایران تک اسنی اپنا حکم جاری کیا اور تبت بزرگ کے قوم و والے قبچاق سے اسنی خراج لیا اور اسیکی عہد مین غالب ہے کہ دین اسلام کا رواج ختا مین ہوا چنانچہ ختا کے مورخ مسلمانون کو ہو ای ہو کہتی ہین اور یہی لقب اوس قوم تاتار کا تہا جسنی پہلی اسلام کو قبول کیا تہا اور اس بادشاہ کے عہد مین راجہ اوجین و کشمیر و سلہٹ و نیپال و نوشاہ بتکدہ متعلقہ ہند و والے خراسان و ماوراء النہر و روم قدیم نے اپنے اپنے سفیر معہ نذور فغفور کے حضور مین بہیجی تہے بالاخر ۶۴۹ عیسوی مین مرگیا
۹۹	کاوچینگ	.	بیٹا تاہی شانگ کا ہے مگر زن مرید و عیاش تہا اسکے حیرل ما نے اپنے پوتی کو تخت سی اوتاکر تخت نشین ہوی اور ۲۱ سال حکمرا کے
۱۰۰	جی سنگ	.	بعد حکم اسنے کے مرگیا نہ زیادہ نیک و نہ بہت بد تہا
۱۰۱	ہن سنگ	.	بیٹا جی سنگ کا ہے بڑا دانا قدردان شعرا تہا بعد اسکی بیٹا اسکا معہ ساتی و بادہ آرا رہا
۱۰۲	تاسنگ	.	بیٹا ہن سنگ کا تہا ۶۲۳ عیسوی مین تخت نشین ہوا
۱۰۳	تی سنگ	.	۸۰۰ عیسوی مین تخت نشین ہوا یاوجود یکہ بہہ حماقت او سنی کے کہ چون کو بہر ثروت دی گویا پاون جو تی سر پر رکہی اور ہارون رشید بادشاہ نے

			اسکی جادو جلال کا شہرہ سنکر تحفہ بہیجا تہا اسکو یوتا شنشہ ہ میں مسند آرا ہوا تہا
۱۰۴	پیتاسنگ	.	اسیر بقا کے طمع و فقیری بن اکر ہلاک ہوا
۱۰۵	کینک سنگ	.	سنہ ۲۵ ھ میں تخت نشین ہوا آخر بانہہ خوجون سے مارا گیا
۱۰۶	ون سنگ	للہ سس	بعد حکم اسکے راہی ملک عدم کا ہوا
۱۰۷	مداو سنگ	.	یہہ بادشاہ مدبر و نیک طینت و عالی ہمت تہا اسیر بقا کے لالچ مین اپنے تئین ہلاک کیا
۱۰۸	لن سنگ	.	خوجون نے ایک سے روز مین بادشاہ تہا وزیر کو زہر دلوادیا
۱۰۹	ستینک جانگ	.	سنہ ۶۹ ھ مین تخت نشین ہوا الابرای نام بادشاہ تہا اور زن مرید
۱۱۰	ای سنگ	.	بیٹا سینگ جانک کا تہا بعد حکم اسکے مرگیا
۱۱۱	ہی سنگ		بیٹا ری سنک کا ہی ۱۲ برس کے عمر مین تخت نشین ہوکر سنہ ۸۰ ھ مین مرگیا
۱۱۲	چوسنگ	.	بیٹا ہے سنگ کا ہے مفتن و مدبر تہا بعد اسکی سلطان لیانگ نے بلوا کرکے و بادشاہ کو مارکر خانوادی ٹانگ کو مٹا دیا
۱۱۳	چوکوانگ یین	.	یہہ بادشاہ خاندان سنگ کا ہے اور لقب اسکا تیسو ہوا و رمعنی تیسو قسدگاہ عالیجاہ کے ہین اور اس بادشاہ نیک نہاد کو مطیع اللہ ابوالقاسم ابوالعباس نے جو خلفای ال عباس سی تہے سنہ ۳۶۲ ھ مین تحفہ بہیجا تہا آخر کو سنہ ۳۶۷ ھ مین عالم

			فانی کو یدرود کیا
۱۱۴	دی سنگ	.	بیٹا چوکوانگ ین کا تہا سنہ ۹۹ء مین انتقال کیا
۱۱۵	چین سین	.	اس بادشاہ بیوقوف نے سنہ ۱۱۲۳ء مین انتقال کیا
۱۱۶	چینگ سنگ	.	بیٹا چین سین کا تہا صغر سن مین تخت نشین ہوا اور مابکل قیصر روم نے اپنے پاے تخت قسطنطنیہ سے تحفہ بہیجا اور اس بادشاہ کے بعد تین بادشاہ اور پی در پی تخت نشین ہوی و مرگئی کوی سانحہ قابل ذکر نہین ہوا
۱۱۷	ہوی سنگ	.	بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا
۱۱۸	کن سنگ	.	بشرح ایضاً
۱۱۹	کاو سنگ	.	بشرح ایضاً
۱۲۰	ہوشانگ	.	سنہ ۱۱۹۲ء مین تخت نشین ہوا و بعد حکمرانی مرگیا
۱۲۱	نیم شانگ	.	سنہ ۱۱۹۹ء مین تخت نشین ہوا اور اسکی وقت مین لڑائیان ہوئین
۱۲۲	توشنگ	.	سنہ ۱۲۶۶ء مین تخت نشین ہوا الابد کردار تہا اس سبب سے امرا نے قبلا خان پوتے چنگیز خان کو جو خاقان تاتار تہا پیام ملک حوالہ کرنے کا بہیجا
۱۲۳	کنک سنگ	.	ہنگام طفولیت مین حکمران ہوا اس وقت مین بایا خان کو معہ فوج قہار قبلا خان نے بہیج کر ارادہ دار الخلافۃ لینی کا کیا آخر شہر ہانگ چو پای تخت فغفور کا چہن گیا اور خاتمہ گہرانی سنگ کا ہوا اور دور مغلون کا ختا مین آیا

۱۲۴	قبل خان			یہہ بادشاہ بڑا بہادر و مدبر اور خلق پرور تہا اسکی تعریف تاریخ چین مین بہت مندرج ہی جسکو دیکہنا ہو دی اوسکی طرف رجوع لاوے اور حال سفا کے جنگیز خان کا بہی بخوبی مطالعہ و ملاحظہ کیا ہی الا بطور نمونہ از خروارے کچہہ حال جنگیز خو بیر کا نیچی ہی لکہا جاتا ہے فاعتبروا یا اولی الابصار اور بیگم قبل خان کے بہت بڑی عاقلہ و عفیفہ تہی
۱۲۵	نیوجی یعنی خرجی			اس بادشاہ کے عہد مین تموجین ایک بڑا اسپ دبہادر تہا اور خطاب جنگیز خان کا پایا اور طغرل خان جسکو پریسٹر جان بہی کہتے ہین قوم قیرات کے بہادر سردار کو جو عیسائی ہو گیا تہا حکم لڑنے تاعیون سی ہوا تہا کہ فتحیاب ہووے اور جنگیز خان نے طغرل کے کہو پری کو پیالہ شراب کا بنایا تہا اور وسے تانجوتی اپنے بیٹے جنگیز خان کو نذر دی تہی اور جنگیز نے نیوجی بادشاہ پر بعد مقابلہ ساتہہ تین لاکہہ فوج کے فتح پائی تہی اور قوجی خان و اوکتائی خان و تولی خان و چغتائی خان پسران جنگیز خان کے تہے اور سنہ ۱۲۲۵ء مین نیوجی مر گیا اور اسی عرصہ مین تاتار گو یہہ دوسری قوم تاتار کے شاہ سد اسکے مغلون کے دوسری دشمنون کو جگہ دے چہ کہ اسی امر کے انتقام لینے کے واسطے بہانہ ٹہرا کر جنگیز خان نے فوج بہار لیکر ادسیر تاخت کی

			کہتی ہین کہ اوس لڑائی مین تین لاکہہ لاشین صرف دشمن کے شمار مین آئی تہین العظمة لله تعالے
۱۲۶	ہانگ وو	.	اس بادشاہ نے ملک کو مغلون سی چہین لیا اگرچہ ایک غریب مزدور کا بیٹا تہا اور اسکی بیگم بہی مثل بیگم قبلا خان کے عفیفہ و مدبرہ تہی
۱۲۷	نیگ لو	.	نیگ لو اسکا نام وقت تخت نشینی کے ہوا اور بیرحم و خونریز تہا اور اسکی عہد مین شاہ خلیل بادشاہ سمرقند اور چین کے فغفور ونسی نامہ و پیام شروع ہوا
۱۲۸	جین سانگ	.	بیٹا نیگ لو کا ہے اور نہایت غربا پرور تہا
۱۲۹	سون سنگ	.	اسکی عہد مین دو بلوی ہوی اور سنہ ۱۴۳۶ء مین مرگیا
۱۳۰	ینگ سنگ	.	آٹھ برس کے عمر مین تخت نشین ہوا اور سلطنت مین سنہ ۱۴۴۳ء تک امن رہا
۱۳۱	چینگ وانگ	.	اسکی عہد مین اینگ سنگ سردار سی لڑائی ہوی آخر کو سنہ ۱۴۶۴ء مین مرگیا
۱۳۲	ہین سنگ	.	چینگ وانگ کا بیٹا تہا الا ضعیف العقل و زن مرید سنہ ۱۴۸۵ء مین مرگیا
۱۳۳	ہنگ چی	سس	بیٹا ہین سنگ کا تہا یہہ اپنے باپ سی زیادہ مخبط تہا
۱۳۴	ادسانگ	.	بیٹا ہنگ چی کا تہا ۱۵ برس کے عمر مین تخت نشین ہوا اپنے باپ و دادا سی بدتر نکلا اور اسکی وقت مین ایسا قحط پڑا کہ نوبت آدمی کو آدمی کہانے کی پہونچی تہی
۱۳۵	ستی سنگ	.	پوتا سنگ کا تہا بعد حکم انے کے مرگیا

نمبر	نام			کیفیت
۱۳۶	محننگ		.	اسنی بندوبست ملک کا اچہا کیا بعدہ سنہ ۱۶..ع مین مرگیا
۱۳۷	شنیگ سنگ		.	بیٹا محننگ کا ہے اور سنہ ۱۶..ع مین فرنگستان کا ایک بڑا مشہور سیاح پادری ریچی صاحب کئے پادریون کو لیکر فغفور کے حضور مین گیا اور نئے مذہب عیسای کو ہوی اور فغفور سنہ ۱۶۲.ع مین مرگیا
۱۳۸	کوانگ سنگ		.	بڑا بیٹا شینگ سنگ کا ہی اور بہادر ... تہا
۱۳۹	ہی سنگ		.	یہہ بادشاہ چہوٹا بیٹا شنیگ سنگ کا ہی سنہ ۱۶۲.ع مین مرگیا
۱۴۰	کوہی سنگ			بیٹا ہی سنگ کا تہا اور سنہ ۱۶۳۵ع مین اپنے تئین خطاب فغفور کا دیا تہا
۱۴۱	شنیسے خان		.	یہہ بادشاہ تخت نشین خطا کے مملکت کا جب ہوا اور اسی وقت سی اجتک اسی کے خانوادی کے لوک مالک تاج ونگین ملک چین کے ہین
۱۴۲	چن جی خان		.	یہہ بادشاہ شاور وز تدبیر مملکت مین مشہور اور ملک داری کے صفتون سے موصوف تہا
۱۴۳	سلطان لو		.	بعد حکمرانی کے قتل ہوا
۱۴۴	جانگ ہینگ چنگ			بیٹا چنگچی لنگ کا تہا ذریعہ وکیتی سر بسر حکومت پر بیٹہا بڑا ظالم اور اسنی جنگ قوبای تخت صوبی کے چارون طرف کے رہنی والون کو نکالا اور ایک ایک کرکے چہہ لاکہہ سر خود مالی لیکر بچہ شیر خوارہ تک کو مار ڈالا بعد اسکے اپنے سبہ آدرحرمون اور خواصون اور

				کنیزون کو شکر اگے ذبح کر کے ڈہیر کر دیا تس پیچہی چار لاکہہ سے زیادہ عورتین چکر سے نکالین اور مار ڈالی گئین آخر کو حربہ تیر سی ایک خبر گدر کے واصل جہنم ہوا
۱۴۵	نینگ لو		..	یہہ بادشاہ خوف جان لیکر شاہ پیکو کے نزدیک پناہ گیر ہوا اور سنہ ۱۲۶۱ع مین مر گیا
۱۴۶	کان ہی		۶۰ برس	بیٹا نینگ لو کا تہا اٹھہ برس کے عمر مین مسند نشین ہوا اور بڑا علم کو دوست رکھنی والہ تہا اکثر تالیف و تصنیف مین مشغول رہتا تہا اور حال یہ کوے کا یہہ تہا کہ سو نسخہ سی زیادہ اوسکا کلام ہے اور ختا سے زبان کے پہلی لغت تتیس جلدون مین اور حکمار کے پند اور نصایح ایک سو اکتیس جلدین سب فغفور کے اہتمام مین چہپی تہیں اور اسی فغفور کے عہد سی اہالی تبت سرکار ختا کے باجگذار آجتک ہین اور اسنی دعوت بہت دہوم سی کے تہے کہ گویا موجد اوسکا ہے
۱۴۷	ینگ چینگ		.	بیٹا کان ہی کا ہے اسکی عہد مین صوبہ چہیلی اور سانٹنگ اور ہونان مین قحط پڑا اسنی مالگذاری دس سال کے معاف کر دی اور سنہ ۱۷۳۰ع مین صوبہ چہیلی مین شدت زلزلہ سے ہزارون آدمی مر گئی اور یہہ بادشاہ بہی سنہ ۱۷۳۶ع مین مر گیا
۱۴۸	کین لنگ		۶۰ برس	بیٹا ینگ چینگ کا تہا اسنی شہر ایل پاسے

				تخت ملک قلماق کو چھین لیا اور دس لاکہ قلماق کے لاشین ڈھیر کے گئین اور سنہ ۱۷۶۶ع مین شاہ برہما سی لڑائے ہوے الاغلبہ برہما اون کو ہوا اور اسکی عہد مین ایک ختای قوم جو کنول گئے کہلاتی تہی مستعد بفساد ہوے اور لاگر وسل انتقال کیا اور فیما بین دو فرقہ ایک سفید کلاہ والے یعنی آق باشی جسی سنی کہتی ہین اور دوسری سرخ کلاہ والی یعنی قزلباشی جسی شیعہ کہتی ہین اپنے مذہب کے سبب سے جنگ وجدل واقع ہوئے اور وان لنگ نے جو اپنے تئین فغفور قرار دیا تہا بسبب ہزیمت پانے کے خود کشی سے ہلاک ہوا اسی بادشاہ کے عہد مین اور سنہ ۱۸۰۶ع مین اس بادشاہ نے کئی جہاز روسیون کے جو کانتان مین پہونچی تہی مسترد کروا دی اور جب اسکے جلوس کا عرصہ ۶۰ برس گذرا یہہ بادشاہ اپنے خوشی سے بعد کرنے دعوت بت ہوم کے موافق دعوت اپنے دادا کے بلکہ بیروسے ہر امور مین اوسیکی موافق کرکے تارک الدنیا ہوا اور عبادت مین مشغول رہا آخرش ۸۹ سال کے عمر مین جہان فانی کو پدرود کیا اور اسی بادشاہ کے عہد مین فارسیون نے بلوہ کرکے لاکہ آدمی سے زیادہ فغفور کے مارڈالے
۱۳۹	کیا کنگ			بیٹا کین لینگ کا تہا اور مجہول وکم عقل ودردا نہ ہم

				که عهد جلوس سے مرگ تک برابر ملک مین بلوا رہا اور اس بادشاہ کے عہد مین جنگ کے ڈاکو کے بڑے بڑے عاقلہ و مدبر تھے سنه ۱۸۱۳ع مین بڑی قحط سالے ہوے اور رعاقلہ کو رہ ستر ہزار ڈکیت پر قادر تھی آخر کو فغفور سنه ۱۸۲۰ع مین مرگیا اور اس مملکت مین ظاہر ہوا
۱۵۰	تا. ؤ کوانگ			یہہ بادشاہ ولیعہد کیا گیا کا ہے سنه ۱۸۲۰ع مین بعد مرنے اپنے باپ کے وسادہ آرای حکومت ہوا اور اسی کے عہد مین یعنی سنه ۱۸۴۰ع مین سرکار کمپنی انگریز بہادر سے لڑائی شروع ہوے آخرش عہدنامہ نانکین سنه ۱۸۴۲ع کو حسب شرح ذیل لکھا گیا کہ خاص شرطین اور شرائط یہہ مین پہلے یہہ کہ درمیان دونو مملکتون کے صلح اور آشتی ہمیشہ رہے دوسری یہہ کہ فغفور چین چار کرور روپیہ زرتاوان اخراجات لڑائی کے باب مین سنہ وان اور اپنے دو برس کے عرصہ مین ادا کرے تیسری یہہ کہ کانٹان اور اموی اور فوچوفوا اور ننگپو اور شانگہائی نامی کی پانچون بندر مین انگریزی تجارت کرنے اور اونمین گماشتگان سرکار انگریزی رہنے پاوین اور سمندری اور ملکی سوداگر کے آمدنے اور رفتنی محصول کا نرخ نامہ عدل اور انصاف کے رو سے قرار پاکر خاص

و عام پر مشہور ہووی چوتھی یہہ کہ ہانگ کانگ
کا جزیرہ شاہ انگلستان اور اوسکی تمام
جانشینون کو نسلا بعد نسل بدوام کے لیے
حوالہ کر دیا جاوی پانچوین یہہ کہ شاہ
انگلنڈ کے جتنی رعایا خواہ ولایت فرنگ
خواہ دوسری ملکون کے جو کسی جگہ پر مملکت
چین مین مقید ہووین فورا مخلصی پاوین
چھٹی یہہ کہ فغفور فرمان اپنے خاص مہر اور
دستخط سی جاری کری کہ اون ختائیون سے
کسی طرح سے پرخاش نہین کی جاوی کے جنہون
نے سرکار انگریزی کے تحت مین سکونت
اختیار کی ہی یا نوکری کے یا راہ و رسم رکھی
ساتوین یہہ کہ خط و کتابت اور ملاقات درمیان
عملکان سرکار ختا اور سرکار انگلستان کے
برابری کے پایہ پر ہمیشہ وقوع مین آوے
آٹھوین یہہ کہ جب تک فغفور اس عہد نامہ
کو قبول اور زرتاوان ایک کرور بیس لاکھ
روپیہ ادا نکری انگریز کا قبضہ شہر نانکین اور
شہر ختا کے میانی پر گو یا ختائیون کے
مرخیتی پر اور شہر جنکہای پر بحال رہے
فقط بعد دستخط کینگ سفیر ختا اور مہر کے
پانچ تو پین سلامی کے سر ہوئین اور اس اثنا
مین ۱۱۰۸۴ تو پین فغفور کے پاس چہین لی گئین

۴۹

نقشه مملکت ختا یعنی چین بقید صوبجات و تعداد باشندگان اجمالاً

عدد	نام صوبه	[illegible]	تعداد مردمان صوبه	تعداد شهرهای متعلقه صوبه	[illegible]	کیفیت ضروریه
۱	پیچیلی	پیچین [illegible] لاکه	[illegible] کرور [illegible] لاکه	[illegible]	[illegible] لاکه [illegible]	جمله فوج قلمبند سلطنت ختا یعنی چین کے [illegible] لاکه ہے از انجمله [illegible] لاکه سوار کے و [illegible] لاکه پیاده اور سب ملک چین [illegible] صوبه پر منقسم ہے اور سرحدات ملک چین یہه ہین شمال ملک تاتار شرق بحر چین غرب کوہستان و صحرا و بیابان تبت جنوب بحر محیط و ملک تانکن و ختن اور عرض و طول خاص ملک چین کا یہه ہی کہ دیوار ختا سے سمندر تک جو شمالے و جنوبے سرحد ہین ولایت چین خاص قریب آٹھ سو کوس ہین اور شرقے سمندر سی سرحد تبت تک

						ملک ساڑھی سات سو کوس عرض مین ہے اور فغفور کے عملداری سوای ملک چین کے اور بہی بہت ہی اور سرحدات متعلقہ اس صوبہ کے یہہ ہین شمالی دیوار ختا و جنوبی صوبجات شانتون وہونان اور شرقی دریای شور اور غربی صوبہ شان سی کے پہاڑون کے قطار اور چین کو نیگ کینگ بہی کہتی ہین اور ملک ماچین کا ہے شامل ملک ختا کے ہی یعنی اہل ختا کے ماچین واسطے باجگذار ہین اور رہوی کا شہر جو پای تخت ماچین کا ہے سات کوس کے دایری مین ہے اور اوس ملک مین ۸۰۰ ہاتہی جنگی اور ۵۰۰۰ سپاہ و ۵۰۰ ہاتہی خبروی کلان اور ۲۰۰ ایک ایک توپ کی واسطے جنگ کے مہیا رہتی ہین اور گرد دولت سرا کے ۱۲۰۰ توپین جوسی ہین فقط
۲	کیانگ نان	نانکین	۴۴ کرور عدد لاکھ	معہ ۳ [illegible]	دو کرور [illegible] لاکھ [illegible]	منجملہ شہرہای اس صوبہ کے ایک شہر چانگ ہی کہ اوسمین دو لاکھ جولاہی سوتی کپڑی کے بنانی والی رہتی ہین اور اس صوبہ کے باشندی بہت اہل وخلیق وصاحب علم ہوتی ہین خصوصاً المبار یہاں کی بڑی کامل ہین اور شہر نانکین کے باہر ایک بڑا مینار ملا کا رچینی کے روغن کا چار سو برس سے زیادہ کا بنا ہوا ہے اور ایک سو ۱۲۳ ہاتہہ کا اونچا ہے لاکہہ روپیہ کے

نمبر	صوبہ	دار الحکومت	آبادی		آمدنی	کیفیت
						صرف مین طیار ہوا ہی اور لال روی کا کپڑا لال کین مشہور ہی کہ اوسکی رنگت اصل روی کی رنگت ہی اور شہر یجو مین چاہ وشی چینی کے برتن بنائی کی اور معدنیات مثل طلا و نقرہ و مس کے اور سرحدات اس صوبہ کے یہہ ہین غربی صوبجات ہونان وہوکوانگ وجنوبی چنگیانگ وچنگٹانگ وشرقی سمندر تا کین فقط سونی و چاندی کی ریت اور فیروزہ وطوطیا و پہٹکری کا معدن ہی
۳	کیانگسی	نان چان	ایک کرور لعہ لاکہ	عہ/۲	لعہ لاکہ سالانہ علاوہ ساٹہہ لاکہ ۴۰ ہزار من اقسام غلہ	اس صوبہ کی پہاڑون مین معدنیات سونا و چاندی و لوہا و سیسہ و ٹین کے ہین اور ہر طرح کی ادویات بناتی اور چاول لطیف پیدا ہوتا ہی اور مچھلیان بہت لذیذ اور چینی کی برتن والی کمہار بہت رہتی ہین اور دس لاکہ باشندی ہین اور شہر کین سے ہین پانچ سو بھٹی چینی کی برتن کی ہی اور شہر کوانگ فینگ کے پہاڑ مین معدن بلور شفاف کا ہی اور شہر فوجو مین چاول شفاف مثل بلور کی ہوتا ہی اور بوجو فو دین چو شہر کی پہاڑون مین سونی و چاندی کی ریت اور فیروزہ و طوطیا و پہٹکری کا معدن ہی
۴	فوکینگ	فوچو	ایک کرور ص لاکہ	عہ	للعہ لاکہ لعہ سالانہ	اس صوبہ مین کوہستان و معدنیات بہت ہین اور پہاڑون کی چوٹیون سی زراعت ہوتی ہی اور پانی کو کئی ہزار ہاتہہ اونچا بانسون کی نلون سی ختای لوگ علم جر اثقال کی راہ سی پہنچاتی ہین اور یہان کا لوہا بہت اچھا ہوتا ہی اوسکی اسلحہ دور دور تک

						پہنچتی ہیں اور یہاں کی لوگ علم ناقداہی یعنی مرکب زانی و جبر المار میں کامل ہیں اور سیاہ چاہ اطراف فوچو میں پیدا ہوتی ہی سی نین چو کا شہر بڑا ہی پل عجب و بانکا ہیں سو پل پای پر کھڑا اور قائم ہے اور ین پنگ میں پہاڑوں کے چشمہ سی بانسوں کی نل سی نہریں گھر گھر جاری ہیں اور شہر جان چو کا بڑا تجارت گاہ ہی اور اسکی پہاڑ میں معدن بلور کی ہی اور شہر فونینگ چو میں ایک ندی پہاڑی ہی کہ جسکی پانی سی کیرہ سبز رنگ فیروزہ پختہ بن جاتا ہی اور اسی صوبہ کی ایک جزیرہ میں ایک ہی سنگ مرمر کا ہی فقط
۵	چی کیانگ	ہانگچو	دو کرور عـــ لاکہ	[illegible]	دو کرور لاکہ [illegible]	یہاں کی باشندی مسافر پرور و خلیق ہوتی ہیں اور یہاں ریشم بہت پیدا ہوتا کمخواب و زربفت کے تہان از اطلس بنای جاتی ہیں اور اس قدر ارزان ہیں کہ موٹی ململ کے قیمت بہ نسبت ہندوستان کے مل سکتی ہیں اور شہر ہانگچو میں ساٹھ ہزار کاریگر صرف زربفت باف ہیں اور دس لاکہ سی زیادہ آدمی اسمیں رہتی ہیں اور نہریں پر تکلف و عمارات نفیس اس شہر میں ہی اور اس شہر کی قریب دریای چینگ تانگ میں ہما بڑی زور و شور کا بقدر بلندی تین درخت تاڑ کی آیا کرتا ہی اور ہانگچو شہر میں سیہو کی جھیل مشہور ہی کہ اوسمیں عمارات و جزیرہ اور پل اور باغات اور

						پہاڑ مصنوعی موجود ہین اور شہر ہوچو مین ریشم کا کارخانہ اور [illegible] لاکہ تہان کا کمخواب کے تہان سرکار مین فغفور کی بابت محصول کی جاتی ہین اور شہر چوہینگ کے باشندی بڑی نقشی و منشی مشہور ہین اور شہر ہوچو کی جنگلون مین درخت صنوبر کا ایسا تناور ہوتا ہی کہ چالیس آدمیون کی گوپی مین آسکی اور اس صوبہ مین اٹہارہ قلعہ مثل شہر کے وسیع و آباد ہین فقط
٦	ہوکوانگ	بوچانگفو	دو کرور [illegible] لاکہ	[illegible]	[illegible] کرور [illegible] لاکہ	اس صوبہ مین موم شفاف و کاغذ بانس کثرت سی ملتا و بنتا ہی اور شہر بوچانگفو مین یانگ ذی کیانگ کا دریا بہتا ہی کہ اوسمین دس بارہ ہزار جہاز شہر کی سامنی پانچ چار کوس کے عرصہ تک لنگر کئی رہتی ہین اور شہر سیانگ نانگ فو کی اطراف کے پہاڑون مین معادن سونے و چاندی کے ہین الا کہودنے کے ممانعت ہی اور یہی معادن فیروزہ و پہٹکری کے پہاڑون مین ہی اور شہر ٹون ٹین مین ایک جزیرہ متحرک ہی اور چانگ جافو کی پہاڑون مین معدن سنگ [illegible] ہین فقط
٧	ہونان	کیفونگ فو	دو کرور [illegible]	[illegible]	یک کرور [illegible] لاکہ	شہر نان یانگ فو کی پہاڑون مین فیروزہ حاصل ہوتا ہی و ایک طرح کا سانپ ہے جسکی دوا سی لقوہ و فالج دور ہوتا ہی فقط
٨	شان تان	چی نانگ فو	دو کرور [illegible]	[illegible]	یک کرور [illegible] لاکہ	اس صوبہ مین بارش کم ہوتی ہی نہرون کے پانی سی گذارہ ہوتا ہی الا اس

						قدر پیدا واری غلہ کی ہوتی کہ بارہ ہزار کشتی غلہ کے بہاسی بجیں کو ہر سال بہر سپاہی بہر ہو کی جاتی ہی اور لنگ موسی حکیم الحکما جسکی رای کی صوابدید برا جسنگ انتظام ملک ختا کا ہی رہنی والہ شہر جو ہین متعلقہ اس صوبہ ہین پیدا ہوا اور تانگ چینگ نو شہر لنگر گاہ ہزار دون جہاز کا ہی فقط
٩	شان سے	شی این فو	دو کرور [illegible] لاکھ	[illegible]	ایک کرور [illegible] لاکھ [illegible]	صد یا قلعہ دیوار ختا کے قریب جابجا واقع ہین اور سور و مشک اور ریوند چینی و سنگ سماق و سنگ مرمر و سنگ پر بہر اقسام رنگ کا نکلتا ہی اور کان آہن و شوری کی ہی اور باشندی یہاں کی بہت مضبوط و بہادر ہوتے ہین الاحدشی زیادہ کو دن والہ اور مستورات یہاں کی حسینہ و جمیلہ ہوتی ہین اور انگور بہت تحفہ پیدا ہوتا ہی اور معدنی کوئلہ بہی ہوتا ہی فقط
١٠	جین سی	سی نگان فو	[illegible] کرور	[illegible]	[illegible] کرور [illegible] لاکھ [illegible]	اس صوبہ ہین ریوند چینی و مشک و شنجرف و موم سپید و صندل و سنگی و کوئلہ کثرت کے ساتھ ملتی ہین اور کئی کان طلا کی ہین الا بسبب ممانعت فغفور کے کہودی نہیں جاتے بلا وقت ضرورت اور یہاں کی باشندی سلیم الطبع و اچھی ہوتی ہین اور شہر ان جیان فو کے کوہستان میں مشک کا ہرن پیدا ہوتا ہی اور ایک سڑک اس شہر تک کئی شہر لون سی آئی

						بہت عجب کہ کئی ہزار یعنی ایک لاکہ مزدوروں نی راستہ کو آراستہ کیا تہا عرصہ چند ماہ مین اور شہر مین لیان فو مین خندق ایسی گہری ہی پانچ کوس تک کہ روشنی آفتاب کی دوپہر دن کو وہان نہین پہونچتی اور شہر کون چان فو مین ایک قبر ہی کہ بروایت ختائیان قبر فغفور فوحی بادشاہ اولین ملک چین کے ہی اور بروایت بعضی مورخون کے فغفور فوحی و حضرت نوح علیہ السلام ایک ہی ہین واللہ اعلم
۱۱	سی چواین	چن ڈو فو	دو کرور معہ لاکہ	عہ	یک کرور لہ لعہ لاکہ عہ	اس صوبہ مین ریشم کے پیدائش اور پہاڑون مین ٹین وسیسہ و کہربا و فیروزہ و سنگ مقناطیس و مشک کثرت سی پیدا ہوتی ہی اور نمک سار یہان کے پہاڑون مین ہی اور پاؤ نین فو کا شہر کیالین کے دریا کنارے واقع ہی آہوی مشک اور اقسام جواہرات اوسکی پہاڑون پر پیدا ہوتی ہین اور کوئی جو فو کا شہر دریائے کیانگ پر واقع ہی تجارت گاہ عظیم ہی یہان بہی پہاڑون پر آہوی مشک ہوتا ہی اور لوک پہاڑی وحشی نژاد ہوتی ہین اور جی سی کی شہر مین مولد فغفور ریو کا جو بڑا بادشاہ تہا ہی اور شہر کنگا ٹین جو مین چاول بہت پیدا ہوتا ہی اور آہوی مشک بہی افراط سی پہاڑون پر ملتی ہین اور بارہ کا ایک پہاڑ

						وہاں بہت عجیب ہے کہ وہاں حاجی سی اہل حج کا جہاز پانچ پہر میں جاتا رہتا ہی فقط
۱۲	کوان تان	کوان چو فو	دو کرور ۔ لاکھ	۲۷ [illegible]	[illegible] لاکھ [illegible]	اس صوبہ میں محاصل کثیر اور معادن ہر طرح کی ہیں جنگل میں آبنوس و صندل اور اقسام طرح طرح کی لکڑیاں اور سمندر میں موتی نکلتا ہی اور ایسا تجارت گاہ عظیم ہے کہ آٹھ کرور روپیہ کا مال تجارت ہر سال فرنگستان میں جاتا ہی صرف ایک قسم چاء کی لاکھ کہ [illegible] ہزار من ہر سال فرنگستان کو جاتی ہی اور فرنگستان سے تین کرور روپیہ کا مال اکثر یہاں بکتا ہی اور اس بندرگاہ میں فرنگی و حبشی [illegible] ولایتی و ہندوستانی و مغل و عرب و رومی کثرت سی دکھائی دیتی ہیں اور شہر کی نسبتی چونکہ بہت ہزار سے زیادہ جہاز لگے رہتی ہیں یہاں کی دوکاندار اکثر وخلیق و [illegible] انگلش میں فقط
۱۳	کنواسی	کوہی لین فو	ایک کرور	[illegible]	[illegible] لاکھ [illegible]	اس صوبہ میں معادن سونا و چاندی و تانبہ و ٹین کے ہیں اور جانوران [illegible] بہت اور پرندی خوش ترانہ و خوش رنگ بہول عجیب [illegible] کے خوشبو دار ہوتی ہیں اور ایک درخت اس ملک میں ایسا ہوتا ہی اوسکی گودی کی روٹی نان گندم کیسی ہوتی ہی اور بعضی چڑیاں ایسی خوش رنگ ہوتی ہیں کہ اونکی پروں سی منقش کپڑی بنی جاتی ہیں اور جنانات یہاں کی انواع طرح کی

						دوا مین خرچ ہوتی ہین اور ہیلا نام ایک موم بلوری ہین لوفو مین پیدا ہوتا ہے اور چوفو کی شہر مین ایک بندر ہوتا ہے بمقدار انسان عورت کی سی آواز اور زرد داڑھی اور جگہ بجگہ اس ملک مین ایک قسم کی مٹی ملتی ہی جسکے خاصیت زہر مہرہ کیسی ہے اور اس ذرہ مٹی کی سامنی زہر نہین ٹھہرتا اور نانین فو کے شہر قریب جنگلون مین ہاتھی دکھائی دیتی ہین اور مرغ کی قسم ایک چیز مثل سوت کی لچھی کے اگلتا ہی اور ختائی اوسکی جالی دار کپڑی بناتی ہین
۱۴	ینان	شہر ینان	ــ لاکھ	ــ	ــ لاکھ العلم عند الله	اس صوبہ کے لوگ بہادر ہوتے ہین اور ہاتھیون کو قواعد جنگ سکھاتے ہین یہان معادن بیشمار ہین الا کوئی کھودنے نہین پاتا اور دریا مین سونے نکلتا ہے اور صحرا مین مشک نافہ ملتا ہی اور ہر محلہ مین نہرین بہتی ہین اور اسپ تیز دم کوتاہ قد ہوتا ہی اور سنگ مرمر ایک قسم کا پیدا ہوتا ہے کہ نقش اور نگار قدرتی اوسمین ہین کہ دیکھنے والے کو گمان مصوری کا ہوتا ہے اور اس صوبہ کے چاد مین شہر مین ایک پہاڑ ہے کہ جسپر سوای صنوبر درخت کی اور کوئی درخت نہین ہوتا ہی اور جڑ سے چوٹی تک سال بہر سبز رہتا ہے اور یہان ایک پہاڑ بہت اونچا و ایک چشمہ گہری جا تہا وہی اور سو

پانی کی اوپر سی جاری ہین اور شہر چین کیا نگ فو کے شہر مین سونے والین بہت ہوتے ہیں اور اسو ہی مسک بہت ہین اور موں سوا نو کے شہر کے اطراف مین ایک ایسا پہاڑ ہی کہ جسکا نام گوش فلک ہی جو آہستہ آہستہ سی وہان کہی جای تو وہ بات کانون مین پہاڑ سی اولٹ آتی ہی بہت صفای سی کہ سننی والا حیران ہوتا ہی اور ہوکیں فو کے شہر کے اطراف مین ایک پہاڑ ہی کہ جسکے اسقدر چھوٹے مسک معلوم ہوتا ہے گویا مینار سونے کا ہے اور اس پر اسقدر معادن سونے کے کثیر ہین کہ اسکو سونے کا پہاڑ کہنا جائیز ہے اور شہر نے کیان فو کے ندیون مین سونے کی ریت بہت ملتی ہے اور یان جان فو کے شہر مین بھی ایسا ہی حال ہے فقط						
اس صوبہ مین معادن طلا و نقرہ و پہاڑون مین اور اقسام کی کی جنگلون مین بہت ہین اور سیماب یہان بہت نکلتا ہی گھوڑ یہاں کی بہت تیز رفتار و جاندار ہوتے ہین اس صوبہ مین ریشم کم پیدا ہوتا ہی الا ایک گھاس کا کپڑا بہت قیمتی و نفیس [illegible]	للعہ لاکہ معہ للعــ	دعــ	لعــ لاکہ	کوی یان فو	کوی چو	۱۵

اور شہر کوہی یان نو میں سیماب و شنجرف بہت ہوتا ہے اور شہر چہ
سیس فو کے اطراف کے پہاڑوں میں معادن سیماب ہے اور یہان
لوگ لکھنی و پڑھنی سے عاری مگر چیڑی کے نوک سی لکڑیون پر
حساب و کتاب کرتے ہیں اور شہر تون کین فو کے قریب کئی معادن
سونی کے ہیں اور کیڑی والی گھاس بہت ہوتی اور ین یو میاد و نون
لے شہر دن کے اطراف میں بہت نفیس چاہ ہوتی ہے
اور چار قسم کے چاہ یہان پیدا ہوتی ہی فقط اور ملک ختا کے
شاہان کے گھرانے دو خاندان سے بترتیب حسب مرقومہ بالا تفصیل وار
نام یہ ہین اول یاو و شن دوم ہیا سوم شانگ یا چام
چہارم چو پنجم چین ششم ہان ہفتم سین ہشتم تنگ نہم
سنگ دہم سی یازدہم لی انگ دوازدہم مینگ
سیزدہم مانچو تاتار فقط

نقشہ بعضی عجایب و غرایب صنوعات ختائی چین براجمالا ۵۰

عدد	نام شی عجیب و غریب	کیفیت
۱	دیوار چین	یہہ دیوار اٹہہ سو کوس یعنی تخمیناً اسی منزل کے لانبی اور سرحد ختا و تاتار پر واقع ہی اور دو سو چالیس برس قبل حضرت عیسی علیہ السلام کے فغفور جنگ و انگ نے اوسکو بنانا شروع کیا پانچ برس کے عرصہ مین طیار ہوکر کے طرفہ یہہ ہی کہ پہار اور ریتیلے شور زار اور جنگل و نالی وندی مین سیدہی اٹہہ سو کوس تک گذر گئی اور بعضہ آدہ کوس کے اونچی پہاڑون کے چوٹی پر چڑہ گئی اور اٹہہ سو کوس تک تیس گز کے اونچی ہی اور چوڑی اس قدر ہی کہ چہہ سوار پہلو بہ پہلو فراغت سی اوس پر دوڑا دور اسکتے جاوین اور سو قدم پر ایک ایک برج مثل قلعہ کے طیار ہے اور صرف کا اوسکی احوال بعید قیاس سی ہی مختصر یہہ کہ اگر اوسکی برجون کے تعمیر کو سارے انگلستان مین عمارت مقابلہ کیجی تو صرف برجون کا صرف زایدہ ہووی گا
۲	باغ یون من یون	یہہ باغ دار الامارہ چین کے سواد مین واقع ہی اور بعرصہ بچاس برس مین طیار ہوا ہی اور صرف زر کس قدر ہوا معلوم نہین مختصر یہہ ہی کہ سو محلی اس باغ مین ہین اور ہر ایک سے باہر بہت آراستگی مین ۴۰ ۴۰ لاکہ روپیہ صرف ہوا ہی اور وسطی باغ مین ایک جہیل دو کوس کے مصنوعی بنی ہی غرض آگی اس باغ کے باغ ارم گرد ہی فقط

نمبر	نام	کیفیت
[illegible]	درخت قسم صنوبر کہ جسکو نوماشانگ کہتی ہین	دیوار ختا کے ادہر طرف پیدا ہوتا ہے منجملہ اور عجائبات کے رہیں اسکا ہنر قابل ہے اور اسکی جڑ کو اگر کاٹ کر پانی مین ڈال دیجیی تو فوراً پتہر ہو جاتی ہے چنانچہ ختائی لوہار و سونار الات کو اوسی پتہر تیز کرتے ہین فقط
۴	سنگ ترسم کہ جسکو یوکہتی ہین	یہہ پتہر قیمتی اکثر پہاڑ کے ندیون مین صوبہ ین نان مین قسم پتہر کا ملتا ہی ختائی اسکا باجہ بناتے ہین اور اس قدر وزنی ہوتا ہے کہ ایک ٹکڑا جو لڑکے اوٹہانے کے قابل معلوم ہوتا ہی اوسکو چار جوان نہین اوٹہا سکتی ہین
۵	نہر سبز رنگ	یہہ نہر تین سو کوس کے لمبی یعنی ۳۰ منزل کے فاصلہ کے ہی اور چوڑے ہزار گز کے ہی سو پٹیلہ ہندوستانی کشتی کا اوسکی عرض مین بی خدمہ کے روان ہو سکتا ہے صنعت اوسکی عجب طرح کے ہے کہ راستہ کے پہاڑون کو جڑ سی کہود ڈالا ہے اور جہین ہونا ہے وادیون کو ۲۰ منزل تک برابر پاٹ کر سیدہا بہایا ہے اور اب اوسپر ہزارون جہازونکا لنگرگاہ ہے
۶	چاول عجیب	ملک ٹانکینگ جو پایہ تخت مملکت ماچین کے ہے اور اسمین اٹہہ صوبے ہین اور کیچو کا شہر پایہ تخت سابق آباد و دلکشا جگہ ہے اور امراء کے بعض عیشگاہ بالکل صندل کے بنی ہوئی ہین اور دریا و نہرون سی زمین اس قدر شاداب رہتی ہے کہ ہر فصل وہان جو بوتی ہی ہین پکتی ہے اور پانچ رنگ کے چاول اس ملک مین پیدا ہوتی ہین یعنی سفید مثل ذرہ بلور اور سیاہ مثل چشم یار و زرد مثل لاجورد و سرخ مثل یاقوت اور ایک

		قسم خوشبودار ہے جو سرا اوسکے دستر خوان پر چنا جاتا ہی پس اگر یہ برنج ترنج و محن یا کسی طور سی بہیج زنگا نفیس مثل حواس خمسہ ہیں کا تب اس کتاب کے فراہم ہوجاے تو لا ریب اوسکے خدمت ناظرین تاریخ جدولیہ ہذا کے کرے فقط
	درخت چربی	ختاہی اسکی گٹھلی کے اوپر گودی کو جو بشکل چربی ہوتا ہے نکال کر تیسی کے تیل کے ساتھہ امیز کر کے بتیان بشکل موم کے بناتے ہین
۴	روغن جاپان	واسطے رنگ و جلا دینی لکڑی و چمڑی کے مفید ہے اسکے تسمیہ کی ماہیت سی ختای کسیکو آگاہ نہین کرتے اور یہہ روغن مثل گوند کی ایک قسم کے درخت سی جو سوا چین کے کہین نہیں ہوتا نکلتا ہے اور زبان ختا مین نام اوسکا سی چو ہے اور یہہ پہل و پہول نہین رکہتا فقط
۹	درخت کافور	یہہ بہی خاص مخلوق اقلیم ختا مین ہی سو سو اسو ہاتہہ بلند ہوتا ہی اور بعضی درخت کے جڑ ایسی موٹے ہوتے کہ بیس آدمی کی گود مین نہین اسکتی اور جب درخت پرانا ہوجاتا ہے شب کو خود بخود اوسی آگ کے شعلہ نکلتی ہین الا طاقت جلانے کی اونمین نہین ہوتے اور یہہ بات غلط ہے کہ لوگ کہتی ہین کافور گوند کے طرح جرتا ہے
	نبات جن سینگ	یہہ جڑ سی ملک تاتار مین پیدا ہوتے ہے یہہ چیز ایسی طرفہ تر کہ اطبای ختائی دفتر کا دفتر اسکی تعریف مین لکہا ہے اور خواص اکسیر اعظم کا بیان کیا فی الحقیقت بجا ہی لب لباب اسکی تعریف کا یہہ ہی کہ اسکی استعمال سے پیر نود سالہ کو شروع شباب کے طاقت و فرحت طبیعت اور قوت

		ہفتم اور ہر طرح کے کیفیت جو اوس اس سی متعلق ہی حاصل ہوتی ہی اور اسی جڑی کے فروخت سی فغفور کو محاصل کثیر ہی کیونکہ کہ اسقدر گران بہا ہی کہ آدہی چہٹانک بقیمت پاو بہر چاندی کو ملتی ہی اور وہ بہی عمدہ قسم کے نہین ہوسے اوس صرف فغفور کے خرچ خاص کی لئی جو بہتر ملتی ہی رکہی جاتی ہی اور امریکا یعنی نئی دنیا مین بہی یہہ جڑی پای گئی ہی اور فغفور کے طرف سی دس ہزار فوج ہر سال چہہ مہینی تک جنگلون مین جمع کرنے کے لئے متعین رہتے ہے
۱۱	فیل سفید	ملک ماچین مین جسکے گیارہ صوبی ہین اور سونا و چاندی و لوہا و دندان فیل و صندل اور اقسام طرح کی لکری اور موم اور گول مرچ اور دال چینی اور ریشم اور روئے و کئی طرح کے چاول افراط سے پیدا ہوتے ہین اور فیل سفید جتنی ملتی ہین پرستش کے لئے معبد شاہین بڑی تکلف سے رہتی ہین فقط
۱۲	خانقاہ ٹیشو لومبو	ملک تبت مین اس خانقاہ کے طول و عرض اسی سی سمجہا چاہی کہ اوسکی چار دیوارے کے اندر چار پانچ سو مکان فقط گوشا ئین لوگون کے رہنی و عبادت کرنے کے لئے ہین اور لامہ گرو کے دولت سرا کے ہزار کمرے کے اوسکی اندر واقع ہے اور انواع تکلفات بی غایات و جواہرات سی آراستہ اور ٹیشو لومبو سی ۵ روز کے راہ ایک بہت بڑے جہیل ہے دس بارہ کوس کے عرصہ مین اور اس جہیل کے تہوڑی پانی مین کنارون پر افراط سی سہاگا ملتا ہے

		اور گہری پانی مین ایک قسم کا نمک بہی بہت افراط سی ہوتا ہے
۱۳	سلام علیک تبت	صرف ہتہ اوٹہا دیکر وہاں سی ناخود ہاد اسی رسم سلام علیک کے کیجاتی ہے فقط
۱۴	سانڈہ	تبت بزرگ مین بہت خوبصورت ہوتا ہے اور شکل اوسکے یہہ ہے کہ اگلا دہڑ پچہلی سے کچہہ بلند اور زیادہ فربہی اور سارا بدن پشم سے بہرا رہتا ہے خصوص رانون کے نیچے اتنا سا ہوتا ہے کہ زمین تک لٹکتا ہے اور یہان تک گران بہا اور پسندیدہ ہوتا ہے کہ اوسکے دم کا چنور بادشاہون مین جہلا جاتا ہے اور تبت کے بکریون کے پشم سے شال دوشالہ اور کشمیر کا عمدہ پشمینہ سب بنتا ہے اور بہت گرانی سون بکتا ہے اور مشک اجود بہی ملک تبت بزرگ مین افراط سے ملتا ہے
۱۵	دستور عجیب تبت	پانچ سات بلکہ کبہی دس بارہ مردون کے حصہ مین ایک عورت رہتی ہے اور وہ سبکی جورو کہلاتی ہے اور پانچ سات سگی بہائیون مین وہی ایک عورت سبکو حلال ہوتی ہے اور سبب اس دستور کا یہہ ہے کہ تبت کے سرزمین مین اناث کے قسم کم ہوتے ہین اور لاشہا سے مردہ کو ایک غار عمیق مین جو منوار کہاتا ہے ڈال دیتی ہین واللہ اعلم بالصواب
۱۶	حوض عجیبہ	یہہ حوض جبل لما پر مین جاوے ہے اگر کوئے ناپاک آدمی اوسمین ہاتہہ ڈالی تو پانی جریان سے رک جاتا ہے اور جب اس پانی کے تہوڑی کو نکال ڈالتی تب پہر یہہ دستور جاری ہو جاتا ہے۔
۱۷	نسناس	اطراف یمن مین ہوتے ہین انکے ایک ہاتہہ و ایک پیر و نصف تنہ

۱۸	ناران فیل خوار	جزیرہ ذرامہ مین ہوتے ہین اور اسی مین بندر بہی سیاہ وسفید رنگ کے ہین اور کئی لغت مین تکلم کرتے ہین فقط .

۵۱ نقشہ سلاطین ایران اجمالاً

عدد	نام بادشاہ	نام پدر	جلوس بسنہ	مدت سلطنت	کیفیت
۱	اسمعیل	شیخ حیدر صوفی اردبیلی	سنہ ۹۰۶ھ	۲۴ برس	سلطنت ایران کے صفویہ کہ اولاد صفی الدین صوفی فلسفے سے ہے سنہ ۹۰۶ھ مرزوم اضلاع مفتوحہ کو فراہم کرکے بادشاہ ایران اور خراسان کا ہوا اور اولین اس خاندان کا جسنے لشکر جمع کیا شیخ جنید بن شیخ ابراہیم بن خواجہ علی بن صدر الدین بن صفی الدین مذکور ہے اور کہا گیا کہ جنید کے بیٹے حیدر تہی اور شاہ اسمعیل کے وقت پہونچے اہجان مین شیعہ تہی اور انکو رفض سکہایا اور وعدہ مدد کا کیا اور روم کے طرف کیا سنہ ۹۰۸ھ مین اور سنہ ۹۲۰ھ بڑا محاربہ فیمابین سلیم خان سلطان روم اور اسی ہو العب ولہو ہی مین مشغول رہتا تہا آخر سنہ ۹۳۰ھ مین راہی ملک عدم ہوا

					اور تجرد وطنی اول انہیں سے اس طایفہ مین کیا انتقال انہنے نے شیبک خان والی خراسان جو کہ نسل چنگیز خان سے تہا مار کر اوسکے اوسکی کاسہ سر کا پیالہ بنا کر اپنے زندگے تک اوسمین شرب شراب کرتا رہا
۲	شاه طهماسب	اسمعیل	۹۳۱	۵۴ س	ہمایون بادشاه ہند سے انکے خدمت مین ملاقے ہو کر اسباب شاہانہ بہت نفیس پایا اور ۵ لعل بدخشان نذر بادشاه کے کی اور تین سال قیام پذیر رہا انتقال اور ۹۸۴ مین وفات پائے مسموماً ہمراہ انبہ حیدر یعنی اپنے زوجہ سے ذریعہ فورہ کے بعدہ لوگون نے اوسی روز حیدر کو بہی مار ڈالا چنانچہ جنازہ دونو ساتہی نکالے گئے
۳	شاه اسمعیل ثانی	طهماسب	۹۸۵	۹ س	یہہ ۵ ۲ سال قلعۃ الموت مین مقید تہا چنانچہ جب مسماه تبری جان انکی پاس سوار ہو کر گئی بعد مروا ڈالنے حیدر اپنے بہائی کے انہون نے اوسکو مروا ڈالا پہلی یہہ شیعہ تہی بعدہ ہنگام قید و بشارت وقت منامے کے سنیے و مذہب ہو گئی تہی اور قتل کیا غالب زور افغن کو

نمبر	نام	نام والد	سنہ جلوس	مدت	کیفیت
					اخر مسموماً فوت ہوئے
۴	محمد خدابندہ	ایضاً	۹۸۷	۲ سن	یہہ صاحب خراسان کے تہی جب خبر وفات اپنے بہای کے سنے تب خراسانسے قزوین مین آئی اور بعد تخت نشینے راہی ملک بقا ہوا
۵	حمزہ	محمد خدابندہ	۹۹۴	چند ماہ	بعد حکم انے فوت ہوا
۶	شاہ اسمعیل	محمد خدابندہ	۹۹۴	ایضاً	ایضاً
۷	شاہ عباس	محمد خدابندہ	ایضاً	۴۵ سن	ایضاً
۸	شاہ صفی	صفی مرزا	۱۰۳۹	۱۳ سن	ایضاً
۹	شاہ عباس ثانی	شاہ صفی	۱۰۵۲	۲۵ سن	ایضاً
۱۰	سلیمان	شاہ عباس	۱۰۷۷	۲۹ سن	ایضاً
۱۱	شاہ حسین	سلیمان	۱۱۰۶	ایضاً	ایضاً
۱۲	شاہ طہماسب ثانی	شاہ حسین	۱۱۲۵	۱۲ سن	اپنے خوشی سے ترک سلطنت کیا
۱۳	محمود		۱۱۳۷	ایضاً	قوم افغان سے غاصب سلطنت ایران کا ہے
۱۴	اشرف		۱۱۴۲	۵ سن	قوم افغان سے ہتی اور نادر قلی سے شکست کہائے
۱۵	شاہ طہماسب صفوی ثالث		۱۱۴۵	۳ سن	ظاہر مین سلطنت مفوض ہوے اور سنہ ۱۱۵۳ھ مین مارے گئے
۱۶	شاہ عباس صفوی	طہماسب	۱۱۴۸	۱۲ اسن	بعد حکم انے زرا سے ملک بقا ہوا
۱۷	نادر شاہ		۱۱۶۰	۱ سن	بعد سعادت ہندوستان کے مارا گیا تفصیل اس اجمال کی یہہ ہے کہ ماہ جمادی الاول سنہ مذکورہ صدر سواد قوچان کہ مشہد مقدس سے بمسافت ۲۵ کروہ

کے بے نادرشاہ ہو جگر پیا زش
احمد ابدالی تہا اپنے ملازمون میں محمد
محمد صالح و مہدی خان افشار کہ وہ
تہے ہیں واسطے مارنے کے تھے رات کو قتل
کے سر شب سر قتل و تاراج داشت
سحر گہ نہ تن سر نہ سر تاج داشت ؛ بیک
گردش چرخ نیلوفری ؛ نہ نادر بجا ماند
نہ نادری ؛ آن شاہ کہ خویش را بلا
می گفت ؛ وز کبر سخن بچشم دا بر و
بر کنگرہ سرای او فاختہ را ؛ دیدم
نشستہ بود و کو کو می گفت
اور تلخیص حال ابتدا سے اس بادشاہ
الظلم کا تاریخ مظفری میں یون لکہا ہے
کہ اول نام اسکا نذر قلی تہا قوم
افشار سے ملازم ہنر کا رشاہ طہماسپ
صفوی کا پہلی خطاب طہماسپ قلیخان
کا پایا اور بعد محاربات مقامات
دیگر سنہ ۱۱۴۸ھ میں تخت جہانبانی پر
جلوس کر کے موسوم نادرشاہ
ہوا کسی نے مادہ تاریخ جلوس کا
الخیر فیما وقع پایا کہ اسکو نے زر سیم
پر کئی گنے پہر کسی موزونان ظرافت
پیشہ ایران نے تبدیل ایک لفظ

						مادہ تاریخ کو اسطرح موزون کیا ہے ببریدیم از مال و زجان طمع تاریخ لاخیر فیما وقع اور اس بادشاہ نے عمارت روضہ منورہ امام علی موسی رضا علیہ السلام بہت عمدہ و مقبرہ عالی واسطے اپنے بنایا چنانچہ کسی ظریف نے یہہ بیت اوس عمارت پر لکہہ کر مقصود ہو گیا ہے در ہیچ سر دہ نیست گر بنا شد سوای تو عالم پر است از تو و خالی است جای تو بعد و [illegible] کے قزلباشیہ نے انہزام افاغنہ کا کیا اور استیصال قلعہ قندہار باقی حال اسکا نقشہ بادشاہان اہل اسلام ہند بشمول سوانح محمد شاہ کے بہی لکہا گیا ہے
۱۸	عادل شاہ		۶۱	۱۱	۲ سن	برادرزادہ قاتل نادر شاہ بادشاہ کا ہے
۱۹	ابراہیم		۶۳	۱۱		بعد حکم اسنے مر گیا
۲۰	شاہرخ مرزا		ایضاً		چند ماہ	اندہے ہو کر طرف خراسان کے بدر ہو گئے
۲۱	سلیمان		ایضاً		چند ماہ	بعد حکم اسنے راہ ملک عدم ہوا
۲۲	اسمعیل	سید مصطفی	ایضاً		ایک سن	ایضاً
۲۳	محمد کریم خان		ایضاً		۲۰ سن	بعد حکم اسنے فوت ہوا
۲۴	زکی خان		سنہ ۹۳	۱۱	چند ماہ	بعد وفات کریم خان غصب سلطنت کا کیا اور

عدد	نام بادشاہ	نام پدر	سنہ جلوس	مدت سلطنت	کیفیت
					مار اگیا اور بسبب ابو الفتح خان پسر کریم خان کے کور کیا گیا تہا
۵۲	صادق خان	۰	۱۱۹۹	۶ سال	بعد حکومت اسنے فوت ہوا
۵۳	جعفر خان	صادق خان	۱۱۹۹	۴ سال	قتل ہوا
۵۴	لطف علی	جعفر خان	۱۲۰۳	۶ سال	آغا محمد خان قاجار سی شکست کہا
۵۵	آغا محمد خان		۱۲۰۹	۲ سال	خوجہ سرا تہا فوت ہوا
۵۶	فتح علی شاہ		۱۲۱۱	۳۸ سال	سنہ ۱۲۵۰ہ میں انتقال کیا
۵۷	محمد شاہ اکبر	عباس مرزا		۰	سنہ ۱۲۶۴ہ میں دار السلطنت طہران میں بمرض نقرس وغیرہ کے وفات پائے مقبرہ انکا بصرف لاکہہ روپیہ تعمیر پایا
۵۸	ناصر الدین شاہ	محمد شاہ اکبر	۱۲۶۴	۰	وسادہ آرای حکومت ہیں

نقشہ بادشاہان اہل اسلام متعلقہ ہند اجمالاً

۵۱

عدد	نام بادشاہ	نام پدر	مدت سلطنت	سنہ وفات	کیفیت
۱	امیر تیمور گورگان	امیر طراغای	۳۶ سال ۱۱ ماہ	۸۰۷ھ	حال مفصل اس بادشاہ عالی کا تاریخ تیمور سے وغیرہ اور نیز نقشہ فرمانروایان بسلسلہ چنگیز خان میں مندرج ہی اور وجہ تسمیہ گورگان کے یہہ ہے کہ جب تیمور دختر چغتائی خان کو حبالہ نکاح میں لایا ملقب گورگان سے ہوا اسواسطے کہ گورگان زبان ترکی میں داماد کو کہتے ہیں اور یہہ بادشاہ سنہ ۷۷۱ھ میں داخل

ہند ہو کر دو لاکھ آدمی تہ تیغ کیے
پہر ۱۲۷ سال کے بعد اسکے پوتے
کے پوتے بابر بادشاہ نے سلطنت
دہلی کو فروغ دیا فقط اور امیر تیمور نے
مولانا احمد تہانیسری کو جو بحر
عالم تہے اپنے مجالست و موانست
مین رکہا تہا اور جب کہ امیر تیمور نے
ہند کو سنہ ۸۰۱ھ مین فتح کیا تاریخ اوسکی
بطور معما آیت کریمہ سے نکالی گئے
قد اجادسہ صار فکرے
مستغنیاً واحدا ؛ واقتنی تاریخہ
فتح قریب ؛ اور جب کہ روم کو فتح
کیا سنہ ۸۰۵ھ مین اوسکے تاریخ یہہ
از روی تعمیہ بہت خوب آیت کریمہ
سے استخراج ہوے وہ یہہ ہے **الم**
غلبت الروم فی ادنی
الارض ادنی ارض کا ضاد ہے
اور عدد ضاد کے ۸۰۵ اظہر
فافہم اور سلسلہ خاندان تیموریہ
تا شاہ عالم بادشاہ اس طرح
ہے **امیر تیمور** انکے چار بیٹے تہے
غیاث الدین جہانگیر
بعمر ۳۰ سال وفات ۷۷۶ھ

بین پائے عمر شیخ مرزا ابن ۴ اسنہ
وفات ۹۷ بن میران شاه
مرزا شاہرخ ملقب سلطان سعید
بعده عمر شیخ مرزا سے بابر بادشاه
ہمایون بادشاه اکبر بادشاه
جہانگیر بادشاه شاہجہان
بادشاه عالمگیر بادشاه
شاه عالم بہادر شاه محمد
معز الدین جہاندار شاه
فرخ سیر بادشاه شمس الدین
رفیع الدرجات بادشاه شاہجہان
ثانی رفیع الدولہ محمد شاه بادشاه
احمد شاه بادشاه عالم
گیر ثانی بادشاه شاہجہان
ثالث بادشاه شاه عالم
عالی گوہر بادشاه اور امیر
تیمور کے تین بہای دو خواہر تہیں
اور عمر امیر ممدوح کے اے سال کی
ہوئی اور شطرنج بازی سے کمال
رغبت تہے اور سرحد چین تا انتہای
شام اور انتہای ہند سے تا دریا
فرنگ ملک زیر نگین تہا اور بعد
تسخیر ملک چین وایران و توران

					در روم و عرب و ہندوستان بہ نیت جہاد ضبط ممالک ختا و لین لاکر عین شدت سرما مین بجمعیت دو لاکہہ سوار و پیادہ اوس طرف انتہاض کیا بعد طی منازل چند اعتدال مزاج مین اختلال ہوا بماہ شعبان موضع انترار مین تکرار کلمہ طیبہ ودیعت حیات خازن ممات کو تسلیم کے اور رقبہ معمورہ سمرقند مین مدفون ہوا تعظیم سادات و علماو وفضلا و اتقیا کے خوب کرتا تہا اور ہنگام سخاوت ابر نیسان و بتعام شجاعت مین برق درخشان تہا
۲	نصرت شاہ	برومند خان	۱۱ م	۸۰۸	اقبال خان سے ہنگام محاربہ ہزیمت کہا کر مر گیا اور اطراف میوات مین مدفون ہے
۳	اقبال خان	ظفر خان	۶ س ۲ م	۸۰۸	خضر خان حاکم ملتان پر فوج کشی کے تہے وہین مقتول ہوا اطراف ملتان مین مدفون ہے
۵	دولت خان و اختیار خان	محمود خان	۳ ۲ یوم	۸۱۷	بسمول اپنے بہاے کے فیروز شاہ کے کرکے راہی ملک عدم ہوا اور سواد فیروزآباد مین مدفون ہے
۶	سلطان محمود	۰۰	۷ س ۵ م	۸۱۵	واسطے شکار کے طرف کیتہل کے گیا

					تھا وقت مراجعت مریض ہو کر جہان فانی کو پدرود کیا نواح کیتھل مین مدفون ہے
٦	دولت خان	محمود خان	ایک سن ۳ م	٨١٧	بہنگام محاربہ خضر خان کے جنگل مین پڑکے اور قلعہ فیروزآباد مین محصور ہو کر زیر زمین مدفون ہوا
٧	خضر خان	ملک سلیمان	۷ سن ۲ م	٨٢٤	بسبب وفور عدل بعد وفات اسکے تمام رعایا سیاہ پوش ہو کر ماتم مین مبتلی ہوئی سکہ اسکے نام کا نہین ہوا اور آخر خطبہ مین نام لیاجاتا تھا
٨	معز الدین ابو الفتح مبارک شاہ	خضر خان	۱۳ سن ۳ م	٨٣٧	ہاتھ سے سردار الملک و قاضی عبد الصمد و سداران کہتری کے شہید ہوا دہلی مین مدفون ہے
٩	محمد شاہ	فرید خان ابن خضر خان	۱۲ سن ۲ م	٨٤٩	سکہ مین ایکطرف نام اور ایکطرف کلمہ مسکوک کیا تھا بعد حکم آئے مریض ہو کر عالم فانی سے ملک جاودانی کو انتقال کیا
١٠	سلطان علاء الدین	محمد شاہ	۷ سن ۲ م	٨٥٣	بسبب ہجوم سلطان بہلول لودی بشاش حمید خان بدایون مین جاکر جہان فانی سے ارتحال کیا
١١	سلطان بہلول	کالا بہادر	۳۸ سن ۷ م	٨٩٤	ایکطرف کلمہ اور ایکطرف نام مسکوک سکہ کرکے مریض ہو کر دہلی مین رحلت کی
١٢	نظام خان	سلطان بہلول	۲۱ سن ۲ م	٩١٥	مرض مین مبتلا ہو کر دہلی مین وفات پائی زمانہ بادشاہت کا ۱۴ سن بادشاہ سے

نمبر	نام	نام پدر	مدت	سنہ	کیفیت
					پر ہشیا تعلیم فارسی کا ہندمین مروج ہوا
۱۴۳	سلطان ابراہیم لودی	سکندر شاہ	۱۲ س ۷ م	۹۳۲	یہہ بادشاہ لاکہ سوار و ہزار زنجیر فیل رکہتا تہا اور اسکی ماکہ پاس الماس بوزن ۸ مثقال کے تہا کہ خزینہ علاء الدین خلجی سے پایا تہا اور راجہ کے خزینہ مین اولاد راجہ بکرماجیت سے پہونچا تہا اس شرط پر کہ بجلدوی تقرری ۱۲ لاکہ روپیہ طرف بادشاہ سے ممنون ہوکر پیشکش کیا تہا اور آخر اس بادشاہ سے اولاد امیر تیمور گورگان کو مرزا کہتی تہی اوس وقت سی لقب بادشاہی کا ہوا اور اونکی بعد سلطنت خاندان چغتائیہ گورکانیہ مین منتقل ہوئی اور سوارہ پانی پت مین ظہیر الدین محمد بابر بادشاہ سے مقابلہ کرکے لڑائی مین مارے گئے اور وہین مدفون ہوئے و قد احاد والہا [illegible] ۵ در ین وحشت سرای پر شر و شور لب خندان ندیدم جز لب گور فقط
۱۴۴	ظہیر الدین محمد بابر بادشاہ	عمر شیخ مرزا	۳۷ س ۴ م	۹۳۷	یہہ بادشاہ بعمر ۱۲ سال ماہ رمضان ۸۹۹ ہجری مین خطۂ اندجان مین تخت نشین ہوا نام اسکی والدہ کا قتلغ نگار خانم تہا یہہ بیٹی تہی یونس خان بادشاہ مغلستان کے بعد اسکی ماوراء النہر مین ساتہہ سلاطین چغتا و ازبک و یلغو توائی کے جنگ صعب کی چنانچہ ۳ مرتبہ سمرقند کو فتح کیا اور ۳ مرتبہ شاہ اسمعیل صفوی کے

بادشاه ایران سے استمداد کو کمک کہکے
کہ سپاه جرار پہونچی تھے اور سلطان
ابراہیم لودی بادشاه دہلی سے
مقابلہ و محاربہ عظیم ہوا تا نصف النہار سے
چو دریای خون شد همه دشت و راغ
جہان چون شب و تیغ ہمچون چراغ
ز تالیدن کوس با کرّنای ٭ زمین
آسمان اندر آمد ز جای ٭ آخر سلطان
ابراہیم لودی آخر ہوا بعد افاغنہ کثیر کے اور
بتائید غیبی الہی موکب ۱۲ ہزار سوار بابر
رو بہ رو لاکہ سوار و ۱۰۰۰ زنجیر فیل جنگی پر غالب
آئی اور منجملہ غنایم ایک الماس وزنی ۸
مثقال شاہزادہ مرزا ہمایون کے ہاتھ آیا ازانجا
کی اپنے باپ کی نذر گذرانا اور ہمون کی قبول
کرکے پھر پھیر دیا بعدہ بعلت ہمایون مرزا کے
تپ بخار شدید علیل ہوئی ہنگام استعلاج
حکمای حاذق نے مداوا سے عاجز ہوکر بادشاہ سے
کہا کہ اب نسبت تشخیص ہے کہ ایثار النفس النفیس سے
تصدق کرکے شفاخانہ غیب سے امیدوار صحت کا ہونا
چاہیے بادشاہ نے فرمایا کہ ہم نے سب چیزون
نزدیک ہمایون کے عین ہون پس بہتر
ہے کہ اپنے تئین فدا کرون حاضرین حضور
خدمت نے دست بستہ عرض کیا کہ شاہزادہ

کو شفاے کامل عاجل اللہ تعالے نے عطا کریگا و
لیکن قرار داد سلف سی ایسا ہی چلا آیا ہے کہ بہترین
اموال دنیا سے تصدق کرنا چاہئی پس صلاح
وقت کے یہہ ہی کہ الماس بے بہا جو کہ جنگ ابراہیم
لودی بادشاہ مین شاہزادہ کو آپ نے بخشا ہے
تصدق کیجئی بادشاہ نے فرمایا کہ سنگریزہ دنیا
مین اوس جوہر شریف کی کیا رتبہ و قیمت رکہتا ہے
اپنے تئین تصدق ہمایون پر کرتا ہون کسواسطے
کہ زیادہ اسی طاقت محنت و رنج اوٹہانے کے
نہین رکہتا ہون پہر آپ خلوت خاص مین
جاکر شغل جو سلسلہ قدسیہ نقشبندیہ کا مقرر ہے
بجالایا اور تین مرتبہ گرد فرزند سعادتمند اپنی کے
پہر کر فرمایا کہ بر داشتم بر داشتم چنانچہ فی الفور آثار
عارضہ بدن بابر بادشاہ پر ہوی اور مرزا ہمایون
گرانی بخار سی قدری سبکسار ہوی جب آثار انتقال
بابر بادشاہ کی ظاہر ہوی ارکان دولت کو حاضر کر کے
اور مرزا ہمایون کو نصایح و وصایای ارجمند فرما کر
اور ولیعہد و جانشین اپنا کر کے جان جان آفرین کو
سپرد کی از محمد قاسم صاحب تاریخ فرشتہ نے بجان
کو اوس طور پر لکہا ہے جو کہ چار باغ اکبر آباد مین
وفات پائی تہی پہلی باغ نور افشان
مین جو عہد سور جملن جانب سی رام باغ
معروف ہی چہہ مہینی تک امانت رہ کر بعدہ کابل

						مین مدفون ہوا بعد وفات فردوس مکان لقب ہوا اور بعد وفات شہاب الدین معمائی نے یہ مصرعہ تاریخ کا لکھا ع ہمایون نوح وارث ملک وی فقط اور میر خواند شاہ صاحب تاریخ روضۃ الصفا وغیرہ ندیم اس بادشاہ کا تھا
۱۵۱	مرزا نصیر الدین محمد ہمایون	بابر بادشاہ	۱۱ سن	سن ۹۳۷		یہ بادشاہ بطن ماہم بیگم سے متولد ہوا اور مادہ تاریخ تولد سلطان ہمایون خان ہی اور عمر ۲۳ سال بمقام آگرہ مین تخت نشین ہوا اور تاریخ جلوس کی خیر الملوک ہی اور سنہ ۹۴۶ھ مین شیر خان سے لڑائی صعب ہوئی تھی کنارہ دریای گنگ ہو مجبور ہوئین اور نظام سقہ نے حسب الحکم و منظوری بادشاہ دراہم و دنانیر چرمی آدہی دن تک جاری کے تھین اور منجو کلاونت جو کہ ندمای سلطان بہادر والی گجرات سی بڑا خوش گلو تھا بروقت نغمہ سرائی کے نغمات فارسی حسب الحکم اس بادشاہ عالی کے مورد انعام و خلعت شایان کا ہوا اور مقرب سلطان نے اللہ جو کچھ کہ انعام وغیرہ بادشاہ سے پاتا ایک مغل کو بجلدوی جان بخشی ہنگام اسیری اپنے کے دیتا تھا اور اسکا احسان مانتا اور نظام سقہ سے جب بادشاہ ہمایون نے وعدہ وفا کیا سبب اوسکا یہ تھا کہ سقہ

مذکورہ بالا نے بادشاہ کو بیاوری شنا وری
دریا سے نکالا تھا اوسکو اپنے بادشاہی نیم روز
کا امیدوار کیا تھا اگرہ مین پہونچکر مدد و وفا کیا
بعہ نقد و جنس و اراضی خارج اوسکے حوصلہ
سے بعدہ بادشاہ نے سنہ ۹۵۱ھ مین نامہ
دستخط خاص سے شاہ طہماسپ صفوی والی
ایران کو لکھہ بھیجا کہ جواب باصواب پایا اور
تحایف شاہانہ ہر منزل و مقام مین بادشاہ
ایران کے طرف سے مرتب ہوتے تھی ازانجملہ
پانچ سو قاب طعام پر تکلف وقت تناول
طعام مہیا کئے جاتے تھے اور بلحاظات و
دور اندیشی و باریک بینی مہتمان طعام
کو منجملہ اوز احتیاطون کے ایک آدمی نہ یہہ
حکم تھا کہ احیانا کوی برتن کہانا اٹھانے
یا نکالنے وغیرہ مین کسی کے ہاتھہ سے ٹوٹ
جاوی تو وہ شخص اپنے زبان سے لفظ شکست
کے نہ نکالے کسواسطے نہووے کہ وہ لفظ ثقیل
دکھیر رفتہ رفتہ مسامع مجامع بادشاہ
مین پہونچی بالاخر بروز ملاقات بادشاہ
طہماسپ کے ہمایون بادشاہ نے الماس
بے بہا جو کہ جنگ سلطان ابراہیم لودی مین
ملا تھا سنہ ۹۳۲ھ لعل بشاہ طہماسپ
کے نظر مین لایا اوس طرف سے بھی نفایس

اشیای ہر قسم کے دی کر بعد ضیافتہای
شاہانہ و سلوک ہای مردانہ شاہزادہ مراد
مرزا کو بجمعیت ۱۲ ہزار سوار جرار و
دیگر امرای نامدار و سیصد قورچی
و خزانہ معقول دیگر روانہ کیا اور مرزا
کامران و مرزا عسکری
و مرزا ہندال برادران حقیقی
انکی تہی اور یہہ بادشاہ تاب مقابلہ شیر
شاہ کے نہ لا کر لاہور مین پہونچا آخرش
دہلی مین بعد فوت مدفون ہوا اور لقب
جنت آشیانی کا پایا اور ملخص
حال مرزا کامران کا یہہ ہے کہ ابتدا مین
ایسا مقید امور شرعیہ کا تہا کہ قلمرو مین کوئی
نام اسکا نہین لیتا تہا آخر کار ابنة
العنب پر فریفتہ ہوا کہ صبح سی شام تک بادہ نوشی
مین بسر ہوتے آخر ایام غلبہ شیر شاہ مین
دشمن ہمایون بادشاہ کا ہو کر بنای دولت
کو جڑ سے اوکہاڑ ڈالا مگر مدد ہو بہی کہیا
نقل ہے کہ ایک روز شاہ سلیم نے مرزا
سی کہا کہ ایک شعر پڑہ مرزا نے یہہ مطلع
پڑہا ؎ گردش گردون گردان
گردگان را گرد گرد ؛ بر سر اہل تمیز
ناقصان را مرد گرد ؛ اور لکہا ہے

					کہ ایک روز سلیم شاہ نے میر سنبل ستنہرا مرزا سے کہا کہ مستورات تمہاری مانند تمہاری سر کو منڈواتے ہین مرزا نے جواب دیا کہ عورات ہماری مانند تمہاری موی ہیر نکالا کو رکہتی ہین فقط
۱۶	شیرشاہ عرف فرید خان	حسن خان	۵ سن ۲ م	۹۵۲	قلعہ رہتاس تعمیر کیا ہوا اس بادشاہ کا ہے اسنی اگرہ مین ہوکر گوالیار کے قلعہ کو میر ابوالقاسم سے لے لیا اور اپنے بیشتر ممالک ہندوستان کو تسخیر کیا اور ہر حصہ کر کے اپنے طرف سے حکام مقرر کئی اور تاریخ فیروزشاہی کو دیکھہ کر تدابیر و قواعد جہانداری سلطان علاء الدین پر حتی الوسع عمل کرتا تہا اور پہر اوپر مہم راجہ پورن مل راجہ چندیری وغیرہ جو کہ چند ہزار زنان ہنود و مسلمان کو طایفہ پاترون رقاص مین ترتیب دیا تہا جاکر قلعہ پر یورش کے جب ایام محاصرہ طول کو پہونچی اقسام موکد سے بنام نہاد امان و پناہ مردم قلعہ کو اپنے آگے بلایا بعدہ فقہای عصر سے فتوی نقض عہد کا لیکر حکم قتل کا ان امان یافتگان کا کیا راجہ نے ساتہہ ہزار راجپوت سے جو کہ قلعہ سے آئی تہی اپنے تئین

					ہلاک کیا پہر شیر شاہ وہان سے اگرہ کے طرف لوٹا اور تمامی اپنے ممالک مین سرائین و فرسخ تعمیر کیے اور اسپان ڈاک چوکے تعین کیے اور داغ سپاہ کے کا ایجاد کیا چنانچہ یہہ رسم سلاطین عالیہ بابریہ مین مروج تہی اور ضبط ممالک وغیرہم کرنے افواج مین سعی بڑے کرتا تہا اور گاہ گاہ شعر مشفقانہ بہی کہتا چنانچہ یہہ شعر اوسی کا ہے ع باما چہ گر ز دیدی تو غلام گیدے تولیت مصطفٰے را الا خیر فی عبیدے : اور محاصرہ قلعہ کالنجر کا کرکے دار وی تفنگ کے ذریعہ سے حقہا قلعہ مین ڈالتا تہا کہ ایک حقہ دیوار سے ٹکر کہا کر ٹوٹ گیا اور اتفاقاً آگ اور حقون مین لگ گئے کہ اوس سے جل گیا الا قلعہ مذکور بہی مفتوح کر لیا تہا مادہ تاریخ فوت کا یہہ ہے از آتش مرد اور سہسرام مین مدفون ہوا فقط
۱۷	اسلام شاہ یا سلیم شاہ	شیر شاہ	۸ سن ۲ م	۹۶۱	یہہ بادشاہ صاحب سخاوت و شجاعت کا تہا سوای سرایون و مساجد و شفاخانون ہاے کے اور ایک قلعہ خرد متصل قلعہ معمورہ شاہجہان بادشاہ واقع دہلی کنارہ دریا جن بمشہور سلیم گڈہ اس بادشاہ نے بنایا اور بعد فوت سہسرام

					مین مدفون ہوا فقط
١٨	فیروز خان	اسلام شاہ	۳ یوم	٩٦١	ہاتھ مبارز خان سے شہید ہوا اور ہیمون بقال رشت رو بدخواہ سالن ریواڑی متعلقہ میوات کا عہد مین مبارز خان کے ثروت کو پہونچا تہا کہ بادشاہ اکبر سے لڑکر شکست فاحش اوسنے کہائی تہی آخر مارا گیا ہاتھ بیرام خان سے
١٩	محمد شاہ عادل عرف	نظام خان	١١ م	٩٦١	اسنے بعد تخت نشینی کے لقب اپنا سلطان محمد شاہ عادل کیا تہا اور مشہور عالی ہوا اور بسبب بے انتظامی ہر طرف سے بازار فتنہ و فساد کے گرم ہوئے اور روہی بے چراغ ہوگئے تھے اور حسین دہنا زمان لیرن عدلی کے تھے اور عدلے کو کفن بہی نصیب ہوا باوجود اتنی ثروت کے
٢٠	سلطان ابراہیم	.	٢ م	٩٧٥	بعد حکمرانی ایام معدود روانہ ملک عدم ہوکر اوڑیسہ مین مدفون ہوا
٢١	سکندر شاہ عرف احمد خان	حسین	٢ م	٩٦٢	ہمایون بادشاہ سے شکست کہا کر طرف بنگالہ کے بہاگ گیا تہا آخرش سواد بنگالہ مین مدفون ہوا
٢٢	مرتبہ دوم ہمایون بادشاہ	بابر بادشاہ	٦ م	٩٦٣	بعمر ١٥ سال وگذاشتن ٣ پسر ایک جلال الدین اکبر دومی مرزا محمد حکیم و سومی سلطان ابراہیم بلخ بیر عصا قلعہ کہنہ سے نیچے گر پڑے تہے بعد چندے جہان فانی کو پدرود کیا باقی حال مرتبہ دوم بابا کے سے اور مادہ تاریخ ع

				ہمایون بادشاہ از بام افتاد و مرد اور مدت سلطنت اس بادشاہ کے ۲۵ سال تاریخ مظفری میں لکھی ہے
۳۰	جلال الدین اکبر ہمایوں بادشاہ بادشاہ	۱۵ سن ۲ م	۱۰۱۴	قصبہ [illegible]پور میں متولد ہوکر اول دین سریر آرائے خلافت کے ہوئے سنہ ۹۶۳ھ میں اور حالات اوسط العربی وغیرہ انکے مشرح تاریخ اکبر وغیرہ میں مندرج ہے اور ہیمون نامی بقال سے اول ہزیمت کہا کر پہر فتحیاب ہوئے تہے اور مادہ تاریخ وفات کا اس بیت سے نکلتا ہے ع فوت اکبر شد از قضا آرے گشت تاریخ فوت اکبر شاہ ہوا اور عرش آشیان بعد وفات کے لقب ٹہرا اور تاریخ ناصر حیمی میں لکھا ہے کہ تمباکو طرف فرنگ سے بعہد اکبر شاہ دکن میں رواج پایا فقط ہیچو نایک بہی انکے عہد میں تہا اور نایک لفظ ہندی ہے واسطے فوج کے اور نائک واسطے ترجمہ کے اور اتفاقات عجیبہ و حسنہ سے ہے کہ معنی اس لفظ کے عربی میں جمع ہیں کس واسطے کہ النائک بالعربیہ الحجاج اور صوبہ بنگالہ سے ۵۰۰۰ زنجیر فیل و [illegible] راجہ تودرمل انکے عہد میں منصب وزارت پہ فائز اور ان کا مدت ۱۷ سال اور سریر قائم رہ کر

سنہ ۹۹۶ھ میں فوت ہوا یہہ شخص مالک پنج
ہزار سوار کا تہا اور اعتضاد الدولہ بیرم
خان خانخانان آتالیق شاہی وکیل مطلق
وصاحب اختیار تہے بالآخر ذریعہ منعم خان
کے روبکار گردنمیں پڑی ہوئی حاضر حضور
کے ہوا تہا کہ سنہ ۹۶۸ھ میں شہید ہوا
وبیٹا اوسکا عبد الرحیم تہا کہ بیسیگاہ حضرت سلطانی
سے خطاب مرزا خانی کا پایا بعدہ خانخانی
سے سرفراز ہوا اور سال ۵ جلوس سے
اثنای راہ میں تعریف ومفاخرہ خواجہ
معین الدین چشتی قدس سرہ کے زبانی
اشعار خوانندگان ہندی سے سنکر بامعدودی
خواصان ومقربان پیادہ پا واسطے زیارت
مرقد متبرکہ خواجہ علیہ الرحمۃ کے تشریف
لیجا کر مبالغ وہانکے خدام ومساکین کو عنایت
کیئے مصرعہ اینکار از آید مردان چنین کنند
بعدہ سال ۶ جلوس سے صوبہ مالوہ کو ادہم خان
وعبد اللہ خان وپیر محمد خان نے معہ بعضے
امرا اسکے احاطہ ضبط مانیہا اور شجاعت خان
سے کہ یہہ دو نو عہدہ ہای دولت شیر شاہ و سلیم
سے تہے بتدروات شایستہ انتزاع
کرکے داخل ممالک

مجروح کیا اور روپ متی جو منظورہ باز بہادر
کی تہی نام بر باز بہادر اشعار و خیال از زبان
ہندی میں کہتا تہا معہ اور عورت و خزانہ کے
اسیر و دستگیر ہوئی **نقل** ہے کہ روپ متی
ہزیمت باز بہادر و خرابہ سرا اوسکے بند روپ
شمشیر سے بمحافظ مخصوص تہی تہ تیغ زنسے مجروح
کیا الا وہ مرنے سے پیشتر جب کہ ادہم خان نے
روپ متی کو اپنے حضور میں طلب کیا اوس وفادار
نے براہ غیرت زہر ہلاہل اپنے تئیں ہلاک کیا

بیت نہ ہر زن زنست و نہ ہر مرد مرد
خدا پنج انگشت یکسان نکرد بعدہ **تانسین**
کلاونت جو نغمہ پردازی میں سرآمد روزگار
تہا حسب الحکم بادشاہ کے راجہ رام چند کے
پاس سے مع چند تحائف گران بہا حاضر ہوا
سنہ ۳۴ جلوس اکبری میں مر گیا اور اصل
تانسین کے براہمہ گوالیار وسے ہی مشرف
باسلام ہو کر منجملہ مریدان **شیخ سلیم چشتی**
فتحپوری علیہ الرحمۃ تہا اور سال ۴۰ جلوس میں
حکیم ہمام روانہ ملک سندھ ہوا اور سال ۴۱
جلوس میں اکبر آباد حاضر

					حضور کیا گیا کہ ہاتہہ بغل مین دبا کر سخن فصیح نکالتا بلکہ شعر بہی اوسی سے پڑہتا بعضی کمان طرف نظر بند سے و تسخیر کے کرتے الا اوسنی بسبب مشق کے یہہ کام بہم پہونچایا تہا اور **سلطان حسن و سلطان حسین** کہ توام پیدا ہوئے تہے بعد چندی راہی عدم ہوئے و **شاہزادہ سلیم و سلطان مراد و سلطان دانیال** ہے چنانچہ دانیال نے سال ۵۰ جلوسی مین انتقال کیا اور راجہ بیر بر الیق وعقیل منصب دار سہ ہزاری تہا چنانچہ اسکا مکان فتحپور سیکرے مین ہے اور بسبب وقوع محاربہ عظیم فیمابین اسکے ساتہہ زین خان کے ہنگام انجام مہم افاغنہ باغیان سواد بجور طرف بادشاہ سے مامور ہوکر گیا تہا مر گیا باقی حال اسکا مشہور عالم ہے
۴۳	نور الدین محمد جہانگیر	محمد اکبر شاہ	۱۰۱۴ سن ۳۸م	۱۰۳۶	مفصل حال اس بادشاہ کا توزک جہانگیری وغیرہ مین مندرج ہی اور سنہ ۹۷۷ھ مین تولد اس بادشاہ کا بمقام فتحپور سیکرے مین اور سنہ ۹۹۳ھ مین ساتہہ **جودہ بائی** صبیہ راجہ بہگوانداس راتہور جودہپوریہ کی کتخدا ہوئے اور بعمر ۳۸ سال سنہ ۱۰۱۴ھ مین بمقام اکبراباد تخت نشین ہوئے اور **مرزا جان بیگ** والا پایہ وزارت سی مشرف ہوکر ساتہہ **مرزا غیاث بیگ** مخاطب اعتماد الدولہ خدمت دیوانی مین اشتراک پایا اور **حسن بیگ** و عبد الرحیم **رفقای خسرو**

بیز انحضرت بوساطت **مرزا ابو القاسم**
حاکم پرگنہ گجرات دست بستہ حاضر کیی گئی اور خسرو
ستیا سل زندان مین بہیجی گئی اور عبد الرحیم پوست
کا بین و حسن بیگ پوست خر مین بند ہوکر واژگون
گدہی پر سوار کرکے تشہیر ہوئے اور باقی رفقا
خسرو کو دار نصیب ہوئے اور سال ۴ جلوس
مین ایک عنکبوت برابر سرطان کے حضور مین حاضر
کیگئی کہ جو گوہی مار طول ۳ درعہ سکندر سے
کو منہ مین دابے تہی آخر وہ سانپ مرگیا انہین
دنون مین خبر پہونچی کہ **علی قلی بیگ** نے قطب الدین
خان صوبہ دار بنگالہ کو مارڈالا آخر شق اوسکو
بہی بندہای بادشاہی ہمراہی قطب الدین خان نے
مارڈالا پہر جہانگیر **قلی خان** ناظم صوبہ بہار
صوبہ دار بنگالہ ہوا اور **اسلام خان** بعد ازان
صوبہ بہار پر مقرر ہوا اور سال ۴ جلوس مین
لعل خان کلاونت بہی مرگیا سعہ اپنے
کنیز کے اور یہہ کلاونت و کنیز با خود ہا نرد تعشق
کی کہیلتے تہی چنانچہ کلاونت مذکور اوسکے باعث
سی ہر روز افیون کہاتا تہا بعد مرنے کنیز کی افیون
بہت کہاکر مرا اور سال ۵ جلوس مین ایک
خسرو جعلی صوبہ بہار مین پیدا ہوکر وہ جماعت
بستہ کو اپنے تصرف مین لاکر **افضل خان**
سی ملگیا اور سال ۶ جلوس مین جبکہ مرزا

غیاث بیگ جو کہ سابق حبالہ علی
قلی بیگ شیر افگن خان مین تہی حضور
شاہی طلب ہوے اور نور محل خطاب
ہوا بعد چندی محیط کل ہوکر بخطاب
نورجہان بیگم سرفراز ہوے اوسکے
باب غیاث بیگ کو منصب وکالت کل ملے
اور اسکا بڑا بہای ابوالحسن بخطاب
اعتقاد خان اصف خانی و خدمت خانسامانی
سربلند ہوا اور نورجہان بیگم رفتہ رفتہ مدار
المہام کل سلطنت کی ہوی اور سال ۸
جلوس مین بادشاہ نے بہت شیر بے زنجیر مثل
بہیڑ و کہ چہوڑ دی تہی ایک دفعہ شیرنی نے اتفاقات
سے بچہ جنا اگرچہ ضابطہ نہین ہے کہ شیر بعد گرفتاری
جفت ہووی چو کہ اطبا کا مقولہ ہے کہ شیر شیرنی
روشنائی چشم کی انفع ہی نظر برین حسب الحکم
بادشاہ واسطے حصول شیر کے سعی موفور عمل
مین لائی گئی الا دودہ شیرنی کا دستیاب
نہوا اور رفتار دی تحریر اس مین بیان مدت
حمل حیوانات کا اس نمط پر مرقوم ہے
للفیل ۱۱ سال . والخیل
والحمار یک سال والبقر
۹ مہینہ والشاۃ ۵ مہینہ
والسنور ۲ مہینہ والکلب

۳ مہینہ و الطیر ۲۱ یوم
اور انہین دنون مین ایک سگ دیوانہ نے
ہاتہی کو کاٹ کہایا کہ اہ آوازہای عجیب و غریب
کر کے مر گیا اور سال ۱۰ جلوس کی جشن
مین راجہ کرن پسر رانا بمنصب پنج ہزاری ذات
مفتخر ہو گئے اسکی کسی نے اس وسیلہ سے اختیار
چاکری نہین کی تہی اور حسب الحکم بادشاہ کے
اکبرآباد سے لاہور تک بمسافت ایک کروہ مینار
بنای گئی اور متصل مینار سومی کے چاہ کندہ
ہوی و اشجار سایہ دار واسطے آرام مسافرین
کی لگائی گئی اور سال ۱۶ جلوس مین اعتماد
الدولہ نے آنکہہ اسباب ہستی سے بند کر کے
تمامی اثاث البیت اوسکا نور جہان بیگم
کو ملا اور نور جہان بیگم زوجہ علی
قلی بیگ مخاطب شیر افگن خان
جو انکی پاس تہین از بس حسین و ذی علم و عقیل
آخرش بعد حکمرانی بادشاہ ممدوح فوت ہو کر
درہ لاہور باغ معمرہ نور جہان بیگم مین مدفون
ہوا اور جنت مکان لقب پایا اور
سنہ ۱۰۵۴ھ مین نور جہان بیگم کی بہی وفات ہوی
اور لاہور مین اپنے بہائی آصف خان کی مقبرہ
مین مدفون ہوی اور نواب سعداللہ خان
سنہ ۱۰۶۶ مین فوت ہوئی اور شیخ احمد

					سہرندی فاروقی مجدد الف ثانی کو جنکی تاریخ وفات رفیع المراتب ہی قید کیا تہا اور سہرند نام ہے بلدہ عظیم کا مابین دہلی و لاہور کے اور سہرند کو سرہندہی لکہتی ہین اور ملا مسیح ساکن پانی پت ہی انکے عہد مین تہا چنانچہ قصہ رام چندر و راون یعنی رامائن اسنی فارسی مین بہت خوب لکہی کہتے ہین کہ مرزا صائب اپنا تمام کلام اوسکے دو شعر مفصلہ ذیل کے عوض مین دیتی تہے ؎ تنش را پیرہن عریان ندیدہ ؛ چو جان اندر تن و تن جان ندیدہ ؎ گریبان زین شد ناگہان چاک ؛ در آمد ہمچو جان در قالب خاک اور رفیقی کاشی شاعر میر حید رمعائی فن معما و تاریخ گوی مین بے نظیر تہا اسکے کلام سے ہے ؎ نازک دلم ای شوخ علاجم چہ توان کرد ؛ من عاشق و معشوق مزاجم چہ توان کرد ؛
۲۵	سلطان داور بخش	سلطان خسرو	ایک برس	۱۰۳۷	بسبب اسکا چندان مروج نہونے پایا کہ بعد وفات سوا ر لاہور مین مدفون ہوا
۲۶	محمد شاہ جہان بادشاہ	جہانگیر بادشاہ	اکتیس برس ۴ م	۱۰۶۷	بطن جودہ بائی سے متولد ہو کر ساتھہ ممتاز الزمانی بیگم صبیہ اصف خان کے کتخدا ہو کر عمر ۳۶ سال ۱۰۳۷ھ اکبر آباد مین وساده آرای سلطنت ہوے چنانچہ حکیم کنائے کاشی متخلص مسیح نے تاریخ جلوس کی لکہی ہے ع در جہان بادشاہ جہان باد اور بسبب بیماری امور سلطنت مین آخر کو خلل ہونے لگا اسواسطے انکی بڑے بیٹے محمد دارا شکوہ

ولیعہد نے نظم و نسق اوسکا بطور خود کیا اور آمد و رفت
اخبار کے مسدود ہوئی آخرش **عالمگیر بادشاہ**
فتحیاب ہوا اور شاہجہان بعد وفات کے روضہ
تاج گنج واقع اگرہ پر متصل قبر ممتاز محل کے مدفون
ہوکر اور **علیین مکان** لقب انکا ہوا اور
دس لاکھ روپیہ سالانہ ممتاز الزمانے ارجمند بانو
مہد علیا بیگم عرف تاج بی بی کا تہا اور **تلسی داس**
گوسائین شاعر ہندی انکی عہد مین تہا اور انکی عہد
مین زبان لشکری یعنی **اُردو** نے رواج پایا
یعنی جبو فنب دہلی کے بازار مین ترک مغل و پٹہان
وغیرہ ہندؤن کے ساتہ بات چیت کرنے لگی جب
اونکی فارسی وغیرہ زبانین ہرج ہا کیا کی شا
مل گئین اور نام اوسکا اُردو ہوا اور **تخت**
طاؤسی جو اس بادشاہ کے عہد مین بصرف
لکہو کہا روپیہ طیار ہوا تہا سنہ ۱۰۴۴ھ مین کہ تاریخ
اوسکی **حاجی محمد خان** قدسی نے خوب کہی
ہی **بیت** چو تاریخش زبان پرسید از دل ؎
بگفت اورنگ شاہنشاہ عادل ۞ اور ہر دن
جلوس انکی ۲ لاکہ روپیہ بصیغہ انعام صرف
ہوا از انجملہ دو سو دو ہزار اشرفی اور ۴ لاکہ
روپیہ انکی صبیہ کلان معلی القاب **جہان آرا بیگم**
کو ملا تہا اور **فیل سفید** سید دلیر خان نے
حضور شاہی میں حاضر کیا تہا چنانچہ **طالب کلیم** نے یہ رباعی

لکھی ہے رباعی بر فیل سفیدت کہ ہیناد گزند ۔ شد بخت بلند
ہر کہ او دیدہ فکند ۔ چون شاہجہان بزور بر آمد گوئی خورشید
شد از سفیدہ صبح بلند اور اس بادشاہ نے اول حکم امتناع سجدہ
واسطے اپنے نافذ کیا و بعوض اسکے چندے حسب التماس
مہابت خان کے زمین بوسی مقرر ہوئے چنانچہ
دونوں ہاتھ زمین پر رکھہ کر پشت دست کو بوسہ دیتے
تھے اور واسطے سادات علماء و فضلاء کے سلام وقت
ملازمت و ہنگام رخصت کے فاتحہ مقرر ہوا اور بعد چندے
ایام زمین بوسی بھی موقوف فرما کر تسلیم چہارم مقرر کی
اور **علم موسیقی** مین بھی فائز و رسا تھے لکھا ہے
کہ وقت استماع سماع آنحضرت سے بعضے مشائخ نے
ایسا وجد کیا کہ اوسی حالت مین روانہ جنت ہوئے
اور اوسی سال اول جلوس مین ۱ روپیہ **لشکر خان** کو بابت
قرضہ ذمہ اپنے کے دیا اور ۸۰ لاکھ روپیہ نقد و جنس
سے بطور انعام کے تقسیم کیا گیا اور سال ۴ جلوس
مین ارجمند بانو بیگم ملقب بنواب ممتاز الزمانی نے
بعمر ۳۸ سال باغ زین آباد برہانپور مین عالم
فانی سے رحلت کی **بیدل خان** نے مادہ تاریخ
کا ایسا پایا ع جائے ممتاز محل جنت باد اور آٹھ
و ۶ لڑکے انسے متولد ہوئین اور نقد و اثاث البیت مغفورہ
کہ زیادہ ایک کرور روپیہ سے تھا از انجملہ نصف جہان
آرا بیگم معروف بیگم صاحبہ باقی اونکے اولاد کو بخشا
گیا اور دس لاکھ روپیہ سالانہ بیگم صاحبہ کا کیا

لڑکے اور لڑکی

اور سال ۵ جلوسی مین حاجی محمد خان قدسی
مشہدی نے سعادت ملازمت سے مشرف ہوکر قصیدہ مدحیہ
گذران کر دو ہزار روپیہ و خلعت سے مفتخر ہوا اور ایک
روز محفل فیض منزل مین بتقریب ذکر سکندر ذوالقرنین
کا ہوا یمین الدولہ آصف خان نے عرض کیا کہ
ابتک کسی نے اوسکے سخن پر اعتراض نہین کیا آنحضرت
نے فرمایا اگر ثبوت اوسکے از روے کتب کے ثابت ہوجاوے
ہے تو جاے حرف نہین ہے والا مجھکو دو اعتراض
ہین ایک یہہ کہ ایسے بادشاہ دانا کو بیحایت آگے
نوشابہ کے جانا دوسرے جواب مین رسول
دارا کے اپنے باپ کو مرغ کہنا جیسا کہ نظامی گنجوی
فرماتے ہین ع شدان مرغ کو خایہ زرین نہاد
کب مناسب و لایق تہا اور سال ۶ جلوسی مین
بتقریب رسم کتخداے محمد داراشکوہ تناہمہ
دختر سلطان پرویز کے ۳۲ لاکہہ روپیہ اس جشن
مین صرف ہوا اور سال ۷ جلوسی مین زمانہ بیگ
مہابت خان خانخانان راہی ملک عدم ہوا
اور سال ۱۱ جلوسی مین امانت خان خوشنویس
کاتب کتابہ ہاے مقبرہ ممتاز الزمانی کو زنجیر فیل
مرحمت ہوئے اور سعید خان صوبہ دار کابل کو حکم
تسخیر قلعہ قندہار نافذ ہوا اور ذوالقدر خان
کو آگے علیمردان خان حاکم قندہار کے روانہ
کیا اور سال ۱۶ جلوسی مین باغ مبارک بنیاد لاہور

معہ ہہر باہتمام علیمردان خان وخلیل اللہ خان انجام
کو پہونچا اور ۸ سوار ہزار روپیہ اوسمین صرف ہوئے
سال ۱۷ جلوسے مین بشرف زیارت روضہ خواجہ معین
الدین چشتی علیہ الرحمتہ سے ہوکر عسا خادمون کو عنایت
فرمای اور حکم ہوا کہ دیک کلان موقوفہ جنت مکان جہانگیر
باذشاہ مین طعام پکواکر مساکین کو تقسیم کیا جاوسے
چنانچہ ایک سو چالیس من پختہ طعام اوسمین ایکدفعہ
مین پکایا گیا تہا اور سال ۲۲ جلوسے مین قلعہ قندہار
شاہ عباس ثانی والی ایران نے ضبط کیا اور سال
۲۵ جلوسے مین **غنی کشمیری** نی مثنوی تعریف
عمارات شاہجہان اباد و باغ حیات بخش حضور مین
گذرانکر ہزار روپیہ انعام پایا چنانچہ یہہ ابیات اوسکے
کلام سے ہین ف تعالی اللہ چہ شہر ست این کہ ان
شان ؛ گذشتہ ہر بنای او ز کیوان ؛ جہان را گر
ز خود یاد باشد ؛ ہمین شاہجہان آباد باشد ؛ اور
تعریف باغ مین لکہا ہے ای حسن بہار از تو
روشن ؛ خاطر بتصور تو گلشن ؛ کس مثل تو در جہان
ندیدہ ؛ مثل تو خدا نہ آفریدہ ؛ شوید دہن از گل
ریاسم ؛ انکہہ بزبان بر د ترا نام ؛ اور سال ۲۸
جلوسی مین محمد دارا شکوہ بعد ولیعہدی بعنایت خلعت
گران بہا قیمتی دو لاکہہ و پچاس ہزار روپیہ و اشرفی
ایک لاکہہ ۷۰ ہزار اور ۳ لاکہہ روپیہ نقد
و بہ خطاب شاہ بلند اقبال سربلند ہوا اور سال

						۳۲ جلوسی مین جامع مسجد شاہجہان آباد بصرف دس لاکھہ روپیہ باہتمام جعفرخان وخلیل اللہ خان بمدت چھہ سال طیار ہوئی اور آپ کی زوجہ اولین قندہاری محل دختر مظفر حسین صفوی وزوجہ سوم صبیہ شاہ نواز خان خلف خانخانان دستار انکی تہین اور سلیم تخلص محمد قلی کا ہمراہ ساتھہ اسلام خان کے اوقات بسری کرتا تہا اس کا مصرعہ خوبہا مست وچمن ورپی ساماں کل ہست - ابر بہر روی ہوا دودجہر اغان کل ہست
۲۷	محی الدین محمد اورنگ زیب عالمگیر	شاہجہان	۵ برس	۱۸	۱۱	اس بادشاہ کی وقت میں چہہ سال دس کے ہمہ مسدود ہوی حدودات اورنگ آباد مین مدفون اور خلد مکان لقب ہوا اور جب دارا شکوہ برادر کلان انکا جو کہ معہ سپہر شکوہ اپنی فرزند کی بوساطت بہادر خان اسیر ہوکر آیا رقعہ انکو لکہا تہا کہ برادر من بادشاہی خیال باوشاہم اصلا در دل نماندہ لیکن شما وفرزندان شما مبارک باشد فلکیست من بخاطر راحتی دارند حویلی قابل سکونت وکنیزی از کنیزان مخصوص ابرای خدمت عنایت شود تا گوشہ عافیت بدعای اقبال صاحب مشغول شام رقعہ عالمگیر نے حاشیہ رقعہ پر لکہہ بہیجا الان وقد عصیت قبل وکنت من المفسدین آخرش دارا شکوہ کو بحکم عالمگیر بادشاہ سیف خان نے قتل کیا اور سلیمان شکوہ فرزند

دومی دارا شکوہ کا تہا اور عہد عالمگیر مین میر محمد
سعید معروف میر جملہ وزیر سلطان عبد
الله قطب شاہ والی حیدر آباد نی بہت مال
واسطے سید احمد و سید سلطان
کی مکہ مبارک مین بہیج کر دونو کو طلب کیا تہا اور
تاریخ جلوس عالمگیر کے جو کہ سنہ ۱۰۶۸ھ مین ہوا عبد الله
شہید نے آیہ کریمہ سے خوب استخراج کی ہے اطیعوا
الله واطیعوا الرسول واولی الامر
منکم اور ابو الحسن عرف تانا شاہ والی حیدر
آباد دکن کے قلعہ گلکنڈہ خالی کروایا تہا اور
بمعرفت سیف خان سپہر شکوہ فرزند دارا
شکوہ کو قلعہ گوالیار مین قید کرواکر محصول راہداری
غلات کا جو سابق سے جاری تہا بر سبیل دوام
معاف کیا اور سال ۶ جلوسی مین جعفر خان
منصب وزارت سی مشرف ہوا اور سال ۷
جلوسی مین شاہزادہ محمد معظم کے مشکوی مین
بطن دختر راجہ روپ سنگہ راتہور سے
فرزند تولد ہو کر نام سلطان معظم
سے موسوم ہوا سال ۸ جلوسی مین راجہ
جیسنگہ ملک دکن واسطے استیصال سیوا
مرہٹہ کے مامور رہا اگرچہ اخر اوسکا قصور سرکشی
کا ہنگام معذرت معاف کیا گیا اور سال ۱۱
جلوسی مین شعرا و منجمان دربار فرو شاد

عہد شاہی کے ہر طرف ہوئی اور بجای منجم وقت
شناس واسطے دریافت وقت نماز
پنجگانہ مقرر ہوئی اور حصہ سفر ہر روز سہ شنبہ و پنجشنبہ
مقرر ہوا اور ترک آرایش جواہر پہننے سے کی مگر
الا ہر روز یکشنبہ و تاریخ جلوس اور امرا کو ہتھیار
لباس نا مشروع سے ہوا اور اسی اثنا میں
بپاس شرع شریف گانا ونت و قوال
خوش آہنگ و جادو فن ملازم قدیم شاہی کا منا
اضافہ کر کے خوانندگی سے باز رکھا چنانچہ نقل
ہی کہ ایک روز چند گانے والوں نے جنازہ بنا کر
اور بہت سے پھول اوسپر ڈال کر کمال آرایش
کے ساتھ بقصد شہرت اسبات کے کہ سرود نے
محمل سفر آخرت کا باندھا لاش اوسکی واسطے
دفن کے لیجاتے ہیں نیچے جھروکہ شاہی سے گذرے
حکم ہوا کہ ایسا اسکو نیچے خاک کے کر دو کہ قبر سے
سر نہ نکالے اور آواز اوسکی نہ نکلے اور سال ۱۲
جلوسی میں جعفر خان وزیر نے سفر آخرت
اختیار کیا یہہ شخص خوش وضع و مرزا منش تھا
بعد وفات اسکے اسد خان اس عہدہ
وزارت پر سرفراز ہوا اور سال ۲۳ جلوس
میں سیوا مرہٹہ بھی مر گیا دو لڑکے سنبھا
و راجا رام چھوڑ گیا اور اس بادشاہ
عالی کے ۵ بیٹے و ۷ دختر بطن مختلفہ سے تھیں

اول شاہزادہ محمد سلطان و دوئم شاہزادہ
محمد معظم و سومی شاہزادہ محمد اعظم
چارمی شاہزادہ محمد اکبر و پنجمی شاہزادہ محمد
کام بخش اور بنات سی اول زیب النسا بیگم
دومی زینت النسا بیگم و سومی بدر
النسا بیگم و چارمی مہر النسا بیگم اور
مال و منال ابو الحسن مذکور کے بعد تاراج و متصرف ہونے
کے ۸ لاکہہ و ۱۵ ہزار ہون و ۲ کرور و
۳۵ ہزار روپیہ کہ سب ۶ کروڑ ۸۰ لاکہہ و ۱۰
ہزار روپیہ سوای جواہر مرصع طلا و نقرہ داخل سرکار
بادشاہی ہوا اور بابت جمع دامی حیدر آباد کے
ایک ارب و ۵ اکروڑ و ۷ الاکہہ دفتر شاہی
مین لکہا گیا اور حکیم سرمد جو ابتدای حال
مین یہودی تہا و توریت و انجیل پڑہتا تہا بعد اسکے
شرف اسلام سے ہوا اور اکثر علوم مین مہارت
تمام پیدا کر کے جامع فنون عجیبہ و غریبہ کا ہوا اور یہہ
ولایت سی آکر ایک ہندو کے لڑکے پر عاشق ہوا
اور اوسکو یا کہتا تہا الا اس وقت مین مکشوف
العورت تہا و ہی کلمات خلاف شرع کے کہتا تہا
اسواسطے ابتدای جلوس عالمگیری مین بفتواے
علماے زمان قتل ہوا جب کہ اسکو قتل گاہ مین لیگئے
یہہ بیت پڑہی ؎ سر جدا کرد از تنم شوخی کہ با ما
یار بود ٭ قصہ کوتہ کرد ورنہ درد سر بسیار بود

وہ ہے ۵ دو دستی درآغوش شبنم خفتی ای گل تا سحر ناز بر بلبل مکن دیگر کہ شبرو اس ہست دی۔ اور میرزا محمد متخلص بہ عالی بعد اس بادشاہ میں خطاب نعمت خان سے سرفراز ہوکر داروغگی بادرچیخانہ پر امتیاز پایا علوم عقلیہ و نقلیہ سے بہرہ وافی رکھتا تھا بسبب ملاقات اس بیجا کے عالمگیر نے اسکو لشکر سے نکلوا دیا تھا بہ سبب صوفیہ و مذہب شیعہ کا اعتنا کرکے ہجو گوئی میں لگا رہتا ایک شخص نے براہ خوش طبعی اسی کہا کہ تم سزاوار تعلیم کے ہو اسنے کہا کس طرح جواب دیا کہ مجکو لوگ حاجی کہتے ہیں اسنے جواب دیا کہ میں سعادت حج سے محروم ہوں اوسنے جواب دیا کہ بیک حاجی بار ہو نسی ہوو سی لگا یہ بات سنکر مخجل ہوا نقل ہے کہ خان مذکور خدمت خانسامانی زیب النساء بیگم کی بھی انجام دیتا تھا ایک مرتبہ بیگم صاحبہ نے جیغہ گران بہا خرید کر دیا اور پوچھا کہ اسکے قیمت کیا ہے اسنے ایک رباعی لکھ کر بھیجدی ۵ اے سنگ گیتی سعادت اختر من ۔ در خدمت تو عرض شدہ جوہر من ۔ گر جیغہ خرید نیست پس کو زر در قیمت خریدنی تاہر ان سر من ۔ بیگم صاحبہ نے قیمت اوسکی دیکر وہ جیغہ اوسکے سر پار انقط					
۱۱ بعد وفات انکی امر خلافت میں اختلاف پڑا اور موضع مہرولی واقع سواد دہلی میں مدفون ہوگے **خلد منزل** لقب ہوا	۴ ۲	۶۴ سس ۱ م	اورنگزیب عالمگیر	محمد معظم شاہ عالم	۲۸

۲۹	محمد معز الدین خجستہ اختر و رفیع الشان ملقب شاہ بہادر	محمد معظم	یک م	۱۱۲۵	بعد جنگ عظیم الشان پر فتحیاب ہوکر تینون بہائیون مین نفاق پڑا آخر راہی ملک عدم ہوا
۳۰	خجستہ اختر جہان شاہ	ایضاً	۱۴ یوم	۱۱۲۵	جنگ معز الدین مین مارے گئے اور دہلی مین مدفون ہوئے
۳۱	رفیع الشان	ایضاً	۸ یوم	۱۱۲۵	بشرح ایضاً
۳۲	محمد معز الدین جہاندار شاہ	ایضاً	۹ ۲۲ یوم	۱۱۲۵	بعد فوت بمقبرہ ہمایون بادشاہ واقع سواد دہلے مین مدفون ہوا
۳۳	جلال الدین محمد فرخ سیر	عظیم الشان	۶ س ۳ م	۱۱۳۱	بعد اسیری ہاتہہ عبد اللہ خان و نواب حسین علیخان سادات بارہہ سے کہ صوبہ دار و میر بخشی دکن کے تہی زہر سے ہلاک ہوئے اور دہلی مین مدفون اور میر جملہ نے بنا بر طمع و حسد سادات بارہہ کے زہر دلوایا تہا فقط
۳۴	محمد ابو البرکات سلطان رفیع الدرجات	رفیع الشان	۳ م	۱۱۳۱	بسبب مریض ہونے و استعمال کو کنار کے جہان فانی سے رحلت کے زمانہ
۳۵	شمس الدین	ایضاً	۳ م	۱۱۳۱	بشرح صدر اور انکا لقب رفیع الدولہ محمد شاہجہان
۳۶	سلطان محمد ابراہیم	ایضاً	۱۵ یوم	۱۱۳۲	نواح شیر گڈہ مین ساتہہ امراے محمد شاہ کے مقابلہ ہوا وفات پائے
۳۷	روشن اختر ابو الفتح محمد شاہ	خجستہ اختر	۱۸ س ۳ م	۱۱۶۴	تاریخ ۲۳ ربیع الاول ۱۱۰۲ھ مین یہہ بادشاہ از بطن مہد علیا نواب قدسیہ بیگم کتم عدم سے عالم وجود مین آئے ۱۱۳۱ھ بعمر ۱۸ برس تخت نشین ہوا کسی نے تاریخ جلوس کی خوب کہی ہے الا ادس تاریخ مین دو عدد زیادہ ہوتی ہین لیکن بسبب خوبی تاریخ اسقدر تفاوت روا کیا گیا ہے روشن شد

اختر بود اکنون ماہ شد۔ یوسف از زندان
بر آمد شاہ شد اور امیر الامرا حسین علیخان
واسطے سنہ **چھبیلی رام** ناگر صوبہ دار الہ آباد
کے گئے آخر کو سنا کہ وہ مر گیا انہین دنون
مین خدمت صدارت کل کی بنام **امیر جملہ**
خانخانان کے مقرر ہوئی اور سال سوم جلوس
مین حسین علیخان ہاتھہ میر حیدر بیگ خان
کاشغری سے مارا گیا اور سال سیوم جلوس
مین بادشاہ عالم پناہ سلا ساتھہ صبیہ **فرخ**
سیر کے عقد نکاح کا فرمایا اور وہ مخاطب بنواب
ملکہ زمانی ہوئین اور انہین دنون مین شاعر
ہوا **میرزا عبد القادر بیدل** نے وفات پائی
چنانچہ تاریخ وفات انکی بہی **میرزا عبد القادر**
بیدل سے نکلتے ہے اور میرزا موصوف مردم
توران سے تہا اکثر اوقات عظیم آباد پٹنہ مین
رہتا دیوان ضخیم و مثنویات مثل **محیط اعظم**
وغیرہ معہ نثر **چار عنصر** وانشا بیدل یادگار
روزگار ہے اور یہہ شخص طرز سخن مین موجد
و مخترع اپنا ہے اور استغنا بہی اوس مرتبہ
کو تہا کہ ایک مرتبہ نظام الملک فتح جنگ نے اسکو
۱۱۳۲ سنہ ہجری مین ذریعہ نامہ کے طلب کیا اسنے انکار
کر کے ایک غزل جواباً بہیجی کہ جسکا مطلع یہہ
ہے دنیا اگر دہند نخیزم ز جای خویش من بستہ ام

حنا می قناعت بیا می خویش ٭ اور سال ۷ جلوسی مین نظام
الملک فتح جنگ بعنایت قلمدان مرصع و چارقب وزارت
و منصب نوہزاری ذات و نوہزار سوار دو اسپہ و سہ اسپہ سربلند ہوا
اور سال ۸ جلوسی مین بادشاہ نے نظام الملک فتح جنگ کو
خطاب آصف خان سے ممتاز کیا اور اسی سال عبید اللطیف
درویش روانہ ملک بقا ہوئے اور سال ۹ جلوسی مین بکلای فرسے
باران بدعای شاہ بھیکہ صاحب بایام قحط سالی بادشاہ نے
بوساطت روشن الدولہ ظفر خان رستم خان مبلغ دو سو ہزار
روپیہ بطور نذر کے عنایت فرمائی شاہ صاحب نے اون روپیاکی
کثیر شاہی کو اوسی وقت صرف مسکینان و درماندگان کو کردیا
مردان خدا خدا نباشند ٭ لیکن ز خدا جدا نباشند
اور اسی سال مین معز الدولہ حیدر قلیخان ناصر جنگ بسبب لگنے
خستہ زمین مر گیا اور ملہار راو مرہٹہ کہ توم شبان ورفقای
باجی راو پیسر بالاجی بسنا ہہ سے تہاد کن سے مالوہ
مین آکر ساتھ گردہر بہادر کی مجادلہ کیا اور سال ۱۰ جلوسی
مین تاریخ ۱۲ ربیع الاول بتقریب نیاز خیر البشر صلے اللہ علیہ وسلم
روشن الدولہ رستم جنگ نے طیاری ہر قسم طعام
النفس و اللطف سر حد افراط کو پہنچائی اور شب کو اہتمام روشنی کا
تا فاصلہ ہم کروہ اماوہ و مہیا کیا ٭ چراغان گشت رشک
افزای انجم ٭ زمین ہم چشم شد با چرخ ہشتم ٭ ہوا شد از چراغان
رشک گلشن ٭ وزان پروانہا را چشم روشن ٭ نگار از دید نشش
مدہوش گردید ٭ ہوا گوی مرصع پوش گردید الغرض کہتے ہین دو ہزار
روپیہ اس روشنی بی نظیر و اطعمۂ الذ و النفس بین صرف ہوا اور
نظام الدولہ ناصر جنگ کی شادی مین ساٹھ لاکھ روپیہ صرف ہوا اور سال

کوچ فرماکر سواد کرنال مین پہونچی پادشاہ نے خزائن واحمال
واثقال کو انبالہ مین چہوڑکر جمعیت پانچ یا چہہ ہزار سوار کو ہمراہی
متعین کرکے ساتھہ فوج سنگین کے بعزم رزم متوجہ ہوا بعدہ
برہان الملک فوج شاہی مین پہونچکر آمادہ جنگ کی تہا کر نظام
الملک و اعتماد الدولہ قمر الدینخان و صمصام الدولہ خاندوران خان
و محمد خان بنگش و سربلند خان مبارز الملک نے نقشہ جنگ کو کنکاش
کرکے برہان الملک کو بالفعل جنگ سے مانع ہوئی تب برہان الملک
نے نمانا بالآخر ساتھہ قشون نادرشاہ واسطے جنگ کی آمادہ
ہوے حتی کہ نوبت جنگ و جدل عظیم کے پہنچی اور بعد مجروح ہونے صمصام
الدولہ کے زخم کاری مظفر خان مع صمصام الدولہ اونکا بہائی
مارا گیا اور برہان الملک بہی اسیر ہوا فردای اسکے محمد شاہ نے نظام
الملک فتح جنگ کو مقدمۃ الجیش بنا کر معہ وزیر الممالک اعتماد الدولہ قمر الدین
خان و عمدۃ الملک امیر خان و موتمن الدولہ اسحق خان معہ اور
امراو ذوی الاقتدار و راجہای نامدار وغیرہ و توپخانہ جہان
آشوب بعزم مقابلہ و مقاتلہ نادرشاہ توجہہ فرمائی بعدہ ہنوز
جنگ ہونے نپائی تہی کہ برہان الملک نے مفصل حال فوج ظفر موج
محمد شاہی سے نادرشاہ کو مطلع کرکے اوپر لینے چند کرور روپیہ کے
راضی کیا کہ اسقدر روپیہ لیکر ایران کو مراجعت کر جاوے اور اطلاع
اسحال کی محمد شاہ کو کردی چنانچہ محمد شاہ بہی معاملہ پر راضی ہوکر اور
تاریخ ۱۶ ذیقعدہ کو جریدہ واسطے ملاقات نادرشاہ کے تشریف
لیگئے نادرشاہ نے مرزا نصر اللہ خان لڑکے
اپنے کو تا یک کروہ واسطے استقبال کے بہیجا محمد شاہ نے
عند الملاقات اوسکو گود مین لیا و سر انکہون

کو بوسہ دیا مرزا نے بھی آداب بجا لا کر ہودا فوج علم بادشاہی
پر چڑھ کر عقب تخت کی روانہ ہوا جب سواری نزدیک خیمہ شاہی
پہونچی نادرشاہ نے ہی تا سراپردہ استقبال کیا اور
مسند پر بٹھایا اور بکمال ادب سے ہمدوش بیٹھا اول سخن
نادرشاہ نے یہ کہا کہ فقیر چند مرتبہ نامہ نیاز مصحوب سفیران
معززہ روانہ آستان نمود از روابط قدیم کہ فیما بین سلسلہ
عالیہ تیموریہ و شاہان ایران بود یاد دادہ نمود استمداد
جہت دفع افاغنہ بغاوت پیشہ کہ غبار ارادہ ہر دو دولت
بودند کردہ و چند سال منتظر جواب ماندہ ناچار مایوس
گشتہ متحرک این سمت شد والا ہرگز از قواعد اتحاد امر
پیرامون خاطر نبود این ہمہ تغافل و تکاسل شہنشاہان سلف نسبت
بلند چہ خیریت تقدیر فردوس آرامگاہ نے جواباً فرمایا تغافل
موجب سعادت ملازمت گردید اس بات سے انبساط و فرط نشاط
متکاثر بادشاہ پر ظاہر ہوا اور فرمایا حقتعالے سلطنت ہندوستان
با علیحضرت مبارک و ہمایون فرماید کہ این خلعت بر قامت این دودمان
می زیبد و مکرر از حکم اعلیحضرت سرتابی نماید برای گوشمالی او حاضر
و مہمان حضرتم و شب ہمین جا استراحت فرمایند بعد تواضع
و تعظیم قلیان اپنی ہاتھ سے لے فردوس آرامگاہ کے کہا اور سوای
اعلیحضرت کے اور لفظ سے مخاطب ہوتا بلکہ امرا اپنے کو تاکید
رسوای اسکے نام سے کہ زبان پر لانا منع برا اور کہتے حضرت امیر
نادرشاہ نے فوج قزلباشیہ کو ہمراہی بعضے معتمدان فردوس آرامگاہ کے
تعین کیا تھا تاکہ بحفاظت شایستہ سواری بیگمات بادشاہی
کو ہمراہ اپنے لا کر متصل خیمہ

اعلی حضرت کی قیام خیام کیا جای بعد اسکے نادرشاه
نی برہان الملک و طهماسپ خان جلایر کو که بمقدمة
الجیش روسکا تہا معه فرمان نظامت دار الخلافة
شاهجهان آباد بمهر خود و شقه فردوس ارامگاه
محمد شاه موافق مضمون یرلیغ بنام شمس الدوله
روانه کیا **نقل فرمان نادرشاه** عالیجاه
لطف الله خان صادق بهادر امیدوار مراحم
بادشاهانه بوده معلوم نماید که ان رفیع الشان
منیع المکان را از امرای قدیم دولت تیموریه و معتمدان
جاه گورکانیه دانسته بنظامت دار الخلافة شاهجهان
آباد که عظیم دیار هندست و حرم سرای اشرف سلاطین
روی زمین سرفراز فرمودیم و حسن نیکو خدمتی و جوهر
امانت و دیانت پرستی ان سرکرده نوئینان عالیمقدار
از گزارش عقیدت گزین راسخ الاعتقاد و الا منزلت
عالی مراتب برهان الملک بهادر جنگ که بحضور خاکپای
ما نموده بود مستحسن و قبول افتاد باید که ان رفیع القدر
سکنه ان شهر را دلاسا نماید و امیدوار دولت خداداد
دا همسان و دو نوعی بکار پردازد که رعایا و برایا بسوگ
بستر نبند و زیر دست و زبر دست مساوی زیند
نشود که قادر عاجز غلبه آرد و ضبط کارخانجات آستان
بادشاهی و حراست سلاطین ذمه خود شناسد چه
شرط است و کلید قلعه مبارک با جمیع کارخانجات حواله
طهماسپ خان سردار که همپای برهان الملک

میرسد شاید درین باب شقه خاص اعلی حضرت نیر بالقدیم
الخدمت صادر شد حسب الارقام بعمل آرد و مارا متوجه حال
خود شناسد درین باب تاکید دانند تحریر فی التاریخ ۲ ذیقعده

نقل شقه محمد شاه بدستخط خاص قدیم الخدمت برهان
الملک و ملهاسپ خان بهادر معه منشور نظامت که غلام
القدیم الخدمت از پیشگاه شهنشاه صادر شد می باید
که کلید کارخانجات را حواله سردار رساند و حراست سلاطین
ذمه خود داند و قلعه را بطور امانا دارد و درین باب قدغن
مبلغ و تاکید شدید شناسد فقط چنانچه حسب فحوای فرمان
و شقه عمل مین آیا آخر الامر برهان الملک وکیل مطلق و صاحب
اختیار کل سلطنت هندوستان هوکر شهر ذی الحجه سنه الم مین
روانه ملک عدم هوا اعلی قلیخان واله داغستانی نی اسکی عزا
مین کهاهی ـــ دور از تو سپهر لاله گون میگرید تنگ
که زمانه بی تو خون میگرید رفتی ز جهان و لیت شمشیر شکنان
با قامت خم همیشه خون میگرید واضح هو که سعادت خان
برهان الملک مسمی میر محمد امین سادات موسوی نیشاپوری
سی تها اب کچهه حال قتل عام دهلی کا لکهاجاتا هی جب که روز
دو شنبه ورود نادر شاه کی سی گذری بعضی مردم کوته اندیش خانه بر انداز
دار الخلافه نی اشتهار دیا که نادر شاه کو قلعه ارک مین
کنیزان ترکی و غلامان حبشی نی بضرب گوله تفنگ مار دالا
بر وفق شیوع اس خبر کی اکثر سکنای دار الخلافه نی قتل
و تاراج فوج قزلباشیه مین مبادرت کرکی مردمان مغول
کو هلاک کیا و اسپ و سیراق اونکی بهاگی نادر شاه باتکا

اس حال کے کمال غضب مین ہوکر اور لباس ستعرلات سرخ
پہن کر شمشیر نیام سی نکال کر ۱۱ ذی الحجہ سال مرقوم کو علی
الصباح قلعہ سی باہر آکے مسجد روشن الدولہ مین اجلاس کر کے
حکم قتل عام کا نافذ کیا بہ طبق اسکی قزلباش و ترکمان و
افشار و ترکی و قلماق وغیرہم نی جسطرف کہ رخ کیا لاشون
کو اوپر لاشونکی ڈہیر کر دیا اور جوی خون کی کوچہ و بازار
مین روان کر دی حتی کہ زیادہ ہزار آدمی سی مقتول و علف
تیغ بیدریغ ہوی دوپہر تک یہہ حال رہا تب نظام الملک
فتح جنگ و اعتماد الدولہ قمر الدین خان نی سر برہنہ کر کے
و زاری زار کر بالحاح تمام حکم امان کا چاہا نادر شاہ نی حکم امان
دیکر داخل قلعہ ارک ہوا نسقچیون نی ہر کوچہ و بازار مین
دوڑ کر ابلاغ حکم کا کیا جو نفاذ حکم اوسکا اقصی غایت کو
تہا بعد اسکی کوی مجال نہ کہتا تہا کہ اس بدعت پر مبادرت
کرتا بعدہ بسبب مجادلہ کرنے سید نثار خان داماد اعتماد الدولہ
قمر الدین خان و رای مان ناظر شہسواران و اغر خان
واسطی حفظ نوامیس اپنی ساتہہ مغول کی معرفت اعتماد الدولہ
طلب ہوکر نثار خان کو خفہ اور دونکو باستثنای اغر خان
قتل کروایا بعدہ نقد و جواہر معہ تخت طاوسی و کارخانجات
بادشاہی اپنی تصرف مین لایا الا زر نقد بیگمات بادشاہیہ
سی مزاحمت نکی بعضی ۳۰ کروڑ روپیہ معہ نقد و جواہر و بعضی
۶۰ کرور روپیہ و بعضی ۸۰ کروڑ روپیہ قرار دیتی ہین جو کہ
نادر شاہ نی گیا الغیب عند اللہ العلام نقل ہی جس روز
کہ نادر شاہ نی ارک دار الخلافہ شاہجہان آباد مین محمد شاہ

سے ملاقات کی عمدۃ الملک امیر خان نے پیالہ قہوہ کا طیار
کر کے حضور مین دونو بادشاہ کے لایا اور اپنے دلمین تامل کیا
وسوچا کہ اگر اول فردوس آرامگاہ کے روبرو لیجاتا ہون تو
وسوسہ ہے مزاج ناتہہ سے جاتا ہے اسواسطے اول پیالہ نذر حضور
مین محمد شاہ کے گذران کر عرض کیا کہ آنحضرت شاہنشاہ کو دیوین
بر وفق اسکے آنحضرت نے پیالہ امیر خان کے ہاتہہ سے لیکر نادر شاہ
کو دیا اس حرکت سنجیدہ و فہمیدہ عمدۃ الملک امیر خان سے دونو
بادشاہ خوش ہوے کہ ایک آقا کا ہاتہہ دستگیر نادر شاہ کو بہی
خوشنود رکہا بعد اسکے محمد شاہ نے ابو المنصور خان صفدر
جنگ خواہرزادہ و داماد سعادتخان برہان الملک
کو خلعت و فرمان نظامت اودہ پر سرافراز کیا اور سال
۲۳ جلوس مین مؤتمن الدولہ اسحق خان کہ مرزا احمد
علی نام رکہتا تہا اور دیوان خالصہ شریف کا تہا راہی ملک
بقا ہوا نقل ہے کہ جب قشون نادر شاہی قتل عام شاہجہان
آباد سے فارغ ہو کر مشغول تحصیل زر مصادرہ کے تہا عبد
الباقی خان ایک وزرا نادر شاہ نے بہ سبیل تکلم
مؤتمن الدولہ سے کہا کہ مردم شاہجہان آباد پہر قتل عام
چاہتے ہین مؤتمن الدولہ نے فی الفور جواب دیا ❊ کسی
نماند کہ دیگر بہ تیغ ناز کشی ❊ مگر تو زندہ کنی خلق را و باز کشی
اسکا سے نمط پر اسکے نکات و لطایف بہت ہین اور یہہ بہی او
کلام ہے ❊ بس کہ در دل تنگم خیال انگل بود ❊ بغیر
خواب من امشب صفیر بلبل بود ❊ خدا کند کہ گرفتار ناز
خویش شود ❊ کسی کہ آفت صبر من تغافل بود ❊ نگہ و تقطع نظر

[illegible]

یکدم از گل زخمم؛ نگر که جوہر تیغ تو چشم بلبل بود؛ عجب
مدار اگر بوی جان دہد الحق؛ سواد شعر تو از دود چراغ دامان
کاکل بود؛ سه برای جستن دل سینه را که کافته
ام؛ بغیر درد تو چیزی دگر نیافته ام؛ بعد اسکی سال
۲۱ جلوس مین **شیخ حفیظ الله** اشم تخلص جو اقربای
سراج الدین علیخان آرزو سی تہا راہی ملک عدم
ہوا طبع عالی رکہتا تہا اوسکی کلام سی ہی سه صبح
در پرده شب طرفه تماشا دارد؛ دیده ام در سر زلف
تو نیا گوش ترا؛ عجب نبود سجال من فلک ہم مہر ماه گردد
نگاہی جانب من داشت آن چشم کبود رشب؛ کس
ز دشنام لب لعل تو آزرده نشد؛ در جہان ہیچ کس
از آتش یاقوت نسوخت؛ اور سال ۲۳ جلوس
مین نعمت خان قوال کا جو کہ ساتہہ **لعل کنور** معشوقه
و منکوحه آنحضرت کی قرابت قریبه رکہتا تہا دو ہزار روپیه
ماہیانه مقرر کیا باقی حال لعل کنور مشہور عالم ہی اور
سال ۲۵ جلوسی مین **احمد خان بنگش** غضنفر
جنگ راہی ملک عدم ہوا اور بنگش نام قوم کا افاغنه
سی ہی اور اسی سال مین راجه **راجه جی سنگه**
سوای کچواہه مر گیا اور نادر شاه بادشاه مذکور سنه ۱۱۵۱ھ
مین داخل دہلی ہو کر تا عرصه دو ماه و ۲۳ یوم
رہ کر سنه ۱۱۵۲ھ مین ولایت کو چلا گیا اور ایک **بحلونا**
بہانده ظریف نی ہنگام تخت نشینی نادر شاه کی جو که مہر
شہنشاه کہلاتا تہا سر محفل یہه مصرعه کہا **ع**

شامت اعمال مردم صورت نادر گرفت بنادرشاه
بروقت استماع اس کلمه کے سخت اپنی دل مین غضبناک ہوا تہا
اور حکیم حاذق دوران علوی خان کی کی تجویز
معالجه نادرشاه کا حسب الحکم اوسکے کرکے فایز المرام
ہوی تہی اور نواب میر خان عالی ہمم ہمرا یا کرم
بہی انکی عہد مین تہی چنانچه سوای حال مرقومه بالا
اور حکایات وحالات دلچسپ ونکی اونیره گوش وگذار
کی ہین اور راجه جی سنگه نے رصد منجمی سموراج
بکرماجیت کو نسخ کرکے بصرف ۲۰ لاکہه روپیه
دوسکر رصد بنواکر بنام نامی اس بادشاه
کی موسوم کیا اور علمای راہند نے بحکم راجه مذکور
شرح چغمنی وغیره کتب الہیه وہندسه کو عربی سے
ہندی مین ترجمه کیا تہا اور ۱۱۵۹ھ مین عمدة الملک
امیر خان پدسای بادشاه ہاتہه اپنے ملازمون
سے بزخم کتار روانه ملک عدم ہوا الا قاتل اسکا
بہی اوسی جگہه مارا گیا غم عمده ماده تاریخ فوت
امیر خان کے لکہا گیا غرض که عمدة الملک حدیقه
کمالات وگلدسته اخلاق انسانی تہا اور
علم موسیقی مین بہی وحید اور انجام تخلص
کرتا تہا اشعار ہذا اوسی کے طبع سے ہین
من ز جمعیت آسودگان خاک دانستم ؛ که غیر از
خشت پهر خواب راحت نیست بالینش ؛ مارا ہوا سے
گلشن وباغی نماند دست ؛ ای بوی گل نہ بود

و تا علی سمانده هست ؛ کمند ناله بگوشش اثر نمی بندد
چو نی کسی که ز صد جا کمر نمی بندد ســه سر شکم که نمی
گرد و بسی چشم تر بستن ؛ که نتوان شد ره سیلاب را
مانع ز در بستن ؛ پی آسودگی انجام صید لاغر ما را
ز تار عجز باید رشته بر بال و پر بستن ســه اگر پیدا
نمی شد دانه دل ؛ دو عالم مزرعه بیحاصل بود ؛
روز [illegible] سال [illegible] جلوسی مین نادر شاه نے
مقتولا وفات پائی روز احمد شاه درانی نے سیاه
مرزا احمد خلف فردوس آرامگاه کے مقابل
کر کے ہزیمت پائی یہہ معرکہ بہت صعب ہوا تہا قد
رجاد القایل ســه زمانه شور محشر عرض میکرد
زمین از چرخ وسعت قرض میکرد ؛ جہان از قحط
لشکر قحط جا بود ؛ که نقش سایه بر دوش ہوا بود
اگر سیماب باریدی ز باران ؛ بماندی بر سنان
نیزه داران ؛ شروع سال [illegible] جلوسی مین
مزاج فردوس آرامگاه کا حد اعتدال سے بامراض
اسہال وغیره تجاوز کیا و حکمای حاذق مثل علوی
خان بہادر و نواب علی نقی خان بہادر
وغیره که رب النوع ہر دیار کے تہی معالجه و مداوا سے
عاجز آئی آخرش روح بادشاه روانه فردوس ہوی
ســه بدنیا دل نه بندد ہر که مرد است ؛ که دنیا
سر بسر اندوه و درد است ؛ بهر دباری بگور ستان
نظر کن ؛ که این دنیا حریفان را چه کرد است ؛

سنہ ۸	احمد شاہ بہادر شاہ	محمد شاہ	۹ سن ۹م	۶۷	۱۱	مرتبہ اول سنہ ۱۱۶۱ھ مین احمد شاہ درانی دہلی مین آیا ابو المنصور خان صفدر جنگ کو ناظم صوبہ اودہ و کشمیر و خدمت میر آتشی مرحمت ہوئی اور بعد فتحیابی او دبیر احمد شاہ درانی کے مراسم جشن کی ادا کی گئی اور آصف جاہ قمر الدین خان نے بعمر ۹ سالگی سواد برہان پور مین رحلت کی اور نظام الدولہ ناصر جنگ پسر دوم آصف جاہ کو ہرش صوبہ دکن مستقل مرحمت ہوئی اور ہادی علیخان خواہر زادہ وارث فیلخانہ فردوس آرامگاہ و تربیت خان نامی و مرتضی خان ارکین سلطنت نے سعد مرید خان کی رحلت کی وقت رعاد القایل لا فعل فوہ سے و نخل خواہیست کش عدم تعبیر ست ؛ صید اجل ہست گر جوان و پیر است ہم روی زمین پر است و ہم زیر زمین ؛ این صفحہ خاک بر دور و تصویر است ؛ بعدہ سنہ ۱۱۶۳ھ حکیم علویخان بہادر بعمر ۹۵ سالگی روانہ ملک بقا ہوا طبابت از جہان رفت یہ مادہ تاریخ وفات اس فن طون زمان کا ہی اور سال ۳ جلوسی مین محاربہ فیمابین شیخ قطب الدین علیخان و حافظ رحمت خان و دوندیخان کی واقع ہوا اور شیخ مذکور مقتول ہوا اور ہاتھ اہل غالب فتح آئی اور زلزلہ عظیم شاہجہان آباد اور اوسکی مضافات مین واقع ہوا تہا کہ بہت آدمی ہلاک ہو گئی

۳۹	عزیز الدین عالمگیر ثانی	معز الدین جہاندار شاہ	۵ سن ۷ م	۱۱۷۳		مرتبہ دوم سنہ ۱۱۷۳ھ احمد شاہ دہلی مین آیا اور بہاؤ نے سقف قلعہ کو توڑا اور سال ۲ جلوسی مین مینا بازار کمال خوبی کی ساتہہ آراستہ کی گئی اور بسبب اعمال قبائح مردم مسجد چوبی قلعہ ارک مین آگ لگ گئی صندوقچہ موی مبارک حضرت ختم المرسلین صلعم وغیرہ تبرکات کا صدمہ آتش سی محفوظ رہ کر صعود طرف آسمان کے کرکے چشم مردم دنیا سی غایب ہو گیا بقول بعضی ثقات اوس وقت کا ہی کہ سوای نزول صاعقہ آسمان واسطی ارباب عصیان کی دوسری وجہ خاطر اذکیا مین نہین آئی ہی سے ع ہر کہ را چون ابر تر شد دامنش ٭ برق افتد خود بخود در خرمنش ٭ اور اسی سال مین رانا ای اودی پور بہی راہی ملک عدم ہوا بعد اسکی راجہ نول رای نایب صفدر جنگ ہاتہہ احمد خان بنگش سی مارا گیا اور سنہ ۱۱۸۸ھ مین حافظ رحمت خان لڑائی نواب شجاع الدولہ مین بضرب گولہ توپ مارا گیا اسی اثنا مین شجاع الدولہ بہادر نے تہوڑا ملک جو صوبہ شاہجہان آباد و اکبر آباد کے تہا ذو الفقار الدولہ نجف خان کو دیا
۴۰	جلال الدین سلطان عالی گوہر	عالمگیر ثانی	۴۸ سن ۴ م	۱۲۲۱		۵ ستمبر سنہ ۱۸۰۳ء مطابق ۱۹ سنہ ۱۲۱۸ھ مین عملداری سرکار کمپنی انگریز بہادر کی ہند مین آئی اور ۱۲ لاکہ روپیہ سالانہ مقرر ہوا واسطی بادشاہ دہلی کی
۴۱	معین الدین محمد اکبر شاہ	شاہ عالم	۳۱ سن ۹ م	۱۲۵۳		مرض استسقا مین وفات پائی اور بعرش آرامگاہ لقب ہوا

سنہ ۱۸۶۲ ... ر ... رادی

عدد	نام بادشاہ	نام پدر			کیفیت
۴۲	ابوظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ	محمد اکبر شاہ	•	•	تا حال کہ سنہ ۱۲۶۹ھ ہی وسادہ آرای حکومت اگرچہ بدولت انگریز بہادر کے تمامی ممالک مین ہی الا مرتبہ بزرگانہ اپنی ہی مین فرق نہین اور تخمینا بجمیع الوجوہ ہفت لاکہ روپیہ سالانہ پاتی ہین فقط اور لفظ ابوظفر سی تاریخ ولادت نکلتی ہی باقی حال خاندان عالیہ تیموریہ کا کتب سیر مین موجود اور یہہ ہی بھی اپنی تاریخ انکشاف المخلوق مین لکہا ہی فقط

۵۳ نقشہ پادشاہان غیر اسلام متعلقہ ملک فارس کہ تعداد ۹۳ مدت ۴۲۴۳ سال انکی باعتبار طبقہ پنجگانہ اجمالا

مدادیان

عدد	نام بادشاہ	نام پدر	مدت سلطنت	کیفیت
۱	کیومرث	•	۳۰ برس یا ۴۰ برس	اول دریافت سن نوح سی تہا اور مراد تیت کا اور جہت سی شہر اسنی آباد پشتہ بادشاہ نخستین عالم کا ہی اور آئین سلطنت کا بانی اور زبان عبرانی مین اسکی معنی زندہ گویا اور جو ابتدای سلطنت پیشدادیان کہ معنی اسکے اول سیرۃ عدل ہین سنہ ۲۲۴۲ بعد ہبوط آدم سے ہی یہہ شخص مقدم انکا ہی بلکہ باتفاق اکثر تواریخ کیومرث بادشاہ نخستین ہی کہ بساط معدلت و احسان بسیط ربع مسکون مین بچہای اسکا بیٹا تہا سیامک نام اور رندمو یعنی موم اسی کی وقت سے شایع ہوا ویدا آوازی خروس وسر کا تنا وسکا اوس مرتبہ سی عہد مین کیومرث کی ہوا اور جب کہ منزل دیو دن مین پہونچا اور محاربہ کرکے بعضون کو منہزم اور بعضون کو ہلاک کیا اور بہوشدون کو مسخر کرکے کاربار دشوار مین مشغول کیا اور وہان ایک شہر بنا کیا جب کہ اسکا بیٹا وہان پہونچا پہلی گمان جاسوسی کا اوسپر کیا بعد اوسکی اوسکو

				پہچان کے کہا بل اخ اس سبب سی بتخفیف اوس شہر کو بلخ کہتی ہین عمر ۱۰۰۰ سال کی تہی اور جب اولاد آدم کثرت سی ہوی حتی الکہ چالیس ۴۰۰۰۰ ہزار تک پہونچی تب انہونی نی دو اول شیث دوسری کیومرث کو مستثنا کیا پہر شیث کو واسطے حفظ امور دین و آخرة کی مقرر کیا اور ۵۰ صحیفہ دیئی اور کیومرث کو واسطی حفاظت و سیاست امور دنیا کے ولی عہد گردانا اور اسکا لڑکا مشی و لڑکی مشیانہ تہی ۷۰ برس تک ان دونو کی اولاد نہوی بعدہ ۵ اپنی پیدا ہوئی عمر جملہ ۵۰ سال ہین اور بعد فوت مشی و مشیانہ کی ۹۴ سال دنیا بغیر بادشاہ رہی اور کیومرث کی مرنے سے ہوشنگ کی بادشاہ ہونی تک ۲۹۴ سال دنیا بے حاکم رہی فقط
۲	ہوشنگ	بن سیامک بن فروال	۴۰ برس	اہل فارس اسکو نبی بہی کہتی ہین اور بہت سی چیزین مثل وضع کرنا اخراج کا و تخت نشینی و گور و روباہ و پوستین و گون کو شکاری بنانا اسنی کیا نبیرہ کیومرث کا تہا اور لوہا پتہر سے نکال کر اسلحہ بنائی اور شہر سوس اور بابل و کوفہ بنا کیا عہد مین حضرت آدم علیہ السلام کے تہا فقط
۳	طہمورث	ہوشنگ	۳۰ برس	مرض الموت مین جمشید کو اپنا ولیعہد کیا اور خط فارسی ایجاد کیا اور اسکو دیو بند بہی کہتی ہین کہ دیوون کو مسخر کیا تہا اور اسی شہر بابل وغیرہ کا ہے اور سنت صوم بسبب وقوع قحط اسیکے زمانہ مین ظاہر ہوئی اور اسکی عہد مین ابتدائی کشن راجہ ہوا عمر اس بادشاہ کی ۱۰۰ سال کی تہی
۴	جمشید	طہمورث	۷۰۰ برس	بڑا بادشاہ تہا اور شراب اسنی ایجاد کی اور حکیم فیثاغورث

				نا ـــــــ مے اسکی پاس رہتا تہا اور جام جہان نما اسکا مشہور عالم ہی اور استخراج جو ہر کا کیڑون سی تعلیم جو اسکی سخر تہی کیا اور نوروز مقرر کیا اور اسکی دعا سے ۰۰ ۳ سال تک موت مرض وہرم وشیب خلایق کو نہوا اور جمہور خلایق کو چار قسم پر تقسیم کیا علما ارباب قلم سپاہ و حشم ارباب حرث و زراعت اصحاب پیشہ و حرفہ اور شراب کا نام شاہ دارو رکہا تہا عمر ۰۰ ۱ سال سجدہ ہبوط آدم ہاتہہ ضحاک برادر زادہ شداد سی اسی ارہ سی دو نیم کیا اور ہود عم اسکی ہدایت سلطنت میں مبعوث ہوی فقط
۵	ضحاک بیوراسپ	علوان یا اوروند اسپ	۰۰ ۱ س	وقت ولادت شکم مادر سی ہنسا تہا اور مع دندان پیدا ہوا اس سبب سی ضحاک کہلایا حضرت ابراہیم عم اسکی زمانہ مین مبعوث ہوی اور تازیانہ مارنا دار پر کہینچنا اسکی ایجاد مین ہوا اور شداد عاد اسکی عہد مین ہلاک ہوا
۶	فریدون	اثقیان	۰۰ ۵ س	جمشید بادشاہ کا پوتا تہا اور ضحاک نی جو کچہہ مال لوگون غصب سی لیا تہا اسنی پہر دیا طلسم کنز دم کا اسی کا ہی اور اسنی اول احاطہ بیت المقدس کا بنوا کر اوسمین ساکن ہوا اور موسن ہوا تہا دعوت ہود عم سی اور اسنی کاوہ اصفہانی کو سپہ سالار کیا تہا اور کاوہ نی اپنا چرم سی چوب پر لگا کر ہنگام حرب کی ساتہہ رکہتا تہا اکا نام اوسکا درفش کاویانی مشہور ہوا اور یہہ درفش کاویانی خلافت حضرت عمر رضہ جنگ قادسیہ مین لشکر اسلام کی ہاتہہ آی اور اول سواری فیل پر اسی نی کی

				فریدون نی کی ہی اور بیٹا اسکا کہ ایرج نام تہا سلم و تور کی ہاتہہ سی مقتول ہوا اور دو نو بیٹون کا نام جو سلم و تور لکہا ہے پس نام اونکا شرم و طوخ تہا اسنی ملک عراق و ہند و حجاز ایرج کو دیا اور روم و بلاد شام و مصر و مغرب شرم کو اور ملک چین و ترک و مشرق طوخ کو اور اسکی ۔۔ برس ایام حکومت کی قبل ابراہیم خلیل اللہ عم ظاہر ہوی تہے
۷	منوچہر	ایرج	۱۲۰ اس	اسنی رسوم بد اور قوانین ظلم کو باطل کیا اور عدل کا رواج دیا اور ایرج کا نام اصلی ایران تہا کہ ملک ایران اوسکی نام سی اباد ہوا اور موسیٰ عم اسکی عہد مین تہی
۸	نوذر	منوچہر	۷ س	منوچہر کا ولیعہد تہا اسکی وقت مین سلطنت بہت ضعیف ہوگئی پوشنگ پادشاہ ترکستان نے اسکو قید کر لیا
۹	افراسیاب ترکی	پشنگ	۱۲ اس	[سنہ ۲۴۱۶] سنہ ۳۲۴۶ ھ بعد ہبوط آدم ملک ایران لیکر خوب عدل و داد کیا بعدہ اپنی ملک کو چلا گیا پھر ہدم قواعد دین و مبانی عدل کو نقص کرکے ظلم و تعدی اوسکی سرحد افراط کو پہنچی اور فرا بادشاہ نی لشکر افراسیاب پر فتح پائی اور قحط عظیم واقع ہوا مدت سلطنت ذاب کی ۳۰ سال تہی
۱۰	تور	طہماسپ	۵ س	بقول بعضی سلم باتہہ منوچہر بادشاہ سی ہلاک ہوا
۱۱	گرشاسپ	تور	۶ س	بقول بعضی ۳۰ سال سلطنت کی اور سلطنت پیشدادیان
۱	کیقباد	زاب	۱۲۰ اس	تو ذرابن منوچہر کی اولاد سی تہا اول کیانیون مین سی بادشاہ ہوا اور رستم دستان اوسکا سپہ سالار تہا اور دسوان حصہ پیداواری زمین محصول سرکاری اسنی مقرر کیا اور کئی لغت پہلوی مین جبار کو کہتی ہین اسنی [سنہ ۴۶۹] بعد ہبوط آدم کے جہانداری کی اور ارض بلخ مین تہا اور

نمبر	نام	پدر	مدت	کیفیت
				اوسکی وقت مین اسموئیل والیسع والیاس وحزقیل نبی تہی
۲	کیکاوس	کیقباد	۱۵۰ برس	یہہ بادشاہ نیک طینت تہا مگر متلون مزاج اور بعضی کہتی ہین کہ الیاس والیسع واسموئیل وحزقیل ع م اسکی زمانہ دولت مین مبعوث ہوی اسنی ملت انکی قبول کی اور دار الملک اسکا اصفہان تہا اور اسکا بیٹا سیاوش تہا کہ اسکو اسنی رستم سجستانی کو اسکی پرورش وتربیت کی سپرد کیا تہا اور ایک مکان ہوا اوپر معلق اسنی بنایا تہا اوسکو صرح کہتی ہین
۳	کیخسرو	سیاوش	۶۰ برس	یہہ بادشاہ بہت عادل وعاقل تہا اور ایک مسجد محرابی بنا کر اپنی ساتہہ رکہتا تہا اوسمین سفر وحضر مین عبادت کرتا اور لقمان حکیم اسکی عہد مین تہا اور سلیمان ع م
۴	کی لہراسپ	اورند	۱۲۰ برس	اس بادشاہ نی سونی کا تخت مرصع طیار کروایا اور بلخ کو دار الملک کیا اور ہند اور چین کی سلاطین اوسکی تابع ہوی اور گودرز کو کہ بعضی اوسکو بخت نصر کہتی ہین ایالت اہواز وروم وعراق عجم پر مقرر کیا اور جواہر العلوم مین مرقوم ہی کہ بنای شہر ہرات کی ابتدا اسی بادشاہ سے ہوی ہی * لہراسپ نہاد وستا شہری را بنیاد کرد * گشتاسپ دران بنای دیگر بنہاد * بہمن پس ازان عمارتی دیگر کرد * اسکندر رومیش ہمہ داد بباد * اور وجہ تسمیہ بخت نصر کی یہہ ہی کہ اخبار الدول والآثار الاول مین لکہا ہی کہ ایک صنم جسکا نام نصر تہا اوسکی پاس اسکو اسکی کشتا یعنی بادہ سگ جسی بخت کہتی ہین دودہ پلاتی تہی اور والدین اسکا اوس حال سی بیخبر [illegible] ملع ہوئی واللہ اعلم بالصواب

				اور بعد فوت بخت نصر کی جو کہ مسیح نبی ہوا تہا اولاق ودسکا بیٹا ایک برس کو حکمران ہوکر بار اگیا بعد اسکا بیٹا بلطاس دوسال و ساده ارادہ کر مقتول ہوا
۵	گشتاسپ یا کیشتاسپ	لہراسپ	۱۲۰ سن	دین زرد دشت اسنی اختیار کیا اور زرد دشت ایک حکیم تہا ابتدای حال مین شاگردی تیاندد ارمیار پیغمبر کی کرتا تہا علوم غریبہ سیکہی آخر باغوای شیطان اپنے تئین پیغمبر بنا کر خلق کو دین مجوس مین دعوت کرتا تہا اور کیش آتش پرستی کو رواج دیا گشتاسپ نے سے اپنی بیٹی اسفندیار سے اس مذہب مین آکر ۱۲۰۰۰ پوست گاو کو دباغت دیکر مزخرفات نامقبول نتایج طبع زردست کو سونی و چاندی کے پانی سے لکہوا کر ایک کتاب ژند طیار کی تہی اور بخت نصر کو بسبب تخریب بلاد و قتل عباد معزول کر کے بجای اوسکی کورس کو مقرر کیا اور کتاب مذکور مین حلت شرب خمر و آتش پرستی و تزویج ام و اخت و بنت جایز لکہی تہی اور اسفندیار نے لاکہوں فوج لیکر یونان پر یورش کی اور ستر مانپلی ناکہ پر یونان کی بادشاہ لی آنی داس نے صرف تین سو آدمی سے مقابلہ کیا اور سب فوج ایرانی کو ہٹا دیا اور لاشوں کا تودہ لگ گیا اور اسفندیار اپنے باپ کی زندگی مین راہی ملک عدم ہوا
۶	بہمن دراز دست یا کی اردشیر	اسفندیار	۱۱۲ سن	ساتون ولایت کا بادشاہ ہوا اسی واسطے انکو دراز دست اور آرد شیر بہی کہتی ہین اور نام خدا کا پہلی اسنی ابتدا مکتوب مین لکہا و ثبت کیا اور لاکہ مقاتل رومیہ مین

					درائی کی اور معنی بہمن کے عربی مین حسن نیت کی ہیں
۷	داراب بہمن یا موسہ			۳۲ برس	مکان ہزار ستون اصطخر کا اوسی مایا اور شہر جرباد قان اسکا آباد کیا ہوا ہی اور نکاح مین اپنی بابی کی ہی
۸	دارا اکبر ہمایا ماسہ	بہمن		۱۲ برس	تہوڑی مدت مین بہت مدد کشور کو اپنا مطیع کیا اور ہر ایک صیغہ طلائی کہ ہر ایک صندوق مین چالیس مثقال کی ہووی خراج اور ہیر فیلقوس بادشاہ روم کہ مقرر کیا اور مہد روہ فیلقوس کو ایران مین لایا بعدہ بسبب کدورت ہی پہر روم کو بہیجا اسکی حسل قیصر اسکندر کا تہا اور افلاطون الٰہی حکیم اسکے عہد میں تہا
۹	دارا		دارا اکبر	۱۴ برس	اسکندر بادشاہ سی مقام نصیبین مین ایک سال تک لڑکر مارا گیا اور یہہ واقعہ اہم ۵۳۳۳ ہبوط آدم کے واقع ہوا بادشاہ ظالم تہا
۱۰	اسکندر رومی		فیلقوس	۱۴ برس و بروایتی ۱۷ برس	بادشاہ روم زمین کا تہا اور شاگرد ارسطو حکیم کا بعد موسیٰ حرم کی اور اسی ہزار اشراف قتل کر اسکو ذوالقرنین اصحہ کہتی ہیں اور حکمت اسکی ذات میں بہت مروج ہوئی اور اسکندر نے ۵۲۶۴ بعد ہبوط آدم کی جلوس کامل کیا تہا بعمر ۱۹ سال اور ہم ۲ سال کی مالک ہفت اقلیم کا ہوکر بعمر ۳۴ سال راہی ملک بقا ہوا اور لغت یونانی مین معنی سکندر محب الحکمت ہیں اور اسکندر کو بادشاہ ہندی حکام ہند مین ایک قدح نادر دیا تہا کہ اوسی اسکا تمام لشکر پانی پیوی اور وہ ویسی ہی بہرا رہی بہر حال

حضرت آدم کا تہا جو کہ جواہر سی بنایا گیا تہا اور اخبار الدول
واٰثار الاول مین احوال اس سکندر خاندان خیری یمنی کا جو معاصر ابراہیم
ع م کا تہا یون لکہا ہی کہ عمر بن مرشد بن شداد
بن عاد جو کہ مرشد اوپر ہود ع م کے مخفی ایمان لایا تہا جب کہ
بعد فوت اپنی باپ چلا چنانچہ اسکو بسبب وفور عقل فیلسوف
کہنی لگی پس اسنی ایک عورت جو قبیلہ غسان سی تہی ساتہہ شادی
کر لی وہ عورت اوپر دین روم کے تہی پس اسی عورت سی
لڑکا پیدا ہوا نام اوسکا سکندر ذوالقرنین رکہا گیا پہر
اسکی باپ کو حرث نے ہلاک کیا تب یہہ وسادہ آرائے
سلطنت ہوا اور شریعت ابراہیم ع م پر تہا اور ذوالقرنین
اس سبب سی کہلایا کہ اوسکی دو زلف کہ اوسکو قرنین
کہتی ہین تہین اور بعضون نے کہا کہ کریم الطرفین یا طرف
والدین سی تہا اور خضر ع م بہی اسکی وزیر تہی پس
جسوقت یہہ بادشاہ طرف مشرق کے گیا وہان ایک شہر
دیکہا خراب و ویران معلوم ہوا کہ یاجوج و ماجوج
نی خراب کر دیا ہی تب وہان واسطی محفوظی خلایق کے ایک
سد آہن و مس کی بہت مستحکم درمیان دو پہاڑ مقابل
کی بنوائی ارتفاع اسکا ۵۳ گز تہا اور ۱۰۰ فرسخ
کی طول ہین و ۵۰ فرسخ عرض پہر وہان سی طرف
ملک شام و خراسان کے گیا پہر یہان سی قصد ظلمات
کا جہان چشمہ خلد کا جاری ہی جو کوئی اوسکا پانی پی لیوی
حیات ابدی پاوی وہان طلوع شمس کا تہا نہین ہوتا ہی
پس خضر ع م کو مقدمۃ الجیش مقرر کیا کہ معہ دو ہزار آدم

سلطنت ۱۲۵ سال

کے اور ہمراہ اپنی چار ہزار آدمی رکہی پس خضر ہمرہ
ہی وہاں ۸ اور نیسر گئی تب ایک جنگل مین پہونچی اور
متحقق ہوا کہ یہان وہ چشمہ ہی پہر اپنی اصحابون کو
وہان متوقف کر کے آپ تنہا وہان گئی اور وہان
دیکہا کہ فی الحقیقت پانی بہت سفید و شفاف و شیرین
جاری ہی اوسمین سی پانی پیا اور وضو و غسل بہی
کیا اور دو رکعت نماز پڑہی پہر وہان سی پہر کر اپنے
لوگون سی آن ملی اور سکندر راہ اس جنگل
بہول گیا اور ۴۰ روز تک تاریکی مین چلا گیا
پہر وہان سی پہر اطراف عراق کی بعد انتہای راہ
شہر زوال بابل دیعیبین مین مر گیا بعلت خناق یعنی
جب اسکو عارضہ خناق لاحق ہوا تہا اور اشتداد مرض
کا ہوا اسکی ساتہ کی حکما رئے سی کہا کہ دو بہنی لگا
الا اوپر زمین آہنی اور سقف زرین کی پس جب اسکو
رعاف ہونا شروع ہوا یہان تک کہ سواری سے
گر پڑا تب اوسکا چہلتہ آہنی زمین پر بچہا دیا اور اسپر
سویا اور واسطی ازالہ تمازت آفتاب کی سایہ اوسکا
سپر زرین کا کیا تب اسنی یہ حال دیکہہ کر یقین پایا
کہ موت آن پہونچی پہر بعد وفات اسکی نعش کو اسکی
ماکی پاس اسکندریہ مین لے گئے تابوت زرین مین رکہ
مین اور زمین مصر مین مدفون کیا اور اسکا احوال
بہت ہی چنانچہ کچہہ اوسمین سی ہمنی نقشہ ابتدای عالم
مین لکہدیا ہے اور بعد وفات سکندر کے اوسکا بیٹا

نمبر	نام	والد	مدت	کیفیت
				خرد المنار ۵ ابرہہ ۸۳ اسال حکمران رہا بعد بیٹا اوسکا افریقیش ہوا اور بیرداتی لڑکے سکندر سے بادشاہی سی انکار کیا تب سکندر سے ملک ملوک طوایف پر تقسیم کر دیا الا مولانا نظامی گنجوی ایک ہی سکندر کے قایل ہین بخلاف مفسرین کی واللہ اعلم بحقایق العام اور اسکندر نے بوقت غلبہ ملک فارس یہہ چاہتا تہا کہ باقی کو بہی قتل کری ارسطو وزیر اوسکا مانع آیا اور ۳ نفر ملوک باقیہ فارس کو موسوم ملوک طوایف سی کیا او سنین سی ۵۰۰ سال حکمرانی اردشیر تک رہی اور ملوک طوایف ۹۰ سی زاید خرد و کلان ہو گذری تہی الا او سمین اشکانیان اچہی و نامی ہوئے
۱	اشک	اشکان	۱۲ س	بعد اسکندر کی خروج کیا اور حکم بادشاہوں کو دیا لکہنی نام اپنی کی اوپر نام اور بادشاہوں کے دیا تہا اور لینا خراج کا معاف کیا چنانچہ ایسا ہی ہوا
۲	شاپور	اشک	۳۴ س	یہہ بادشاہ صاحب ہمت و عادل تہا اور ہمیشہ اکتساب فضایل علمی و حکمی مین مصروف رہتا عیسی علیہ السلام اسکی عہد مین مبعوث ہوی اور عراق مین نہر نکالی
۳	بہرام	شاپور	۱۱ س	اسنی بڑا آتش خانہ ترتیب دیا اور لقب اسکا گودرز تہا اور سواد شہر انبار بنا کیا اور ایک موضع مین کہ الحال رومیہ مشہور ہی شہر سنگ سی بنا کیا
۴	بلاش	بہرام	۱۵ س	بادشاہ عالی اقتدار و عادل تہا اسکی زمانہ مین ایک جماعت بنی اسرائیل بسبب وفور عصیان کے بصورت بوزنہ مسخ و مقہور ہو کر بعد سات روز کے

اشکانیان

				واصل جہنم ہوی
۵	ہرمز	بلاش	۱۹ برس	یہہ بادشاہ نیک سیرت وعادل ودلیر تہا حضرت نبی علیہ السلام اسکی عہد مین مبعوث ہوی وفات اسکی ۵۲۵ سکندریہ مین ہوی
۶	افوش	ایضاً	۴۰ برس	اس بادشاہ کے چالیس زن تہین عادل ودادگر تہا اور صادق وصدیق اور جبیب نجار انطاکیہ مین پہونچکر دعوت خلق اللہ کے دین عیسیٰ علیہ السلام پر کرکے اون کو اور اونکی تینو کو شہید کیا آخرش بحکم رب العالمین جبرئیل نی صیحہ مارکر مشرکون کو اوسکی صدمہ سی ہلاک کیا
۷	فیروز	ہرمز	۱۷ برس	بسبب وفور ظلم کے رعایا نے ہجوم کرکے تخت سے نیچے لای اور اندہا کر دیا اور اسکی بیٹی کو تخت نشین کیا
۸	بلاش	فیروز	۱۲ برس	اسنی سوای ممالک اپنی ابا واجداد کی بعضی بلاد کو مسخر کیا پہر راہی ملک عدم ہوا
۹	خسرو	بلاش	۴ برس	امور مملکت مین یہہ بادشاہ تدبیر صائب رکہتا تہا ایک قصر ہفت طبقہ بنایا کہ اشرار اور مجرمان کو اوسکی اوپر سی نیچی ڈالتا اور نہایت شہوت پرست تہا ایک روز تریاق اربعہ کہاکر عارضہ اسہال سی مر گیا
۱۰	بلاش	بلاش	۴۴ برس	مقام تبریز وطارم بناکرکے اندرون خیمہ کے گیا اور ۵۰۰ سال سکندریہ مین ایک ستون پر تکیہ لگایا کو ناچ خیمہ اسکی سر پر گرا مر گیا شمعون علیہ السلام اسکے عہد مین ظاہر ہوئی
۱	اردوان	بلاش	۱۳ برس	اسکی عہد سلطنت مین تین سال پانی نہ برسا بعد توبہ کرنی نزول بارش کا ہوا اور لڑای اشغانیان

نمبر	نام	پدر	مدت	کیفیت
				مین مارا گیا اور اشقانیان ایک طایفه دیگری ملوک طوایف سی ہین که نسب اونکا فریبرز بن کاؤس سی ملتا ہی اور نام اون بادشاہون کے حسب تفصیل ذیل ہین
۱۲	اردوان	اشقان	۲۳ برس	اسنی اشکانیون سی جنگ کی اور اونکا ملک لیا اور اسکی عہد مین تمام ملوک طوایف نی پیشه بت پرستی کیا الله تعالی نی جرجیس عم کو بہیجا
۱۳	بلاش	اشقان	۱۲ برس	بعد اپنی بہای کی بادشاه ہوا تہا آخر بش آخر ہوا
۱۴	گودرز	بلاش	۳۰ برس	اسکو گودرز بزرگ کہتی ہین بقول بعضی مورخین کی انتقام خون یحیی معصوم عم کا بنی اسرائیل سے لیا تہا
۱۵	بیژن	گودرز	۲۰ برس	اسنی بعد اپنی باپ کی کمال ابہت وعظمت سی ریاست
۱۶	گودرز	بیژن	۱۰ برس	بشرح صدر
۱۷	نودر	بیژن	۱۱ برس	اسکی زمانه مین رومیون نی قصد ایران کا کیا فقط
ساسانیان ۱	اردشیر	بن ساسان بابک	۱۴ برس	حضرت عیسی عم کے وقت مین تہا اور خفیه اونپر ایمان بہی لایا اور خروج انکا ۹۷۵ بعد ہبوط آدم عم کی ہوا اور کتاب کارنامه وآداب العیش اسکی تصنیفات سی ہین اور زبان اس طبقه کی پہلوی تہی اور بڑا عاقل تہا اسکا مقوله ہی که نفس ملوک و مردم شریف کو کوئی شی مضر زیاده اسی نہین ہی که معاشرت خفیف و مخالطت لئیم سی کری کسواسطی که خوشبوسی زندگی نفس کے ہوتی ہی
۲	شاپور	اردشیر بابک	۳۱ برس	اس بادشاه نی بہت بڑی بڑی فتحین کین اور اکثر شہر روم کی لئے اور مانی زندیق نقاش اسکی وقت

				مین ملک چین مین پیدا ہوا اور دعوی نبوت کا کیا تہا اور کتب فلسفہ یونانیہ کو لغت فارسی مین واسطی اسکی ترجمہ کیا تہا اور مانی مذکور ہند مین بہی آیا تہا اور مانی کی تصویر سی ایک یہہ تہا کہ دایرہ ہاتہہ سی بلا ذریعہ پرکار کہینچتا تہا اور جب کہ اوسپر کار پہیری جاتی خلل و فرق نپایا جاتا اور قطر اوس دایرہ کا زیادہ ٥ ذرع سی ہوتا تہا اور دوسرا یہہ کہ خطوط مستقیم بغیر مسطر کہینچتا جب کہ اوسپر مسطر منطبق کرتے تہے برابر پڑتے فقط
٣	ہرمز	ساپور	یک سال	یہہ بادشاہ اپنی باپ کی طرف سی ایالت خراسان پر گیا اور اعانت اولیا و اہانت اعدا کرنا شروع کی اور شہر ہرمز بنا کیا آخر ٥٦٠ سکندری مین فوت ہوا
٤	بہرام	ہرمز	٣ سن	یہہ بادشاہ نہایت حلیم و مشفق تہا اور مانی نقاش کو جو عہد مین شاپور کی ظاہر ہوا تہا ایران مین مار ڈالا اس سبب سی کہ حضرت عیسی ع م نی اپنی اصحاب سی کہا تہا کہ بعد میری فارقلیطا کہ ایک نام مبارک رسول ختمی صلعم سی ہی مبعوث ہووی فرزندان اپنی کو وصیت کرو کہ متابعت اوسکی کرین مانی نقاش نی اپنی تئین فارقلیطا قرار دیا تہا اور ایک کتاب کو انجیل کی نام سی ظاہر کیا تہا پہر بہرام بن بہرام پیدا ہو کر اور ٧ اسال حکمرانی کر کے مر گیا پہر اسکا بہائی مسمی بجدہ ہرمس بن نرسی پیدا ہو کر راہی ملک عدم ہوا
٥	شاپور ذوالاکتاف	بہرام	٧٢ سن	[illegible] شہ بعد ہبوط آدم کی بادشاہ ہوا بلند ہمت تہا ایک روز قول منجمان سی بدگمان ہو کر دو ہزار کتف [illegible]

نمبر	نام	نام پدر	مدت	کیفیت
				اسمین سی دئی اسی سبب سی ذو الاکتاف مشہور ہوا جب کہ اس بادشاہ کا باپ مرگیا تب یہہ بادشاہ اپنی ماںکے بطن مین تہا پہر پیدا ہوئی ہی صاحب تاج و ملک کا ہوا اور لڑکپن سی شجاعت عظیم اسی ظاہر ہوی جب کہ پانچ برس کی عمر کو پہونچا دوسری طرف دجلہ کی پل ہوا یا جب کہ بعمر ۱۶ سال کی پہونچا لشکر لیکر عرب پر چہڑہ گیا اور لڑائی کی اور ملوک ساسانیہ طیسفون عرف مداین کی طرف ساکن ہوی اور یہہ بادشاہ جانب شرقی کی رہا اور وہان ایک ایوان عظیم الشان معروف **بایوان کسری** بنا کیا جسکی نشان اتنک باقی ہین اور اسکی عمر و مدت سلطنت برابر ہے
۶	اردشیر	ہرمز	۴ سس	لقب اس بادشاہ کا جمیل تہا اور حکومت مانند اپنی بہائی کی کرتا تہا آخر کو مرگیا
۷	شاپور	شاپور	۵ سس	حاکم عادل و مشفق تہا جب چلنی باد سخت کی طناب خیمہ کی ٹوٹ گئی اور خیمہ اسکی سر پر گرا کہ مر گیا
۸	بہرام	شاپور ذو الاکتاف	۱۱ سس	یہہ بادشاہ ملقب کرمان شاہ تہا بغایت نیکو سیرت و پاکیزہ سیرت آخر مارا گیا اسکو کرمان شاہ بہی کہتی ہین
۹	یزدجرد اثیم	بہرام	۲۲ سس	اس بادشاہ نی بہت خونریزی کی اور فتنہ و فساد برپا کیا آخر کو بسبب لگدزنی اسپ توسن کی راہی ملک عدم کا ہوا اور وہ اسپ آنکہون سی غایب ہوا اور اسکو مجرم و ظالم بہی کہتی ہین
۱۰	بہرام گور	یزدجرد	۲۳ سس	اسکی باپ نی **نعمان** بن امرء القیس والی

				ولایت یمن عرب کو مسخر کیا اور اسنی سنمار مہندس کو مفوض کیا سنمار نی دو عمارت اسکی واسطی تعمیر کی نام خورنق کہ شبانروز مین چند رنگ مختلف سی دکہائی دیتی تہین یعنی ہنگام صبح ازرق اور وقت استوا سفید بعد ظہر زرد و اسکی عہد مین راجہ باسدیو ہندوستان مین تہا اسکی دختر کو ایران مین لیگیا اور ۴۲۰ بعد ہبوط آدم کی مر گیا اور جسوقت کہ باپ بہرام گور کا مر گیا اور مالک ملک کا ایک شخص موسوم کسری ہوا پس بعد قیل وقال کی ذریعے نعمان کی یہہ ٹہرا کہ تاج شاہی درمیان دو شیر کی رکہا جاوی جو کہ اوسکو اوٹہا لیوی مالک ملک کا وہ ٹہری پس اسنی تاج شیر سی حاصل کر کی سر پر رکہا و تخت نشین ہوا اور مست ہاتہی کو بہی پکڑ لایا
۱۱	نیرد جبرد	بہرام گور	۱۸ س	بادشاہ عادل تہا اور اسکی دو بیٹی ایک فیروز دوسرا ہرمز تہی اسنی کئی شہر ایک ہند مین دوسرا رے مین تیسرا جرجان مین آباد کیا
۱۲	ہرمز	یزدجرد	۱ س	فیروز نی اس بادشاہ پر لشکرکشی کرکی ملک چہین لیا اور اسکو ملک رے مین مار ڈالا
۱۳	فیروز	ایضاً	۲۶ س	اسکی عہد سلطنت مین بعد ایک سال کی سات برس تک پانی نہ برسا قحط
۱۴	بلاش	فیروز	۴ س	یہہ بادشاہ عادل و سپاہ نواز تہا اور شہر ساباط مداین کو بنا کیا
۱۵	قباد	فیروز	۲۳ س	بعد دس برس اسکی سلطنت کی ایک شخص مزدک

				نام سے جوزنا کو مباح کر دیا تھا اپنی تئین پیغمبر ظاہر کیا تھا اسنی اوسکا مذہب قبول کیا و شہر بے ع و گنجہ بنا کیا اور ملک ہیاطلہ کو چلا گیا آخر کو شہر ری کی جنگل مین مارا گیا
۱۶	نوشیروان عادل	قباد	۴۸	یہہ بادشاہ بڑا عادل تھا اسکی سال چوبیسوین جلوس مین عبد اللہ ابن مطلب اور ۴۳ سال مین پیغمبر ہماری ختم المرسلین صلعم پیدا ہوئی اور سات شہر آباد کئی و بہت شہر فتح کئے اور اسکو کسری بہی کہتی ہین اور پرتاب چند اسکی عہد مین ہند کا راجہ تھا اور اسنی یہود و نصاری پر خراج مقرر کیا تھا اور بزرجمہر حکیم وزیر اسکی پاس تھا اور اسکے عہد مین شغال دیار ترکستان سی اکر عراق مین ظاہر ہوا اور موبدون کی ہنگام استفسار سبب اوسکی آنی کے غلبہ ظلم عدل پر بیان کیا کہ عند الاستدراک ۹۰ عمال آدم کا ظلم ثبوت کو پہونچا کہ اونکی گردن ماری گئی پہر بازی اہل طمع تیہو سی پہلو تہی کی اور رگرگ نے میش کو خواہر ٹہرایا سبب کمال ضعف بادشاہ کی فقط اور اس بادشاہ کو ایک نیک معلم وقت طفولیت کی تعلیم کرتا تہا یہان تک کہ علوم مین فایق کر دیا ایک روز اوسی معلم نے بیقصور اسکو مارا یہہ خفا ہو رہا تہا جب کہ مالک ملک ہوا اوس معلم کو بلا کر سبب مارنی بیقصوری کا پوچھا اوسنی جواب دیا کہ مینی حسب وقت تجہی کمال متوجہ طرف علم کے دیکہا و امید قوی تہی کہ تو بعد اپنی والد کے کشور کشا ہو کا پس مینی مناسب جانا کہ تجھکو مزا طعام ظلم کا چہکہا دون تا کہ تو ظلم سے محترز رہی تب نوشیروان نے یہہ بات سنی

				بہی کہا زندہ نہ چہوڑا اور خود شاہ ہوا فقط
١٧	ہرمز	نوشیروان	١٢ برس	پہلی ساتہہ وضیع و شریف کی زندگانی اچہی کی اور زنجیر واسطی احضار مستغیث و مظلوم کے سعہ حرم میں لٹکوای تہی اور بادشاہ روم اٹہہ ہزار سوار لیکر اس پر چڑہ آیا تہا بالاخر اشراف و اعیان کو مارنا شروع کیا حتی کی عرصہ ١٢ سال مین ١٣ ہزار اکابر و علماء عجم کو قتل کیا آخر اندہا کیا گیا ذریعہ اپنی بیٹی کی
١٨	خسرو پرویز	ہرمز	٣٨ برس	گیارہ ہزار کنیز خوبصورت اسکی حرم مین تہین اور چہ ہزار خادم و تین ہزار عورت اور دو سو مجمرہ عطردان اور مجامر خوشبو کے ہنگام سواری چلتی تہی تاکہ خوشبوی باد کو پہونچتی جای اور لاکہہ بہشتی و سقی واسطی چہڑکاو کی تہی اور اسکی پاس ایک پیالہ تہا کہ جب اوسی نا پی لو بہر بہر جاتا تہا از خود اور ایک شمع تہی سونی کہ بغیر مس آگ کے اوسی جو چاہو بنالو اور چہتیس ہزار قیدی تہی اور انہین نزادان نامی ایک شخص متولی جیش کا تہا اوسنی اتفاق کرکے اسکو یعنی پرویز کو گہر مین قید کر لیا کہ اپنی ملک فنا ہوا اور عربی مین معنی پرویز کی مظفر ہین اور ایک ہزار دو سو ہاتہی اور پچاس ہزار گہوڑی کی سوار اور بیس ہزار پانچ سو اسپ اسکی تحویلہ مین تہی اور نکیسا و باربد اسکی گانیوالے تہی اور عشق اسکا شیرین معشوقہ فرہاد پر مشہور ہی اور اسنی نامہ ختم المرسلین صلعم کو جوکہ دحیہ کلبی واسطی دعوت اسلام کے لایا تہا پارہ پارہ کیا تہا کہ دعا بد پا

نمبر	نام	پدر	مدت	حال
				اور اپنے باپ کی زندگی مین اولاً یہی شاہ تخت نشین ہوا تھی اور بہرام چوبین نے اسکا ملک چھین لیا تھا تب پرویز پاس موریقیش بادشاہ روم کے چلا گیا بادشاہ روم نے اسکو بہت کچھہ دیکر ساتھہ اپنے بیٹی ماریہ کی شادی کردی تھی
۱۹	شیرویہ	پرویز	٦ م یا ٨ م	سنہ ۹ھ مین اپنے باپ کو ذریعہ اولاد اساورہ کے مارکر تخت پر بیٹھا اس عمر سے کم حکمرانی کی اور اسکے بارہ بھائی تھے اور حریص و جماع پرست تھا بطمع ازدیا شہوت سم کھاکر مرگیا
۲۰	یزدجرد	شہریار ساسانے	اسس ٦ م	اسکی وقت مین ہنگام خلافت حضرت عمر رضہ عرب سے بہت لڑائیاں ہوئین اور رستم پہلوان بھی مارا گیا ~~اسکا تاج قیمتی لاکھہ دینار کا تھا~~ سنہ ۲۲ھ مین بانہہ ہلال بن علقمہ سے اور سعد بن وقاص کی لڑائی سے بھاگا اور سنہ ۳۲ھ مین مرو مین مارا گیا اور سلطنت اسلام کی فارس مین آئی اور سال ۱۶ خلافت حضرت عمر رضہ مین لشکر اسلام نے عبور دجلہ کا کرکے قریب مداین کی پہونچا اور مقابلہ سپاہ عرب سے ہوکر ہنگام شب متوجہ جلولا ہوئی چنانچہ منجملہ غنایم مداین ایک بساط زربفت خزاین کسریٰ سے تھی ۶۰ گز در ۶۰ گز کہ یواقیت و جواہر سے مرصع تھی جب مدینہ مین پہونچی جناب فاروق اعظم نے اوسکو قطعہ قطعہ کرکے مہاجرین کو تقسیم کردی از انجملہ بقدر کف دست حصہ

جناب امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کے پہونچی الخ
اوسکو بقیمت اٹہہ ہزار یا ۳۰ ہزار درم کی بیچ ڈالا
اور اسکی عہد مین خلافت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ
کی تہی اور عہد کیومرث سی اس بادشاہ تک
اسی بادشاہ ہوئی واللہ اعلم بغیبہ واحکم سبحان
من لا یزال ولا یزول ملکہ ولا یحول فقط

۵۳ نقشہ امرایان یعنی الجان سورج بنسی و چندر بنسی ہندوستان بہ ترتیب اجمالا

عدد	نام امرا	نام پدر	کیفیت
۱	برہما	.	اسکی دو بیٹی تہی ایک وجہ دوسرا اتر ان دونون قومون کے راجاؤن کی ابتدا ہوی اس طرح پر
۲	سورج	وجہ	پیدا ہوا بعدہ
۳	سوم یعنی چندرما	اتر	پیدا ہوا اور اسیطرح یونان والی بہی براہ تفاخر اپنی راجاؤن کے پیدائش سورج اور چاند سی بتاتی ہین اب بیان سورج بنسی کیا جاتا ہی .
۴	راجا اچہواک	.	پیدا ہوا اسکی راجدہانی اجودہیا پوری تہی اور اسکی بعد بہی وہان اسکی اولاد راج کرتی رہی چنانچہ اونمین سی .
۵	راجہ رام چندر	.	یہہ شخص نہایت مشہور ہوا اور انکی عہد سی ابتک قریب تین ہزار برس کی گذری ہین انہون نی اپنی سوتیلی ماکی حکم سبب از روے صحرا نشینی اختیار کی اور جب راون لنکا کا راجہ دغا کرکے رام کی سیتا کو جو آٹ سروپی یعنی بجدی حسین تہی لنکا مین لی گیا رام چندر

نمبر	نام	ولدیت	کیفیت
			اوسکی تلاش مین راون کی پیچہی گئی اتفاقا راستی مین سگریو اور ہنومان سی ملاقات ہوی اور انکی اعانت و وسیلہ سی رامچندر نی لنکا کی راجا راون کو ہلاک کیا اور وہانکا راج اوسکی بہای کو دیا اور کتابون مین راون کو راچہس لکہا ہی اور اسکی دس سر بیان کئی ہین اور سگریو وغیرہ کو بندر لکہا ہی یہہ حرف شاعرون کی بناوٹ معلوم ہوتی ہی البتہ ایسا قیاس مین آتا ہی کہ وہی لوگ اکثر جنگلون مین رہتی تہی آدمیون کی رسمون سی واقف نہ تہی اس سبب سی بندر اور راچہس کہلای جیسا کہ راجہ رامچندر کی لشکر نی جنوبی ملک کو فتح کیا اجودہیا کی باشندی اکثر وہان مقیم ہوی او قابل زراعت زمین جوتنی بونی لگی یہہ حال تمام دکن مین مشہور ہوا بعد ازان رامچندر دکن سی پہر کر اجودہیا مین آکر وہان کی سلطنت پر قایم ہوی شاعرون نی انکا حال بہت طول کی ساتہہ لکہا ہی اور باشندی ہندوستان کی اکثر کہتی ہین کہ راجہ رامچندر بشن کا اوتار ہین الا حقیقت مین وہی آدمی تہی نہ دیوتا آخرش آخر ہوی
۶	کش	رامچندر	یہہ بڑا بیٹا رامچندر کا تہا بعد وفات اپنی باپ کی تخت نشین ہوا اور بعد اسکی بہت سی راجی ہوی الا چندان مشہور نہوی
۷	رنم	اجہواکا نذکور	یہہ شخص متہیلا پوری طرف ترہت کا راجہ تہا
۸	جنک	سنم	اسکی لڑکی راجہ رامچندر مرقومہ بالا کی ساتہہ منسوب تہی اب بیان راجہ ہای چندر بنسی کا کیا جاتا ہی اور اسکی عہد مین جتنی عورات بہت قابلہ بہی ہوتی تہین علم الہی وغیرہ مین
۹	پرورو ا		یہہ شخص اولین راجہ خاندان چندر بنسی کا تہا اور دار الخلافہ اسکا الہ آباد تہا

۱۰	ابوجشٹہ	بہ دروا	بعد وفات اپنی باپ کی تخت نشین ہوا اسکی دو بیٹی تہی
۱۱	نہکہہ	ابوجشٹہ	بعد فوت اپنی باپ کی الہ آباد کا تخت نشین ہوا
۱۲	چہتر بردھ	ایضاً	اسنی اپنی جوانمردی و دلیری سی بنارس مین عمل کرکے اپنا راج قایم کیا
۱۳	بیات	٠	بعد فوت نہکہ مذکور اسنی اوسکا مرتبہ پایا اور نہکہہ کی پانچ بیٹی تہی اور راجہ بیات کی اولاد مین سی یونون کا ملک جو جسنی پیشتر لیا وہ اوسکی نام سی مشہور ہوا
۱۴	پدو	نہکہہ	بعد حکمرانی مرگیا
۱۵	انو	ایضاً	اسکی اولاد مین انگ اور بنگ اور مدہ اور کلنگ اور پندر مشہور ہوی اور انکی نامون کے موافق ملکون کے نام ہین
۱۶	ترسس	ایضاً	اسکی اولاد مین پانڈی اور کیرل اور چولک مشہور ہوی اور انہین کے نامون کے موافق دکن مین ملکون کے نام ہین
۱۷	دریہی	ایضاً	اسکی اولاد مین گاندہار تہا
۱۸	پورو	ایضاً	راجہ نہاہہ نے سب کی طرف سی دل کو واشتہ کرکے اسکو اپنا مرتبہ دیا تہا اور اسکی اولاد پورو بنسی کہلای اور بعد فوت پدر کے تخت نشین ہوا
۱۹	بہرت	٠٠	اسی سی بہرت کہنڈ یعنی ہندوستان کے پورو بنسی راجاون کی بنیاد ہی اور اسنی تمام بہرت کہنڈ کا راج کیا
۲۰	راجہ ہستی	٠	بعد گذرنی عرصہ بیس[۲۰] برس کے راجہ پورسی یہہ راجہ پیدا ہوا اور ہستناپور کو اپنا دار الخلافہ مقرر کیا
۲۱	کرو	٠	یہہ شخص پرپوتا راجہ ہستی مذکور کا تہا اور اسکی نام سی تہانی سر ملک مین کروچہتر مشہور ہی اور اسکی تیرہوین[۱۲] پشت کہ بعد
۲۲	شانتن	٠	اسکی تین بیٹی تہی

۲۳	بہیشم	شانتن	اسنی منصب ولیعہدی کا اپنی سب سی چہوٹی بہای کو دیا اور بلوغ وقت پانڈو کی آپ اپنی عورت سمیت کوہ ہمالہ پر چلا گیا
۲۴	بچتر بیر	ایضاً	بعد باری جانی اپنی چہوٹی بہای کی تخت سلطنت پر متمکن ہوا اور لاولد مر گیا اسکی عورت رکہیشر بیاس کی گہر مین رہی او سی دو لڑکی ہوی
۲۵	چترانگد	ایضاً	یہہ شخص لڑای مین مارا گیا
۲۶	دہرت راشتر	بیاس	رکہیشر مذکورہ بیاس کی پر اسرتہی اور ماناستوتی تہی جو کہ بچہی راجہ شانتن کی رانی ہوی اس نی بچتر بیر اور بیاس دونو بہای تہی
۲۷	پانڈو	ایضاً	یہہ شخص فی الحقیقت آدم زاد تہا اگرچہ افون مین اوسکی پیدایش دیوتا ونسی منسوب اس سبب سی کہ وہ نہایت جوانمرد تہا اور ارجن تیر اندازی مین اور یدہشتہر راست گوی مین اور بہیم زور مین مشہور تہی جب پانڈو ا ہستناپور نام شہر کو گئے وہانکا راجہ دہرت راشتر تہا اور اونہون نی ایکیا اور ملک دیکہا اوسمین ایک شہر اندرپرستہ جو دہلی کے قریب سی الحال معروف ہی آباد کیا اتفاقاً پانڈوا اور کورودون کی درمیان نزاع اوٹہا اور اوسکا انجام یہہ ہوا کہ کرچہتر کی میدان مین خون کی ندیان بہین آخرکار پانڈوون کی فتح ہوی اور دہرت راشتر کا تمام خاندان دریودہن سمیت پانڈون کی ہاتہوںسی مارا گیا اون دنون دونو طرفونسی بہت سی راجہ حامی اور مددگار تہی چنانچہ پانڈوون کی مدد پر سنری کشن دوارکا کا راجہ تہا اور دوسری طرف سپہ سالار بہیشم اور درون اور کرن تہی اور یہہ ہنگامہ عظیم اٹہارہ دن تک گرم رہا اسکی بعد راجہ یدہشتہر راج کاج دہن دولت چہوڑ کر اپنی

کیفیت			نام	نمبر
بہاتیون سمیت کوہ ہمالہ پر چلا گیا اب حال بیاس کا تہوڑا سا بیان کیا جاتا ہی بیاس بہرت کہنڈ یعنی ہندوستان مین اب مشہور ہوا کر سب جانتی ہین اور انہون نی بیدون کی منترون کو جمع کر کی اونکی ترتیب دی اور اپنی چیلون مین پاین اوپیل اور سمنت اور جیمن کو بید سکہلایا اور اون چیلون نی اپنی اپنی چیلون کو بید پڑہایا یعنی پیل نی رگ بید اور بیسنپاین نی یجر اور جیمن نی سام بید سکہلایا اور سمنت نی اتہرب بید کا پڑہانا اختیار کیا ان رشیون اور اونکی چیلون کی چیلون نی جدی جدی فصلون پر ترتیب دی چنانچہ اونکی موافق برہمنون کی علحدہ فرقی ہو گئی اگرچہ بیدون مین ایسی بہت سی الفاظ پائی جاتی ہین نرکت یعنی شاستر وغیرہ مین موجود ہین مگر برہمن لوگ جو اون کو بید پڑہتی ہین توجہہ کم رکہتی ہین اسی سبب سی بخوبی اوسکی معنی نہین سمجہ سکتی اور سب عالمون مین بید قدیم ہی اور بہارت کتاب بیاس کی مشہور عالم ہی اور رکہشو بیاس نی پران بدیا شکدیو کو سکہلا ہی اور دوسری چیلون کو دنیا کی تواریخ بتلائی اور سب پران بیاس کی بنائی ہوی نہین ہین چنانچہ بسن پران پراسر کا بنایا ہی فقط				
یہہ شخص پوتا یدہشتر راجہ ہندپور کا تہا بعد تخت نشینی اسکی ہمرو در ایام پیسر ہستناپور بسبب طغیانی گنگا کے ڈوب گیا تہا	•		پریچہت	۲۸
یہہ شخص خاندان مین بڑی ہمتی بیات کی تہا	• •		بسدیو	۲۹
بشرح ایضاً	•		دیوک	۳۰
یہہ بہائی دیوک کا تہا اسنی بسدیو کی باپ کا راج چہین کر اپنی قبضہ مین کیا بعدہ	•		اگرسین	۳۱

۴۲	کنس	اگرسین	یہہ شخص مالک راج کا ہوا آخر اسکو ملک عدم کو جانا پڑا مقتول ہوکر ہاتھہ سری کرشن کے اگر در الحقیقت اسکا شہر اتباده ہی دخل مین سری کشن کی آیا ایام شباب مین
۴۳	کرشن یعنی کنہیا	.	راجہ دوارکا کا تہا باقی حال عیاشی وغیرہ انکا ساتھہ گوپیون کے مشہور عالم ہی
۴۴	جراسندہ	.	یہہ شخص سسر کنس کا تہا اور راجہ مگدہ دیش کا باستماع حال دخل کر لینی سری کرشن لشکر عظیم ہمراہ لاکر سری کرشن کو شکست دی کر جلاوطن کیا اور دیار مغرب مین یون کی قوم سی ایک بچہ کال یون تہا دہ دست اس راجہ کا تہا اور ہندوستان کے لوگ یونون کی لوگون سے نجس فسادی کہہ کر اونکی بہادری اور دانای کی مداح تہی جب مسلمانون نی مغرب سی آکر ہندوستان کی لوگون کو کسی نجسی تکلیف دی تب سی اونہون نی اونکا نام بھی سر ٹہرایا الغرض جب سری کرشن غنیم کی خوف سی تہرا کو چہوڑ کر گجرات چلی گئی اور وہان جاکر کنارے سمندر کی ایک شہر بنام دوارکا آباد کیا اور ہندو لوگ کرشن چند کو بجای بہگوان کی مانتی ہین اور سب اسکا وفور خوبیان سابقہ گردانتی ہین اور مہابہارت کی لڑای کی بعد جب کرشن چند دوارکا کو لوٹ کے تب جادون کی بیچ مین عداوت کی آگ ایسی بہڑکی کہ انجام کو وہ سب ماری گئی اور ایک بہیل نے جنگل مین دہوکھی سی کرشن چند کو بہی مار ڈالا اور بہ دوارکا سمندر مین ڈوب گئی اور کچھہ عرصہ کی لڑائی کی بعد مگدہ دیش کا راج بہت باحشمت واقبال گنا جاتا ہی اور جراسندہ مذکور بڑا دلیر تہا آخر ش کرشن چند کی مدد سی پانڈون نی اسکو مارا

۳۵	سہدیو	جراسندہ	سنہ [illegible] قبل عیسی کی مرنی سی چودہ سنی بعد فوت اپنی باپ کی تخت نشین ہوا اور اسکی بعد بیس ۲۰ راجہ نسلا بعد نسل وسادہ ررای حکومت ہوی اونمین سی پچھلا راجہ ذیل کا ہوا
۳۶	رپونج	۔	اسکو اسکی وزیر نی مارکر اپنا بیٹا تخت نشین کردیا اس خاندان کی چار راجہ ہوی اونکی بعد
۳۷	ششناگ	۔	یہہ راجہ دوسری خاندان کا تہا اس گہرانی کی دس راجہ مسند نشین ہوی اونکہ دیس مین اجو راج کیا لیکن بکرم کے سنبت سی چار سو برس بیشتر دارا شاہ فارس نی معہ لشکر عظیم ہندوستان کی حد مغربی پر حملہ کرکے اور نگدہ دیس کی تمام راجون کو شکست دیکر خلبندی اونپر مقرر کی اونہین مین سی راجہ کی خاندان مین
۳۸	شاکی سنگہ گوتم	۔	پیدا ہوا اوسنی مذہب بودہ کو رواج دیا اور بید اور بید کی دہرم اور بت پرستی پر معترض ہوکر اوسکو نیست و نابود کیا اور اسکی مذہب مین بہت سی لوگ داخل ہو گئی آخرش بکرم کے سنبت آٹہوین صدی مین وہ مذہب اس ملک سے جاتا رہا اور اب بعضی شخص ہندوستانی اپنی تئین بودہ [illegible] بودہ مین بڑا فرق ہی جب برہمنون کی ترقی ہوی اونہون نی قدیم بودہون کو ہندوستان سی نکالدیا الا ہندوستان کی اطراف مین مثل برہما و لنکا وغیرہ مین بودہ لوگ موجود ہین
۳۹	مہانند	۔	یہہ ششناگ مذکورہ بالا کی خاندان سی دسوان راجہ تہا
۴۰	نند	مہانند	یہہ راجہ شودر کی بیٹی سی پیدا ہوا تہا اور بعد اپنی باپ کی تخت نشین ہوا اور اسکی پیچھی اوسکی اولاد سی شودر راجہ ہوی اونمین سی پچھلی راجہ کو اوسکی وزیر چانک نی مار ڈالا

			اور اوسکی بہائی ہندوون سی پیدا ہوا۔ راجہ ذیل کا
۴۱	چندر گپت		یہہ شخص گدی نشین ہوا اسکا ذکر یونون کی قدیم تواریخ مین بہی مندرج ہی مگدہ دیس کی راجاونمین سی یہہ بڑا جوانمرد تہا اسنی سلوکس ملک فارس کی بانی سی دوستی دیکا نکتب پیدا کیا اور اسکی بیٹی کے ساتہہ شادی کرکے یہہ قرار کردیا کہ اسکو سالانہ پچاس ہاتی دیا کرینگی سلوکس کا ایک ایلچی راجہ چندر گپت کے دربار مین آیا اور پٹنہ شہر مین کہ مگدہ دیس کا پایہ تخت تہا مدت تک رہا اوسنی اوس شہر کی کیفیت ایسی بیان کی جسکی پڑہنی اور سننی سی معلوم ہوتا ہی کہ وہ بہت وسیع اور بارونق ہوگا سلوکس سی پہلی سکندر نامی بڑا جوان مرد ایک یون تہا وہ اپنا لشکر لیکر ہندوستان پر چڑہ آیا یہہ بادشاہ اگرچہ تہوڑی سی ملک کا مالک تہا مگر جوانی کی جوش مین فارس کے بادشاہ دارا سی جو بیشمار فوج رکہتا تہا برابر تین دفعہ لڑکر اوس پر غالب آیا اور جب سکندر اس ملک پر چڑہ آیا کشمیر کے قریب دو جو کی راجی اوسکی مطیع ہوگئی اور جب بتستا ندی کی کنارے پر پہنچا دوسری کنارے پر راجہ پورو کا لشکر لڑائی کی عزم سی اوسکا سدراہ تہا سکندر نی رات کو پار ہوکر اوسکو مغلوب کیا مگر اوسکی عزت اور عقل و عدل پر لحاظ کرکے اوسکا ملک اوسکو بخشا جب سکندر کی فوج وہ لوگ جو بتستا ندی کی کنارے ہی ہتی آگی کو قدیم بڑہانی سی انکار لائی اور گہر پہرنے کو ارادہ کیا اوس بادشاہ نی ناچار انہی مراجعت کی اور فارس کی ملک مین وفات پائی بعمر ۳۲ برس کی اور جو یونانی یہان آئی اونہو نے دیکہا کہ اس ملک کی لوگ گوشت کہانی سی

				پر بہیر کرتی ہین جسم اونکا دبلا پتلا ہوتا ہی اور کانو مین کنڈل پہنتی ہین اور امیرون کی سر پر چہتر رکہتی ہین اور دو ہاتہ تلوار باندہتی ہین اور یہانکی دیہک کا عظیم الجثہ ہونا اور ~~[illegible]~~ درخت تاڑ اور بڑ کی کلانی اوسیوقت سی مشہور ہوی اور سکندر کی چڑہائی کی بعد یونون نی ملک بالہیک کی حدود دریا و سندہ دریا کی کنارے ایک نئی سلطنت قایم کی ملک بالہیک کی جو راجہ تہی وہ سندہ دریا کی کنارے شرقی کنارے پر پنجاب کی ملک مین راج کرتی تہی چنانچہ اب تک اون ملکون مین جو قدیم روپیہ ملتا ہی وہ یونونی حرفون اور راجاون کی تصویرون سی منقش پایا جاتا ہی شک قوم کی راجون نی شمالی طرف سی بالہیک ملک پر چڑہائی کر کی وہانکی فرمانرواون کو غارت کیا اور سندہ دریا کی کنارے پر چند ملک اپنی قبضہ مین کر لی اور وہان اونکی سلطنت مدت تک قایم رہی اور راجہ چندر گپت کی خاندان کا موری خطاب تہا اور اس نسل کی دس راجہ ہوی اون سبنی ایک ہی جگہ دار السلطنت قایم رکہی اونکی بعد سنگ خطاب کی دس راجی ہوی اس زمانہ تک وہانکی اعیان نی راجاون کو مار چکی تہی اس سبب سی مگدہ کی راج کی عزت اور منزلت کم ہو گئی انکی بعد
٤٢	راجہ بکرم		.	اسکی سلطنت کا شہرہ جہان مین پہیلا اوسکا پایہ تخت شہر اوجین تہا اسنی شک قوم کی راجاون کو جو ہندوستان مین حملہ کرتی تہی روک دیا اور شکست دی اسی سبب سی اسکا لقب شکاری اور یعنی شک قوم کی راجاون کا دشمن مشہور ہوا جبکی لوگ

				اوسکو حصول قدرت غیبی سی منسوب کرتی ہین اور کہتی ہین ایسا کہ جن مطیع تہا یہہ باتین بناوٹ کی ہین القصہ بعد اسکی سلطنت کی شوکت تنزل پذیر ہوی بعدہ
٤٣	شالباہن			یہہ راجہ بہت مشہور ہوا کہ شاکہ اسکا مشہور ہی اسکی بعد سلطنت ہندوستان کی چہوٹی چہوٹی ریاستون پر منقسم ہوی اور ان ریاستون مین بابت مذہب وغیرہ بحث و تکرار شروع ہوی سابق مین راجہ بکرم کی دہشت سے شک قوم کی راجی ہندوستان مین نہین اسکتی تہی بعد اوسکی جوق جوق آنی لگی جب شک قوم کی راجاؤن نی یہان دخل کیا اون لوگون سی راجپوتون کی پیدایش جاری ہوی یہہ حقیقت کتابون سی معلوم ہوتی ہی اور پرانون مین چہتریون کی دوسری بار پیدایش کا جو حال مندرج ہی اوسکا مطلب کچہہ پوشیدہ اور مبہم ہی اصل حال معلوم نہین ہوتا کہ کیا ہی پرانون مین یہہ لکہا ہی کہ اربد کوہ پر آگ کی کنڈ مین سی منیون کی منتر کی شکت سی چہتریون کی چار شخص پیدا ہوی اس کہانی سی معلوم ہوتا ہی کہ یہان کچہہ حال پوشیدہ ہی ان چار چہتریون مین سے جو کنڈ سی پیدا ہوی تہی ہر ایک نی اپنی اپنی سلطنت گجرات اور قنوج اور دہلی اور مالوہ مین علحدہ علحدہ قایم کی اور راجہ بکرم کے گیارہ سو سنبت کی بعد مالوہ مین پنوار کی خاندان سی راجہ مندرجہ ذیل پیدا ہوا
٤٤	راجہ بہوج			خاندان پنوار وغیرہ سی تہا بڑا صاحب نصیب اور نامور تہا اور علم و فضل سی بہرہ رکہتا تہا اور عالمون کی بہت قدر کرتا تہا

				بعد حکمرانی مرگیا فقط

۵۵	نقشہ راجاہای ہنود از ابتدای راجہ جدہشٹر پانڈوان کہ تا مارنا جنگ کوربت اجمالاً			
عدد	نام راجہ	نام پدر	مدت راج	کیفیت
۱	راجہ بچتر بیرج	۰	۰	بعد معدلت لا ولد مرگیا
۲	بیاس دیو	۰	۰	بمشورہ اعیان دولت عورات راجہ سی ۴ لڑکے پیدا ہوئی اور خلقت وطول تقا اوسکی بقول ہنود عجایب قدرت الہی سی ہی اصل نسل راجہ بہرت سی
۳	پانڈو	بیاس دیو	۰	اسکی ماں بسبب خوف اپنی شوہر کی زرد رنگ ہو گئی یہہ بھی زرد رنگ پیدا ہوا اصل نسل راجہ بہرت سے
۴	دہرتراشٹ	بیاس دیو	۰	نابینا پیدا ہوا تھا بسبب اسکی کہ اسکی ماں باعث ڈر کی پیکر مہیب راجہ کی چشم بند رہا کرتی تہی اور راجہ امور سلطنت کو ہستناپور مین انجام دیتا تھا
۵	بدر	ایضاً	۰	پرستار زادہ تھا معہ دہرتراشٹ کی محروم رہا
۶	جدہشٹر	پانڈو	۳۶ برس	ولادت بطریق مجاز کہ مسماۃ کنتی نی بذریعہ افسون بلا قربت مرد کی جنا تھا اسنی جگ اسومید کیا سال مین تمام کیا
۷	بہیم سین	ایضاً	۰	نہایت زورمند تھا باقی بشرح ایضاً
۸	ارجن	ایضاً	۰	بشرح ایضاً
۹	نکل و سہدیو	ایضاً	۰	دو نو توام زوجہ ثانی سی پیدا ہوی بشرح بالا
۱۰	جرجودہن	۰	۰	پارہ گوشت سخت زیادہ اون سی جب امروتر کنیا ماس

				دیوسی پیدا ہوا اور وہ تن تہا اور وسامن بہائی اسکا تہا
۱۱	پچہہ	دہرتراست	.	سب لڑکے ایک سو ایک پیدا ہوئی اسی اثنا مین راجہ پانڈ مرگیا اور اسکی چہوٹی زوجہ اسکی ساتہہ ستی ہوئی
۱۲	کشن	.	.	بعد لڑائی مہابہارت کے مر گیا
۱۳	سانگ جادو	.	.	پانڈوان کی طرف سی تہا
۱۴	کرپاچارج برہمن	.	.	استاد طرفین یعنے کوروان و پانڈوان و صاحب سیف و قلم تہا
۱۵	اسوتہامان	.	.	
۱۶	درونہ چارج	.	.	یہہ بہی استاد طرفین کا تہا
۱۷	کیرت برما جادو	.	.	
۱۸	بہیکم پتامہ	.	.	استاد و مرشد پانڈوان کا تہا جنگ اسمین راجہ جدستر نے جب فہمایش راجہ بیاس کی کیا ہمراہی ارجن
۱۹	سری کشن و بلبہدر	.	.	بہہ بہین راجہ جدستر کی تہی
۲۰	ابہمن	ارجن	.	
۲۱	پریچہت	ابہمن	.	انکی مستقر فرمان روائی کا ہستنا پور کیا گیا اور رتید ی زوجہ راجہ جدستر کی نہی بجہ اسکا وزیر مقرر ہو گیا
۲۲	راجہ جنمیجی	پریچہت	.	
۲۳	راجہ اسمند	راجہ جنمیجی	عب س ۲ ماہ	
۲۴	راجہ ادہسن	راجہ اسمند	مکب س ۳ ماہ	
۲۵	راجہ جہاجی	راجہ ادہسن	الف س ۱۱ ماہ	

۲۶	راجہ جسرتھہ	مہاجی	معـ سس ۲ ماہ	
۲۷	راجہ دشت دان	جسرتھہ	معـ سس ۳ ماہ	
۲۸	راجہ اوگرسین	دشت دان	ملعـ سس ۸ ماہ	
۲۹	راجہ سورسین	اوگرسین	کـ سس	
۳۰	راجہ سدستاین	سورسین	صـ سس ۲ ماہ	
۳۱	راجہ رستمی	سدستاین	لعـ سس ۹ ماہ	
۳۲	راجہ پرچہل	رستمی	لاعـ سس ۷ م	
۳۳	راجہ سونپہ پال	پرچہل	لعـ سس ۱ م	
۳۴	راجہ نرہردیو	سونپہ پال	لصـ سس ۱۱ م	
۳۵	راجہ سوجبرتہ	نرہردیو	عللعـ سس ۱۱ م	
۳۶	راجہ بہوپ	سوجبرتہ	معـ سس ۳ م	
۳۷	راجہ سوبہن	بہوپ	صـ سس ۸ م	
۳۸	راجہ میدہادی	سوبہن	عصـ سسب	
۳۹	راجہ سردن چر	میدہادی	صـ سس ۸ م	
۴۰	راجہ بہیکم	سردن چر	معللعـ سس ۹ م	
۴۱	راجہ بدار تہہ	بہیکم	صللعـ سس ۱۱ م	
۴۲	راجہ دسوان	بدار تہہ	للعللعـ سس ۹ م	
۴۳	راجہ ادتی	•	للعللعـ سس ۲ م	
۴۴	راجہ رہنی ہر	•	لهصـ سس	
۴۵	راجہ وندپال	•	ملعـ سس ۹ م	
۴۶	راجہ درسال	•	للعـ سس ۳ م	
۴۷	ابہین راجہ سمہپال	•	ملعـ سل	
۴۸	راجہ کبہیم	•	ملحـ سس ۵ م	

۴۹	راجہ کھیمن	۔	ماللعـــ س ١١ م	جہانبانی کرکے فوت ہوا اور سلسلہ سلطنت پانڈو کا بھی منقطع ہوا
۵۰	راجہ بسراو	۔	معـعـــ س ۴ م	یہہ شخص وزیر راجہ کھیمن کا تھا راجہ کھیمن کو مار کر مسند نشین ہوا
۵۱	راجہ سورسین	راجہ بسراو	مللعـــ س ۸ م	بعد حکم ۱۲ مرگیا
۵۲	راجہ بیرساہ	سورسین	عـعـــ س ۲ م	ایضاً
۵۳	راجہ اننگ ساہ	بیرساہ	کعـللعـــ س ۹ م	ایضاً
۵۴	راجہ برجیت	اننگ ساہ	عـبیـــ س ١١ م	ایضاً
۵۵	راجہ دربہہ	برجیت	للعـللعـــ س ٣ م	ایضاً
۵۶	راجہ سودہ پال	دربہہ	ہـــ س ۹ م	ایضاً
۵۷	راجہ پوررت	سودہ پال	عـللعـــ س ۲ م	ایضاً
۵۸	راجہ سنجی	پوررت	عـعـــ س ٣ م	ایضاً
۵۹	راجہ امر جودہ	سنجی	معـعـــ س ۴ م	ایضاً
۶۰	راجہ نین پال	امر جودہ	عـعـــ س ١١ م	ایضاً
۶۱	راجہ سروسی	نین پال	معـللعـــ س ۷ م	ایضاً
۶۲	راجہ پدارتھہ	سروسی	صـعـــ س ۵ م	ایضاً
۶۳	راجہ بدہمل	پدارتھہ	لعـــ س ۸ م	کثرت نیک نوشی وغیرہ سی ہلاک ہوگیا اور سلسلہ سلطنت کا دوسری قوم مین پہونچا
۶۴	راجہ بیرباہ	۔	عـــ س	یہہ شخص وزیر راجہ بدہمل کا تھا اوسکو مار کر تخت نشین ہوا۔
۶۵	راجہ سبابسنگہ	بیرباہ	معـعـــ س ۷ م	بعد حکمرانی مرگیا
۶۶	راجہ ستترکھن	سبابسنگہ	لعـعـــ س	ایضاً
۶۷	راجہ مہی بت	ستترکھن	صـعـــ س ۳ م	ایضاً

ایضاً	للعہ سس ۸م	ببہا جیت	راجہ بہارمل	۶۸
ایضاً	سس ۳م	بہارمل	راجہ سروپ دت	۶۹
ایضاً	للعہ سس ۳م	سروپ دت	راجہ متر سین	۷۰
ایضاً	سس ۲م	متر سین	راجہ سکہدان	۷۱
ایضاً	سس ۲م	سکہدان	راجہ جی مل	۷۲
ایضاً	سس ۳م	جی ستابہ	راجہ کلنک	۷۳
ایضاً	للعہ سس	کلنک	راجہ کلسن	۷۴
ایضاً	سس ۱۱م	کلسن	راجہ تہرمردن	۷۵
ایضاً	سس ۹م	تہرمردن	راجہ جیون جاٹ	۷۶
ایضاً	سس ۲م	جیون جاٹ	راجہ مری جنگ	۷۷
ایضاً	سس ۲م	مری جنگ	راجہ بیر سین	۷۸
یہاں سی نسل راجہ بیر باہ کی منقطع ہوئی اور سلطنت دوسری گہرانی مین گئی یہہ شخص بسبب غرور جوانی وعیش کامرانی کی غفلت مین مارا گیا	سس ۱۱م	بیر سین	راجہ آدہت	۷۹
یہہ شخص وزیر ادہت کاتہا راجہ کو مارکی وارث سلطنت کا ہوا	للعہ سس ۶م	•	راجہ وندہر	۸۰
بعد حکمرانی فوت ہوا	للعہ سس ۳م	وندہر	راجہ سس دہوج	۸۱
ایضاً	للعہ سس ۲م	سس دہوج	راجہ میگنک	۸۲
ایضاً	سس	میگنک	راجہ مہاجودہ	۸۳
ایضاً	سس	مہاجودہ	راجہ ناتہہ	۸۴
ایضاً	للعہ سس ۷م	ناتہہ	راجہ جیون راج	۸۵
ایضاً	سس ۵م	جیون راج	راجہ اودی سین	۸۶
ایضاً	سس	اودی سین	راجہ اندجل	۸۷

۸۸	راجہ راج پال	انند جل	عـــ سن	یہان سی سلسلہ سلطنت کا راجہ وندہر کے گہرانی سی بند ہوا اور راجہ سکونت کی گہر کو کرتہوڑا الک دامن کوہ کماون کا رکہتا تہا
۸۹	راجہ سکونت	.	لا یعلم سن	یہہ راجہ بار سلطنت کا بسبب نالایقی کی نہ اوٹہا سکا آخر محاربہ مین ساتہہ راجہ بکرماجیت والی اوجین کی مارا گیا یہہ راجہ اندرپت کا تہا
۹۰	راجہ بکرماجیت	گندہرپ سین	.	واضح ہو کہ گندہرپ سین بیٹا راجہ اندر فرمان فرمای عالم ملکوت کا ہی باقی قصہ اسکا مفصل سنگاسن بتیسی مین لکہا ہی اور اسکی مجلس مین مہر کی عورت جسکا نام کنہا تہا اور ریلاوتی جو علم نجوم مین نہایت قابلہ تہی کہ حال ان دونو عورت قابلہ کا کتب سیر وغیرہ ہندیہ مین مشرح مندرج ہی موجود تہین
۹۱	راجہ بہرتری برادر غیر مادری بکرماجیت	ایضاً	.	یہہ دونو بہای حسب الحکم اپنی باپ کی حکومت مالوہ پر ممتاز ہوی بہرتری نی اوجین کو دار الحکومۃ اپنا بنایا اور اول بکرماجیت وزیر اوسکا تہا اور رانی اپنی سے کمال الفت رکہتا تہا اور ساتہہ اوس رانی کی عیش و کامرانی کرتا حسب اغوای رانی کے اپنی بہای مہربان بکرماجیت کو نکالدیا اور بکرماجیت ملک دکن مین سالباہن کی ہاتہہ سی قتل ہوا
۹۲	مسماۃ اننگ سینا کہ وہ رانی پنگلا بہی کہلاتی ہی	.	.	بعد حکم اسکی یہہ رانی مر گئی
۹۳	راجہ بہوج	.	.	بعد ۴۲ سنہ بکرماجیتی کی حکومت مالوہ پر متمکن

نمبر	نام	والد	مدت	کیفیت
				سواحو سیان اوسکی عیان ہین وزیر اوسکا برہنچ بیڈٹ مرقومہ ذیل ہی اور بہی وزیر تیسی کا مصنف ہی
۹۴	برہنچ بیڈٹ	۰	۰	یہہ وزیر فرخ عقل سی کلید عقل راجہ وید ارعلیہ مذکورہ بالا کا تہا
۹۵	سمندر پال جوگی	۰	للعہ ۳ م س	سحر و جادو و طلسم و تسخیرات مین کامل تہا اور بقوت سحر فرمان روا ہوا بالآخر مر گیا لڑکا اوسکا
۹۶	راجہ چندر پال	سمندر پال	للعہ ۵ م س	
۹۷	راجہ نین پال	چندر پال	رعہ سال	
۹۸	راجہ دیس پال	نین پال	للعہ ۲ م س	
۹۹	راجہ نرسنگہ پال	دیس پال	للعہ ۳ م س	
۱۰۰	راجہ سوبہہ پال	نرسنگہ پال	للعہ ۱۱ م س	
۱۰۱	راجہ لکہ پال	سوبہہ پال	للعہ ۳ م س	
۱۰۲	راجہ اندرت پال	لکہ پال	للعہ ۶ م س	
۱۰۳	راجہ سی پال	اندرت پال	للعہ ۵ م س	
۱۰۴	راجہ بہیم پال	سبی پال	للعہ ۶ م س	
۱۰۵	راجہ گوبند پال	بہیم پال	للعہ ۹ م س	
۱۰۶	راجہ سی پال	گوبند پال	للعہ ۲ م س	
۱۰۷	راجہ ہر پال	سی پال	للعہ ۹ م س	
۱۰۸	راجہ مدن پال	ہر پال	للعہ ۲ م س	
۱۰۹	راجہ کرم پال	مدن پال	للعہ ۵ م س	
۱۱۰	راجہ بکرم پال	کرم پال	للعہ ۳ م س	فرمان دہی کر کی محاربہ مین راجہ تلوک چند

				والی بہرایچ کے ہار اگیا اور سلطنت دوسری قوم مین گئی
۱۱۱	راجہ تلوک چند	•	۲ س	بعد حکم انکے مرگیا
۱۱۲	راجہ کرم چند	تلوک چند	عہ س ۷ م	ایضاً
۱۱۳	راجہ کان چند	کرم چند	للعہ س ۳ م	ایضاً
۱۱۴	راجہ رام چند	کان چند	للعہ س ۱۱ م	ایضاً
۱۱۵	راجہ ادہر چند	رام چند	مہ س ۲ م	ایضاً
۱۱۶	راجہ کلیان چند	ادہر چند	عہ س ۷ م	ایضاً
۱۱۷	راجہ بہیم چند	کلیان چند	مہ س ۳ م	ایضاً
۱۱۸	راجہ گوبند چند	بہیم چند	عہ س ۲ م	ایضاً
۱۱۹	مسماۃ رانی بہیم دیو	گوبند چند	۱ س	سلطنت کرکے نقاب عدم مین گئی سلسلہ سلطنت کا طرف راجہ پریم کہ درویش تہا منتقل ہوا
۱۲۰	راجہ ہرپریم	•	ہعہ س ۵ م	بعد حکم انکے مرگیا
۱۲۱	راجہ گوبند پریم	ہرپریم	عہ س ۳ م	ایضاً
۱۲۲	راجہ گوبند پال پریم	گوبند پریم	عہ س ۳ م	ایضاً
۱۲۳	راجہ مہاپریم	گوپال پریم	۷ س ۸ م	یہہ شخص گوشہ نشین ہوا ترک سلطنت کرکے اور سلطنت کہرانی مین راجہ دیبی سین والی ملک بنگالہ مین گئی
۱۲۴	راجہ دیبی سین	•	•	یہہ راجہ جلد تخت نشین اندرپت یعنی دہلی کا ہوا بعدہ
۱۲۵	راجہ بلادل سین	دیبی سین	عہ س ۴ م	ایضاً
۱۲۶	راجہ کیشو سین	بلادل سین	عہ س ۸ م	ایضاً
۱۲۷	راجہ مادہو سین	کیشو سین	لہعہ س ۴ م	ایضاً

١٢٨	راجہ سورسین	مادہوسین	عـــ برس ۳م	بعد حکمرانی مرگیا
١٢٩	راجہ بہیم سین	سورسین	ھ برس ۳م	ایضاً
١٣٠	راجہ کانک سین	بہیم سین	للعہ برس ۹م	ایضاً
١٣١	راجہ ہری سین	کانک سین	عـــ برس ۲م	ایضاً
١٣٢	راجہ لکہمن سین	ہری سین	عـــ برس ۱۱م	ایضاً
١٣٣	راجہ نراین سین	لکہمن سین	۲ برس ۳م	ایضاً
١٣٤	راجہ لکہمن سین ثانی	نراین سین	عـــ برس ۱۱م	ایضاً
١٣٥	راجہ دامودرسین	لکہمن سین	ابعـــ برس ۳م	شعار ظلم و بی دانشی کا اختیار کرکے راجہ گوستان سوالک نے کام استمام کیا
١٣٦	راجہ دیپ سنگہ	.	عـــ برس ۲م	اس راجہ نے سوالک راجہ کو ہنانی سی سعاً سلک چہین لیا بعدہ
١٣٧	راجہ رن سنگہ	دیپ سنگہ	عـــ برس ۳م	بعد حکمرانی مرگیا
١٣٨	راجہ راج سنگہ	رن سنگہ	لعہ برس ۸م	ایضاً
١٣٩	راجہ ہرسنگہ	راج سنگہ	للعـــ برس ۱م	ایضاً
١٤٠	راجہ نرسنگہ	ہرسنگہ	عـــ برس ۳م	ایضاً
١٤١	راجہ جیون سنگہ	نرسنگہ	عـــ برس ۵م	بسبب بدمستی و غفلت کے سلسلہ سلطنت کا خاندان راجہ پرتہی راج مشہور رای پتہورا بن گیا
١٤٢	راجہ پرتہی راج عرف رای پتہورا	.	عـــ برس	کوس جہانبانی کا بجایا تہا کہ ناگہ سلطان شہاب الدین غوری سی کہ غزنین آیا تہا اور بعد شعات محاربہ ہوا آخرکار موضع نراین عرف تلاوڑی ۵۸۹ ھ محاربہ مطابق سمت ۱۲۴۹ میں مارا گیا اور سلطنت منتقل خاندان آنالیان اسلام میں ہوگئی واللہ اعلم بالصواب

٥٦ نقشہ امرایان و منصب داران عہد اکبر بادشاہ و جہانگیر بادشاہ و شاہجہان بادشاہ اجمالا

عدد	نام امیر و منصب دار	خطاب یا عہدہ	تعداد منصب	کیفیت
١	ابوالفضل	وزیر	صہ [illegible]	اسکی فضل و لیاقت کا حال اظہر من الشمس ہی ابو الفضل و فیضی اسکی بہائی کی فیضان صحبت فرخوش آمدگوی سی رتبہ بلحدی بادشاہ کی لاخوش ہوا تہا اور لاڈو بیگم فیضی کی بہن زوجہ اسلام خان کی تہی باقی حال ان دونو کا ملخصاً نقشہ شعرا میں مندرج ہوچکا ہی
٢	راجہ ٹوڈرمل معروف دیوان جی	وزیر اعظم و وکیل مطلق	صہ [illegible]	شہادہ بر تہا اکثر لڑائیوں میں اسنی جانفشانی کی تہی باقی حال اسکا سابقا مرقوم ہوچکا ہی
٣	بیربر	.	[illegible]	واسطی تادیب افغانوں کی گیا تہا زین خان کی ساتہہ سی لڑائی سواد بجور میں مارا گیا اسکی حویلی فتحپور سیکری میں ہی تہی اکبر بادشاہ کو اسکی ماری جانی سی بڑا رنج و ملال ہوا تہا
٤	راجہ مان سنگہ	.	[illegible]	مرد شجاع تہا اکثر لڑائیوں میں داد شجاعت کی دی کر مور تحسین ہوا تہا اور بنگالہ مہکو اندراس کا نشان اسکی عمارت کا اتبک آگرہ میں موجود
٥	راجہ بہارامل	.	.	یہہ شخص جودہپوری تہا اور اسکی بیٹی شاہزادہ سلیم سی منسوب تہی

۶	آصف خان	•	للعـــــ سہ	بعد حکمرانی مرگیا
۷	قاسم خان	میر بحر	لــــ سہ	ایضاً
۸	عبد الرحیم خانخانان	•	•	ایضاً
۹	محب علیخان	•	الـــ سہ	ایضاً
۱۰	رومی خان	•	الـــ سہ	ایضاً
۱۱	مرزا غیاث بیگ	دیوانی	لا	نورجہان بیگم اسکی بیتی تہی اور غیاث بیگ کا خطاب اعتماد الدولہ تہا اور اسکی باپ کا نام محمد شریف خان ہی جو حاکم ہرات کا تہا اور میرزا غیاث بیگ معہ محمد طاہر اپنی بہائی کی ہندوستان مین آیا اور بسبب خوشنویس ہونی غیاث بیگ کی جہانگیر بادشاہ اسکو صاحب السیف والقلم کہتا تہا اور منصب ایکہزار دوپانصدی پر ممتاز کردیا تہا اور باغ نور افشان کنارہ دریای جمن جوکہ اب بنام نورجہان بیگم کا ہی
۱۲	اجمیری خان	•	•	دروازہ اجمیری شہر پناہ اکبرآباد مین ابتک موجود ہی
۱۳	خان عالم	•	•	نشان اسکی حویلی کا ابتک آگرہ مین موجود ہی
۱۴	معیم خان	•	•	امرای اکبری سی تہا نشان اسکی حویلی کا آگرہ مین موجود
عہد جہانگیر ۱	مرزا غیاث بیگ	صوبہ داری بنگالہ	الــــ سہ	حال اسکا اوپر درج ہوچکا ہی اور روضہ پر تکلف اسکا اندر دریای جمن موجود
۲	آصف خان	•	للعـــــ سہ	بیٹا اعتماد الدولہ مرزا غیاث بیگ کا تہا اور ممتاز محل عرف تاج بی بی زوجہ شاہجہان بیگم

نمبر	نام	عہدہ	منصب	کیفیت
				انکی تھی جسکا روضہ بی نظیر اتبک اگرہ مین موجود اور ستی خانم خادمہ تاج بی بی کی تھی اسکی عمارت بھی اگرہ مین اتبک ستی خانم کی نام سی موجود و مشہور ہے
۳	شیخ فرید بخاری	میر بخشی گری	ھـــ سہ	سادات موسوی سی تھا
۴	راجہ مان سنگھ	نظامت بنگالہ	۰	حال اسکا سابقا مرقوم ہوچکا ہی۰
۵	زمانہ بیگ مہابت خان	۰	۰	بیٹا غیور بیگ کابلی کا تھا
۶	شیخ قطب الدین خان	صوبہ دار بنگالہ	۰	بیٹا شیخ سلیم چشتی فتحپوری قدس سرہ کا تھا اور دول کوکلتاش بادشاہ ہوکر پہر بنگالہ مین ساتھہ شیر افگن خان قدیم شوہر نور جہان بیگم کے مارا گیا
۷	خانجہان لودی	۰	معـــ سہ	
۸	خواجہ ذکریا	۰	حار	
۹	برخوردار خان عالم بہادر	خانسامی	۰	بیٹا عبد الرحمن کا تھا جمنا کے کنارہ سنگ سرخ سے مکان اسکا اتبک نمودار ہی
۱۰	قاسم خان شیر زنگ	۰	۰	
۱۱	علیقلیخان	۰	۰	
۱۲	معتمد خان	بخشی	۰	مسجد اسکی تعمیر کردای ہوی اتبک اگرہ مین مقابل کٹرہ خانخانان کی موجود
۱	یمین الدولہ آصف خان	۰	معـــ سہ	سال ۱۵ جلوسی مین متصل لاہور بعارضہ استسقا راہی ملک عدم ہوا
۲	خاندوران خان نصرت جنگ	۰	معـــ سہ	حویلی اسکی متصل روضہ تاج گنج اتبک منہدم بانہ معہ تہ خانہ موجود ہی اور ابتدا مین لاہور سی آیا تہا آخر ۱۰۵۵ھ مین ہاتھہ برہمن بچہ سی مقتول ہوا
۳	حضرت سید جلال بخاری	۰	ســـ سہ	یہہ بزرگ کمالات ظاہری و باطنی و علم و فضل سے

	خوجہ سرا			اور راستہ تہی روضہ تاج گنج کی اس طرف درگاہ اسکی موجود اور سنہ ۹۸۳ھ مین وفات پای
۴	اکاہ خان	۰	اکــ سا	حویلی اسکی کا نشان اتبک اگرہ مین موجود ہے
۵	مہابت خان	خانخانی	جہــ سا	یہہ شخص ذریعہ اپنی دلاوری کی جہانگیر بادشاہ کے عہد سی درجہ بدرجہ بلند مرتبہ ہوتا گیا اور دولاکہ روپیہ نقد و خلعت فاخرہ و ۷ ہزار سوار سے مفتخر ہوا تہا
۶	شایستہ خان	۰	حمـــ سا	یہہ شخص خلف کلان آصف خان مذکورہ بالا تہا اور حویلی شہد مانہ اسکی اتبک اگرہ مین موجود ہی
۷	جعفر خان	۰	حمـــ سا	سوای منصب پنجہزاری کی ۵۰۰۰ سوار بہی رکہتا تہا روضہ اسکا اتبک اگرہ مین موجود ہی
۸	قاسم خان	صوبہ داری بنگالہ	حمـــ سا	سوای منصب کے ۵۰۰۰ سوار بہی رکہتا تہا نشان حویلی کا اتبک اگرہ مین موجود اور بندر ہوگلی اسکی سعی سی داخل ممالک شاہی ہوا اور عالمگیر سی شکست کہای تہی
۹	راجہ جَے سنگہ	۰	حمـــ سا	یہہ بیٹا سورج سنگہ راتہور کا ہی اور کالا محل متصل پیپل منڈی اگرہ مین تعمیر کروایا اسکا موجود
۱۰	افضل علیخان	وزارت کل	حمـــ سا	اول یہہ شخص بندر سورت سی برہانپور مین آیا پہلی دیوان پہر وزیر ہوا چنانچہ مادہ تاریخ کا یہہ ہی ع شد فلاطون وزیر اسکندر [illegible] اور سال ۱۲ جلوسی سنہ مذکور مین فوت ہوا روضہ اسکا اگرہ مین اتبک موجود
۱۱	مرزا اسمٰعیل خان	۰	حمـــ سا	سوای منصب کی ۵۰۰۰ سوار بہی رکہتا تہا

نمبر	نام	خطاب	منصب	کیفیت
				اور عالمگیر بادشاہ کا بڑا دوست و خیر خواہ تھا نشان اسکی حویلی کا اتبک اگرہ مین موجود
۱۲	شجاعت خان		للعمہ	سوای منصب کے ۔ ۔ ۴ ہزار سوار بہی رکھتا تھا
۱۳	راجہ جسونت سنگہ		سمہ	سوای منصب کے ۔ ۔ ۔ ۶ سوار بہی رکھتا تھا اور دار اشکوہ کی طرف سے عالمگیر بادشاہ سی لڑنے کو بہی گیا تھا الا شکست کہائی پہر عالمگیر سے اپنی عفو تقصیرات کروا کر اچھی اچھی کام کئی چہتری اسکی اتبک اگرہ مین موجود ہی
۱۴	راجہ بہوج			اگرہ مین اسکی محل پہلی آباد تہی اب بالکل ویران و برباد ہو گئی ہین
۱۵	موسوی خان	صدر الصدور		اسکی حویلی موتی بیگم محل شاہجہان بادشاہ نے آباد کی تہی سو موتی باغ کے الا اب اگرہ مین ویران ہو گئی ہی
۱۶	حکیم علیم الدین	وزیر خانی و صوبہ دار	صمہ	بعد حکمرانی مرگیا
۱۷	حکیم مومن		افسہ	ایضاً
۱۸	مہابت خان		صمہ	ایضاً
۱۹	راجہ جی سنگہ		معمہ	ایضاً
۲۰	عابد خان		اکہ حا	ایضاً
۲۱	جمال خان قراول		افسہ حا	ایضاً
۲۲	مخلص خان		ہمسہ	ایضاً
۲۳	خواجہ خان		افسہ اسا	ایضاً
۲۴	شجاعت خان بارہہ		للعمہ	ایضاً
۲۵	خوجہ مبارک خان		اکسہ	ایضاً

۲۶	همت	.	امـــ ۂ	ایضاً
۲۷	قلیچ خان	حکومت قندہار	صـــ ۂ	ایضاً
۲۸	سید خانجہان	.	معـــ ۂ	ایضاً
۲۹	حسن خان	.	سمـــ ۂ	ایضاً
۳۰	میر ہادی	.	احـــ ۂ	ایضاً
۳۱	باقر خان	.	اللعـــ ۂ	ایضاً
۳۲	صلابت خان	بخشی گری	.	ایضاً
۳۳	ارادت خان	نظامت دکن	.	ایضاً
۳۴	سعد اللہ خان	داروغگی دولتخانہ	اللعـــ ۂ	پہلی ایک ہزاری تہا آخر ۶۶ سنہ ھ میں فوت ہوا
۳۵	علیمردان خان	.	معـــ ۂ	بعد حکمرانی مرگیا
۳۶	اسلام خان	صوبہ داری دکن	سمـــ ۂ	ایضاً
۳۷	شیخ لطف اللہ	.	لمار	یہہ فرزند مہین سعد اللہ خان مذکور کا تہا
۳۸	معظم خان	وزارت کل	سمـــ ۂ	علاوہ اس منصب کے ۵ لاکہ روپیہ نقد بہی پای تہی
۳۹	جلت سنہ	.	.	بعد حکمرانی مرگیا
۴۰	حکیم کاظم علیخان	.	.	ایضاً
۴۱	حیدر بہان	منشی	.	ایضاً
۴۲	تخت پہلوان	بیجہ کشی	.	ایضاً
۴۳	ملک بہادر بیگ	.	.	ایضاً
۴۴	جگناتہ کلاونت	مہا کب راج	.	ایضاً
۴۵	سلیمان شکوہ	.	.	ایضاً

۵۷ — نقشہ طوائف ملوک صوبجات دکن حالا

عدد	نام فرمان روا	نام پدر	مدت حکمرانی	کیفیت

دکن

نمبر	نام	پدر	مدت	کیفیت
١	علاء الدین حسن کانکو	•	١١ سن ٢ م	انکی نسبت بہمن بن اسفندیار سے پہونچتی ہے اول ملازمت بین کانکو منجم سلطان محمد تغلق شاہ کی تہے ہمراہ بادشاہ کے دکن بین جاکر رفاقت بین قتلق خان کی دولت آباد سے عالم الملک بہادر قتلق خان اور امرائے سلطان سے بغاوت کر کی اسمٰعیل کو ملقب ناصر الدین ایالت پہ مقرر کیا سنہ ٧٤٨ھ بین امارت اس فرمان روا کو دی
٢	محمد شاہ	علاء الدین حسن کانکو	١٧ سن ٩ م	بعد فرمان روائی کی راہی ملک عدم ہوا
٣	مجاہد شاہ	محمد شاہ	٣ سن	یہہ شخص خنجر داؤد شاہ عم اپنی سے مقتول ہوا
٥	محمود شاہ	علاء الدین	١٩ سن ٩ م	بعد حکمرانی باعدل وداد راہی ملک عدم ہوا
٤	داؤد شاہ	•	١ م	یہہ شخص ہاتہہ روح پرور خواہر مجاہد شاہ سے مارا گیا
٦	غیاث الدین	محمود شاہ	١ م	یہہ شخص ہاتہہ تغلچین غلام پدر اپنی کی مارا گیا
٧	شمس الدین	ایضاً	٣ م	بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا
٨	فیروز شاہ	داؤد شاہ	٢٥ سن ٧ م	تشریح ایضاً
٩	احمد شاہ	ایضاً	١٢ سن	اسنی شہر احمد آباد کو احداث کر کی مر گیا
١٠	علاء الدین	احمد شاہ	٢٣ سن ٩ م	بعد حکمرانی مر گیا
١١	ہمایون شاہ	علاء الدین	٣ سن ٦ م	بظلم وستم سے حکمرانی کر کے مر گیا
١٢	نظام شاہ	ہمایون شاہ	٢ سن	عمر آٹھہ سال بین وسادہ آرا ہو کر مر گیا
١٣	محمد شاہ	ایضاً	٢٣ سن	بعد حکمرانی مر گیا
١٤	محمود شاہ	محمد شاہ	٣٧ سن	تنزل سے حکمرانی کر کے مر گیا
١٥	احمد شاہ	محمود شاہ	٢ سن	بعد حکمرانی مر گیا
١٦	علاء الدین	احمد شاہ	٢ سن ٣ م	بعد حکمرانی ہاتہہ امیر برید کی محبوس ہو کر مر گیا
١٧	ولی اللہ شاہ	•	٣ سن	ہاتہہ امیر برید سے مسموم ہو کر راہی ملک عدم ہوا
١٨	کلیم اللہ	علاء الدین	•	سنہ ٩٣٤ھ بین احمد آباد سے بہاگ کر مر گیا

بیجاپور	۱	یوسف خان	سلطان مراد	۲۰ برس ۲ ماہ	باپ انکا بادشاہ روم کا تھا بعد فوت باپ کی سلطان محمود خاں انکا بھائی تخت نشین ہوا اور حکم واسطے قتل انکی صادر کیا انکی ماں بمعرفت خواجہ عماد الدین تاجر کے لیکر بھاگ گئی ۱۷ سال کی عمر مین نظام شاہ کی عمل مین فایز دکن ہوی اور لقب عادل خان سپہ سالار کا پایا
	۲	اسمعیل عادل شاہ	یوسف عادل شاہ	۲۵ برس	بعد حکمرانی مر گیا
	۳	ابراہیم عادل شاہ	ایضاً	۲۴ برس	بشرح ایضاً
	۴	علی عادل شاہ	•	۲۴ برس	یہہ شخص بزخم خنجر خواجہ سرا کی مقتول ہے
	۵	ابراہیم	طہماسپ	۳۵ برس	اسکی نام پر ابو القاسم نے کتاب تاریخ فرشتہ لکھی کہ مشہور عالم ہے
	۶	اسکندر	•	÷	یہہ شخص ہاتھہ عالمگیر بادشاہ کی سنہ ۱۰۹۶ مین اسیر ہوکر راہی ملک عدم ہوا
دولت آباد دکن	۱	احمد نظام	رومت	۱۴ برس	باپ انکا بیجانگر سے قید ہوکر مسلمان ہوکر ملک حسن نام سلک غلامان سلطان احمد کی منسلک ہوا اور خطاب نظام الملک حسن احمد انکی بیٹی کو ملا اور سنہ ۹۰۰ھ مین خطبہ وسکہ اپنی نام جاری کیا فقط
	۲	حسن برہان	احمد نظام	۴۷ برس	انکا لقب برہان شاہ ہوا
	۳	حسین نظام	حسن برہان	۱۳ برس	بعد حکمرانی مر گیا
	۴	مرتضی	حسین نظام	۲۴ برس	بشرح ایضاً
	۵	میران حسین	مرتضی	۳ برس	بشرح ایضاً
	۶	اسمعیل	برہان	۲ برس	بشرح ایضاً
	۷	برہان	حسن	۴ برس	بشرح ایضاً

٨	ابراہیم	برہان	٣ م	بشرح ایضاً
٩	احمد	ظاہر	٨ م	بشرح ایضاً
١٠	بہادر	ابراہیم	٣ س	سنہ ١٠٠٨ھ مین دانیال بن اکبر شاہ نی قید کیا اور ملک تخت حکومت اکبر بادشاہ مین آیا
١	سلطان قلی ترکمان	•	٣٢ س	عہد مین محمد شاہ بہمنی کے دکن مین پہونچا اور امارت ملک تلنگ دکن کے پائی اور غلامان کی سلک مین تہا اور سنہ ٩١٨ھ مین قلعہ گالکنڈہ لیکر بلقب سلطان قلی قطب ہوکر آخر ہاتہہ ایک غلام سی شہید ہوا
٢	جمشید قطب	سلطان قلی	٧ س	بعد حکم اسکے مر گیا
٣	ابراہیم قطب	ایضاً	٣٢ س	بشرح ایضاً
٤	قلی قطب	ابراہیم قطب	•	اسنی شہر حیدرآباد کو بنیاد کیا اور مر گیا
١٥	ابوالحسن تاناشاہ	•	•	سنہ ١٠٩٨ھ مین ہاتہہ عالمگیر بادشاہ کی قید ہوکر اسکے ملک عدم ہوا فقط
١	فتح اللہ عماد الملک	•	•	بعد حکم اپنی مر گیا
٢	علاء الدین	فتح الملک	•	بشرح ایضاً
٣	دریا عماد	•	•	بشرح ایضاً
٤	برہان عماد	•	•	بشرح ایضاً
٥	تفال خان	•	•	بشرح ایضاً
١	قاسم برید	•	١٢ س	بعد حکم اپنی مر گیا
٢	امیر برید	قاسم برید	٤٥ س	بشرح ایضاً
٣	علی برید	امیر برید	٥٤ س	بشرح ایضاً
٤	امیر برید	علی برید		بشرح ایضاً
١	خضر خان	•	٢ س	بعد حکم اپنی ملک عدم ہوا

	۲	احمد شاہ	محمد شاہ	۳۲ س ۶ م	بشرح ایضاً
	۳	محمد شاہ	احمد شاہ	۲ س ۹ م	بشرح ایضاً
	۴	قطب الدین	محمد شاہ	۷ س ۲ م	بشرح ایضاً
	۵	محمود خان	احمد شاہ	۵۵ س	اسنی شہر مصطفی آباد و محمد آباد کو بنا کیا بانی [illegible]
	۶	مظفر شاہ	محمود خان	۱۴ س ۹ م	بعد حکم انی فوت ہوا
	۷	سکندر شاہ	مظفر شاہ	۳ م	بشرح ایضاً
	۸	محمود	لطیف خان	۴ م	بشرح ایضاً
	۹	بہادر شاہ	مظفر شاہ	۱۱ س ۹ م	حسب دغا و فریب فرنگیوں کی دریا بندر دیپ مین ڈوبگیا
	۱۰	محمود شاہ	•	۵۲ س	بعد حکم انی شہید ہوا
	۱۱	سلطان احمد	احمد شاہ	۸ س	بعد حکم انی فوات ہوا
	۱۲	سلطان مظفر	•	•	بعد حکم انی ۱۲ سال ہاتھہ عبد الرحیم سپہ سالار اکبر شاہ کی سنہ ۹۹ھ مین عاجز ہو کر ملازمت اختیار کی
مالوہ	۱	دلاور خان غوری	•	۲ س	بعد حکم انی مسموماً فوت ہوا
	۲	ہوشنگ شاہ	دلاور خان	۳۰ س	بعد حکم انی فوت ہوا
	۳	محمد خان	•	۱ س	بشرح ایضاً
	۴	محمود خلجی	•	۳۴ س	بشرح ایضاً
	۵	غیاث الدین	محمود خلجی	۳۳ س	اسنی ۱۵ ہزار عورت سیستان وغیرہ جمع کر کے قواعد جنگ کی سکھلائی منجملہ عورات کی ۷۰۰ عورت کنیز حافظ قرآن تھین
	۶	ناصر الدین	غیاث الدین	۱۵ س	بعد حکم انی فوت ہوا
خاندیس	۱	خان جہان	عثمان	•	سلسلہ نسب انکا حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے

عدد	نام حاکم	نام پدر	مدت حکومت	کیفیت
۲	ملک راجہ	خانجہان	۲۹ سس	عہد فیروز شاہ ۷۸۴ھ میں حکمرانی کرکے مرگیا
۳	نصیر خان	ملک راجہ	۴۲ سس ۶ م	اسنے برہانپور کو احداث کیا اور قلعہ اسیر اولاد راجہ اساہیر سے لیا
۴	میران عادل خان	نصیر خان	۳ سس ۸ م	بعد حکم اسنے مرگیا
۵	میران مبارک خان	.	۱۷ سس ۶ م	لشرح ایضاً
۶	عالیشاہ	.	۴۶ سس ۸ م	لشرح ایضاً
۷	داؤد خان	.	۸ سس	لشرح ایضاً
۸	عالم خان	.	۱۱ سس	لشرح ایضاً
۹	میران محمد شاہ	.	.	لشرح ایضاً
۱۰	میران مبارک شاہ	.	۲ سس	لشرح ایضاً
۱۱	میران محمد شاہ	.	.	لشرح ایضاً
۱۲	راجہ عالیخان	.	۲۱ سس	لشرح ایضاً
۱۳	بہادر خان	.	۳ سس	عہد اکبر بادشاہ ۱۰۰۸ھ میں گرفتار ہوکر اکبر آباد میں آیا تھا آخر کو آخر ہوا۔

عدد	نام حاکم	نام پدر	مدت حکومت	کیفیت
۱	محمد بختیار خلجی	.	.	ملازم سلطان شہاب الدین کا تھا ہاتھ اسکی شہر زانو سے باہر نکل جاتی اور پوربی مراد لکھنوتی و بہار و جاجنگر و بنگالہ سے ہی اور اسمین ۱۶۱ القصہ حاکم تھی ۵۰۴ ۲ سال ریاست انکی رہی ہی حسب تفصیل ذیل کے
۲	محمد شیران خلجی	.	.	یہہ شخص محاربہ کفار میں شہید ہوا
۳	علاء الدین مردان خلجی	.	.	یہہ شخص بے عقلی میں معروف اور رجال دنیا میں موصوف تھا آخر مقتول ہوا۔

۴	حسام الدین عوض خلجی	.	.	یہہ شخص نیک تہا آخر مقتول ہوا
۵	ناصر الدین	حسام الدین عوض	.	بعد حکمرانی فوت ہوا
۶	بہرام خان	.	.	بشرح ایضاً
۷	ملک فخر الدین قدر خان	.	.	بشرح ایضاً
۸	حاجی الیاس	.	۱۶ س	بشرح ایضاً
۹	سلطان سکندر	حاجی الیاس	۹ س	بشرح ایضاً
۱۰	غیاث الدین	سلطان سکندر	۷ س	بشرح ایضاً
۱۱	سلطان السلاطین	غیاث الدین	۱۰ س	بشرح ایضاً
۱۲	شمس الدین ثانی	سلطان السلاطین	۱۰ س	بشرح ایضاً
۱۳	کانس	.	۷ س	بشرح ایضاً
۱۴	جلال	کانس	۱۷ س	بشرح ایضاً
۱۵	سلطان احمد	.	۱۸ س	بشرح ایضاً
۱۶	ناصر	.	.	بعد حکمرانی مرگیا
۱۷	ناصر شاہ	.	۱۷ س	بعد حکمرانی فوت ہوا
۱۸	یوسف شاہ	.	۷ س	بشرح ایضاً
۱۹	اسکندر	.	۱۰ م	بعد و سادہ ارای معزول ہوا
۲۰	فتح شاہ	.	۷ س	بعد حکمرانی مرگیا
۲۱	شاہزادہ	.	۸ م	یہہ شخص مشہور و ملقب باربک شاہ تہا آخر قتل ہوا
۲۲	فیروز شاہ	.	۳ س	بعد حکمرانی فوت ہوا
۲۳	محمود شاہ	فیروز شاہ	۱ س	بشرح ایضاً
۲۴	شریف شاہ	.	۲۷ س	یہہ شخص ملقب علاء الدین و مشہور حسن شاہ تہا سنہ ۹۲۷ھ مین مرگیا
۲۵	نصیب شاہ	شریف شاہ	۱۶ س	بعد حکمرانی فوت ہوا

	نمبر	نام	ولدیت	مدت	کیفیت
	۲۶	محمود بنگالی	•	•	بشرح ایضاً
	۲۷	ہمایون شاہ	•	•	بشرح ایضاً اور بنگالہ کا نام جنت آباد رکھا گیا تھا
	۲۸	محمد خان	•	•	بعد حکمرانی مر گیا
	۲۹	سلیم شاہ	محمد خان	•	یہہ شخص ملقب بہادر شاہ ہوکر مر گیا
	۳۰	سلیمان	•	۲۵ سن	بعد حکمرانی مر گیا
	۳۱	بایزید	سلیمان	•	بشرح ایضاً
	۳۲	لسنو	•	•	بشرح ایضاً
	۳۳	داؤد خان	سلیمان	•	بشرح ایضاً
	۳۴	منعم خان خانخانان	•	•	انہون نی عہد اکبر بادشاہ مین ملک بنگالہ کو داخل حکومت اکبری کیا تھا
حکام شرقی	۱	ملک سرور	•	۲ سن	حکام شرقی عبارت جونپور ترہت سی ہی ۵ یا ۶ نفر حاکم وہان تھی اور ۸۵ سال حکومت کی ۹۶ سنہ مین فرمان روائی کرنا شروع کیا تھا
	۲	مبارک شاہ	•	۱ سن	بعد حکم اسکے مر گیا
	۳	ابراہیم	•	۳۴ سن	بشرح ایضاً
	۴	محمود	ابراہیم	۲۲ سن	بشرح ایضاً
	۵	محمد شاہ	محمود	۵ م	بعد انکی سلطان حسین برادر محمد شاہ نی جونپور پر تسلط پایا اور قلعہ بنارس کو مرمت کرا کر سلطان بہلول کی مقابلہ مین مغلوب ہوکر مر گیا اور ملک تحت حکومت بادشاہ دہلی کی آیا ۸۱ سنہ مین
سندھ ٹھٹھہ	۱	جام	•	۳ سن ۶ م	بعد حکم اسکے مر گیا اولاد جمشید شاہ سی تہا اولین حاکم اسکا جام و آخرین مرزا جانی بیگ تک فرمانروا رہکے مر گیا اور ملک ۱۰۰۰ سنہ مین تحت حکم بادشاہ دہلی کے آیا

ملتان	۱	محمد قاسم	عقیل	.	ظہور اسلام کا ملتان مین اسکی وقت سی ہوا اور رحرین حاکم وہانکی شاہ حسین رعنو ن ساہی کہ ۹۰۸ھ مین تہا سعد اوسکی ملک داخل حکومت شاہان دہلی کی ہوا
کشمیر	۱	شاہ میر	طاہر	.	بلباس قلندری کشمیر مین آکر ملازم راجہ دیوسینہ حاکم وہان کا ہوا اور جب راجہ مر گیا رنجن بیٹا اوسکا وسادہ آرا ہوا شاہ میر اوسکا وزیر ہو گیا
	۲	جمشید وعلی شیر	شاہ میر	۳ سن	بعد فوت راجہ اودن پسر رنجن کی یہہ دو شخص مالک پرگنات کشمیر کے ہوئی اور ۷۴۲ھ مین مسماۃ کوتا دیوی زوجہ راجہ اودن کی مسلمان کر کے حبالہ نکاح مین لای
	۳	قطب الدین	.	۱۵ سن	بعد حکمرانے فوت ہوا
	۴	سکندر بتشکن	شہاب الدین	۲۲ سن	اسنی بہت بت توڑی اور بتخانی کہود ڈالے اور اسکی وقت مین ایک لوح سنگ بنیاد ایک بتخانی سی نکلی اوسمین یہہ لکہا تہا کہ بعد گیارہ سی برس کی سکندر بادشاہ اس بتخانہ کو توڑی گا خیانچہ ویسا ہی ہوا
	۵	علی شاہ	سکندر بتشکن	۶ برس ۹ م	بعد حکمرانے مر گیا
	۶	زین العابدین	ایضاً	۵۳ سن	تشریح ایضاً
	۷	سلطان حیدر	علی شاہ	۱ سن	تشریح ایضاً
	۸	سلطان حسن	.	.	تشریح ایضاً
	۹	فتح خان	.	۱۰ سن	تشریح ایضاً
	۱۰	ابراہیم	.	.	تشریح ایضاً

عدد	نام حاکم	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱۱	مبارک شاہ	۰	۱۴ برس	بشرح ایضاً
۱۲	مرزا حیدر	۰	۱۰ برس	بشرح ایضاً
۱۳	ابراہیم ثانی	۰	۳۵	بشرح ایضاً
۱۴	اسمعیل شاہ	۰	۲ برس	بشرح ایضاً
۱۵	حبیب شاہ	۰	۵ برس	بشرح ایضاً
۱۶	غازی خان	۰	۴ برس	بشرح ایضاً
۱۷	حسین خان	۰	۰	بشرح ایضاً
۱۸	علی شاہ	۰	۱۰ برس	بشرح ایضاً
۱۹	یوسف شاہ	علی شاہ	۰	بشرح ایضاً
۲۰	علی شاہ	۰	۱۰ برس	بشرح ایضاً
۲۱	یوسف شاہ	علی شاہ	۰	بشرح ایضاً
۲۲	یعقوب شاہ	۰	۰	بشرح ایضاً و ۹۹۵ھ میں یہہ ملک کشمیر تحت حکومت اکبر شاہ بادشاہ دہلی ہند وغیرہ آیا فقط

۵۸ نقشہ بابت ریاست حیدرآباد دکن اجمالاً

عدد	نام حاکم	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	آصف جاہ نظام الملک فتح جنگ	۰	۱۱۶۰ھ	نام اصلی اسکا قمر الدین خان ہے اولاد مخدوم شیخ شہاب الدین سہروردی سے تھا اور دلاور علیخان بخشی حسین علی خان سے محاربہ کیا تھا آخر دلاور علیخان معہ سرداران بارہہ و راجپوتیہ شکست فاش کھائی اور عجب کہ اسکی جنگ عظیم

				ہین کسی رفقا و ملازمان نظام الملک پر اسیب نہین پہونچا بموجب مقولہ سے بخت یار ار بود دشمنانش زدندان ترش بشکنند ۔ طالع برگشتہ را فالودہ دندان شکنند اور عالم علیخان برادرزادہ حسین علیخان بہی محاربہ دوم مین مارا گیا اور بعمر ۹۰ یا ۱۰۴ سال کی چہہ پسر چہوڑ کر روانہ ملک عدم ہوا چونکہ شاسرو قدردان علما و شعرا و مورخین کا تہا چنانچہ یہہ کلام اسکے ہے سے تا مقابل گرہ یا خود حسن یار آئینہ را آمدنش تازہ بر روئے کار آئینہ را سے سوخت تا داغ محبت دل دیوانہ ما ۔ شمع گردید بگرد سر پروانہ ما ۔ طرح کاشانہ ما ریختہ رنگ فنا ست ۔ عرق آلودہ رود سیل بویرانہ ما پیش تبسم نشود ہمت عاشق قانع ۔ چشم ساغر بزند تشنگی مستان را ۔
۲	غازی الدین خان فیروز جنگ	آصف جاہ		بعد وفات پدر اپنے کے وسادہ آرائی حکومت ہوکر بمرگ مفاجات روانہ ملک عدم ہوا نام اصلی اسکا میر محمد شاہ تہا
۳	نظام الدولہ ناصر جنگ	ایضاً	۱۱۶۴	بعد عدل گستری و حکمرانی مقتولا روانہ ملک بقا ہوا مادہ تاریخ وفات آفتاب رفت ہے اور نام اصلی اسکا میر احمد تہا اور یہہ و میر محمد شاہ دونوں ایکہی مادر سے تہے اسنے ہدایت محی الدین خان ہمشیرہ زادہ اپنے پر فتح پائی اور یہی روس اور فرانسیس و نصاری کو نوکر رکہہ کر دیار ہند و اسلام مین لایا

				قبل اسکے تضا رہی اپنے ملکوں وشہر روش مین تہے چونکہ شاعر بہی تہا چنانچہ یہہ کلام اوسکاہے نگاہ مہربانی مسکینی برین سرت گردم ٭ تو یارے ازکجا آموختی این قدردانی را ٭ ولہ ناصر از لیس بود مخمور نگاہ مست او ٭ جابے صندل لالی می برجبیہ مالیدن گرفت ولہ سحر کہ بر تو خسن تو از نقاب گذشت ٭ عرق زجامہ رنگین آفتاب گذشت ٭ ولہ موسم پیری مست میباید عصا ٭ دست ما گردن مینا خوش نشست
۴	امیر الممالک صلابت جنگ	ایضا		نام اصلی اسکا میر محمد تہا بعد حکمرانی روانہ ملک عدم ہوا
۵	اصف جاہ ثانی	ایضا	۱۷۶۳ع	نام اصلی اسکا میر نظام میر نظام علی تہا بعد حکمرانی راہی بقا ہوا اور ۱۲۱۵ھ مین واسطے تنبیہ بالاجی کے پونہ کو گیا تہا اور اسی سال راجہ برکہنا تہہ داس بہی مارا گیا تہا اور انکے عہد مین بخشی علی خان تخلص حشمت مرگ مفاجات سے مرگیا اسکے کلام سے ہے رونق از دیوانہ ما کشور صحرا گرفت ٭ دشت زرین بود کو مجنون ذو رونے جا گرفت ٭ ولہ در آرزوی زخم تو صد سینہ چاک شد ٭ تیغ تو در غلاف و جہانے ہلاک شد ولہ کشتند را چو سحر اہل بزم گفت ٭ این روز بود اول شب در نظر مرا
۶	برہان الملک	ایضا		نام اصلی میر محمد شاہ تہا بعد حکمرانی روانہ

عدد	نام افسر	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
				عالم بقا ہوا
	ناصر الملک	میا	۷۱ ۱۱	نام اصلی اسکا میر مغل تہا بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا اہون نے فوجداری انتریدکی بہی کرکے محاربہ قوم سکہ سے کیا تہا الا بہ ہزیمت اوٹہائی
۸	مرزا اسکندر بیاده	سکام جلیخان		بعد حکمرانی روانہ ملک عدم ہوا
۹	میر وحید علیخان	.	.	بسبب سازو موافقت ساتھہ سرکار انگلشیہ کے وسادہ آرای حکومت ہین سنہ ۱۸۱۱ء سے اور سنہ [illegible] مین عوض دین سرکار ممدوح کچھ علاقہ شالی مین بندوبست سرکار ہو گیا ہے اور تب دوروز عیش و عشرت مین سرشار اسے مصروف بازار ہنگامہ وفساد وغیرہ گرم رہتی ہے فقط

۵۹ نقشہ ملک پنجاب بابت سکہان از عہد بابر بادشاہ تا سنہ حال [illegible]

عدد	نام افسر	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	نانک شاہ	.	.	یہہ شخص تارک دنیا تہا و عارف بعضے لوگ اسکے مسلمانان ہنود سے مرید ہوئے اور جنہنے چیلا بنایا پنجابی مین معنی چیلے کے سکہ ہین اسواسطے مشہور سکہ سے ہوئے اور پیر کو گرو کہتے ہین اور کتاب موسومہ مصنفہ نانک شاہ کا نام گرنتہ ہے نزدیک سکہون کے بڑی واجب التعظیم ہے
۲	اکال	نانک شاہ	.	یہہ شخص مرشد زادہ سکہان کا ہے اور قوم کا [illegible]

۳	گرو گوبند	.	.	کو اسی حجر سی سکہ لوگ بہت تعظیم کرتے ہین اور یہہ شخص خلفای نانک شاہ سی پنجاب مین پیدا ہوا تہا بعہد شاہجہان بادشاہ یا عالمگیر کے پیشہ قزاقی کا اختیار کیا تہا آخرش بکوشش تمام گرفتار ہو کر قفس آہنی مین بند کیا گیا اور اسکا ہر روز ایک ایک عضو کاٹا جاتا تہا آخرش مع اپنی ہمراہیون کی اسطرح مارا گیا اور عداوت قوم سکہ کو ساتہہ مسلمانون کی ترقی کر گئی اور سکہ لوگ تحقیر اسلامو نکو مسئلہ کہنی لگی اور شہر آنندپور مین کہ جسکو انندپور سی کہتی ہین ایک قلعہ بنام گوبندگڑہ بنا گیا کہ جو بڑا فخر رنجیت سنگہ کا تہا
۴	چپرسا سنگہ	.	.	یہہ شخص بڑا چالاک تہا آخر بتدریج بزمان پیسیر اول علاقہ ایک لاکہ روپیہ مالگذاری کا لیا بعدہ پانچ چہ لاکہ روپیہ کا
۵	لہنا سنگہ	.	.	بعد حکم امنے راہی ملک عدم ہوا
۶	مہا سنگہ	.	.	یہہ میر منو وزیر پیدا رخور روپیہ کی نام نشان ایک سو ضلع سو اضلاعات لاہور مین شریک اور پتی وارثی عہد مین میر منو کے جو کہ طرف سی محمد شاہ بادشاہ کی صوبہ دار لاہور کا تہا چنانچہ بعد فوت میر منو زوجہ اونکی منصرم کار رہی اور بعد فوت محمد شاہ بادشاہ کے احمد شاہ ولد برا ہوا اور سلطنت دہلی کی بسبب بپروازی غازی الدین خان وزیر کی ابتر ہو گئی اور علی گوہر پسر بادشاہ کا باپ سے ناخوش ہو کر متوجہ تسخیر بلاد شرقیہ کا ہوا اور وہان جنگ جنگ مین ساتہہ صادق علیخان عرف میرن پسر جعفر علیخان صوبہ دار بنگالہ بہار کے مشغول تہا اسی ہنگام مین ان تینو

نمبر	نام	ولدیت	عمر / سنہ	کیفیت
				سپاہی بی باغی ہو اتفاق کر کی چند سال سعادت کی [illegible] صاحب رخصت ہو گئی اور احمد شاہ مقتول ہوئی اور [illegible] علی گوہر بادشاہ ہوا اور مرزا نجف خان بخشی و مدار المہام سرکار کا ہو گیا اس وقت میں [illegible] سپاہی لاہور کے دہلی میں غلبہ [illegible] مطالبہ سنین ماضیہ کی ہوئی انہوں نے قاسم جان بجائی [illegible] شرف الدولہ دوست صمیمی بخشی الممالک [illegible] اپنا ولی بنایا اور تنخواہ سرکار شاہی سے برات حاصل کر کے [illegible] خلعت [illegible] لاہور [illegible] آخرش بعد موت مرزا نجف خان کی [illegible] میں وقوع [illegible] کہ نقاش خان مرحوم یکے بعد دیگری مقتول ہوئی [illegible] میں [illegible] قادر جان پسر ضابطہ خان کہ ایک مدت سے کمین تباہی [illegible] نکبت [illegible] میں تھا موقع پا کر فوج روہیلہ سے نجیب آباد میں آیا اور شہر و قلعہ میں [illegible] کی بند و بست [illegible] سوچ وقت [illegible] مخالف [illegible] و مہا سنگھ کہ لا ولد تھی کل ریاست لاہور [illegible] مہاسنگھ [illegible]
۷	رنجیت سنگھ	مہاسنگھ	۳۹	۱۸ [illegible] سردار تھا جس نے بعد تخت نشینی کی اپنی فوج خالصہ کو بزور کل سپاہ و [illegible] قوم سکھ [illegible] فوج [illegible] و مسلمان [illegible] اور [illegible] ملک [illegible] کشمیر و [illegible] کوہستانی افغانوں سے [illegible] تک [illegible] بادشاہ [illegible] کی [illegible] کی خاص [illegible]

نمبر	نام	ولدیت		کیفیت
			•	۵ ہزار سوار و پیادہ قوم گورکھی وغیرہ زمینی ملازم تھی اور قسمت لودیانہ میں سرکار انگریزی سے اور اسکی عہد نامہ لکھا گیا اور کشمیر قبضہ رنجیت سنگھ میں آیا اور ۱۸۲۲ء میں لارڈ ولیم بنٹنک صاحب سے اچھی طرح سے ملاقات کی بعد عمر ۵۷ سال پہنچکے بعد ۴۰ سال ریاست کثرت عیاشی سے مرگیا اسکی عہد میں آمدنی ملک لاہور کے بقدر دو نیم کروڑ کی تھی فقط
۸	کھڑک سنگھ	رنجیت سنگھ	•	بعد وفات اپنی باپ مسند نشین ہوا بعد ۵ سال اور ۴ مہینے حکمرانی کرکے بیماری سے مرگیا
۹	نونہال سنگھ	کھڑک سنگھ	•	بعد فوت اپنی پدر کے مسند نشین ہوکر دفعتہ گرنی سائبان سنگین دروازہ بسبب شلک ما ضرب توپ تہنیت و سلامی کے راہی ملک عدم ہوا اور اسکو رنجیت سنگھ مغرب وغور و دانای و سعید کیا تھا
۱۰	شیر سنگھ	رنجیت سنگھ	•	یہہ شخص خلف دوسری رنجیت سنگھ کا تھا اور شجاع و صاحب جود تخت نشین ہوا اور انکی عہد میں افواج مسیر کرد کی جنرل پالک صاحب بہادر ملک لاہور ہوکر براہ درہ خیبر کابل کو گئی اور پھر وہاں سے تمامی لشکر انگریزی قندہار و جلال آباد ہوکر بعد سال کے جنرل پالک و جنرل سمٹ و جنرل ناٹ صاحبان کی عملداری سکھ ہوکر میں ہوکر ہندوستان کو آئی چونکہ خدا تعالی کو تخریب اس ریاست کی منظور ہوئی اس سبب سے بعض فوج سکھ شہر لاہور کی نے باغوای بعض سرداران ریاست کی بلوہ کیا اور شیر سنگھ کو مع کنور کی و وزیر وغیرہ بہت سرداران کو مار ڈالا اور سبب بلوہ کا یہہ ظاہر کرتے ہیں کہ شیر سنگھ بڑا عیاش اور فیاض تھا بروفق فہمایش راجہ دھیان سنگھ برادر راجہ گلاب سنگھ

					جو وقت رنجیت سنگھ سی اور پیر عہدہ وزارت کی تہا ور باب اصراف کی کلام سخت سی مخاطب ہوا اس امر سی دھیان سنگھ نی ایک سردار فوج کی ہاتہہ سی بسبب تفنگچہ ہلاک کروا ڈالا سیدان قواعدگاہ مین اور بعد عرصہ قلیل کی ہمراہیان قاتل مذکور چیت سنگھ کا نبیرہ سنگھ مذکور کا کسی بہانی سی ہوا کر قلعہ پر مثل گوسپند کی ذبح کر ڈالا اور بعد تین روز کی [illegible] واردات سی مہربان طرفداران شیر سنگھ نی دھیان سنگھ کو معہ اوتم سنگھ کی ہیا ورزادہ یعنی [illegible] اور ہیرا سنگھ لڑکا دھیان سنگھ کو مارتی تلوار کی پر زیر ریزی کر ڈالا اور تین روز تک جنگ توپ و تفنگ قایم رہا اس لڑائی مین نو سردار جلیل القدر طرفداران شیر سنگھ اور سردار دو کاران وزیر مذکور اور پانچ یا چہ ہزار آدمی فوج طرفین سی کشتہ و خستہ ہوی الا لڑکا دو وزیر [illegible] کا کہ بیت جیو بہاتہا جیب کر سکا رہا
١١	دلیپ سنگھ				یہہ لڑکا اولاد رنجیت سنگھ سی حسب تجویز سرداران فوج خالصہ کی تخت نشین ہوا چونکہ ابتدای تخت نشینی مین سرداران فوج وغیرہ خود سر تہی اور [illegible] باقی نہ تہا اس سبب سی اور نہین دنون مین مسمی [illegible] سنگھ برادر مادر دلیپ سنگھ کو کہ وزیر دلیپ سنگھ کا تہا ہی قتل کیا و بقول بعضی دراندازی راجہ لال سنگھ سی قتل ہوا اسی بعد ماہ دسمبر ١٨٤٥ء مین بارادہ خود سری فوج الا مور آمادہ مخالفت سرکار ملک ہای انطرف دریای ستلج [illegible] ہوی بالآخر بعد وقوع جنگ و جدل فیما بین افواج

سرکار کمپنی و سکھان راجی جیند اکنور باور دلیپ سنگھ
معیت ساز ساتھہ مردمان سکوت شہر و بندگان ہانسی
مقید ہو کر نکالی گئی اور راجہ لال سنگھ وزیر معزول
تخمیناً بجمعیت دو تین سو آدمی کی مقام اگرہ کو بھیجا
گیا اور شیر سنگھ ثانی نی بھی شکست کھائی اور ملتان
بھی دوم جنوری ۱۸۴۹ء کو بعد جنگ و جدل بسنار
تین سرکار کمپنی کی آیا اور دیوان مولراج مسافر لال سنگھ
صوبہ دار ملتان نی جو بعد لڑائی ابتدائیہ ماہ اکتوبر
۱۸۴۸ء کی بسبب ماری جانی دو افسران انگریزی
اندرسن و انگیو صاحبان کی ہوئی تھی اپنی تئین
تاریخ ۲۲ جنوری ۱۸۴۹ء کو بناچاری تمام سپرد
سرکار کمپنی کی کیا ایک پوتھی ہنود چند تصویریں
و ایک کتاب طب اپنی ہمراہ لایا الغرض بعد وقوع
ایسی محاربات عظیم کے ملک پنجاب دخل میں سرکار
کمپنی بہادر کی آیا اور مبلغ چار لاکھ روپیہ سالانہ
واسطی خرچ دلیپ سنگھ کے مقرر ہوا اور حکم قیام
کسی جگہ ہندوستان میں سوائی ملک پنجاب کے
صادر پایا اور چتر سنگھ باغی کو معہ اور سرداران
کی واسطی لیجانی فیروزپور کی دریای چناب سی
حکم نافذ ہوا اور ایک کونسل ممالک پنجاب میں بحکم
حضور گورنر جنرل بہادر سی مقرر ہوئی اور رسم
وسکی سر ہنری لارنس صاحب بہ تنخواہ ہزار روپیہ
کی معہ اور دو صاحبوں ہر ماہیہ چار ہزار

کی مقرر ہوئی اور حساب خراج اضلاع پنجاب
کا دیوان دینا ناتھ نے اس طرح پر سرکار کمپنی میں لکھایا

ملتان	[illegible] لاکھ	دوابہ باری	[illegible] لاکھ
دوابہ [illegible]	[illegible] لاکھ	دوابہ چج	[illegible] لاکھ
دوابہ سندھ ساگر	[illegible] لاکھ	پشاور	[illegible] لاکھ
ہزارہ	[illegible]	میر بحری	[illegible] لاکھ
ڈیرہ اسمعیل خان	[illegible] لاکھ	جاگیر وغیرہ	[illegible] لاکھ
ایک کروڑ [illegible] لاکھ روپیہ			

سوای خراج صوبہ کشمیر و دیگر اضلاع کہ پاس گلاب سنگھ
کی ہی اور افواج سرکار انگریزی یعنی انگلشیہ
سلد اری سی تا زمان جنگ سکہان و حال [illegible]
پر لکھی گئی ہی [illegible] وقت محاصرہ [illegible]
سپاہی ہندوستانی غیر قواعد دان تھی اور
بعد آٹھہ سال جنگ [illegible] پیاسی سی [illegible]
نواب سراج الدولہ کی غالب آ کر سواران کو [illegible]

سپاہی پیادہ	[illegible]	گولہ انداز	[illegible]
ہندوستانی [illegible]	[illegible]	ہندوستانی [illegible]	[illegible]
کل [illegible]			

اور ۱۸۱۷ء میں ہنگام جنگ سابقہ مرہٹہ کی گورہ ولایتی
سوار پیادہ سی [illegible] تہی اور لڑائی برہما مین گیارہ
پلٹن گورہ کی اور وقت لڑائی و محاصرہ قلعہ بہرتپور کے
دفعہ اول ہمراہ جنرل لارڈ لیک بہادر کی تین رسالہ
ڈراگون اور ایک پلٹن گورہ زیادہ گیارہ ہزار فوج
سی نہ تہی اور ۱۸۴۵ء و ۱۸۴۶ء میں وقت جنگ اول
سابقہ سکہوں کی [illegible] پلٹن گورہ اور [illegible] پلٹن
ہندوستانی تہین اور ۱۸۴۹ء مین [illegible] پلٹن گورہ اور
[illegible] پلٹن ہندوستانی واسطے لڑائی سکہوں کے
جنگ دویم مین تہین الغرض بالفعل کل فوج نوکر
کمپنی و بادشاہ کی تمام ملک ہندوستان مین [illegible]
گورہ ولایتی و دو لاکہ سپاہی ہندوستانی ملازم ہین
اور صاحبان لفٹنٹ و کرنیل و جنرل مرید قید ہین
فقط اور تعداد رعایا و آمدنی سالانہ ملک ہندوستان
وغیرہ و شمار افواج ہر یک مقام جو شامل حال ملک
پنجاب کی تہا یہہ ہی

عدد	نام ملک	نام حاکم	تعداد رعایا	تعداد محاصل	تعداد فوج	کیفیت
[illegible]	ہندوستان مقبوضہ سابقہ سرکار کمپنی [illegible]	ملکہ وکٹوریہ	[illegible] کرور	[illegible] کرور	قریب دو لاکہ	فوج باستثنای ملک پنجاب
٢	پنجاب	ایضاً	[illegible] لاکہ	دو کرور	[illegible] ہزار	
٣	برہما		[illegible] لاکہ	ایک کرور [illegible] لاکہ	ایک لاکہ [illegible] ہزار	
٤	نیپال		[illegible] لاکہ	[illegible] لاکہ	[illegible] ہزار	

۵	سندھ		[illegible] لاکھ	[illegible] لاکھ	[illegible] ہزار	
۶	افغانستان	دوست محمد خان	[illegible] لاکھ	ایک کروڑ [illegible]	[illegible] ہزار	
۷	ایران	نصیر الدین احمد شاہ	[illegible] لاکھ	دو کروڑ	[illegible] ہزار	
۸	حیدرآباد دکن	فرخندہ علیخان	[illegible] لاکھ	۳ کروڑ	۰	
۹	گوالیار	جیاجی راؤ	[illegible] لاکھ	ایک کروڑ [illegible] لاکھ	۰	فوج سابق [illegible] بیست تھوڑی ہی
۱۰	ناگپور	۰	[illegible] لاکھ	[illegible]	۰	
			۱۳۰۵۰۰۰۰۰	۳۳۲۶۲۰۵۴۹		

۶۰ نقشہ ریاست وسلطنت اودھ یعنی لکھنؤ اجمالاً

عدد	نام فرمانروا	نام پدر	مدت حکمرانی	سنہ وفات	کیفیت
۱	میر محمد امین نیشاپوری برہان الملک سعادت خان	شمس الدین	۲۰ برس	۱۱۵۱ھ	واضح ہو کہ بانی اودھ کے شیث بن آدم ہیں اور بیشتر داخل ہونے میر محمد امین کے لکھنؤ میں ... جاگیر میں نواب محمد عبد الرحیم خان صوبہ دار اکبر کی تھا اور بیچ محلہ آباد کیا ہوا نواب کو ... کا ہی اور صدر الدین محمد خان و مجد الدین احمد خان عرف مجانی ابتدا از ہنگام دخول لکھنؤ کے دخل نہیں دیا تھا آخرکار بعد قتل قوام شیخ زادہ و ... کے اونکی تباہی ہوئی و بعد تسلط افواج مغول دخل کامل میر محمد امین کا ہوا اور محلہ دار الامارہ مقرر ہوا

						اور بعہد نواب صفدر جنگ کرایہ بچھلہ کا چار ماہواری جو بعہد شجاع الدولہ ماہواری سو روپیہ ہو گیا باقی حال نظام الملک کا حالات محمد شاہ بادشاہ مین مندرج ہو چکا ہے فقط
۲	ابو المنصور خان صفدر جنگ	.	۲۰ برس	۷۰	۱۱ھ	انکی عہد مین قوم مغول سے سرداری تھی اور نایب انکا راجہ نول رای تھا اور سپاہ تنخواہ انکی بعد وفات کے ھر نہ پہنچی کہ سپاہی متفق ہو کے بیٹھا
۳	شجاع الدولہ جلال الدین حیدر	صفدر جنگ	۱۹ برس	۸۸	۱۱	بمقام فیض آباد مین مسند نشین ہوے احمد اسمعیل خان جراحہ بینی پرشاد بہادر و محمد بشیر خان و محمد ایلچ خان نایب تھے اور میجر بٹلیہ صاحب وغیرہ رزیڈنٹ اور سنہ ۱۱۶۴ھ مین عمل انگریزی میان دو آب ہو گیا ۲ سال رہا اور اذیت لا نہایہ مسلمانوں کو پہنچی
۴	آصف الدولہ محمد یحیی مرزا امانی	شجاع الدولہ	۲۳ برس	۱۲	۱۲	انہون نی اول خلعت دار و غہگی کا سرکار شاہی سے پایا اور ایسے ہنگام مین قیام الدولہ احمد خان بنگش عہدہ جلیلہ بخشی گری شاہی پر سرفراز ہوا آخر بعمر ۴۹ سال روانہ ملک بقا ہوا مادہ تاریخ فوت کا یہہ ہی ع بزیر زمین حیف شد آفتاب ونیز آیہ کریمہ ہا ہنا روح و ریحان و جنات النعیم اور انکی عہد مین کچھ ملک معوض کمپنی کے ہو کر لکھنؤ دار الامارہ مقرر ہوا اور صاحبان رزیڈنٹ جان برسٹو والیوس و لمسڈن تھی اور نایب ایلچ خان و حسن رضا خان و تفضل حسین خان تھی اور قتل نواب ممتاز الدولہ اسکے مکافات مین خواجہ سرا کا مارا جانا اور ۱۲۰۶ھ مین پل دریای گومتی باندھا گیا اور ۱۲۰۰ مین شہزادہ وزیر علیخان کی شادی بڑی دہوم سی ہوئی کہ ایسی شادی ہندوستان مین پہر کبہی نہین ہوئی اور سید مرتضی خان نایب بضرب جہوری ہلاک کیا گیا اور ایلچ خان نایب بعد

نمبر	نام					کیفیت
			.	.		کے یوم پر وزیر صاحب سے جا رہے فالج ابھی ملک تشریف لے گئے — مصلح حسینی بیٹے بید تبدیلیاں نے عبید صاحب پر شتابی — مقابلہ پر دہلی کا پایا اور مرزا ابو طالب خان نے شہر — تمام جیتی ہوئی دل میں بیگم عبید میں بنت کی شہرت ہیں — احمد علیخان پسر محمد علیخان کو امیر ہو کر مسند نشین کیا — اور میر بیٹے میں جو ساتھ گئے اگر انگریزی کی سرکشی نا گہری کر — رفع ہوا اور مسعود کو بنا انگریزی سے حصہ لیا تھا نیاز کیا اور — تو سف صاحب بیت تھا ملک نالو جیب پاتی محسن ساور — مرزا حسن جان کا گلشنہ کو ساتھ رسول کا شہر ہی ان نواب صاحب — شہر لیا کی ادبی میں مکر پایا کو بڑا مدد کو خوشی تو جو نشین تھا — شہزادہ سر گلا کیلئے کا ہوا اور راجہ جھاؤ لال بغاوت نے تاریخ ہوئی — صاحب انگریز بہت میں جو چاہا کیا اور ایک کا نواب کے تب ہوا — زمین نجف اشرف میں جو ہی قدرت سے ایک نہر کو بہایا کہ نا — شہر کو اور شہر کوفہ تک پہنچائی جب اس سے صحیح سے شان — پکارا کر جس میں گیا اراباد الہند یہ ماء الہندیہ لکھنو کے شیعہ اور — امام علیہم السلام کو نذر عمل سے نجوبتہ آگاہ نہیں سلطنت — زمان بحث شاہزادہ بعد اسی زماعت حضرت سید میرزا علی — سید علی بہا الماکی نے فقہ میں ترویج کتب کا کیا اور تعصب — دلمن الوعہ مسعود قرق سنہ میں آباد کیا موا — معلوم ہوتا تھا واللہ اعلم بالصواب
٥	وزیر علیخان		.		٥م	بسر جو ہنسہ و نواب سعادت علی خاں مرحوم کتابت بیشتام کیا تھا و جی — و ارسنگیر صاحب اور تعینر صاحب انگریز بعضراز کی اور — میں علیحدہ کان کا بعدہ قلعہ کلکتہ مقید ہو کر وفات پائی

					کو ایک وزیر مساق کیا تھا اور نذر فوج نواب شجاع خان کو بیٹا لاکھ روپیہ سالانہ لکھنؤ سے ملتا تھا اور مولوی سید ... اسکی عہد میں اس کے اشخاص
۶	سعادت علیخان	شجاع الدولہ	۱۶ برس	۱۲۲۹	بہت عاقل و ذی علم تھا چنانچہ منجملہ دستخطہای لطائف آمیز انکی یہ ہے کہ ایک شخص ملازم قدیم نے عرضی باعث ترقی پیش کی ... اور شعر دستخط کئے گر زمین از آسمان دوری ہند ... انہوں نے ۵ ہزار روپیہ جاگیر الماس علیخان خواجہ سرا مقرر کی تھی ... مسند ... ملی تھی اور نائب شمس الدولہ رای رتن چند وغیرہ
۷	غازی الدین حیدر خان	سعادت علیخان	۱۴ برس	۱۲۴۳	عمر ۵۶ سال بعد حکمرانی بعارضہ اسہال ... محل میں انتقال کیا اور مقبرہ نجف اشرف میں مدفون ہوئے اور انہوں نے سنہ ۱۲۳۵ھ میں خطاب بادشاہی ... مشہور ہوا اور ... وقت میں ... ہزار سوار ... معتمد الدولہ آغا میر ... نصیر الدین حیدر ...
۸	نصیر الدین حیدر	غازی الدین حیدر خان	۱۰ برس	۱۲۵۳	بعد حکمرانی ... کربلای نو تعمیر میں مدفون ہوئے ... حکیم مہدی علیخان اور روشن الدولہ محمد حسین خان تھی
۹	مرزا فریدون بخت عرف منا جان		چند ساعت	۱۲۶۲	بسبب اشتہار ولدیت سلطنت سے خارج ہوا ... قلعہ چنار گڈہ ... سنہ ۱۲۶۲ھ میں پادشاہ بیگم کا انتقال ہوا ... منا جان ... قلعہ چنار گڈہ میں انتقال کیا فقط
۱۰	نصیر الدولہ محمد علی شاہ	سعادت علیخان	۵ برس	۱۲۵۸	اس کی عہد میں تخمیناً فوج ۳ ہزار سوار و ۳۰ ہزار پیادہ و ...

نمبر	نام	ولدیت	مدت	سنہ	کیفیت
					ملک ایک کرور ۵۰ لاکہ روپیہ آخر عہد حکمرانی و ارث ملک تھا ہوا اور امام باڑہ حسین آباد بہی اسی کا مرتب ہے اور گورنر جنرل زرینٹ صاحبان لارڈ آکلنڈ و نایب سلطنت الدولہ و مولوی غلام یحییٰ عرف میاں کلن و روحمد علی خاں تہی
۱۱	امجد علی شاہ	نصیر الدولہ	۴ برس ۱۰ م	۱۲۶۳	انکی عہد مین مدرسہ شاہی کی بنیاد و رصدخانہ کی تکمیل اور پل آہنی کی طیاری ہوئی آخر عمر ۴۰ سال بعارضہ سرطان رو بملک عدم ہوا اور منشی محمد خان رسالدار کے باغ مین مدفون چنانچہ ۱۰ لاکہ روپیہ واسطے تعمیر مقبرہ و امام باڑہ مسکے تجویز ہوا نایب سلطنت امین الدولہ منور الدولہ و صاحبان زرینٹ جان لو صاحب نفنٹ جنرل ناٹ و جنرل پالک کپتان شکسپیر و کرنل رچمنڈ صاحب بہادر انکی تہی اور فوج تخمیناً ۳۰ ہزار سوار پیادہ ۲۹ توپ و آمدنی ملک ایک کرور ۱۰ لاکہ روپیہ تہی
۱۲	واجد علی شاہ	امجد علی شاہ	۰	۰	بعمر ۲۵ سال و سادہ آرای سلطنت ہوئی اور ۱۲۴۲ مین متولد ہوئی تہی زرینٹ کرنیل ولیم ہنری سلیمن صاحب بہادر اور نایب السلطنت علی نقی خان بہادر ہین اور جملہ امور سلطنت مفوض اونکی رای صایب انکی کی ہی اور جو شاہنامہ کہ بادشاہ کو حاصل ہی کہ جو ہونیکا اور عہد نامہ سرکار کمپنی ہی لکھا گیا کہ دشمن سرکار دشمن یکدیگر و دوست سرکار دوست یکدیگر و اگر دشمن اندرونی یا بیرونی مجبور ہو اس صورت اعانت سرکار کمپنی سے متعلق ہو اور یہی سرکار کمپنی کو اختیار ہی کہ مقدمات ملکی و حقوق کو دیکھی اور جمع کل ملک ایک کرور ۶۸ لاکہ ۱۰۰۰ روپیہ ہی اور تمام زمین اوده کی از روی حساب بیگہ پختہ دو کرور ۶۶ لاکہ ۷ ہزار ۶۰۰ ۹۲ بیگہ ۳ بسوہ ۸ بسوانسی و ۸ گز ہی واللہ اعلم بالصواب فقط

۶۱ نقشہ فرمانروایان مرشدآباد اجمالاً

عدد	نام فرمانروا	نام پدر	تاریخ مسند نشینی	وفات سنہ	کیفیت
۱	جعفر علیخان	•	۱۱۱۶ھ	۱۱۳۸ھ	یہ نواب ایک برہمنی کی شکم سی پیدا ہوا اور دارالامارہ اپنا مرشدآباد مقرر کیا اور مخاطب مرشد قلیخان سے تہا اور عہد مین اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ کے صوبہ دار ہوا تہا
۲	شجاع الدولہ	•	•	۱۱۵۲	بعد حکمرانے روانہ ملک بقا ہوا
۳	علاء الدولہ سرفراز خان	شجاع الدولہ	•	•	بعد حکمرانے ایک سال و دو ماہ کی حکومت سی خارج ہوکر مارا گیا
۴	الہ وردیخان مہابت جنگ	•	•	۱۱۷۰	غصباً و سادہ آرا ہوا تہا اسکی عہد مین اسنی سنہ ۱۱۵۵ھ مین بہاسکر پنڈت سپہ سالار رگہوجی بہوسلہ مرہٹہ نے مقابلہ کیا تہا اور قریب ۵ لاکہ روپیہ مرہٹون نے کوٹہی جگت سیٹہ سی لوٹ لیا آخرش بہاسکر پنڈت ہاتہہ مہابت جنگ سی مارا گیا
۵	غلام حسین خان سراج الدولہ	زین الدین احمد خان	•	۱۱۷۲	بعد انقضای دو ماہ و سادہ نشینی سی کلکتہ پر حملہ آور ہوکر اور قبضہ کرکے ۱۴۶ مردم انگلشیہ حجرہ تاریک مین کہ ۱۵ فٹ کا مربع تہا قید کیا بالآخر مقام پلاسی کے لڑائی مین کہ جنگ اولین ہند کی جاننا چاہئی کرنیل کلیف سی شکست کہا کر میرن کی ہاتہہ سی مارا گیا

نمبر	نام	پیشرو		سنہ	سنہ	کیفیت
۷	میر محمد جعفر خان		۰		۱۱۷۷	جلد تر سنہ ۱۱۷۴ مین ریاست سی خارج ہوا اور خسر نواب قاسم علیخان کی تھا
۸	نواب محمد قاسم علیخان	مرتضی خان		۱۱۷۴	۰	یہہ شخص صاحب لیاقت و جالاک تھا الا سرکار انگلشیہ نے اسکو معزول کیا میجر آدم صاحب نے شکست کہا کر نہایت بین واسطے استمدا دون کے پاس نواب شجاع الدولہ کے گیا تھا اکثر استقامت مونگیر مین رکھتا اور گرگین خان ارمنی کو جنرل اپنی فوج کا کیا تھا چنانچہ یہہ جنرل عین جنگ مین اپنی سپاہ کے ہاتھ سے راج محل مین مارا گیا
۹	نجم الدولہ معروف میر پھلوری	میر محمد جعفر خان		۰	۱۱۸۰	عارضہ چیچک سی مر گیا انکی وقت مین محمد رضا خان نایب ہوئی اور لارد کلیف صاحب نے سند بنگالہ للعہ ۲۶ لاکہ روپیہ کے حضور بادشاہ سے بابت تین صوبہ کی حاصل کے اور قبولیت لکہدی
۱۰	مبارک الدولہ	ایضاً		۰	۱۱۸۴	سند کار دیوان معزول کو بجرم جعلسازی کی دی گئی اور بعد پہونچنی گورنر ہستنگ بہادر کے کلکتہ میں سنہ ۱۱۸۵ انگریزی کا انگلشیہ کو ملا اور دولت ناظمان مرشد آباد منقرض ہوئے
۱۱	نظام الملک	مبارک الدولہ		۰	۱۲۲۵	بعد حکمرانی مر گیا
۱۲	سید زین الدین علیخان	نظام الملک		۰	۱۲۳۷	ایضاً
۱۳	سید احمد علیخان	ایضاً		۰	۰	ایضاً
۱۴	ہمایون جاہ	سید احمد علیخان		۰	۱۲۵۴	دار الامارہ مرشد آباد باہتمام کرنیل مکلود صاحب انجنیر تمام ہوا قریب ۱۲ لاکہ روپیہ مین اور وسعت اس شہر کے دونو جانب دریا کے

عدد	نام				کیفیت
					بهاگیر تهے وہ دریای قاسم بازار اٹهہ میل ہے
۱۵	منصور علیخان نصرت جنگ	ہمایون جاہ	۱۲۰۴	۰	سالانہ خاندان نظامت کہ سابق ۴۲ لاکہ روپیہ تہا بعد وضع ۱۶ لاکہ روپیہ بابت فوج وغیرہ کہ گشتہ اوہین ہوا اوسمین سی ۹ لاکہ روپیہ واسطے خاندان نظامت و ۷ لاکہ روپیہ واسطی ذات ناظم کے مقرر ہے فقط

۶۲ نقشہ حکمرانے مرہٹہ پیشوان دکن اجمالا

عدد	نام حکمران	نام پدر	کیفیت
۱	ساہوجی بہوسلہ	۰	جاننا چاہئی کہ دیوگیر و اطراف اوسکی کو مرہٹہ کہتی ہین اور راجہ اودی پور جو بڑی راجہ ہای راجپوتان سی ملقب بہ رانا سی ہی ایک شخص اوسکی اولاد سی کہ بطن لونڈی سے بنجارسی تہا اوہ طرف کرناٹک کے جاکر سکونت پذیر ہوا اور بڑی بڑی راجون سی بیل و میل کیا اوسکی اولاد بین دو شق ہوے **انتولیہ و بہوسلیہ** چنانچہ بہوسلہ سے یہہ امر تہا کہ پہلی جبر کہ ملازمان نظام شاہ کے رہ کر بعدہ ملازمت ابراہیم عادل شاہ فائز ہوا اور پرگنات پونہ وغیرہ جاگیر مین پای آخر مر گیا
۲	سیواجی بہوسلہ	۰	یہہ شخص بعد حصول تصرف چالیس قلعہ پر اطاعت علی عادل پسر ابراہیم عادل سے منحرف ہو گیا اور بہ پیشہ قطاع الطریق ہنگامہ سازی بحر و بر کا اختیار کیا از تنگی

			عالمگیر نے واسطے اندفاع اس فتنہ کے راجہ جسونت سنگھ راٹھور و امیر الامرا شائستہ خان کو صوبہ دار دکن کیا شیوا جی نے ذریعہ شبخون ابو الفتح خان پسر شائستہ خان کو شہید کر دیا بعد صوبہ داری دکن شاہزادہ معظم سے متعلق ہوئی اور بجائے جسونت سنگھ راجہ جے سنگھ مامور ہوا اس راجہ نے گوشمالی واجبی شیوا کو دے کہ عاجز ہو کر ~~بیس~~ قلعہ و ملک دس لاکھ ہن کا سرکار شاہی میں پیشکش کیا فقط
۳	سنبھاجی بھوسلہ	شیواجی بھوسلہ	یہہ شخص ہمراہ اپنی باپ کی داخل آگرہ ہوا اور شیوا نے شکایت رام سنگھ پسر جے سنگھ کے سرکار شاہی میں کی بعدہ دکن میں جا کر مصدر ہنگامہ و فساد ہوا آخر شرائط صوبہ داران دکن سے مارا گیا بیٹا اسکا بھی مسلک اپنے باپ پہ چلا بالآخر سنہ ۱۰۹۳ھ میں عالمگیر بادشاہ خود متوجہ دکن کا ہو کر اورنگ آباد میں مرکز سلطنت ٹھہرا کر ۲۵ سال تک گوشمالی مرہٹہ کی کا منتھی رہا فقط
۴	رام راجہ	سنبھاجی	یہہ شخص ہمراہ بیٹا ساہو راجہ کے ریشہ دوانی شرکت سلطنت میں کر کے عہد میں بہادر شاہ کے محاصل ملک سے دہ یکی مقرر کر کے اور بعد حکومت فرخ سیر بادشاہ کے داؤد خان نایب حسین علی خان نے حصہ چہارم مرہٹہ کو مقرر کر دیا اور ہر پرگنہ میں دو عامل جانب مرہٹہ سے واسطے تحصیل چوتھ کے متعین ہوئے
۵	ساہو راجہ	سنبھاجی	اسکا وکیل بالاجی راو پیشوا تھا یہہ بہمن ہوا اور بالاجی

			مدت حکم	راو بشناتھہ برہمن کے دو لڑکے تھی
۶	باجی راو	بالاجی راو بشناتھہ	.	بعد فوت بالاجی بشناتھہ راو کے وسادہ ارا سکے حکومت پدر سے ہوا اور ترقی ہوتی گئے
۷	چمناجی آپا	ایضاً	.	یہہ شخص معرکہ مین احمد شاہ ابدالی کے مارا گیا
۸	سداشیو عرف بہاؤ	چمناجی آپا	. .	یہہ شخص مدار المہام ہوکر سرداران مرتبہ کو مطیع ومنقاد اپنا کیا اور بعد فوت ساہو راجہ مالک دکن کا ہوگیا اس اثنا مین نجیب الدولہ نے محاربہ کرکے راجہ سورجمل جاٹ کو مارا و جواہر مل و رتن سنگہ و نول سنگہ و رنجیت سنگہ اولاد سورج مل یکے بعد دیگرے قایممقام ہوے بعد اسکی نجیب الدولہ بیمار ہوکر مرگیا ضابطہ خان انکا بیٹا بجای اپنے باپکی قایم ہوا بعدہ شاہ عالم بادشاہ مرزا نجف خان کو ساتہہ لیکر الہ اباد سے داخل شاہجہان اباد ہوی اور مشغول لہو لعب مین رہے مرہتہ نے شاہزادہ جوان بخت کو قلعہ مین رکہہ کر حکومت ملک اطراف کے اختیار کے بعد چندے بادشاہ و نجف و مرہتہ واسطے چہین لینے ملک افاغنہ کے کوچ کیا آخر بواسطہ نواب شجاع الدولہ مصالحہ ہوگیا پہر مرہتہ دکن کو چلے گئے اور نجف خان معہ فوج اگرہ مین جاکر پسر سورجمل و سمرو فرنگی سے محاربہ کرکے شکست دی اور سرکار شاہی سے منصب امیر الامرای کا پایا نواب شجاع الدولہ نے واسطے مدد فوج فرنگ سے جاکر روہیلہ پٹہانون

				لشکر مع نواب حافظ رحمت خان کو مارا اور بہاو مذکور رنجیت اتھہ مجاہدان اسلام سے ۱۱۷۴ھ میں شکست کہائی چنانچہ عظیم پانی پت تاریخ ہے اور احمد اکبر لشکر اس معرکہ کے زمین تمام گلرنگ اور عرصہ عدم کثرت موتے سے تنگ ہوگیا تھا ۳۲ ہزار غلام وکنیز وکنچنی سے مردان اسلام پر منقسم ہوئے اور غنیمت بے اندازہ از جواہر ونقود و توپخانہ ہاتھ آئے چنانچہ ۵۰ ہزار اسب اور ۲ لاکہ گاو اور ۵۰۰ فیل وغیرہ تھی
۹	نانا صاحب	باجی راو	•	انگریزوں نے لڑکے تھے
۱۰	دادا صاحب	ایضاً	•	
۱۱	مسواس راو	نانا صاحب	•	بیچ معرکہ پانی پت کے مارا گیا نہ ختم تفنگ
۱۲	مادہو راو	ایضاً	۱۰ برس	اس بعد ریاست دس برس کے جہت سے مگر کر مرگیا عمر بیس برس میں
۱۳	نارائن راو	ایضاً	۶ م	بعد امارت شش ماہ تحریک نانا پھڑنویس کے مارا گیا
۱۴	سوائی مادہو راو	نارائن راو	۲۱ برس	۲۱ سال کا مردہ ہو کر مارا گیا
۱۵	باجی راو پیشوا	دادا صاحب	۲۴ برس	۱۸۱۸ء میں ہاتھ انگریزان کے اسیر ہوکر متہورمیں بہیجا گیا آخر ۱۸۵۱ء میں مر گیا
۱۶	پرتاب سنگہ رائن	•	•	یہ شخص ابتک متہور میں موجود ہی

۶۳ نقشہ فرمان روایان مالوہ بابت زمان باستانی اجمالی

عدد	نام قوم یا شخص فرمانروا	تعداد فرمانروایان	اندازہ فرمانروائی	کیفیت
۱	کالیتہان قبیلہ	۱۴	۳۴۶۵ س	
۲	راجکان دہار	۶	۱۰۹ اس	
۳	مہنجی اور انکی اولاد	۴	۵۰۵ س	
۴	پنوار	۵	۰	
۵	گندہرپ سین	۱	۰	
۶	بکرماوت عرف بکرماجیت اور اونکی اولاد	۱۰	۰	راجہ بکرماوت چوتھی سال دہلی پر مستولی ہوا اور صدہ ستارون کی اوجین مین بنوای اور سمت اپنے نام پر مقرر کئے اور اسکے بیٹی راجہ شالباہن کے عہد سی شاکہ مقرر ہوا
۷	تونور	۱۲	۰	
۸	چوہان	۱۱	۰	
۹	اقوام مختلفہ راجپوتان	۱۷	۰	عدد چار سے اس عدد تک کے شخصون نے تین ہزار تین سو نو سال حکم انہونے کیا ہے
۱۰	شہاب الدین اور اونکی اولاد	۳	۱۰۳ اس	سمت ۱۳۹۳ مین یکبارگی مالوہ کا قبضہ مین سلاطین اسلام کے آیا
۱۱	بہمنیہ	۱۸	۶۸ اس	
۱۲	طوائف الملوک	۵	۳۶ س	
۱۳	تیموریہ	۱۲	۱۳۸ اس	
۱۴	پیشوایان دکن	۷	۳۹ اس	

نقشہ ریاست گوالیار اجمالاً

۶۴

نمبر	نام حاکم	نام پدر	سنہ جلوس	کیفیت
۱	رانوجے	جنکوجے	•	انکی دادا جانکوجی تہیں تہی اور جانکوجی کے بیٹون کا نام یہہ ہے اول صوبہ جی دوم کیدارجی سوم جنکوجی مذکور چہارم رانوجے پنجم دتاجی
۲	جیتاجی	رانوجے	•	انکی باپ کے ۵ بیٹی تہے تکوجی چوتیاجی دتاجی جیتاجے مذکور مہاجی سیندیہ جنانچہ جیتاجے بعد حکم ا کے راہی ملک عدم ہوئے
۳	جہنکوجے	جیتاجے	•	بعد حکم اسکے روانہ مکمورہ نیستی ہوا بعد
۴	کیدارجے	تکوجے	•	بشرح ایضاً اور یہہ دو بہائی تہی ایک انندراو دوسرا آپ خود
۵	مہاجی	رانوجے	۱۲۰۴ ھ	بعد حکم اسکے روانہ عدم ہوا
۶	دولت راو	انند راو	۱۲۴۱ ھ	واضح ہو کہ ابتدا از قوم گوالے کے شہر گوالیار مین ساکن تہے اس ہم سے موسوم گوالیار ہوا اور دارالقرار اس ریاست کے فرمان روا اونکا بالفعل گوالیار مین ہے اور دوسرے جانب جابجا بلاقہ سیندیہ کا لشکر ہے شہر مین بہ نسبت لشکر کے آبادی بہت تہوڑی ہے اور اگرچہ گوالیار مین قلعہ و شہر و لشکر سب شامل ہین لیکن اکثر گوالیار کے

شہر مرادگر کہتی ہین اور چہاونی مہاراجہ کو لشکر بولتے ہین
باشندے یہانکے ازبس زردار اور قلعہ قریب
ایک میل طول اور ۳۰۰ گز عرض اور ارتفاع
مین بہت بلند ہے دروازہ جو سلمان فرمان روا
کے عہد مین بنا تہا اچہا خوش قطع الاقلعہ اندر سے
چندان زیبایش نہین رکہتا اور عرصہ ۷۰۰
سات سو برس کا ہوگا کہ اوس وقت سے وہان ایک
بڑا بہار سے مندر جین قوم کے لوگون کا بنا تہا
اب وہ ویران ہے اوسی عہد کے بڑے بڑے تین مورت
پارس ناتہہ کے پتہر سے کٹی ہوئے ہین اور
تیلی کے لاٹ نام سے ایک اور مندر ابتک موجود ہے
عمارت اوسکے اونچی الا ٹوٹے پہوٹے ہے روایت
کرتے ہین کہ عہد اکبر بادشاہ مین یہہ بنی تہی
تیلی کے طرف سے اس ریاست کے اندر کے پرانے
شہر ہین مثلاً نرور کہ اصل اسکے نلور ہے
راجہ نل کا بسایا ہوا یہہ شہر ۱۸۰۶ع مین
سیندہیہ کے قبضہ مین آیا تہا دوسرا گوہد پہلے
یہہ مضافات گوالیار سے گنا جاتا ہے لیکن جب
جاٹون کے دار الریاست ہوا وہانکا رئیس
رانا کہلایا تیسرا چندیری یہانکا کپڑا بہت
مشہور ہے پیشتر یہہ بڑا شہر تہا چوتہا
اوجین بہت بڑا اور پرانا شہر ہے پیشتر سیندہیہ کے
راجہ ہائے اوسے جگہ تہے اور بعد وفات انکے

نا شہا شہر و تمیس کا اختیار کی ہو ابتہا اول [illegible]
ا رسطشش تہوتے وقت میں [illegible] اور میں شہر
اور جہر کو ایسا میں اسے آدمی رہے بیجا جا سکے
ہیں اور [illegible] میں سرخ [illegible] شہر اتنا [illegible] میں
اور جیسین و نام اور زمین لکھا ہے [illegible]
و آدمی راجوں میں ہزار [illegible] شہر [illegible]
ہت باندہ ہے سو پر اندہی [illegible]
اور [illegible] گہرا ہوا تھا اور دو سمت میں کم و بیش [illegible]
کے گرد میں ہو کا عمل [illegible] وہاں [illegible]
نہیں اور راجہ جی سنگہ [illegible]
ہوے ایک مسجد اجرام فلک کا مشاہدہ [illegible]
وہاں بھی [illegible] ملک [illegible]
درستہ [illegible] میں اور وہاں آتشیں [illegible]
[illegible] نمودار ہیں اور [illegible]
[illegible] بہت [illegible] اور [illegible]
دریافت ہوتا ہے کہ [illegible] مرتبہ وہاں کی زمین بہت [illegible]
نشان [illegible] زمین کا [illegible] آبادیوں کی [illegible]
ہوتی ہیں اسکی باعث جنگل [illegible]
[illegible] جیسی [illegible] ہیں اور [illegible]
اور [illegible] نامی بڑی بڑی [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] مراد پور منگرولی [illegible]
[illegible] سنبل گڑھ بہار گڑھ [illegible]
[illegible] سون [illegible] شاہجہان پور

ستارنگپور بہیلسہ ہنڈیا جنوب رویہ
نربدا پر ہانپور یہہ بہی بہت پرانا اور زستو اپس گندہ
شہر ہے اور یہان کا زرباف ریشمی کپڑا مشہور ہے نیوال
عرف چمپانیر گجرات کے علاقہ مین اونچی پہار پر واقع ہے
اور سیندہیہ کے علاقہ مین مقبوضہ اس سی سوا
دوسرا قلعہ نہین گنا جاتا ہے اور کالے دیبی کا
اوسمین مندر بہی ہے اور یہہ شہر چار طرف جنگل سے
گہرا ہوا ہے اور بڑودہ سے ۲۲ میل کے مسافت
پر ہے اور سیندہیہ کے علاقہ مین پہار بہت ہین
چنانچہ گوالیار کا شہر اور قلعہ خود پہاڑونسی کہرا
ہوا ہے اور ایک سلسلہ پہار گڈہ سے شروع ہو کر
جنوب رویہ بوندی کے راج کے حد پر پہنچا ہے اور پہر
گنیش کیہری کے پاس سے شروع ہو کر
بجرنگ گڈہ کے طرف سندہ کے سرحد تک
گیا ہے اور ایک سلسلہ پلنوالے سے شروع ہو کر
بہوپال کے حد پر منتہی ہوا ہے اور رتن گڈہ
و دلاور گڈہ وغیرہ مکانون کے طرف پچہم
اور شیوپور کے طرف بہی کئی سلسلہ ہین اور یہ
سب خاکستری پہار ہین اور بندہیا چل
پربت بہوپال کے حد سی لیکر اندور کے علاقہ
تک اس ریاست مین داخل ہے اور ستپڑے
پربت بہی نربدا کے جنوب کے جانب دو مرتبہ پیچ
کہا کر اس علاقہ مین آگئی ہین یعنی ایک جگہہ

تاپتی ندی کے شمال میں اور نربدا کے
اسکے جنوب میں اور ملک بیدر کے علاقہ میں یہ
دریا میں زمین سے جنگل بہا ہے ہوتے ہوئے
علاقہ میں جہاں جنگل ہے تب سی [illegible]
سنگھ سے تھوڑی دور ملک کو ایا ریاست [illegible]
داخل ہوا ہے اور شاہ گڑھ سے ۲۰ میل
پر سیوا تیں میں جا کر پھر ناگسی کو شرقی [illegible]
ہراپی پور کے علاقہ میں پاسے گئے جنوبی [illegible]
اور اس جگہ سے یہ ہو کر [illegible]
روان ہوتا ہے اور بعد اوسکے [illegible]
دو ہولپور کے قریب بہتا ہے اور سوسنا [illegible]
انگریزی علاقہ میں داخل ہوتا ہے دوسرے
دریا نربدا ہے یہ فقط ۳۰ میل اس علاقہ
کے اندر ہے تیسرا دریا تاپتی ۹۲ میل
درازی تک اس علاقہ میں بہتا ہے اور اسکا
منبع بیتول کے چہار سمت کے نزدیک جو پہاڑ ہیں
روشنی ہے اور دوسرا پورنا ندی ہے [illegible]
ہے اور یہ جیتی ندی بھوپال کے علاقہ کی [illegible]
ہے پہاڑ سے [illegible] جاری ہوتے ہیں اور [illegible]
وگوشہ کے علاقہ میں روان ہے اور پاس [illegible]
کے قریب جنگل میں شامل ہو گئے ہیں [illegible]
میلان پہاڑ و زمین بہت ہے [illegible]
میں اسکے سوا سند و کالے سندھ [illegible]

				بہت نہ یان ہین اور زمین اس علداری کے بہت اونچی ہی بلکہ تمام ہندوستان مین دکہن کے طرف شیلگیر کے پہاڑ اور شمال کے جانب کوہ ہمالہ کے درمیان بلند نہین وہانکی برابر کوی دیس نہین ہے اور دہولپور کے قریب چنبل ندی کے ریتی سمندر کے کنار کے نسبت ۱۰۵۰ فٹ اونچی ہے اور مالوہ کے زمین ۲۰۰۰ فٹ اونچی ہے اس قیاس سے کہ نربدا کے ریتی ہوشنگ آباد کے نزدیک ۱۰۰۰ فٹ کے بلندی پر ہے اور آبادی رسا تمام علاقہ کے قیاساً ۳۰ لاکہ آدمی کہتی ہین اور آمدنی سابق ایک کروڑ ۳۰ لاکہ روپیہ تخمیناً تہے اور ۱۸۲۱ع مین تخمیناً ۶۰ لاکہ کے ہوی اور بعد فوت انکی بجایا بای چند دخیل ہوکر بیدخل ہوئین فقط
۷	جنکوجی	پاتلوجی	۱۲۳۹	انکی دادا کا نام گوندا جی اور گوندا جی باپ جانوجی اور جانوجی کے باپ دولوجی کے سم بیٹی تہی انکا دونکرلجی اندوجی اور اندوجی کے کیروجی بیٹا ہوکر مر گیا
۸	جیاجی	بنکوجی	۱۲۵۹	انکی دادا باجی مذکورہ بالا اور چچا کیدارجی تہی بسبب نابالغی بعد خلل رہ کر سنہ ۱۲۶۹ مین حسب الحکم سرکار کمپنی بموجب شرائط مندرجہ عہدنامہ اختیار کل پایا اور قلعہ بہی انکو ملا

۶۵ نقشہ ممالک ربع مسکون بقید طول عرض بلاد ملک ولایت رجمالا

عدد	نام ولایت	طول	عرض	استفسار و کیفیت

۱	ایران	۶۰۰ ک	۳۰۰ ک	فارس شامل اسکی شیراز دکازران وبیضا وہرمز ہے عراق متعلق اسکی اصفہان وری دکاشان ہے کرمان تحت مین اسکے سیستان ومشہد امام موسی رضا وزابل وبست ہے خراسان ملا ہوا مین اسکے طوس ہرات غور غرجستان اروزبایجان شامل اسکی شیروان دربند گنجہ اردبیل تبریز ہے ارمن ما تحت اسکے تفلیس واریخ کیلان مشمول اسکے طبرستان واغستان رودبان مازندران ہے جرجان متعلق اسکے استرآباد ہے خورستان شامل اسکی اہواز ششتر ہے جبال تحت مین اسکے ہمدان ہے کرم سیر متعلق اسکے قلعہ اصطخر وقندہار وغزنین ہے واضح ہو کہ یہہ سب ملک سام بن نوح علیہ السلام سے متعلق تہی اور ہر ایک بلاد کو آپکی ذریات نے اپنے اپنے نام پر موسوم کیا ہے اور اسمین طبقہ صفویہ کی ۲ آدمی مدت ۲۴۳ سال عہد اسمعیل صفوی سے تا عباس مرزا کہ ۱۱۴۵ھ تک حکم کرتے رہے بعد طبقہ افشار ۳ آدمی اونمین نادر شاہ وآخر شاہرخ پس ازان طبقہ ابدالی ۲ آدمی احمد شاہ وتیمور شاہ کہ ۱۲۰۷ھ مین مرگیا اور کروہ ۲ میل کو دمیل ۷۰۰ گز اور گز ۲ ہاتہہ اور ہاتہہ ۹ گرہ اور گرہ ۳۰ جو متوسط سے مراد ہے
۲	عرب	۵ لک	۵۱۰ ک	حجاز اسمین مکہ معظمہ اور طایف ہے

				یثرب اسکا نام حضرت ختم المرسلین نے مدینہ منورہ رکہا یمن اسمین صنعا و زبید بندر مخا ہے تہامہ اسمین یمامہ ہے حضرموت اسمین شہر نجد جبل عامل جزیرہ بحرین اور تمام سواحل بحر احمر بحر روم و بحر عمان کہ ان سبکو جزیرہ عرب کہتی ہین ملک جزیرہ و ربیعہ پاس دجلہ و فرات اسمین بکر دیار حران و ماردین و موصل ہے عراق اسمین بصرہ کوفہ بابل ہے یہہ سب متعلق یعرب ابن قحطان بن ہود علیہ السلام اور یہ اس سرزمین مین ۱۹ طبقہ بادشاہون کے تہے ازانجملہ طبقہ عاشر مین سہ نفر اولین ارباط بعدہ بیٹا اسکا ابرہہ تخریب کعبہ پر لشکر کشی کے تہی
۲	روم	۵۰۰ ک	۱۴۱۴ ک	شہرہای معروفہ اسکے یہہ ہین قسطنطنیہ جو لارندہ اناطولی اورنہ اقشہر برسا قراحصار سلانیک ہے اور یہہ ملک روم بن لبسیکل بن ایلاق بن ترک بن یافث بن نوح علیہ السلام سے ہے اور ۹ طبقہ ملوک روم کے ہین اور طبقہ سوم مین فیلقوس اسکندر اور سکندر تہی اور طبقہ چہارم مین قیاصرہ تا سنہ ۱۴۶۳ ھ ۵۸ نفر گذری ازانجملہ اغسطس تہا کہ وقت تولد اوسکے مادر اسکی مر گئے آخرش شکم چاک کرکے نکالا اور ایسی تولد کو زبان رومی مین قیصر کہتے ہین اور طبقہ ششم مین زور خان نے وضع بنک خیری کی

				اور محمد خان ثالث نے ۱۲۱۱ھ مین کنستانتنیہ کو لیا
۴	مصر	۳۰۰ ک	۱۲۰ ک	شہر باہی مشہورہ اسکے سے قاہرہ اسکندریہ ہے اور سوید ان بادشاہ مصر نے با شارۂ حضرت ادریس علیہ السلام ۲۴۱ بعد ہبوط آدم حفاظت کتب مصر مین گنبد مسمی ہرمان بنایا تھا کہ اسمین وقت طوفان نوح علیہ السلام کے کتابین محفوظ باقی فقط
۵	شام	۴۵۰ ک	۱۸۰ ک	اسمین چند بلاد ہین اول فلسطین عسقلان رملہ بیت المقدس قیصاریہ دوم قواعد اسمین دمشق انطاکیہ حمص حلب سوم اردن اسمین اردن بلقا چہارم سواحل اسمین بعلبک وغیرہ جزایر ہین و بعد طوفان نوح علیہ السلام ۱۱ طبقہ ملوک اسمین تھی اول طبقہ مقدم اسمین مصرایم بن غلیق بن لاود بن سام بن نوح علیہ السلام تھا کہ ۱۴۶۴ ہبوط آدم سے حکومت پر بیٹھا اور مصر اسی سے منسوب ہے
۶	ترکستان	۱۰۵۰۰ ک	۱۰۰۰ ک	اسمین اتنی بلاد ہین ختا چین بادشاہ اسکا اولاد چنگیز سے ہے ماچین اسمین معدن لعل و یاقوت کی ہے دشت قبچاق توران اسکو ماوراء النہر بھی کہتے ہین اسمین بخارا اور سمرقند و خجند و تاشکند فرغانہ اسمین اندجان ہے

					حصار اسمین شادمان ہے بدخشان اکثر اسمین ملک ہین کوہستان ہے خوارزم اسمین خیوہ ہے طخارستان اسمین بلخ وہیاطلہ ہے کاشغر قراقرم کوریا تاتار چین
۷	فرنگستان				اسمین کتنے بلاد ہین اول الیمان انگریز اسپین نیلس فرانس پرتگال ونمرک پولند ولندیز سویڈن روس روم اسکے حاکم کا لقب پاپا ہے سویزرلاند جزیرہ انگلستان جزیرہ ایرلند فقط
۸	ہندوستان قطعہ شمالی وقطعہ جنوبی	۲۰۰۰ ک	۵۰ ۱۲ک		اسمین ۲۳ صوبہ ہین شاہجہان آباد اکبرآباد اجمیر مالوہ۔ خاندیس اودہ الہ آباد لاہور ٹھٹہ ملتان گجرات احمد آباد بنگالہ اوڑیسہ بہار برار اورنگ آباد احمد آباد بیجاپور تلنگان خیبر کشمیر کابل اور واضح ہو کہ زمانہ سلف مین چھہ سو برس کے اندر دار الحکومت صوبہ بنگالہ کے چھہ مختلف شہرون مین منتقل ہوچکے ہی ابتدا مین بلدہ گوڑ دار الریاست ہوا بعد اوسکے راج محل پھر ڈھاکہ اوسکی بعد پنڈیا کے

بعد مرشدآباد اور اب زمانہ حال و اخیر مین
ڈیڑہ سو برس کے عرصہ سے کلکتہ کہ ایک جنگل
مسکن و ماوای درندون و جانوران [illegible]
صحرائی کے تہی اور جیسے دود و بخارات
کے تاریکی چہرہ پر اوس سرزمین کے چہائے
رہتے تہے جای قیام حکام کا ہوا اسوقت مین
آبادی اوس شہر کے تعداد مین پانچ لاکہ کے
ہے وجہ تسمیہ اس شہر کے کئی بیچ پر لکہی
ہے الاغالب یہہ ہی کہ اصل اوسکی کالی
گہات ہے ایک صاحب ۱۸۶۶ع مین لکہتے
ہین کہ کالی گہات قدیم الایام سے کالی
کے مندر کے جگہ اور کنارہ ایک چہوٹے
آبجو کے جسکو برہمن لوگ پرانے گنگا سمجہتے
ہین جسوقت کہ جاب چارناک صاحب ۱۶۹۰ع کو جہاز
دار وارد اوس مقام کے ہوئے یعنی بعد پچاس برس
کے اوس زمانہ سی کہ قیام صاحبان انگریز کا بنگالہ
مین ہوا تہا اوسوقت چورنگی کا میدان ایک گہنا
جنگل تہا اور جہان کہ اب چاندپال گہات ہی وہان چند
تانتیونکی جہونپڑے تہی اور سوای کالی
گہات کے دوسری جگہ ایسی نہ تہی جسپر انسان
کے نگاہ پڑے پس گمان قوی ہے
کہ اوسی صاحب نے اس مقام کو
اوسی گہات کی نام سی موسوم کیا فقط

نقشہ ممالک ایشیا بتفصیل وسعت و طول و عرض بلد و حدود و آبادی وغیرہ اجمالاً

عدد	نام ملک	وسعت: طول	وسعت: عرض	وسعت: مساحت	طول بلد	عرض بلد	حدود: شمال	حدود: جنوب	حدود: مشرق	حدود: مغرب	آبادی	مذہب
۱	روس ایشیائے	میل ۵۰۰۰	میل ۲۰۰۰	میل ۵۵۰۰۰۰۰	۶۰ تا ۱۹۰ شرقی	۳۷ تا ۷۸	بحر شمالی	فارس و تاتار و ترکستان و غربی کوہ التائی	بحر کاہل	روس فرنگستان	۶۰۰۰۰۰۰	عیسائی
۲	روم	۹۰۰	۷۶۰	۳۵۰۰۰۰	۲۶ تا ۴۳ شرقی	۳۱ تا ۴۲	بحیرۂ اسود و روس	عرب	فارس و روس	بحیرۂ روم	۱۳۰۰۰۰۰۰	اسلام
۳	عرب	۱۵۰۰	۱۳۰۰	۱۱۲۶۰۰۰	۳۳ تا ۵۹ شرقی	۱۲ تا ۳۰	شام و دریائے فرات	بحر ہند	خلیج فارس خلیج عمان	بحر قلزم و خاکنائے سوئز	۱۰۰۰۰۰۰۰	ایضاً
۴	فارس	۸۰۰	۷۰۰	۴۵۰۰۰۰	۴۴ تا ۶۲ شرقی	۲۶ تا ۳۹	جارجیا و بحیرۂ خزر و تاتار	خلیج فارس	افغانستان و بلوچستان	روم	۹۰۰۰۰۰۰	ایضاً
۵	افغانستان یعنی کابل	۸۰۰	۷۰۰	۴۰۰۰۰۰	۵۸ تا ۷۲ شرقی	۲۴ تا ۳۶	تاتار	بحر ہند	ہندوستان	فارس	۱۴۰۰۰۰۰۰	ایضاً
۶	ہندوستان گنگا کی انتہا تک	۱۸۶۰	۱۵۰۰	۱۲۸۰۰۰۰	۶۷ تا ۹۱ شرقی	۸ درجہ ۲ دقیقہ تا ۳۵	تبت	بحر ہند	خلیج بنگالہ و برہما و آسام	افغانستان و بحر عرب	۱۴۰۰۰۰۰۰۰	ہنود و اسلام

۷	ہندوستان گنگا کی نہرہا کے پرے	۲۰۰۰	۱۰۰۰	۶۵۰۰۰۰	۹۲ تا ۱۰۸ تخمینی	۲۶ تا ۲	تبت و چین	خلیج سیام و ملاکہ	خلیج اکمین و بحر چین	ہندوستان و خلیج بنگالہ	۱۵۰۰۰۰۰۰	بدھ
۸	تبت	۱۶۰۰۰	۵۰۰۰	۶۵۰۰۰۰	۷۰ تا ۱۰۴	۲۷ تا ۳۶	تاتار و چین	کوہ ہمالہ و ہندوستان	چین	تاتار	۵۰۰۰۰۰۰	بدھ
۹	چین	قریب ۳۰۰۰	قریب ۲۰۰۰	۵۰۰۰۰۰۰	۷۰ تا ۱۴۱	۱۸ تا ۵۶	کوہ التین	بحر کاہل	بحر کاہل	تاتار و ہندوستان و برہما	۱۵۰۰۰۰۰۰۰ تا ۳۶۰۰۰۰۰۰۰	ایضاً
۱۰	تاتار	۱۰۰۰	۵۰۰	۱۱۳۰۹۱۲	۵۰ تا ۱۸۰	۳۶ تا ۴۳	کوہ التین	ہندوکوہ و ہندوستان	کوہ بلور	بحر خزر	ملین و دو سہ کرور	اسلام و بدھ
۱۱	جاپان	—	—	۲۶۰۰۰۰	۱۳۰ تا ۱۵۰	۳۱ تا ۴۶	آبنای لاپروز و بحر جیسو	بحر کہو و بحر کاہل	بحر کاہل	بحر و جاپان و آبنای کوریا	۲۵۰۰۰۰۰۰	بدھ

اور واضح ہو کہ بقول اسیوطی صاحب مندرجہ بہجۃ المرجان تمام دنیا میں ۲۴ ہزار شہر ہیں ازانجملہ ہندوستان ۱۲ ہزار اور چین ۸ ہزار اور ۳ ہزار ممالک مغرب و یک ہزار ملک [illegible] دنیا کی
شکل صورت طیر کی طرح پر ہے سر سینہ بازوی راست بازوی چپ دم [illegible] اور مصر و شام سینہ میں اور بازوی راست میں عراق و [illegible]
[illegible] کہتی ہیں اور [illegible] ہندوستان بھی ہے اور [illegible] جانتا اور بازوی چپ پر سندھ ہی اور [illegible]
[illegible] اور اسکے بھی جوامع ہیں علم [illegible] والعلم عند اللہ [illegible] بحقایق العالم

نقشه دریاهای عظیمه متعلقه ممالک ایشیا بقید طول انهره اجمالا

۶۷

عدد	نام دریا	منبع	مجری	منتهی	طول از روی میل	کیفیت
۱	لینه	قریب انگیر ہیکل	سیبریا	بحر شمالے	۲۳۷۰	
۲	اوب	انگیر الطین	ایضاً	ایضاً	۲۵۵۳	
۳	رود دجله	جبال آرمینه	روم ایشیای	رود فرات	۱۰۰۰	
۴	ینگ سے کیانگ	جبال تبت	چین	بحر الکاہل	۲۹۹۰	
۵	آمور	جبال یابلونہ	تاتار	ایضاً	۲۱۵۰	
۶	برہم پتر	جبال تبت	ہند	خلیج بنگاله	۱۸۵۰	
۷	یانیسیه	کوه الطین	سیبریا	بحر شمالے	۲۳۴۰	
۸	فرات	جبال آرمینیه	روم ایشیا	خلیج فارس	۱۹۰۰	
۹	گنگا	ہمالہ پربت	ہند	خلیج بنگاله	۱۵۵۰	
۱۰	جیحون	تاتار	تاتار	بحیره ارال	۱۱۵۰	
۱۱	ہون گہو	جبال تبت	چین	بحر الکاہل	۲۶۲۵	
۱۲	سنده	ایضاً	ہند	بحر الہند	۱۶۳۰	
۱۳	اراودی	تبت	اوائلک برہما	ایضاً	۱۲۶۰	

نقشه ممالک یورپ و ایشیه و افریقیه و امریکا و استریلیا کا تفصیل پیمایش اراضی و شمار مردم وغیره اجمالاً

نام بادشاه و سال جلوس	قرضه سلطنت	اصل مذهب سکان غالب انجا	شمار جهازات متعلقه آن	تعداد فوج آن سلطنت	محاصل و خراج سلطنت	تعداد مردمان دار السلطنت	نام شهر دار السلطنت	شمار مردم آن ولایت	پیمایش سطح اراضی ریاضی	نام سلطنت و ولایت مع القاب	عدد
لوئس فلیپ سنه ۱۸۳۰ بعده سنه ۱۸۵۲ شهنشاه لوئس نپولین سوم	[illegible] کرور [illegible] لاکه	نصارى و کیاتهلک و کاتولیک	[illegible]	لکهان [illegible]	[illegible] کرور [illegible] لاکه	[illegible] لاکه	پیرس	[illegible] کرور [illegible] لاکه	[illegible] لاکه [illegible]	سلطنت فرنچ معروف به فرانسس	۱
فرونند اول سنه ۱۸۳۵ زمین بادشاه شهنشاه گفته میشود	[illegible] کرور [illegible] لاکه	نصارى و کیاتهلک و گریک کاتولیک	[illegible]	لکهان [illegible]	[illegible] کرور [illegible] لاکه	[illegible] لاکه	وی انا	[illegible] کرور [illegible] لاکه	[illegible] لک [illegible]	اسطریا	۲
فرونند ولیم سنه ۱۸۴۰	دو کرور [illegible] لاکه	نصارى و لیوتهرن کاتولیک و کیاتهلک	یک	[illegible] لک [illegible]	[illegible] لاکه	لکهان [illegible]	برلن	[illegible] کرور [illegible] لاکه	[illegible]	پروسیا	۳

۳	نذرلنڈ یان	لعـــ ـہ	لہ لاکہ للعـــ ـہ	اسطرڈم	لکہان عـــ ـہ	للعہ لاکہ لعہ اما للعہ	للعـــ سا	لیا معـــ	کیاتہلک و کالوینسٹ لیو تہرن	عـــ کرور عـــ لاکہ	ولیم اول ۱۵ مشتہ ۱۸
۵	ایضاً بولاہیتہ دیگران	لکہان لعـــ ـہ	لعـــ لاکہ لعـــ ـہ	.	.	.	.	.	.	.	.
۶	سلطنت اتحاد سویس	لہ عـــ ـہ	لعـــ لاکہ لـــ ـہ	زیوریہ	عـــ ـہ	للعہ لاکہ	لاب نعہ لـــ ـہ	.	کاموسٹ و کیاتہلک	.	جین جاکوس بس ۳۰ مشتہ ۱۸
۷	ریاست بویریا	یاعـــ عـــ ـہ	لعـــ لاکہ لـــ ـہ	سونخ	معـــ ـہ	لہ لاکہ للعـــ ـہ	لا لـــ ـہ	.	کیاتہلک و پروٹیسٹنٹ	لعـــ لاکہ مـــ ـہ	لوئیس اول ۲۵ مشتہ ۱۸
۸	ریاست ورٹمبرگ	لہا عـــ حمـــ ـہ	عـــ لاکہ عـــ ـہ	اسٹٹ گرڈ	عـــ ـہ	لعہ لاکہ اما للعـــ	عـــ ماصـــ ـہ	.	لیوتہرن و کیاتہلک	عـــ لاکہ لـــ ـہ	ولیم اول ۱۶ مشتہ ۱۸

۹	ریاست بانودر	[illegible]	[illegible]	بانودر	•	[illegible]	[illegible]	•	لیوتهرن و کیاتهلک	[illegible]	اولیس اکستس ۱۳۰ سنه ۱۸
۱۰	ریاست ساکس وئمر	[illegible]	[illegible]	ذرسدن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	لیوتهرن	[illegible]	فردرک
۱۱	کلان ولیندیز باذن	[illegible]	[illegible]	کیارس رئو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	کیاتهلک و لیوتهرن	[illegible]	چارلس لیولولد ۱۳۰ سنه ۱۸
۱۲	کلان ولیندیز هسه	[illegible]	[illegible]	درامم استیدت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	لیوتهرن و کیاتهلک و کالونیت	[illegible]	لوئیس یازدهم
۱۳	الکشوانیا هسه	[illegible]	[illegible]	کیاسل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	پروتستانت و کیاتهلک	[illegible]	ویلیم یازدهم

۱۴	کلان ولندیز سیاسی و تجربہ	[illegible]	۱۱ [illegible]	دیمبر	[illegible]	یک لاکہ [illegible]	[illegible]	۰	لیوتهرن	۷ لاکہ [illegible]	چارلس فردرک ۲۸ سنہ ۱۸
۱۵	کلان ولندیز کلکبرگ سهورن	[illegible]	لعہ لاکہ [illegible]	سهورن	[illegible]	۲ لاکہ [illegible]	[illegible]	۰	لیوتهرن	لعہ لاکہ [illegible]	فرانسس ۵ سنہ ۱۸
۱۶	کلان ولندیز کلبیرگ [illegible]	[illegible]	[illegible]	اشترپلینز	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	لیوتهرن	لہ لکہ [illegible]	جارج ۱۶ سنہ ۱۸
۱۷	کلان ولندیز [illegible]	[illegible]	۲ لاکہ [illegible]	اولدن برہ	[illegible]	الکہ [illegible]	[illegible]	۰	لیوتهرن و کیاتهلک	۰	فردرک چارم
۱۸	ولندیز [illegible]	[illegible]	لاکہ [illegible]	والسن و یادن	[illegible]	۲ لاکہ [illegible]	[illegible]	۰	پروتستنت و کیاتهلک	لاکہ [illegible]	ادولف ۲۹ سنہ ۱۸

۳۴۳

۱۹	ولندیز برسوک	[illegible]	۲ لاکه [illegible]	برسوک	[illegible]	۲ لاکه [illegible]	نفر [illegible]	۰	لیوتهرن	لاکه [illegible]	
۲۰	ولندیز ساکسه کلیسپر گونها	[illegible]	۵ لاکه [illegible]	گوتها	[illegible]	[illegible]	نفر [illegible]	۰	لیوتهرن	۲ لاکه [illegible]	الیست ۲۶ [illegible]
۲۱	ولندیز مثی سحه	[illegible]	۵ لاکه [illegible]	سب سحه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	لیوتهرن	[illegible]	برنارو ۳۰ [illegible]
۲۲	ولندیز ساکسه البتره	[illegible]	۵ لاکه [illegible]	اکتره	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	لیوتهرن	یک لاکه	فروری [illegible]
۲۳	ولندیز [illegible] وتسا	[illegible]	[illegible]	وسا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	کاتولیت و لیوتهرن	[illegible]	[illegible] ۱۲

۲۴	ولندیز ایتالیت بریتش برگ	[illegible] میل	[illegible]	بریتش برگ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	کانوست و لیوتهران	[illegible] ایکیس ۱۷۹۶
۲۵	ولندیز ایتالیت کوهی تهن	[illegible] میل	[illegible]	کوهی تهن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	ایضاً	[illegible] فرزنند ۱۸۱۵
۲۶	سنوار ریاست رودل استدت	[illegible]	[illegible]	رودل رستدت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	لیوتهران	[illegible] گنتر فرورک ۱۸۰۶
۲۷	ریاست سیمهور رسمدر بیارس	[illegible]	[illegible]	رسمدر بیارس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	ایضاً	[illegible] گنتر فرورک جابس ۱۷۹۴
۲۸	ریاست لنکر لوبشین سیمهره	[illegible]	[illegible]	سیمهره	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	کانوست و لیوتهران	[illegible] فرورک ۱۸۳۰

#	col 2	col 3	col 4	col 5	col 6	col 7	col 8	col 9	col 10	col 11	col 12
۲۹	ریاست فرینکفورت	لعہ	لعہ	فرورک	منہ اللعہ	منہ عہ	اسامعہ	.	لیوتہرن	عہ لاکہ اما اللعہ عہ	بر کاسنتر
۳۰	ریاست برمین	لعہ	اللعہ	برمین	منہ	لہ للعہ عالیہ	ساسہ	.	لیوتہرن و کانوبیت	سے لاکہ عہ	.
۳۱	ریاست ہمبرگ	ماللعہ	یک لک منہ للعہ	ہمبرگ	یک لکہ عہ	دو لکہ للعہ	اسامہ	.	لیوتہرن	منہ عہ لاکہ قسہ	.
۳۲	ریاست لوبک	منہ میل	لہ اللعہ	لوبک	عہ	لہ للعہ سالہ	اسا	.	ایضاً	سے لاکہ سہ	.
۳۳	ریاست لاروست او نعامس	عہ	ایسالعہ	نفامس	ما نفر	مانعہ عہ	منہ عہ	.	ایضاً	.	ولیم گستافرورک سنہ ۱۸۲۵

ریاست های جنوبی از قطعه ممالک یوروپ

۳۴	ایسلکئو انشدورا	باللیلع	عب	رندورا	الف	.	.	.	کیاتهلک	.	.
۳۵	ایسلکئو سالاماین	معه	معه	سالاماین	للعب	الف ما	للع	.	ایضاً	.	.
۳۶	ولندیز ناسا	رمع	لعب	ناسا	معه	عما	ما	.	ایضاً	.	.
۳۷	ولندیز مود نیا	اوطا	لالاکه حه	مود نیا	معب	ایکلالکه للع	ساب اف	.	ایضاً	.	فرانسیس چهارم ۱۴ سنه
۳۸	موناکو	منت	سمحا	موناکو	اف	عب	ارساف	.	ایضاً	.	۱۹ سنه

۳۹	ولندیز نجا	[illegible]	یک لاکه [illegible]	لکهه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	ایضاً	.	پارس ۲۳ سنه ۱۸
۴۰	ولندیز ارا	[illegible]	[illegible] لاکه [illegible]	پارا	[illegible]	ایکا لاکه [illegible]	[illegible]	.	ایضاً	.	پارا نون ۱۴ سنه ۱۸
۴۱	ولندیز کلان لکاے	[illegible]	[illegible] لاکه [illegible]	بلوراس	[illegible]	[illegible] لاکه [illegible]	[illegible]	.	ایضاً	.	بهولولد بازدهم ۲۳ سنه ۱۸
۴۲	ریاست سازوسا	[illegible]	[illegible] لاکه	بتورن	یک لاکه [illegible]	لاکه [illegible]	[illegible]	[illegible]	ایضاً	[illegible] لاکه مقرر	چارالسن ال[illegible]
۴۳	ریاست حبیح	[illegible]	[illegible] لاکه [illegible]	ندوم	یک لاکه [illegible]	لاکه [illegible]	[illegible]	[illegible]	ایضاً	دوکرور مقرر	

۴۳	ریاست ناپلس	[illegible]	للعہ لاکھ [illegible]	ناپلس	[illegible] لاکھ [illegible]	[illegible] لاکھ [illegible]	[illegible]	[illegible]	ایضاً	دو کرور رسوئی	فردی شد یازدہم سنہ ۱۸۳۲
۴۵	سلطنت اسپانس	ایک لاکھ [illegible]	ایک کرور [illegible] لاکھ	ناورزو	دو لکھ [illegible]	[illegible] لاکھ [illegible]	[illegible]	[illegible]	ایضاً	[illegible] کرور	[illegible] یازدہم سنہ ۱۸۳۲
۴۶	ریاست رسیاس مملکت غیر	[illegible]	للعہ لاکھ [illegible]	.	.	.	.	.	ایضاً	.	.
۴۷	سلطنت پرتگیز	[illegible]	[illegible] لاکھ [illegible]	سنیون	دو لاکھ [illegible]	[illegible] لاکھ [illegible]	[illegible]	[illegible]	ایضاً	[illegible] لاکھ	[illegible] یازدہم سنہ ۱۸۲۸
۴۸	ریاست پرتگیز مملکت دیگر	للعہ لاکھ [illegible]	[illegible] لاکھ [illegible]	.	[illegible] لاکھ [illegible]	.	.	.	.	.	.

۴۹	سلطنت سویڈن و ناروی	دو لاکھ [illegible]	[illegible] لاکھ [illegible]	.	[illegible]	[illegible] لاکھ [illegible]	[illegible]	[illegible]	لیوتھرن	لاکھ	چارلس چارم [illegible]
۵۰	سلطنت ڈنمارک یعنی دینامارک	کرب [illegible]	کروڑ [illegible] لاکھ [illegible]	.	یک لاکھ [illegible]	لاکھ [illegible]	[illegible]	[illegible]	ایضاً	یکساکروڑ [illegible] لاکھ	کرسچین [illegible]
۵۱	ریاست [illegible] بممالک [illegible]	[illegible] لاکھ [illegible]	یک لاکھ کروڑ [illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	.	.
۵۲	سلطنت انگلینڈ بممالک غیر	[illegible]	دو کروڑ [illegible] لاکھ	لندن	[illegible] لاکھ	[illegible] کروڑ [illegible] لاکھ	یک لاکھ [illegible]	[illegible]	پروٹسٹنٹ [illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۸۳۷ء [illegible]
۵۳	سلطنت انگلینڈ بممالک غیر	[illegible] لاکھ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible] لاکھ	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	.	.

۵۴	سلطنت روس	[illegible] لاکه [illegible]	[illegible] کرور [illegible] لاکه [illegible]	سنت پیترس برگ	[illegible] لاکه [illegible]	یک کرور [illegible] لاکه	[illegible] لاکه [illegible]	[illegible]	گریک وکیاتهلک و پروتستان و اہل اسلام	[illegible] کرور [illegible] لاکه	نیو مولاس یکم ۱۸۳۶ سنه
۵۵	ریاست پولند تحت روس	[illegible]	[illegible] لاکه	.	شامل سلطنت روس [illegible]	.	.	.	.	.	.
۵۶	سلطنت روس بممالک غیر	[illegible] لاکه [illegible]	[illegible] لاکه [illegible]	.	مندرج [illegible]	مندرج [illegible]	[illegible]	.	.	.	.
۵۷	امی سلک [illegible] گراکو	[illegible]	یک لاکه [illegible]	گراکو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	کیاتهلک	.	.
۵۸	سلطنت عثمان	یک لاکه [illegible]	[illegible] لاکه	قسطنطنیه	[illegible] لاکه	[illegible] لاکه	دو لاکه [illegible]	[illegible]	اہل اسلام و گریک	[illegible] لاکه	سلطان عبد المجید سنه ۱۸۳۹

۵۹	سلطنت عثمان مملکت عرب	لیہ لاکہ مربع	یک کرور لاکہ	[illegible]	[illegible]						
۶۰	ری پبلک	میں لا لاکہ مربع	یک لاکہ مربع	کرفیو	لاکہ مربع	یک لاکہ لا لاکہ	الف		گز یکنا		
		بابت ممالک ایشیہ									
۶۱	سلطنت چین	لا لاکہ مربع	کرور مربع	کمپن	لاکہ مربع	کرور					تاد گوانگ ۳۰ سنہ [illegible]
۶۲	سلطنت جاپان	یک لاکہ مربع	دو کرور لاکہ	جدّو	لاکہ مربع	یک کرور لاکہ	ایک لاکہ مربع		معمورت [illegible]		لوٹو [illegible] ۳۰ سنہ [illegible]

۶۳	سلطنت اشاام	دو لاکه [illegible]	یک کرور [illegible]	[illegible]	یک لاکه	[illegible] لاکه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	·	[illegible] سنه ۱۸۲۰
۶۴	ریاست سیام	یک لاکه [illegible]	[illegible] لاکه	بانکاک	·	[illegible] لاکه	[illegible]	·	بدهست	·	[illegible] سنه ۱۸۲۴
۶۵	سلطنت انگریز در هندوستان	[illegible] لاکه [illegible]	·	·	·	·	·	·	·	·	·
۶۶	ممالک سرکار کمپنی انگریز که ایست انڈیا کمپنی مشهور است	[illegible] لاکه [illegible]	[illegible] کرور [illegible] لاکه	کلکته	[illegible] لاکه	دو کرور [illegible] لاکه [illegible]	دو کرور [illegible]	[illegible]	هندو و اهل اسلام	[illegible] کرور [illegible] لاکه	اڈورڈ لارڈ امهرسٹ سنه ۱۸۲۳
۶۷	ممالک فرمان پذیران سرکار کمپنی انگریز	[illegible] لاکه [illegible]	[illegible] کرور [illegible] لاکه [illegible]	·	·	·	·	·	·	·	·

۶۸	جزیره سیلان	ساحـ عـ	ـه لاکه	.	.	.	.	.	.	.	.
۶۹	ریاست سیندهیه	لما عـ	للعـ لاکه	بزبان سابق اوجین بود حالا گوالیار است	یک لاکه	عـ لاکه بلعـ	عمـ	.	هنود و اهل اسلام	.	جیاجی راو سنه ۱۲۸۳
۷۰	ریاست نیپال	للعـ	عـ لاکه	کهتمندو	عـ	ـه لاکه عـ	مـ عـ	.	هنود و بده است	.	بکرم شاه
۷۱	ریاست سکهان وبطرف دریای ستلج	ـ	صـ لاکه	امرت سر	للعـ	عـ لاکه	دو لاکه صـ	.	هنود و اهل اسلام	.	دلیپ سنگه بجا نژاد
۷۲	ریاست امیران سند	للعـ	عـ لاکه	حیدرآباد	عـ	ـه لاکه عـ	صـ	.	اهل اسلام و هنود	.	متعلق بسرکار انگریز آمده در سنه ۱۸۴۳

۷۸	ریاست کابل	یک لاکه [illegible]	لاکه [illegible]	کابل	[illegible]	لاکه [illegible]	ایک لاکه [illegible]	•	اہل اسلام و شنوح	•	امیر دوست محمد خان ۱۲۴۵ سنہ
۷۹	ریاست اجتماعی بلوچستان	ایک لاکه [illegible]	لاکه [illegible]	کلات	•	للعہ [illegible]	ایک لاکه [illegible]	•	اہل اسلام	•	محمد نصیر خان امیر اجتماع اہل اسلام ۱۱۹۵ سنہ
۸۰	ریاستہای مشترکه خراسان	[illegible]	یک لاکه [illegible]	ہرات	یک لاکه	لے لاکه [illegible]	[illegible]	•	اہل اسلام	•	کامران شاہ ۱۲۳۶ سنہ
۸۱	سلطنت ایران	لے لاکه [illegible]	لعب لاکه	طہران	یک لاکه [illegible]	[illegible] لاکه	[illegible]	•	اہل اسلام	•	محمد شاہ ۱۲۳۶ سنہ
۸۲	سلطنت بخارا	یک لاکه [illegible]	لاکه [illegible]	بخارا	[illegible]	للعہ لاکه [illegible]	[illegible]	•	اہل اسلام	•	امیر نصر اللہ ۱۲۳۷ سنہ

۸۳	ریاست خیوه	یک لکه للعه	سے لاکه	عـ	خیوه	عـ	یک ۵ لکه	یک لاکه	اہل اسلام	اہل اسلام	•	رحیم قلی خان
۸۴	ریاست کوکهن	یک لاکه	عـ لاکه	کوکهن	ـــ	•	یک لاکه	•	ایضاً	•	امیر خان
۸۵	ریاست یمن	للعه	عـ لاکه	سرزنیا	عـ	للعه لاکه ـــ	للعه لاکه صـ	•	ایضاً	•	•
۸۶	ریاست چسکت سفنی مسقط	[illegible]	عـ لاکه	مسکت	ـــ	یک لاکه ـــ	رعـ	للعـ	ایضاً	•	سعید الدین احمد ۱۸۰۹ [illegible]
۸۷	ریاست بنی عثمان ورا[illegible]	صـ لاکه	یک کرور لاکه	کوتاسح	صـ	ـ	•	•	اہل اسلام و دیگر یک	•	•

۸۸	ریاست روس در یورپ و ایشیا	[illegible] لاکھ [illegible]	[illegible] لاکھ [illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	اکثر یونانی و اہل اسلام	.	.
۸۹	ریاست پرتگیز در ایشیا	[illegible]	[illegible] لاکھ	گوا	[illegible]	.	.	.	کیاتھلک	.	.
۹۰	ریاست فرانس یعنی فرنچ در ایشیا	[illegible]	یک لاکھ [illegible]	پانڈیچری	[illegible]	.	.	.	ہنود و کیاتھلک	.	.
شروع ممالک افریقیہ											
۹۱	سلطنت مراکو	یک لاکھ [illegible]	[illegible] لاکھ	مکینز?	[illegible]	[illegible] لاکھ [illegible]	[illegible]	[illegible]	اہل اسلام	.	عبد الرحمن ۱۸۲۲ء?
۹۲	ریاست الجیرس	[illegible]	[illegible] لاکھ	الجیرس?	[illegible]	یک لاکھ [illegible]	[illegible]	[illegible]	ایضاً	.	فرنچ

۹۳	ریاست توس	للعہ	عہ لاکھ	تولس	یک لاکھ	دو لاکھ عہ	للعہ	معہ	ایضاً	•	سیدی حسن [illegible]
۹۴	ریاست بڑی تولے	دو لاکھ معہ	لے لاکھ عہ	شوی تولے	عہ	عہ	للعہ	معہ	ایضاً	•	یوسف ۱۲۹۵ھ
۹۵	ریاست سنحر	یک لاکھ عہ	عہ لاکھ	جیکٹ	معہ	•	للعہ	•	کبیٹ	•	•
۹۶	رجھارا	للعہ	عہ لاکھ	کمندار	للعہ	•	عہ	•	ایضاً	•	•
۹۷	سلطنت نارلو	یک لاکھ	عہ لاکھ	نور رنو	عہ	•	معہ	قبضۂ اہل اسلام	•	•	•
۹۸	سلطنت ملا ناسس عہ	یک لاکھ عہ	لے لاکھ	ساکا اہن	عہ	•	یک لاکھ	•	ایضاً	•	•

۹۹	ریاست سمار اتلینڈ	ـــ	معہ لاکہ	سگو	ـــ	•	•	•	اہل اسلام و فتیجیٹ	•	•
۱۰۰	ریاست مشترک خوشالوزڈ	ـــ	معہ لاکہ	سجی کوفو	للعـــ	•	یک لاکہ	•	ایضاً	•	•
۱۰۱	سلطنت سما تینے	یک لاکہ	ـــ لاکہ	کوتاسیا	ـــ	•	یک لاکہ	•	ایضاً	•	•
۱۰۲	ریاست واسیو	للعـــ	لعہ لاکہ	انوسے	للعـــ	•	ـــ	•	ایضاً	•	•
۱۰۳	ریاست سیس	ـــ	للعہ لاکہ	بے بن	ـــ	•	ـــ	•	ایضاً	•	•
۱۰۴	ریاست چکلمرا	ـــ	معہ لاکہ للعـــ	بمیاد	•	•	ـــ	•	ایضاً	•	•

۱۰۵	ریاستہاے کوہستان	یک لاکھ	عہ لاکھ	امربجہ	سمہ"	•	سہ"	•	ایضاً	•	سادا"
۱۰۶	سلطنت تیجی تماسی در افریقیہ	یک لاکھ معہ"	سہ لاکھ	کائیرو قاہرہ	لعہ لاکھ	•	یک لاکھ معہ ہزار"	•	اہل اسلام	•	محمد علی پاشا [illegible]
۱۰۷	سلطنت ابرسنیر در افریقیہ	یک لاکھ لعہ"	للعہ لاکھ للعہ"	•	•	•	•	•	فتحی رکیاتہلک	•	•
۱۰۸	سلطنت انگلیز در افریقیہ	ربعہ"	دو لاکھ معہ"	کیپ	منعہ"	•	•	•	•	•	•
۱۰۹	سلطنت فرانس در افریقیہ	الالہ"	دو لاکھ منعہ"	سیونا	منعہ"	•	•	•	کیا تہلک	•	•
۱۰۱۰	سلطنت [illegible] در افریقیہ	سمعہ"	یک لاکھ سہ"	بنت یونس فورت	عہ"	•	•	•	اہل اسلام کیا تہلک	•	•

ممالک امریکا یعنی دنیای جدید

۱۱۱	سلطنت برازل	[illegible] لاکه [illegible]	[illegible] لاکه	دودی جانیرو	یک لاکه [illegible]	[illegible] لاکه [illegible]	[illegible]	ما ۶	کیاتهلک	[illegible] لاکه [illegible]
۱۱۲	ریاستهای مجموعهٔ شمال امریکا	[illegible] لاکه [illegible]	[illegible] لاکه	واشنگتن	[illegible] لاکه	[illegible] لاکه [illegible]	[illegible]	[illegible]	.	یک کرور [illegible] لاکه [illegible]
۱۱۳	ریاستهای مجموعهٔ مکسیکو	[illegible] لاکه [illegible]	[illegible] لاکه	مکسیکو	یک لاکه [illegible]	[illegible] لاکه [illegible]	[illegible]	[illegible]	کیاتهلک	دو کرور [illegible] لاکه [illegible]
۱۱۴	ریاستهای مجموعهٔ وسط امریکا	یک لاکه [illegible]	[illegible] لاکه [illegible]	نئوگواتمالا	[illegible]	[illegible] لاکه	[illegible]	دو	ایضاً	[illegible] لاکه [illegible]
۱۱۵	ریاست مشترکه کابلیا	[illegible] لاکه [illegible]	[illegible] لاکه [illegible]	بوگوتا	[illegible]	[illegible] لاکه [illegible]	[illegible]	[illegible]	ایضاً	[illegible] لاکه [illegible]
۱۱۶	ریاست مشترکه پهیرو	[illegible] لاکه [illegible]	[illegible] لاکه	لیما	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایضاً	[illegible] لاکه [illegible]

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۱۷	ریاست مشترکہ [illegible] دیا	[illegible] لاکھ	[illegible] لاکھ	لاپلاٹا?	[illegible]	[illegible] لاکھ	•	•	ایضاً	[illegible] لاکھ	•
۱۱۸	ریاست مشترکہ چیلی	یک لاکھ	[illegible] لاکھ	[illegible]	[illegible]	[illegible] لاکھ	[illegible]	[illegible]	ایضاً	[illegible] لاکھ	•
۱۱۹	ریاستہائے مجموعہ دیوڈی لاپلاٹا	[illegible] لاکھ	[illegible] لاکھ	[illegible]	[illegible]	[illegible] لاکھ	[illegible]	[illegible]	ایضاً	[illegible] لاکھ	•
۱۲۰	ریاست [illegible] ہیٹی?	[illegible]	[illegible] لاکھ	[illegible]	[illegible]	دو لاکھ	[illegible]	[illegible]	ایضاً	[illegible] لاکھ	•
۱۲۱	[illegible] پاراگوئی?	[illegible]	[illegible] لاکھ	اسپین	[illegible]	•	[illegible]	دو	ایضاً	•	•
۱۲۲	ریاست [illegible]	[illegible] لاکھ	[illegible] لاکھ	[illegible]	[illegible]	•	•	•	•	•	•

جزیرہ اسٹریلیا

۱۲۳	ریاست سیاک سماطرا	عــــہ	•	سیاک	ممــــہ	•	سے لاکھہ	•	اہل اسلام	•	•
۱۲۴	ریاست اچین سماطر	ایک لاکھہ عــــہ	•	تلوسان کاوی	ضــــہ	•	صہ لاکھہ	•	ایضاً	•	•
۱۲۵	ریاست ماربو	عــــہ	•	ماربتو	عــــہ	•	دو لاکھہ	•	ایضاً	•	•
۱۲۶	ریاست شعوئو	لعــــہ	•	لورن	سمــــہ	•	سے لاکھہ		ایضاً	•	•
۱۲۷	ریاست منڈو باجو	عــــہ	•	سلاکش	عــــہ	•	سے لاکھہ	•	ایضاً	•	•
۱۲۸	ریاست جزیرہ ساونیج	لصــــہ	•	ہا مارو ارا	سمــــہ	•	یک لاکھہ	لعــــہ	فتیجیت داسٹھو بیت	•	

۱۲۹	ریاست ملادا وسماطرا	دو لاکھ [illegible]	۰	تباویا	[illegible]	۰	[illegible] لاکھ [illegible]	۰	اہل اسلام	۰	۰
۱۳۰	حزایر [illegible] سالس	[illegible]	۰	مالا	یک لاکھ	۰	[illegible]	۰	کیا تہلک	۰	
۱۳۱	استرالیا یا سولند جدید	[illegible] لاکھ [illegible]	۰	سدمہ	[illegible]	۰	[illegible]	۰	کیا تہلک	۰	
۱۳۲	جزیرہ تیمور حصہ پرتگیز	[illegible]	۰	دیل	[illegible]	۰	یک لاکھ [illegible]	۰	کیا تہلک و غیخسٹ		

۶۹ نقشہ ممالک نامی بقید طول و عرض وغیرہ اجمالاً

عدد	نام ملک	طول	عرض	تعداد باشندگان	نام دار السلطنت	کیفیت
۱	چین	۱۲۱۴۰۰	۱۲۰۰ م	۱۰ کرور سے زیادہ	وشہر پگن	
۲	تاتار یعنی ختا	۰	۰	۶۰ لاکھ	خان بالیغ	
۳	ٹارکن	۰	۰	۲ کرور ۱۰ لاکھ	باکن	
۴	سیام	۳۵۰ ک	۱۰۰ ک	۸ لاکھ	سیام	
۵	اشام	۰	۰	۰	غوکانگ	
۶	برہما	۰	۰	۷ لاکھ تخمیناً	آوا	
۷	روس خاص	۰	۰	۳۵ لاکھ الثیا	استرنان	سنہ ۱۲۱۶ء مطابق سنہ ۶۱۳ھ مین چنگیز خان تاتار اوس پر مستولی ہوا جنکی کہ تا سنہ ۱۳۵۰ء قبضہ مین اولاد چنگیز خان کے تھا ۔
۸	تبت	۰	۰	۱۰ لاکھ الثیا	۰	اس ملک کی تین تقسیمیں ہین یعنے تبت بزرگ اور تبت خرد اور بہوٹ کا ملک اور ایک پہاڑی جسکو کان ٹبل کہتے ہین اور اوسکے پچہم کے طرف تبت خرد ہی جسکے باشندے مسلمان اور رعیت والی کشمیر کے ہین اور اوس پہاڑ کے پورب پر تبت بزرگ یعنے لامہ گرو کا ملک ہے اور بہوٹ کا ملک تبت بزرگ کے دکن اور نیپال کے پورب اور اشام

						اور تیر واقعہ ہے
۹	ایران	۱۰۰۴ میل جنوبا شمالا	۲۹۶ شرقا غربا	ایک کروڑ زیادہ	قدیم نام دارالسلطنت اصفہان	دو کروڑ ۵۰ لاکھ روپیہ محاصل عہد میں شاہجہان کی شاہ کے تھا
۱۰	توران یا تاتار عرف کہلاتا ہے	•	•	•	سمرقند	
۱۱	روم	•	•	۱۴ لاکھ ہزار	•	
۱۲	عرب	۲۱۴۰۰	۲۹۰۰	[illegible]	•	
۱۳	ہندوستان	جنوبا شمالا ۲۲۰	۱۵۰۰ میل	پانچ کروڑ [illegible] ۵ لاکھ	•	اول بادشاہی ہندوستان [illegible] اور [illegible] اودھ تھا اور آخر [illegible]
۱۴	فرنگ	۱۵۰۰ کوس شرقا غربا	۳۰۰ کوس شمالا جنوبا	•	•	•
۱۵	رسویڈن	۵۰۰ کوس	۱۰۰ کوس		استاکہولم	سابق میں سلطنت اسکے قبضہ میں تھا [illegible] تھی شاہ [illegible] سے یہ سلطنت علیحدہ ہے
۱۶	ماوری	۵۴ کوس	۴۰ کوس	۱۰ لاکھ	[illegible]	
۱۷	لیلینڈ	•	•	۶۰ ہزار	•	
۱۸	اسپین	۷۰ کوس	۱۵۰ کوس	ایک لاکھ ۵ ہزار	[illegible]	
۱۹	فرانسیسی روم	۳۰۰ کوس	۵۰ میل	•	•	•
۲۰	[illegible]	•	•	•	۴۰ لاکھ	
۲۱	بلجیم	۷۵ کوس	۵۰ کوس	۸۰ ہزار	برسلس	
۲۲	پرتگال	۱۵۰ کوس	۵ کوس	۴۰ لاکھ	لسبن	
۲۳	سوئٹزرلینڈ	کوس	۵۰ کوس	۱۷ لاکھ	[illegible]	
۲۴	ڈنمارک	۴۵ کوس	۵۰ کوس	۱۳ لاکھ	کوپن ہیگن	
۲۵	جرمنی یعنی المان	۳۴۳ کوس	۳۰۰ کوس	۴۰ لاکھ ۴۰ ہزار	[illegible]	

۲۶	سکسونی	٠	٠	۱۲ لاکہ ۶ ہزار	ڈریسڈن	
۲۷	ہنوور	٠	٠	۱۳ لاکہ ۱۵	ہنوور	
۲۸	ورٹمبرگ	٠	٠	۱۴ لاکہ	اسٹٹگارڈ	
۲۹	اطالیہ	۵۳۳ک	۱۹۰ک	ایک کرور ۴۶ لاکہ	رومیہ کبریٰ	
۳۰	پروشیہ	۲۵۰ک	۳۰۰ک	۱ کرور ۴۳ لاکہ	برلن	
۳۱	آسٹریہ	۳۹۰ک	۲۶۰ک	۲ کرور ۸۰ لاکہ	وانیہ	
۳۲	روس	۷۵۰ک	۵۰۰ک	۳ کرور ۶۲ لاکہ	پیٹرسبرگ	
۳۳	پولنڈ	۳۰۰ک	۳۰۰ک	۲۸ لاکہ	وارزر	سکنۂ قدیم اس ملک کی قوم واندل تہے اور سنہ ۹۶۳ع سے والی اس جگہ کا خودسر ہے
۳۴	فرانس	۳۸۰ک	۲۰۵ک	۳ کرور ۳۹ لاکہ	پارس	دار الملک کا نام پیرس بہی ہے اور سکان قدیم اس دیار کے قوم غول تہے جولیوس قیصر نے سنہ ۵۳ قبل مسیح کے فتح کیا تہا اور سنہ ۴۹۶ع مین مذہب عیسوی اس ملک مین شایع ہوا
۳۵	آیرلنڈ	۲۸۰م	۱۶۰م	٠	ڈبلن	
۳۶	انگلنڈ	۲۶۰م	۲۳۰م	۲۵ لاکہ	لندن	سنہ ۵۲ قبل مسیح کے جولیوس قیصر آکر متسلط ہوا اور سنہ ۱۸۰ع سے دین مسیح وہان جاری ہوا اور آغاز سنہ ۸۰۰ع مین البرٹ بادشاہ بجای اپنے بزرگان کے بیٹہا اور اپنے مملکت کا نام انگلنڈ رکہا
۳۷	افریقیہ	۱۳۰۰ک شرقاً و غرباً	۲۰۵۰ک جنوباً و شمالاً	٠	٠	
۳۸	چین	٠	٠	٠	٠	
۳۹	برہمہ	٠	٠	ایک کرور ۹۰ لاکہ	٠	

۴۰	مصر	۳۰۰ ک	۱۲۵ ک	.	.	
۴۱	نوبہ	.	.	.	سنار	
۴۲	ابسینیہ	.	.	.	کندار	
۴۳	گینیہ	۹۰۰ ک	۳۰۰ ک	.	.	
۴۴	کفاجیہ	۹۳۰ ک	۳۳۰ ک	.	.	

واضح ہو کہ جغرافیہ لفظ یونانی ہی مرکب دو لفظون سے ایک گو یعنی زمین دوسرا گرافی بمعنی بیان کہ حرف کے تبدیل و تخفیف سے جغرافی ہوا اور واضح ہو کہ یہہ زمین جسپر ہم تم رہتے ہین اور جسپر ہزارہا ملک آباد ہین اوسکی شکل مدور یعنی گول ہے صرف محور کے نزدیک منحرف سے جیسے ہوئی اسواسطے اسکو نارنگی سے تشبیہ دیتے ہین اس گولے کا محیط قریب ۲۴۰۰۰ میل کے ہوگا اور اسکا قطر یعنی ک سے گ ایک محور کے نقطے سے دوسری نقطے تک تفاوت ۸۰۰۰ میل یعنی ۴۰۰۰ کوس پختہ کا ہے اور زمین کے گولے کو کرہ کہتے ہین (زمین ۴۰۰۰ کوس) اور اس زمین کے کرہ پر دو بڑی حصے ہین ایک **شمالی** دوسرا **جنوبی** جو امریکا یعنی نئی دنیا کہلاتے ہین یہہ شمیت (؟) ابکہ یا بیتی کے اس پاس معلوم ہوا ہی اور دوسرے مین **ایشیا و افریقیہ و یوروپ** ۳ حصے واقع ہین یوروپ کو فرنگستان بھی کہتے ہین اور اس زمین مرقومۃ الفوق کے ادمیون کا شمار قیاسا ۸۰ کرور ہوگا اور سورج زمین سی اس قدر دوری رکہتا ہی کہ جو گھوڑا فی گہنٹی ۳۰۰ کوس چل سکے تو دہ دن رات چلا جاوی تو زمین سے سورج تک ۸۰ برس مین پہنچی اور قطر سورج کا یعنی آ سی ب تک بعد تخمینا ۴۳۲۱۶۳ کوس کا ہے اور زمین سے سورج تو پانچ کرور کوس دوری رکہتا ہی (سورج آب ۴۳۲۱۶۳) اور زمین ۳۶۵ دن ۵ گہنٹے اور ۴۵ منٹ ۴۸ سکنڈ یعنی ۳۶۵ دن ۱۴ گہری ۵۲ پل کے عرصہ مین سورج کے گرد دورہ کرکے اپنی مقام پر اجاتی ہے اور اس عرصہ کو سال کہتے ہین لیکن ہندوستان کا لوگ سال کے دنون کو اور طرح مانتے ہین اسواسطے انکو تیسری برس کے بعد ایک مہینا لوند کا ماننا پڑتا اور زمین محور پر بہی ۲۴ گہنٹے مین ایک دفعہ مغرب سے مشرق کو گہوم جاتی ہے

اور وہی رات و دن ہونیکا باعث ہی ایشیا اسے دنیا مین سب سے بڑا قطعہ ہی یہہ نام
اشیشین یا ملک روم کا تہا چنانچہ کتب انگریزی مین روم کو ایشیا تائنر یعنی ایشیای خرد لکہتی ہین
یوروپ یعنی تمام ممالک فرنگستان اور آفریقیہ اگر دونو ملا ہی جاوین تو وہ اکیلا قریب ویسے
انکی ساوی ہو یہہ حصہ چینکے کا اکثر پانے سے گہرا ہوا ہی طول مین قریب چہہ سات ہزار میل کے ہے
اور عرض مین قریب ۵۳۰۰ میل اور کل مساحت ۱۷۰۰۰۰۰۰ میل مربع اور
آبادی ۶۰۰۰۰۰۰۰۰ میل مربع اسی قطعہ عظیم مین اللہ تعالی نے باغ عدن پیدا کیا اور اسی
ابتدای سلطنت اور بادشاہی کے ہوی علوم اور فنون کے اول ایجاد یہین سے ہی اور پہلی
اسمین آدم نژاد انسانیت کی مدارج اور معارج کو پہنچی اور یہین سی ہبوط اور سکا طرف دنیا
اور رزالت کے ہوا پاک پروردگار کے حکم کے سرتابی کے باعث اسی سرزمین سی تخم گناہ کا
اکا اور بازار ... عذاب دنیا و عاقبت کا ہوا اور حدود اسکی یہہ ہین شمال مین
بحر شمالی مغرب مین کوہ یورال اور رود یورال اور بحیرہ خزر اور کوہ قاف
اور بحیرہ اسود اور بحیرہ مارمورا اور بحیرہ یونان اور بحیرہ روم اور آبنای سوز اور بحیرہ
قلزم جنوب مین بحر ہند مشرق مین پسفک یعنی بحر الکاہل اور کوہ مشہورہ یہہ ہین کوہ قاف
کوہ تارس کوہ یورال کوہ الطین کوہ طین شان کوہ بلور
کوہ ہمالہ اور ایک کوہ گہوشا کو ہی اس سلسلہ مین سب دنیا کے پہاڑون سے اونچا ہے
یعنی ۲۸ ہزار فٹ کا فقط رور عال دریا ہای بزرگ اس قطعہ اعظم کا حسب مندرجہ نقشہ ہے
کے ہی اور اس ایشیا مین ۳۴ زبانین بولے جاتے ہین اور سب ملکون مین سی ملک
چین مین بہت سی زبانین ہین اور اسمین بڑی بڑی مذہب یہہ ہین عیسوی اور فارس
وکابل و بخارا و عرب و روم و روس کے تواہمات مین دین اسلام کا مروج ہی اور ایشیا
مین جتنی شخص کہ بدہ کے مذہب کے پیرو ہین اتنی دوسری مذہب کے نہین یعنی تمام باشندگان
چین اور جاپان اور انام اور سیام اور برہما اور جزایر ہند کے اسی مذہب کو مانتی ہین
اور یہہ دین سوا ان ملکون کے اور کہین نہین ہی اور تبت و تاتار مین اکثر لاما گروہ کے
پرستش کرتے ہین اور بعض بت پرست اور ایشیا قریب تیسرے حصہ کے یعنی جو فتنہ ۶۴

لاکھ میل مکسر یاستون فرنگستان کے تابع ہی اور دو کروڑ میل مکسر ہین سی کہ کل وسعت آبادی
کی ہی ایک کروڑ ۹۳ لاکھ میل مکسر کے قریب اہل متوطنون کے زیر حکومت ہین

۷۰ نقشہ اقالیم منقسمہ حکیم بطلمیوس بلحاظ حرکت شمسی خط استوا اجمالا

عدد	نام اقالیم	نام سیارہ و یوم متعلقہ ان	تعداد شہرہائے عظیم	تعداد شہرہائے کوچک	تعداد کوہ رفیع	تعداد نہر	تعداد ساعت یوم
۱	اقلیم ہندوستان	زحل شنبہ	۳۴۰	۱۰۰۰	۲۰	۳۰	۰۱۳
۲	اقلیم چین	مشتری پنجشنبہ	۳۶۰	۰	۰	۰	۱۳
۳	اقلیم ترکستان	مریخ سہ شنبہ	۱۶۹	۳۰۰۰	۶	۲۲	۱۴
۴	اقلیم خراسان	آفتاب یکشنبہ	۲۱۱	۴۰۰۰	۵	۲۹	۰۱۴
۵	اقلیم ماوراء النہر	زہرہ جمعہ	۲۱۵	۲۷۰۰	۰	۳۰	۱۵
۶	اقلیم روم	عطارد چہارشنبہ	۲۴۰	۱۰۰۰	۲۲	۳۰	۰۱۵
۷	اقلیم بلخ	قمر دوشنبہ	۵۰	۱۰۰۰	۱۰	۴۹	۱۶
			۱۵۸۵	۱۷۰۰۰	۵۳	۱۹۰	

واضح ہو کہ اہل آثار نے آدمیون کو محصور کیا ہی ربع مسکون زمین مین اور کسی کو علم اور خبر
حصہ باقیہ کی نہین بسبب امتناع سلوک پہاڑون بلند تر و بحار زخار و ہواہای متغیرہ و کثرہ از روئے
برودت و حرارت و تاریکی کی کس واسطے کہ یہہ ناحیہ شمال نیچے مدار جدی کے ہی یہان بڑی سردی
ہی یہان چہ مہینے زمستان ہوتا ہی اور برف جمتا کہ اس سبب سی نباتات و حیوان تلف ہوجاتے
ہین اور اسکی مقابل دوسرا ناحیہ جنوب ہی نیچے مدار سہیل کہ یہان کا دن چہ مہینے کا ہوتا ہے
بخیرات کی اور ہوا گرم سموم چلتی ہی کہ اسی نباتات و حیوان تلف ہو جاتی ہین یہان مسکونات
اور راہ چلنا ممکن نہین اور ایک ناحیہ مغرب کا بحر محیط اور ہر جانے سے مانع ہی بسبب کثرت تلاطم امواج
و شدت ظلمت کے اور ناحیہ مشرق مین ہی جبال شامخہ سلوک کو مانع ہین پس یہہ حصہ چہارم

زمین کا جسپر کہ ہم لوگ سب رہتی ہین معتدل الارض ہے اور یہہ مسیرہ ۱۰۰ سالہ ہے اور یاجوج وماجوج
آخر بلاد شمال کے زمین پر رہتے ہین جو متصل ہے بحر ظلمات سے طول اسکا ۵۰ سالہ اور ۳۰ سالہ
واسطے نوح سودان کے وہان وانکی مغرب اعلے جو کہ ممتد ہے بحر ظلمات پر اور ۱۰ سالہ باقیہ مین مسکون
اہل حبشہ وہند وچین وفارس وترک وروم وفرنگ وعرب وعجم وسایر قبایل کفار کے ہین پس
جسوقت کہ مامون رشید بادشاہ متقدمین کو پر یہہ ذکر بڑا مشکل معلوم ہوا تب اسنے ایک جماعت
عقلمندان حساب نجوم کو طرف جنگل سنجار کے بہیجا اونہون نے ساحت زمین پر علم احاطہ کا قایم
کیا پس کیمتا رض کے باب مین روایت ہی مکحول سے کہ مسیرہ مابین اقصی دنیا کے ادنے تک ۵۰۰
سالہ راہ ۳۰۰ اسمین بحر ہین اور ۱۰۰ مین کوی ہمیشہ سے ساکن نہین ہوا اور ۸۰ مین
یاجوج وماجوج اور ۲۰ مین تمام خلق اور کہا ہی مکحول نے کہ دنیا ۲۴ ہزار فرسخ ہے ملک سودان
کا ۱۲ ہزار فرسخ اور ملک روم ۸ ہزار فرسخ اور ملک عجم وترک ۳ ہزار فرسخ اور ملک عرب
ایک ہزار فرسخ اور منقول ہے عبد اللہ بن عمر رض کا کہ دنیا کے چوتہای مین برہنہ رہتے ہین سودان
سی اکثر انسان ہین اور قول بطلمیوس کا ہے کہ مقدار قطر زمین وو استدارہ سکا تقریبا یہہ ہے
استدار ماتیہ الف بین وثمانون الف میل پس اس رو سے ہوا ثمانیہ الف فرسخ اور
فرسخ تین میل اور میل ۳ ہزار ذرعہ کے اور ذرعہ تین بالشت اور بالشت بارہ انگشت انگشت پانچ
جو مضموم کے اور عرض جو کا چہہ بال خر اور مسطح زمین ۷ ہزار ۱۰ سو ۳۰ میل اس رو سے ہوا
۵۰۰ فرسخ اور ۵۳ فرسخ پس بسیط زمین ہوی ۲۳۳ لاکہ اور ۱۰۰ ہزار میل پس
اس رو سے دو لاکہ ۸۰ فرسخ پس اگر یہہ حق ہی پس گویا الہام ووحی ہے اللہ تعالے کے
طرف سے اور اگر قیاس سے واستدلال سے ہے پس قریب ہے حق کے اور قول قتادہ ومکحول کا ہے
کہ لا یوجب العلم الیقین الذی یعظم علی الغیب بہ اور یہی جاننا چاہئی کہ زمین مع آب
جبال وغیرہ جو کچہہ اوسپر ہے بہ نسبت افلاک کے بمشابہ نقطہ کے ہی جو دایرہ مین ہوتا ہے اور اسمان مثل
کرہ کے اوسپر دور کرتا ہے مع کواکب وغیرہ اوپر دو قطبون کے جو کہ ثابت ہین ایک طرف شمال
دوسرا طرف جنوب کے اور کہا ہی علماے مہندسین نے کہ زمین ہی مثل اکرہ کے دور کرتی ہی جیسا کہ
زردی بیضہ مین اور ہوا اوسپر لپٹے ہوی ہی اور آسمان احاطہ کئے ہے ہوا کو مثل احاطہ

شرہ کے بعض کو پس جب فکر کرین انسان اس عظیمہ مین ظاہر ہوگا ووسیر حکمت صانع کے عقل
جاننے کا کہ نہین پیدا کیا گیا مگر واسطے امر اعظم کے اور عالم ۸ ا ہزار ہے اور معمورہ ووسکی شکل
رائی کے ہی بیچ ہتیلے کے اور مسلمین ایک جزو ہین ایک ہزار کفار سے اور اللہ تعالے نے خواص بنا نے
مکان و اشخاص کو عطا کیا ہے اور اللہ تعالے کے دو شہر ہین نام ایک کا جو کہ مشرق مین ہے
جابلقا و نام دوسری کا جو مغرب مین ہی جابرصا طول ہر ایک ان شہرون کا ۱۲ ہزار فرسخ
اور ہر شہر کے ۱۰ ہزار دروازی اور ہر دروازہ پر بقدر فاصلہ یک ایک فرسخ ہر شب کو ۱۰
ہزار اور لوگ چلے جاتے ہین قیامت تک اور عمر انکی ۷۰ ہزار سال اور کہانے و پینے و نکاح کرتے
ہین اور جب دوسری شہر کو اسکی سو اجاتے ہین اس عالم سے نہین دیکھتے سورج و چاند کو
اور نہین پہچانتے آدم و ابلیس کو اللہ تعالے کے عبادت کیا کرتے ہین اور انکی واسطے نور
عرش سے پہونچتا ہے اور یہی بحر محیط بمداین روبرو پانے کے اور اسکے سکنا غیر آدم ہین
واماکن لاتزال ترمی نار اعلی طول الزمان مرتفع سو گز اور متصل ہے بحر کے ایک بحر
شیدمتن کا ہے اور اوسمین قلعہ چاندی کا بعضی کہتے ہین کہ مصنوعہ و بعضی مخلوق اور
اور مورخون کا اتفاق ہے کہ ۶ ۵ ۵ ہم بلاد ہین اور ممالک مشہورہ جو کہ عہد خلافت
مامون رشید مین شمار کی گی ۳ ۴ ۳ بسیار بزرگ ۳ مہینی کے مسافت اور خرد ۳
ایام کے اور اہل ہیئت نے ذکر کیا ہی ۲ ۵ عقل ہزار فلسفہ اینجا شکستہ پاست و نیز نگ
آسمان توجہ دارے کہ از کجاست ؛ واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والماٰب فقط

۷۱	نقشہ سلطنت و ریاست ملکی تا سنہ ۱۸۵۳ع و سنہ ۱۲۶۹ھ اجمالا			
عدد	نام سلطنت یا ریاست	نام فرمانروا	تعداد فوج تخمینا	کیفیت
۱	رومیہ عثمانیہ	عبدالمجید خان	۲۷۰۰۰۰	سنہ ۱۸۳۹ع سے تخت نشین ہوئے مسند آرا ہوی دار السلطنت قسطنطنیہ اور مذہب غالب سکان انکی ملک کا اہل اسلام مو گر یک سنی ہے

حد کہ قریب خط استوا کے ہے دو ربیع اور دو تابستان اور دو خریف و دو زمستان ہوتا ہے ایک سال مین ہمیشہ ۶ مہینے کی رات و ۶ مہینے کا دن فقط

۲	چین یعنی ختا	تاؤکوانگ	۹۱۴۳،۰۰۰۰	سنہ ۱۸۲۰ء مین تخت نشین ہوا دار الحکومت پیکن مین اور مذہب غالب انکی ملک کا بدہشٹ [illegible] کنفیوشس ہے
۳	روسیہ	نکلس اول	۶۰،۲۳۹،۰۰۰	سنہ ۱۸۲۶ء مین وسادہ آرا ہوا دار السلطنت سینٹ پیٹرس برگ مین اور مذہب غالب سکنای ملک کا گریک چرچ کا تہلک ہے
۴	انگلشیہ	وکٹوریہ	۱۰۳۲۲۸۰	سنہ ۱۸۳۷ء مین تخت نشین ہوی دار السلطنت لندن مین اور مذہب غالب سکنای ملک کا پراٹسٹنٹ وغیرہ ہے
۵	انگلشیہ ہند	ارل ڈلہوزی	۲۱۰،۰۰۰۰۰	سنہ ۱۸۴۸ء مین از جانب ملکہ معظمہ انگلستان وارد ہوا دار السلطنت کلکتہ مین اور سکان مختلف المذہب ہین
۶	فرانس	لوئی نپولین	۲۳۳،۰۶۰	سنہ ۱۸۵۲ء مین تخت نشین ہوا دار السلطنت پیرس مین اور مذہب غالب سکان ملک کا رومن کیتہلک ہی اور تفصیل سپاہ کے حسب ذیل کے تصور کرنا چاہئے پیادہ ۵۷۵۰۰۰ — سوار ۶۰۰۰۰ — توپخانہ و انجنیر ۳۶۰۰۰ — سپہ سالار ۶ رجمنٹ یعنی کالونیکی لوک ۱۰۰۰۰ — غیر ملکونکی نوکر ۱۳۰۰۰ — جہاز جنگی ۳۳۸ روشنین سکاوردا ۲۲۶ — دخانی جہاز ۱۰۲ — سوای [illegible] ۲۷۰۰۰ لفٹننٹ جنرل ۷۸ — میجر جنرل ۱۵۲ — استاف افسر ۹ — [illegible] ۵۳

۷	ایران	ناصرالدین احمد شاہ	۸۰،۰۰۰	سنہ ۱۸۴۸ء میں وسادہ آرا ہوا دارالسلطنت طہران میں اور مذہب غالب سکان ملک اہل سنت و برہمن
۸	ہرات	شاہ کامران	۱۸،۰۰۰	مذہب غالب سکنای ملک کا اہل اسلام و برہمن اور دارالحکومت ہرات مذکور ہے
۹	کابل	امیر دوست محمد خان	۱۵۰،۰۰۰	سنہ ۱۸۴۳ء میں وسادہ آرا ہوا دارالحکومت کابل میں مذہب غالب سکنای ملک کا اہل اسلام و برہمن ہے اور سردار کہلاتے ہیں
۱۰	سکھان	دلیپ سنگھ مہاراجہ	۲۵۰،۰۰۰	سنہ ۱۸۴۳ء میں وسادہ آرا ہوا تہا دارالحکومت امرتسر میں اور مذہب غالب سکنای ملک کا نانک شاہ برہمن و اہل اسلام ہے الا ملک پنجاب جل
۱۱	نیپال	رن بکرم شاہ	.	دارالحکومت کٹھمانڈو میں وسادہ آرا ہوا اور مذہب غالب سکنای ملک کا برہمن و بدھ مت رام اور خطاب اس کا راجندر دھر تمشیر جنگ ہے اور وزیر انکا جنگ بہادر ہے
۱۲	سیندھیہ	جیاجی راؤ سیندھیہ	۱۲۰،۰۰۰	سنہ ۱۸۴۳ء میں وسادہ آرا ہوا دارالحکومت سابقہ کا نام اوجین ہی اور مذہب غالب سکنای ملک کا اہل اسلام و برہمن اور عالیجاہ و مہاراجہ کہلاتے ہیں
۱۳	حیدرآباد دکن	میر فرخندہ علی خان فتح جنگ	.	سنہ ۱۸۱۰ء میں وسادہ آرا ہوا حکومت ہین اور ناظم کہلاتے اور تخمینا مربع میل مملکت از روی حساب مساحت کے ۴۸۸۸۸ ہے اور عیش و عشرت میں مصروف اور آصف جاہ مظفر الممالک خطاب ہے

۱۴	اودہ یعنی لکھنؤ	محمد واجد علیشاہ	.	سنہ ۱۲۶۳ھ سے مسند آرای حکومت ہوی اور ابو المنصور خطاب ہی اور شاہ کہلاتے ہین اور مربع میں مملکت کا ۲۳۹۲۳ ہی تخمیناً اور عیش و نشاط مین جشن فریدون و جمشید کو بے حقیقت کر دیا ہی اور وزیر اعظم انکے نواب علی نقی خان بہادر مدار المہام ہین
۱۵	مرشد آباد	سید منصور علیخان	.	نواب و ناظم کہلاتے ہین اور نصرت جنگ خطاب ہے ہی اور منتظم الملک محسن الدولہ فریدون جاہ
۱۶	فرخ آباد	تفضل حسین خان	.	نواب کہلاتے ہین اور مولوی محمد وزیر علی انکی نایب ہین
۱۷	کالپی	محمد حسین خان	.	نواب کہلاتے ہین اور عظیم الدولہ نصیر الملک انکا خطاب ہی اور انکے سرکار مین ایک منشی نادر نادر حسین خان ہین
۱۸	باندا	علی بہادر خان	.	نواب کہلاتے ہین اور سنہ [illegible] مین مسند آرا ہوی شکار افگنی و عیش و عشرت تمکین صرف اوقات کرتے ہین اور حافظ و شاعر بھی ہین چنانچہ ایک مثنوی انکی تصنیفات سے مسودہ راقم نے دیکھی ہے
۱۹	جاورہ	غوث محمد خان	.	نواب کہلاتے ہین اور محتشم الدولہ خطاب ہے اور علم دوست و عالی ہمم و مہذب با اخلاق ہے چنانچہ ایک کتاب ضخیم قبیل تواریخ انکی نتایج افکار عالی سے راقم اس مسطور نے بھی دیکھی ہے
۲۰	بہاولپور	محمد فتح خان	.	نواب کہلاتے ہین اور نظم و نسق [illegible]

				علاقہ میں مصروف ہیں
۲۱	ٹونک	وزیر محمد خان	•	نواب کہلاتے ہیں اور نظم و نسق ملک میں مصروف و متشرع
۲۲	رامپور	محمد سعید خان	•	نواب کہلاتے ہیں اور مولوی و کتابت و جوہر شناس ہیں
۲۳	جھجر	محمد عبدالرحمن خان	•	نواب کہلاتے ہیں و نظم و نسق اچھا رکھتے بطور خود
۲۴	کرناٹک	غلام محمد خان	•	نواب کہلاتے ہیں اور امیر الہند والا جاہ عمدۃ الامرا ممتاز الملک سراج الدولہ خطاب ہے
۲۵	بھوپال	سکندر بیگم صاحبہ	•	نواب کہلاتے ہیں اور مولوی جمال الدین انکے نائب ہیں
۲۶	ریوان ملک بندیل کھنڈ	بشناتھ سنگھ	•	راجہ کہلاتے ہیں اور اپنے مذہب میں پکے اور دان و پن بہی خوب کرتے ہیں
۲۷	پٹیالہ	نرپت سنگھ	•	راجہ کہلاتے ہیں اور انکی علاقہ میں کا [illegible] ہے
۲۸	دتیا	بجی بہادر سنگھ	•	راجہ کہلاتے اور عیش و عشرت میں سرشار ہیں
۲۹	جہانسی	گنگادہر راؤ	•	راجہ کہلاتے ہیں الا کچھہ ملک انکا زیر شرح فوج کنٹنجنٹ سرکار دولتمدار انگریزی داخل ہو گیا اور وضع نمائشی رہتا ہیں
۳۰	اوندچھہ	سجان سنگھ	•	راجہ کہلاتے ہیں اور نظم و نسق اپنے ملک میں سرگرم

۳۱	اجی گڈہ	مہپت سنگہ	•	بشرح ایضاً
۳۲	جیت پور	کہیت سنگہ	•	بشرح ایضاً
۳۳	سجاور	پہان پرتاب	•	بشرح ایضاً
۳۴	سمتہر	ہندوپت	•	راجہ کہلاتے ہین الاستقلال وانتظام وضبط انگریزی کے ہین
۳۵	چرکہاری	رتن سنگہ	•	راجہ کہلاتے ہین ونظم ونسق ملک بہی باعیش وعشرت مصروف
۳۶	جہتر پور	پرتاب سنگہ	•	بشرح ایضاً الا بکفایت ہر چہ تمامتر
۳۷	اودیپور میواڑ	سروپ سنگہ	•	رانا کہلاتے ہین اور مہتمہ شیر سنگہ انکے نایب ہین
۳۸	کوٹہ	رام سنگہ	•	راجہ کہلاتے ہین ونظم ونسق ملک مین مصروف
۳۹	جودہ پور	تخت سنگہ	•	بشرح ایضاً
۴۰	بوندی	رام سنگہ	•	بشرح ایضاً
۴۱	کروے	پرتاپ پال	•	بشرح ایضاً
۴۲	دہولپور	بہگونت سنگہ	•	رانا کہلاتے ہین ساتہہ عیش وعشرت بیجا کے انتظام ملک مین مصروف الا محیط کل راجدہر ولوجی ہین
۴۳	بہرت پور	بلونت سنگہ	•	راجہ کہلاتے ہین
۴۴	جی پور	سوائی رام سنگہ	•	راجہ کہلاتے ہین اور راول جی انکے مدار المہام ہین
۴۵	بیکانیر	سردار سنگہ	•	راجہ کہلاتے ہین اور نظم ونسق ملک مین مصروف

نمبر	ریاست	رئیس		کیفیت
۴۶	جیسلمیر	مہاراول رنجیت سنگھ	.	لقب ایضاً
۴۷	جهالاوار	پرتهی سنگھ	.	راجہ کہلاتے ہین اور انتظام ملک مین مصروف
۴۸	الور	شیو سنگھ	.	لقب ایضاً
۴۹	پٹیالہ	مہندر سنگھ	.	لقب ایضاً و راجہ راجگان خطاب
۵۰	اندور	تکوجی راو ہلکر	.	راجہ کہلاتے ہین اور منشی اقتدار شیر الدولہ انکی سرکار مین [illegible]
۵۱	بڑودا	سیاجی راو	.	راجہ کہلاتے ہین احاطہ بمبئی مین
۵۲	کشن گڈھ	پرتهی سنگھ	.	راجہ کہلاتے اور انتظام و بستی ملک مین مصروف
۵۳	کپور تهلہ	رندهیر سنگھ	.	لقب ایضاً ممالک پنجاب مین
۵۴	کشمیر	گلاب سنگھ	.	راجہ کہلاتے ہین و انتظام و بستی ملک مین سرگرم
۵۵	[illegible]	جسونت سنگھ	.	لقب ایضاً
۵۶	ناگپور	راگهوجی بهوسلہ	.	لقب ایضاً اسکے عملداری کا طول شمالاً و جنوباً ۳۵۰ میل اور عرض شرقاً و غرباً ۳۵۰ میل اور رقبہ اس علاقے کا قریب ۷۰ ہزار میل کے ہے اور فوج ۶ ہزار سے زیادہ نہین اور آمدنی ۴۵ یا ۵۰ لاکھ روپیہ کے قریب ہوگی
۵۷	بنارس	ایشری نراین سنگھ	.	راجہ کہلاتے ہین اور کاشی نریش خطاب ہے
۵۸	نابہ	دیوندر سنگھ	.	راجہ کہلاتے ہین الا راج سے بیدخل
۵۹	بلب گڈھ	نہر سنگھ	.	راجہ کہلاتے ہین

۶۰	سروہے	راو شیو سنگھ	۔	بشرح ایضاً
۶۱	جیند	سروپ سنگھ	۔	بشرح ایضاً
۶۲	دونگرپور	اودی سنگھ	۔	بشرح ایضاً
۶۳	دیولیا پرتاب گڈھ	دلیپ سنگھ	۔	بشرح ایضاً
۶۴	جہنڈہ	سنگت سنگھ	۔	بشرح ایضاً
۶۵	پرتاب گڈھ	راو بیجی سنگھ	۔	بشرح ایضاً
۶۶	ستارا	سری ست [illegible]	۔	بشرح ایضاً
۶۷	ننک لو	نبھہ سنگھ	۔	بشرح ایضاً
۶۸	فریدکوٹ	وزیر سنگھ	۔	بشرح ایضاً
۶۹	بجوارہ	پہان پرتاب	۔	بشرح ایضاً
۷۰	کوچ بہار	نراوندر نراین روپ	۔	بشرح ایضاً
۷۱	چیرا پونجی	دیوان سنگھ	۔	راجہ کہلاتے ہیں
۷۲	تن جور	سیواجی	۔	بشرح ایضاً احاطہ مندراج میں
۷۳	کوچین	راما ورمہ	۔	بشرح ایضاً
۷۴	ترانکور	رام راجہ	۔	بشرح ایضاً و شمشیر جنگ خطاب ہے
۷۵	میسو	کشن راج	۔	راجہ کہلاتے ہیں

۷۶ نقشہ محاصل و طول و عرض و سرکار و محالات ممالک ہند اجمالاً

عدد	نام ملک	طول	عرض	سرکار	محال	برآمد روپیہ	کیفیت
۱	دہلی	۔	۔	[illegible]	[illegible] کرور [illegible] لاکھ		

۲	بنگالہ	۴۰۰ک	۳۰۰ک	[illegible]	۱۱۹	[illegible] کرور	
۳	اوڑیسہ	۱۴۰ک	۱۰۰ک	[illegible]	۲۳۰	۳ کرور [illegible]	
۴	بہار	۱۲۰ک	۱۰۰ک	۰	-	ایک کرور [illegible]	
۵	گجرات	۳۶ک	۱۲۰ک	[illegible]	۱۸	[illegible] کرور [illegible] لاکھ	
۶	الہ آباد	۱۶۰ک	۲۰ک	[illegible]	۰	۱ کرور	
۷	اودھ	۰	۰	[illegible]	۰	۱ کرور [illegible] لاکھ	
۸	اکبرآباد	۷۰ک	۱۰۰ک	[illegible]	۰	[illegible] کرور [illegible]	
۹	لاہور	۸۰ک	۸۸ک	[illegible]	۳۴	۳ کرور [illegible]	
۱۰	ملتان	۴۰۰ک	۴۵ک	[illegible]	۰	[illegible] لاکھ	
۱۱	اجمیر	۶۰ک	۵۰ک	[illegible]	۱۰۸	۱ کرور [illegible] لاکھ	
۱۲	مالوہ	۲۴۰ک	۲۳۰ک	[illegible]	۳۱۹	۱ کرور [illegible] لاکھ	
۱۳	سندھ	۲۵۰ک	۱۰۰ک	[illegible]	۵۷	ایک کرور [illegible] لاکھ	
۱۴	بن[illegible]	۱۲۰ک	۴۵ک	۰	۴۶	[illegible] لاکھ	
۱۵	کابل	۱۵۰ک	۱۰۰ک	[illegible]	۳۶	[illegible] لاکھ	
۱۶	قندہار	۳۰۰ک	۲۶۰ک	۰	۴	ایضاً	
۱۷	مرہٹہ	۲۰۰ک	۱۸۰ک	[illegible]	۴۰۰	[illegible] کرور	
۱۸	خاندیس	۷۵ک	۵۰ک	[illegible]	۱۲	[illegible] لاکھ	
۱۹	سرحد یعنی [illegible] دولت آباد	۱۵۰ک	۱۰۰ک	[illegible]	۸۰	[illegible] کرور	

۷۳	نقشہ صوبہ جات ہند بقید سرکار محالات وجمیع عہد شاہان ماضیہ اجمالاً

عدد	نام صوبہ	تعداد محال	تعداد محاصل دام	تعداد محاصل روپیہ	نام سرکار	کیفیت

۱	دار الخلافہ شاہجہان آباد	۰	۲۲۸	۱ ارب [illegible] کرور [illegible]	[illegible] کرور [illegible] لاکھہ [illegible]	مغرب مین لودہیانہ اور مشرق مین پلول جنوب مین ریواڑی اور شمال مین کوہ کماؤن تک طول ۱۶۵ کروہ عرض ۱۴۰ کروہ
۲	مستقر الخلافہ اکبر آباد	۱۳	۲۴۴	[illegible] کرور [illegible] لاکھہ [illegible]	۴ کرور [illegible] لاکھہ [illegible]	طول ۱۷۰ کروہ عرض ۱۰۰ کروہ شرقی گہاٹم پور شمالی گنگا جنوبی چندیری غربی پلول تک
۳	دار السلطنت لاہور	۵	۳۱۴	[illegible] کرور [illegible] لاکھہ [illegible]	ایک کرور [illegible] لاکھہ [illegible] لاکھہ	طول ستلج سے دریا سندہ تک ۱۸۹ عرض تنبدہ سے چوکہنڈی تک ۱۰۸ کروہ
۴	دار الملک کابل	۰	۱۰۴	[illegible] کرور [illegible] لاکھہ [illegible]	[illegible] لاکھہ [illegible]	طول عرض مین ۱۰۰ کروہ
۵	جنت نظیر کشمیر	۰	۴۳	[illegible] کرور [illegible] لاکھہ [illegible]	[illegible] لاکھہ [illegible]	طول مین ۱۲۰ عرض مین ۱۰ کروہ
۶	دار الامان ملتان	۵	۰	[illegible] کرور [illegible] لاکھہ [illegible]	[illegible] لاکھہ	طول فیروزپور سے سیستان جیسلمیر تک ۴۲۵ کروہ
۷	احمد آباد گجرات	۰	۲۲۰	[illegible] کرور [illegible] لاکھہ [illegible]	ایک کرور [illegible] لاکھہ [illegible]	شمالی کچھ جنوبی و غربی سمندر تک طول ۳۰۲ اور عرض ۷۲ کروہ
۸	مالوہ عرف اوجین	۰	۳۶۶	[illegible] کرور [illegible] لاکھہ [illegible]	ایک کرور [illegible] لاکھہ [illegible]	اسکا دار الملک نام اوجین ہے …

						شمالی سرحد اور غربی گجرات و اجمیر ایک طول ۱۴۴ اور عرض ۱۳۰ کروہ
۹	صوبہ برار	۱۰	۲۹۷	[illegible] ارب [illegible] کرور [illegible] لاکھ [illegible]	• •	یہہ دو کوہ کے درمیان ہے اور پونا اسمیں شامل ہے طول ۲۰۰ عرض ۱۸۰ کروہ
۱۰	خجستہ بنیاد اورنگ آباد	۸	۷۹	ایک ارب [illegible] کرور [illegible]	ایک کرور [illegible] لاکھ [illegible]	پہلے سلطان محمود فخرالدین نے اسکا نام دولت آباد رکھا تھا بعد اسکے اسکے قریب اورنگزیب نے اورنگ آباد بسایا طول ۱۵۰ عرض ۱۰۰ کروہ
۱۱	محمد آباد عرف بیدر		۴۳	[illegible] لاکھ [illegible]		•
۱۲	بیجاپور	•	•	۲ ارب [illegible] کرور [illegible] لاکھ		
۱۳	اودہ	۵	۱۴۸	[illegible] کرور [illegible] لاکھ	—	طول حد گورکھپور سے قنوج تک ۱۰۵ کروہ اور عرض حد میں کوہ شمالی سے سدھارپور تک ۱۱۵ کروہ
۱۴	الہ آباد	۱۶	۲۶۰	[illegible] کرور [illegible] لاکھ		شرقی صوبہ بہار غربی صوبہ آگرہ شمالی اودہ جنوبی باندھو تک طول ۱۶۰ عرض ۱۲۰ کروہ

۱۵	دار الجہاد حیدرآباد	۰	۰	دو کرور [illegible] لاکھ	۰	
۱۶	اوڑیسہ	۱۳	۰	[illegible] لاکھ [illegible]	۰	طول ۵۰۰ کروہ سمین جگناتھ کا مندر بھی ہی
۱۷	بنگالہ و ڈھاکہ	۰	۰	ایک کرور [illegible] لاکھ [illegible]	۰	اسکو جہانگیر نگر بھی کہتی ہیں اسی صوبہ سی آشام کا علاقہ ملا ہوا ہے شرقی سمند غربی صوبہ بہار شمالی کوہستان جنوبی صوبہ اوڑیسہ و سلہٹ و فتح آباد و ٹانڈا وغیرہ طول چاٹگام سی گڈھی تک ۴۰۰ اور عرض ۲۰۰ کروہ
۱۸	صوبہ بہار و پٹنہ	۴۰	۰	[illegible] لاکھ [illegible]	۰	اسکو عظیم آباد بھی کہتی ہیں طول میں گڈھی سی الہ آباد تک ۱۳۰ کروہ اور عرض میں ترہت سے کوہ شمالی تک ۱۱۰ کروہ
۱۹	خاندیس برہانپور	۵	۲۱۷	[illegible] کرور [illegible] تک دام	۰	شرقی برار اور شمالی مالوہ تک طول ۷۵ و عرض ۵۰ کروہ
۲۰	دار الخیر اجمیر	۸	۲۱۷	ایک کرور [illegible] لاکھ [illegible] دام	۰	جے پور کا ضلع اسکے قواعد [illegible] سے تھا طول ۱۶۸ [illegible] عرض ۱۵۰ کروہ [illegible] سی [illegible] تک
۲۱	ٹھٹھہ	۴	[illegible]	[illegible] لاکھ [illegible]	۰	شرقی گجرات احمدآباد [illegible] کچھ

مکران شمالی بہکھر جنوبی سے
دریای شور طول ۱۵۰ ۲
عرض ۱۰۰ کروہ

۳۷ نقشہ ممالک مقبوضہ و مفتوحہ سرکار کمپنی بہادر بقید ماہ و سنوات اجمالاً

عدد	نام ملک مفتوحہ یا مقبوضہ	نام والی ملک سابق	ماہ	سنہ ع	کیفیت
۱	ملوار ڈنڈیگل سالم [illegible]	ٹیپو سلطان سے	مارچ	۱۷۹۲	
۲	ملی پٹن وغیرہ	نواب نظام سے	مئی	۱۷۵۹	
۳	ساتی بہت	مرہٹہ سے	مئی	۱۷۱۶	
۴	کاشی یعنی بنارس	نواب اجودھیا سے	مئی	۱۷۷۶	
۵	ناگور	راجہ تنجاور سے	جون	۱۷۷۸	
۶	بنگالہ بہار وغیرہ	مغل سے	اگست	۱۷۶۵	
۷	مندراس وغیرہ	نواب ارکاٹ سے	ایضاً	۱۷۶۵	
۸	بردوان مدنیپور چاٹگام	نواب بنگالہ سے	ستمبر	۱۷۶۰	
۹	تلنگان کی سرکار شمالی	نواب نظام سے	ستمبر	۱۷۶۶	
۱۰	سرکار گنتور	ایضاً	نومبر	۱۷۷۸	
۱۱	۲۴ پرگنہ وغیرہ	نواب بنگالہ سے	دسمبر	۱۷۵۷	
۱۲	تنجاور	راجہ تنجاور سے	اگست	۱۷۹۹	
۱۳	خاندیس وغیرہ	راجہ ہلکر سے	جنوری	۱۸۱۸	
۱۴	اجمیر	دولت راؤ سیندھیہ سے	ایضاً	ایضاً	
۱۵	آسام آراکان وغیرہ	راجہ آوا سے	فیروری	۱۸۲۶	

۱۶	ضلع ملاکہ	ایک ولندیز سے	اپریل	۱۸۲۵	
۱۷	ساگر و نربادا وار	پیشوا سے	جون	۱۸۱۷	
۱۸	کرناٹک	نواب کرناٹک سے	جولائی	۱۸۰۱	اسکے قریب کشتا ندی مشہور ہے اور اوسکے پیرامون کان الماس کی ہے
۱۹	ملک جو کہ نظام نے تسلیم کیا	نواب نظام سے	اگست	۱۸۰۰	
۲۰	اضلاع سجاپور و احمد نگر	ایضاً	اگست	۱۸۲۴	
۲۱	گورکھپور و انتربید وغیرہ	وزیر اجودھیا سے	نومبر	۱۸۰۱	
۲۲	ضلع گجرات	گایکوار سے	۔	۱۸۰۵	
۲۳	ضلع کماؤن وغیرہ	راجہ نیپال سے	دسمبر	۱۸۱۵	
۲۴	انتربید و دہلی وغیرہ	دولت راؤ سیندھیا سے	ایضاً	۱۸۰۳	
۲۵	کٹک و میسور	راجہ بہار سے	دسمبر	۱۸۰۳	
۲۶	ضلع بندیلکھند وغیرہ	پیشوا سے	دسمبر	۱۸۰۲	
۲۷	احمد آباد	راجہ گایکوار سے	۔	۱۸۱۷	
۲۸	پونا و کوکن	۔	۔	۱۸۱۸	
۲۹	مہاراشٹر	پیشوا سے	دسمبر	۱۸۲۱	
۳۰	زمین علاقہ دکن و کوکن	راجہ ستارا سے	دسمبر	۱۸۲۲	

۴۵ نقشہ بحار و انہار و عیون نامے

عدد	نام بحر	کیفیت
۱	بحر مالح یعنی بحر محیط	بموجب حکم رب جل و علی جب زمین سے پانی شیریں طوفان نوح علیہ السلام کا آیا وہ بھی پانی ہی اور ماقبی پانی شیریں سے لوگ ہلاک ہوئے

-		اصح یہہ ہے کہ اللہ تعالی نے اس پانی کو تلخ و شور پیدا کیا ہے اور بزبان آنسو چشم زمین کے ہے اسی مرسے اشک نمکین ہوتا ہے اور اس بحر کے قرار و ساحل سے اللہ تعالی ہی کو خبر ہے اور اسمین تختگاہ ابلیس کا ہے اور اسمین بہت شہر ہین کہ دیکھائی دیتے ہین و غایب ہو جاتے ہین اور اسمین اجسام سرخ و زرد و سفید ساختہ ابر جیسے قد و قامت رحیم کے ہین اور اسی بحر سے اور بحار منشعب بھی ہوی ہین اسمین سے
۲	بحر ظلمہ	یہہ بحر محیط غربی ہے اسمین کوی شخص سیر نہین کر سکتا ہے بسبب ظلمت و کثرت امواج و بہار و ظلمت کے اور کنارے پر اس بحر کے عنبر اشہب ملتا ہے اور اسمین بہت جزیرہ و قصرات ہین اور انکی علم اللہ اعلم کو ہے
۳	بحر چین	یہہ بھی متصل بحر محیط کے ہے بحر قاکثیر الموج و عظیم الاضطراب و بعید القعر اور اس بحر مین موتی پیدا ہوتا ہے اور اسمین ۰۰۳۱۲ جزیرہ ہین اور بعضی جزایر مین سونا پیدا ہوتا ہے اور ریاب و ایسی مشک نکلتا ہے اسمین ملتا ہے اور سانپ نکلتے ہین جو کہ ہاتھی کو کہا جاتے ہین
۴	بحر ہند	جسکو بحر حبشی بھی کہتے ہین ۳۰ ہزار جزیرہ سے زیادہ اسمین ہین اور اسمین بہت لوگ امت کے ہین کہ علم انکا خدا ہی کو ہے اور اسمین سے دو خلیج نکلی ہین ایک بحر فارس دوسرا بحر قلزم
۵	بحر فارس اخضر	یہہ بحر مبارک کہا جاتا ہے اور قلیل الہیجان اور اسمین بڑی بڑی مچھلی ہین بالمہ و یتیم ہی اور انواع قسم کے یاقوت و بہتر نفیس الماس مرجان موتی و جواہر و انواع خوشبو ہین اور بحر عمان اسکا شعبہ ہے کہ جو کہ کثیر العجایب ہے

۶	بحر قلزم	یہہ بحر اپنے شہر کے نام سے موسوم ہے جو کہ اوسکے کنارہ پر ہے اور اسی بحر مین اللہ تعالے جل شانہ نے فرعون غرق کیا تہا یہہ بحر اخراب ہی اور اسمین بہت جزیرہ ہین
۷	بحر زنج	یہہ بہی مثل بحر ہند کے ہے اور اس بحر کے سیاران جہاز **قطب جنوبی** کو دیکہتی ہین اور بنات نعش و **قطب شمالی** کو نہین دیکہہ سکتے اسمین بعضی جزیرہ ہین کہ اونکی اشجار ثمر نہین رکہتی
۸	بحر مغرب	یہہ بحر شام و بحر قسطنطنیہ کہلاتے ہے اور **بحر محیط** سے نکلا ہے اور اسمین ہر شب و روز چار مرتبہ جزر و مد آتا ہے اور اسمین بہت جزیرہ ہین اور اسمین سے **جل بانس** نکلتی ہین انکے سفید ریش اور بدن مثل مینڈک اور بال مثل گاو اور قد بقدر بچہ کے ہوتا ہے اور اسمین **مچہلی** جو کہ موسی علم کے ساتہہ **یوشع** بن نون نے بہی آدہی کہائی اور آدہی پانی مین چلی گئی ایک گز کے لنبی اور ایک بالشت کے چوڑی ہی تہی
۹	بحر خزر	یہہ بحر باب الابواب مین بحر ترک و بحر اعاجم سے مشہور ہے اور یہہ معمور رہنے آدمیون سے چہار طرف سے اسکا طول ۸۰۰ میل اور عرض ۶۰۰ میل اور اسمین موتے نہین پیدا ہوتا
۱	نہر اتل	یہہ نہر بزرگ بلاد خزر مین ہے اور مبدا اسکا زمین روس و بلغار سے ہے اور اسکی **۷۵** شعبہ ہوئی ہین ہر ایک شعبہ نہر عظیم ہے اور اسمین حیوانات عجیبہ ہین
۲	نہر آذربیجان	اسکی پانے سے جم کر پتہر بن جاتا ہے کہ عمارات کے کام مین صرف کیا جاتا ہے
۳	نہر جیحون	یہہ حدود بلخ و بدخشان سے نکلی ہے اور اسمین اور نہرین مل گئین

		ہین اور یہہ نہر ایام سرما مین اوپر برف سے منجمد ہو جاتی اور نیچے سے روان رہتی ہے اور انہار جنت سی ہے
۴	نہر حصن المہدے	یہہ درمیان البصرہ و اہواز کے جاری ہے اور اسمین سے حبشی پروقات ایک آواز مثل طبل رور بوق کے غایب ہو جاتی ہے اور کوئی نشان اس حال سے واقف نہین ہوتا
۵	نہر خرنج	یہہ نہر زمین ترک مین جاری ہے اور اسمین بڑی بڑی سیاہ پتھر بہت ہین جب انکو آدمی دیکھتا ہے تو غش کہا جاتا ہے
۶	نہر سیحون	یہہ نہر شیرین ہے اور انہار جنت سے اور جاری ہے بلاد حبشہ مین اور اسی رود نیل مصر مین پانی زیادہ ہو جاتا ہے
۷	نہر سیحان	نزدیک بلاد اذنہ مین جاری ہے اور اسپر پل ۵۰۰ درع کا رشید نے بنا کیا ہے اور سیدا اسکا ناصیہ ملطیہ سے ہے
۸	نہر دجلہ	یہہ نہر بغداد کے ہی اور مخرج اسکا اصل جبل حصن ذوالقرنین سے اور پانی اسکا بہت شیرین و انفع ہے
۱۰	نہر ذہب	یہہ نہر زمین حلب مین جاری ہے و اچھی ہے
۱۰	نہر رس	یہہ نہر بلاد آذربیجان مین جاری و اچھی ہے اور بہت سخت پتھی اور اسکی بھی بہت پتھر ہین
۱۱	نہر دذب	یہہ نہر درمیان موصل و اربل مین جاری ہی اور اسکو بسبب شدت جریان کے در ب المجنون کہتی ہین
۱۲	نہر زندرود	یہہ نہر اصفہان مین بہت لطافت و شیرینی کے ساتھ جاری ہے
۱۳	نہر سیحہ	یہہ نہر درمیان حصور و کسوم کے جاری ہے اور اسپر ایک پل عجایب دنیا سے بنا ہوا ہے
۱۴	نہر ساق	یہہ نہر افریقیہ کی ہے اسکو نہر سغلاب کبیر بھی کہتی ہین
۱۵	نہر بردا	یہہ نہر دمشق کی ہے یہہ نہر دو مکان سے نکلی ہے اور مدینہ مین

		اگر حالا نہر و نمین مستغرق ہو گئی
۱۶	نہر عاصی	اسکا مخرج قریب لبوہ الشمال بعلبک سے ہے اور زمین سودیہ قریب انطاکیہ مین بہتی ہے اور اسکو عاصی اسواسطی کہتی ہین کہ اور نہرین طرف جنوب کی بہی ہین الا یہہ شمال کو بہتی ہے اور اسکو نہر مقلوب بھی کہتی ہین
۱۷	نہر فرات	یہہ نہر بزرگ ہے مخرج اسکا بلاد کوفہ وارمینہ سے ہے اور اسکے فضایل بہت ہین چنانچہ بقول جناب امیر علی کرم اللہ وجہہ کے کہ یہہ نہر نابدان جنت سے ہے
۱۸	نہر کرد	نہر درمیان ارمینہ کے ہے اور مبارک
۱۹	نہر سیمن	یہہ نہر یمن مین جاری ہی اور طلوع آفتاب سے غروب تک مشرق سے طرف مغرب کے بہتی ہی اور شام سے صبح تک مغرب سے طرف مشرق کے روان رہتی ہے
۲۰	نہر مروان	اس نہر مین نہنگ بہت ہین اور اسکا مخرج زمین قنوج سے ہے اور بحر فارس سے جا ملی ہے
۲۱	نہر عاموود	یہہ نہر ہند مین ہے اور خیال ہے کہ سبحۃ المرجان مین یون لکھا ہے کہ اسپر درخت حدید و نحاس کے ہین اور اسکی نہی عاموود نحاس کا ہے اور طول عاموود ۰ ادرعہ وعرض یک درعہ ہے
۲۲	نہر نیل	یہہ نہر مبارک انہار جنت سے ہے اسکی برابر دنیا مین کوی نہر بزرگ نہین چنانچہ اسکے مبدء جبل قمر سے تا بلاد مصر دس مہینی کی راہ ہے دو مہینی کی راہ اہل اسلام اور دو مہینی کی راہ جنگل اور چار مہینی کی راہ خرابات اور اسواسطی اسکو جبل قمر کہتی کہ اوسپر قمر نہین طلوع کرتا
۲۳	نہر رمل	یہہ بڑی نہر ہے بلاد مغرب مین اور بسبب شدت جریان کے

عیون

نمبر	نام	بیان
		اوسمین کوی نہین جاتا کہتی ہین کہ سکندر ذوالقرنین جب وہان پہونچا اور اسکا بہنا دیکہا متحیر ہوا آخر ایک روز اوسکا بہنا قطع کرنیکے حکم اپنے لوگون کو واسطے جانے وانکشاف حال کے دیا جو لوگ وہان گئی بسد ڈوب گئی تب سکندر نے وہان ایک تبلا رویین وسن کا واسطے امتناع مرور جہاز وغیرہ کے قایم کر دیا
۱	عین تقرتا	یہہ چشمہ قرقزین کے قریات مین واقع ہے اسکی پانی یعنی اسکا پانی عجب ہوتا ہے اور جب اسکا پانی کہین لیجاؤ تو اسکی خاصیت باطل ہوجاتی ہے اور سبک وشیرین ہوجاتا ہے
۲	عین بارخا	مطلوب سلا و وامتحان مین ہی جب کہ وہان لوگون کو ہوا زیادہ ہوتے ہے تب پارچہ جبعض کا اوسمین ڈال آتے ہین ہوا چلنے لگتی ہے اور اگر کوی اوسکا پانی ایک قطرہ بہی پی لیوی تو اوسکا شکم مثل مشک نفخ کر جاتا ہے اور جب کوی اوسکی پانی کو کسی مکان پر لیجاوی تب وہ مثل پتہر کے منجمد ہوجاتا ہے
۳	عین باسمان	یہہ چشمہ بڑی اور زور سے بہتا ہے زمین باسیان مین اور اوسمین سے بوی گندہ ایسی نکلتی ہے جو کوی اہل خارش و دمبل اسکے پانی سے غسل کرلیتا ہے تو خارش اور دنبل جاتی رہتی ہین اور جب کسی ظرف مین بند کر رکہو تو مثل خشت کی ہوجاتا ہے اور جب اوسکو آگ دکہاؤ مشتعل ہوجاتا ہے
۴	عین الاوقا	یہہ قریب مدینہ افریقیہ کے واقع ہے جب اسکی قریب کوی ناپاک حائض جاوی تب پانی نبا دیگا
۵	عین شیرم	یہہ درمیان اصفہان وشیراز کے ہے
۶	عین عقاب	یہہ چشمہ زمین ہند مین اوپر ایک پہاڑ کے واقع ہی جب عقاب پیر ہو جاتا ہے تب وہ یہان آکر اسکے پانی سے غسل کرکے اپنی پر جہاڑ ڈالتا

پہر اوسکے دیسی قوت اور جوانی پہر آتے ہے شعاع آفتاب مین بیٹہنی سے فقط

۴۷ نقشہ عمارات عالی و مقامات عالیہ اجمالا

کیفیت	سنہ بنا	نام بانی	نام عمارات	عدد
اگرچہ کچھہ حال شداد کا سابقاً مندرج ہو چکا ہے سوای اوسکی یہہ کہ مدت مملکت اس بادشاہ کی ۹۰۰ سال کے ہوی اور مدت ۵۰۰ سال مین یہہ عمارت اختتام کو پہونچی بصرف زر بیشمار حتی کہ ایک ایک خشت زرین و ایک ایک خشت سیمین سے بنائی گئی اور شداد کی بہائی کا نام شدید تہا بعد وفات شداد کے شدید بالکل مالک تاج و تخت کا ہوا اور دو سو ساٹھہ بادشاہ اسکی تابع تہی اور شداد معہ اہل و عیال و لشکر واسطے دیکہنے بہشت ارم مذکور کے چلا فاصلہ ایک منزل کا باقی رہ گیا تہا کہ اللہ تعالے جل شانہ فرشتہ عذاب کو بہیجا کہ اوسکی بانگ ہیبت سی سب مر گئی اور علاق لڑکا شداد کا شہر نظوم مین تہا اور ہزار قہرمان اوسکے تابع تہی جب اسنی اس حال کی خبر پائی تب معہ لشکر موقع واردات پر پہونچکر و نعشہا		شداد بادشاہ بن عاد	ارم	۱

			۱	رشیہ بابیا کو اشہو اکر حضر سوت میں ایکبار وں کا فور سے معطر کر دا کر ایک غار پہار میں گڑوایا رو سمیں ایک تخت زرین پر ـ حلہ زرین پہنا کر ـ رکہ دیا اور اسکی سر کے پاس ایک تختہ طلائی پر یہ اشعار لکہوا کر رکہوا دیا اعتبر یا ایہا المغرور بالعمر المدید ؛ انا شداد ابن عاد صاحب الحصن الحمید ؛ واخوا القوة والباسا ر والملک الحشید ؛ وان اہل الارض لے من خوف و وعد و وعید ؛ و ملکت الشرق والغرب بسلطان شدید ؛ و بفضل الملک والعدة فیہ والعدید ؛ واتی ہود و کنا ضلال قبل ہود ؛ قد عانا لو اجبناہ الی الامر الرشید ؛ فعصیناہ ونادینا الا ہل من محید فاتتنا صیحة تہوی من الافق البعید ؛ فسر ما کنا کزرع وسط بیدا و حصید فقط
۲	شہر بابل	شہر دو یا د کنا پیسر کسں مں آگنا اور بوتا جام کا	۱۶ [illegible] قبل مسیح	لب فرات پر تعمیر ہوا اور اسکو کلدیہ بہی کہتی ہیں اور بقول آگے بانی اسکا نمرود تہا کہتے ہیں کہ روز قبل طوفان سی بنا کیا گیا اور ہاروت و ماروت دو فرشتہ فراق زہرہ میں اتبک چاہ بابل میں لٹکی ہیں اور اگر کوئی شخص جادو سیکہنے کو اہل اسلام سی [illegible] جاتا ہی تو وہ ایک تنور یا کوٹہری میں پیشاب کرواتے ہیں کہ تنور پیشاب کر

کی ایسان مانند فوارہ اوسکی سینہ سی نکل جاتا ہے
وہ دوبارہ پہر جاتا ہی اور اوسی جادو آجاتا ہے
عیاذاً باللہ صمد اور حال ہاروت و ماروت کا
اس نمط پر ہی کہ جب ادریس علیہ السلام مصاحب
ملاء اعلی کی ہوی فرشتون نی کہا کہ یہہ خاطی
ابن خاطی درمیان طائفہ کی کہ ہرگز گناہ اور نسیان
نہین ہوا کیا کرتا ہی خدا تعالی کی طرف سی
خطاب آیا کہ جو تم انکی جگہ پر ہو تو تم سی بہی
گناہ صادر ہووی چنانچہ نقیبان عالم علوی نی
نے حسب الحکم رب العزت عزا عزرا عزرائیل
تین فرشتون فاضلون کو انتخاب کرکی زمین
پر بہیجا انہون نی ریاست پر تنبیہ کر خلق خدا کی
بنی آدم سی شروع کیا اور ایکدن تینون
مین سی مستعفی ہوکر چلا گیا وہی دونو ملقب
ہاروت و ماروت ہوی ایک روز زہرہ نام عورت
خوبصورت واسطی کسی کام کی انکی پاس آئی
یہہ دونو اوس پر عاشق ہوگی اور از بس فریفتہ
ہوئی اوسکی گہر مین جاکر شراب پی حالت مستی
اوسکی مین تعظیم بت و تعلیم اسم اعظم زہرہ کو
کیا اور ایک کو مار ڈالا زہرہ برکت اسم اعظم
سی آسمان پر چلی گئی اور یہہ دونو فرشتی بعمل
بابل مین سرنگون لٹکای گئی کہ قیامت
لٹکی رہین گی فقط راست گفتہ ہر کہ این

نمبر	نام	بانی	سنہ	کیفیت
				در سفید سے یہ دنیا ہی تر داستون کے جگہ پہ فرشتی بھی اگر بہل جائین سکے :
۳	شہر بغداد و بدید	منصور ابن محمد بادشاہ	۱۴۵ھ	یہ بغداد و سمت مشرق کی ہی اور شہر اسلام ۱۴۹ھ میں اختتام کو پہونچی
۴	شہر قنوج	راجہ سورج	•	ملک ہند وغیرہ میں معروف ہی .
۵	شہر دہلی	راجہ دہلو	• •	ایضاً •
۶	شہر کالپی	راجہ باسدیو	•	ایضاً •
۷	قلعہ کالنجر	کیدار برہمن	•	ایضاً
۸	قلعہ گوالیار	راجہ سن	•	ایضاً
۹	قلعہ بہار	ایضاً	•	ایضاً
۱۰	رہتاس گڑھ	راجہ رہت	•	ایضاً
۱۱	دروازہ مسجد قوۃ الاسلام	معز الدین محمد	۵۹۲ھ	دہلی میں یہ عمارت واقع ہی
۱۲	درگاہ قطب الاقطاب خواجہ قطب الدین بختیار کاکی	شیر شاہ بادشاہ	۶۳۴	ایضاً
۱۳	قطب صاحب لاٹھ	سلطان شمس الدین التمش	۶۲۶ھ	ایضاً
۱۴	قلعہ تغلق آباد	غیاث الدین تغلق شاہ	۷۲۱ھ	ایضاً
۱۵	شہر تغلق شاہ	ملک فخر الدین جونا	۷۲۵ھ	ایضاً
۱۶	محل ہزار ستون	ایضاً	۷۲۸ھ	ایضاً
۱۷	مندر کالکا	•	•	ایضاً
۱۸	درگاہ روشن چراغ دہلی	سلطان فیروز شاہ	۷۳۹ھ	ایضاً اور رشد کو میں حضرت سلطان المشائخ

کیفیت	سنہ	بانی	نام عمارت	نمبر
کی اعظم خلیفہ شیخ نصیر الدین محمود دہلی وفات پاکر دفن ہوئی				
ملک ہند وغیرہ میں مشہور ہی	سنہ ۸۱۳ھ	.	احمد آباد گجرات	۱۹
ایضاً	۸۵۲ھ	.	جامع مسجد جونپور	۲۰
دہلی میں واقع ہی	سنہ ۸۹۴ھ	سلطان سکندر	مقبرہ سلطان بہلول لودہی	۲۱
دہلی میں واقع ہی	سنہ ۹۰۳ھ	شیخ علاء الدین نواسہ شیخ فرید شکر گنج	درگاہ یوسف قتال	۲۲
ایضاً	۹۴۴ھ	.	درگاہ امام ضامن	۲۳
ایضاً	۹۵۴ھ	عیسی خان حاجب	مسجد عیسی خان	۲۴
دہلی میں واقع ہی	۹۶۸	نواب حاجی بیگم زوجہ ہمایون بادشاہ	عرب سرا	۲۵
ایضاً	۹۶۹	.	مدرسہ و مسجد ماہم بیگم	۲۶
ایضاً	۹۷۰	سعید فرید ون خان	درگاہ حضرت شیخ نظام الدین اولیا	۲۷
بصرف ۳۵ لاکہ روپیہ بعہد بابر بادشاہ جد بزرگوار اکبر بادشاہ باہتمام میں قاسم خان میر بحر کے ۸ عرصہ ۸ سال میں طیار ہوا اور شیر حاجی یعنی خندق قلعہ بصرف ۱۵ لاکہ روپیہ درست ہوئی اوسکا	۹۷۳	بابر بادشاہ	قلعہ آگرہ	۲۸
دہلی میں واقع ہی بصرف ۱۵ لاکہ روپیہ عرصہ ۱۶ سال میں طیار ہوا	ایضاً	نواب حاجی بیگم زوجہ ہمایون بادشاہ	مقبرہ ہمایون بادشاہ	۲۹
یہ شخص ایک متوسلان خاص خانخانان امیر الامرا اکبر بادشاہ سی تہا اور تاریخ بنای اسکی صراط المستقیم ہے	۹۸۱	منعم	پل جونپور	۳۱
بصرف ۵ لاکہ روپیہ طیار ہوی	۹۷۶	شیخ الاسلام	مسجد فتحپور سیکری	۳۲
ملک ہند میں مشہور ہے	۹۸۳	.	دروازہ کلان فتحپور سیکری	۳۳

۳۳	دروازه محل سری بیشا گڈھ	.		۱۰۰۵	ایضاً
۳۴	مسجد جامع ملکاپور	.		۱۰۱۱	ایضاً
۳۵	قلعه اله آباد	اکبر بادشاه		۱۰۱۱	بصرف ۲۰ لاکه روپیه طیار ہوا
۳۶	درگاه میر خسرو	طاہر محمد عماد الدین حسن		۱۰۱۴	دہلی مین واقع ہی
۳۷	حوض کلان جہانگیری	.		۱۰۱۹	قلعه اگره مین ہی
۳۸	روضه سکندره	جہانگیر بادشاه		۱۰۲۲	بصرف ۲۰ لاکه روپیه طیار ہوا نزدیک اگره کے
۳۹	عمارت اوجین	. .		۱۰۳۰	ملک ہند مین زیادتر مشہور ہی
۴۰	حمام الوردی خان	.		ایضاً	اگره مین واقع ہی
۴۱	پل قلعه سلیم گڈھ	.		۱۰۳۱	ملک ہند مین مشہور ہے
۴۲	مقبره خانخانان	عبد الرحیم خانخانان		۱۰۳۲	دہلی مین واقع ہی
۴۳	عمارتنا دروجهیمون	شاہجہان بادشاه		۱۰۳۷	اگره مین واقع ہی
۴۴	روضه ممتاز محل	ایضاً		۱۰۴۰	واقع اگره بصرف ۵۰ لاکه روپیه بابت مزدوری مزدوران باہتمام مکرمت خان و میر عبد الکریم بعرصه ہشت سال مین بنا اور ایک لاکه روپیه محصول دکاکین وسرای وقف اس روضه کا ہوا تہا
۴۵	عمارات خاص محل	.		۱۰۴۲	ملک ہند مین مشہور ہی
۴۶	نہر فرات	نواب آصف الدوله		۱۰۴۴	مکه معظمه وغیره مین مشہور ومعروف ہے
۴۷	تخت طاؤسی	شاہجہان بادشاه		۱۰۴۴	بصرف ایک کرور ایک لاکه روپیه جو ساخت بی بدل خان داروغه زرگران سلطانی مدت ہفت سال مین طیار ہوا
۴۸	مسجد عالی اجمیر	.		۱۰۴۷	ملک ہند مین معروف ہے

۴۹	پل علیمردان خان	۰	۱۰۵۳ھ	ایضاً
۵۰	عمارات سمو گر	اکبر بادشاہ		بصرف اسی ہزار روپیہ طیار ہوئی
۵۱	نہر دہلی	علیمردان خان و شاہجہان بادشاہ	۰	تفصیل نہر علیمردان خان کی معلوم نہیں ہوئی الا شاہجہان بادشاہ نے ۵۰ لاکہ روپیہ صرف کیا تھا
۵۲	قلعہ جلال آباد	۰	۱۰۵۴	مین احمد بیرد تجان لکہا دیکہا ہے
۵۳	ابادی شاہجہان آباد	شاہجہان بادشاہ	۱۰۵۸	چنانچہ میر یحیی کاشی نے یہ مصرعہ تاریخی لکہا ع شد شاہجہان آباد از شاہجہان آباد
۵۴	جامع مسجد الہ آباد		۱۰۵۶	
۵۵	قلعہ شاہجہان آباد	شاہجہان بادشاہ	۱۰۵۸	بصرف ۵۰ لاکہ روپیہ عرصہ ہشت سال میں طیار ہوا
۵۶	جامع مسجد اگرہ	جہان آرا بیگم	۱۰۵۸	بصرف ۵ لاکہ روپیہ بمدت پانچ سال میں طیار ہوئی
۵۷	مسجد اکبر ابادی	۰	۱۰۶۰	ملک ہند میں مشہور ہے
۵۸	موتی مسجد	۰	۱۰۶۳	بصرف تین لاکہ روپیہ طیار ہوئی قلعہ اگرہ میں واقع ہے
۵۹	مسجد جہان نما یعنی جامع مسجد	شاہجہان بادشاہ	۱۰۶۷	بصرف دس لاکہ روپیہ باہتمام سعد اللہ خان دیوان اعلی و فاضل خان خانسامان واقع دہلی میں طیار ہوئی
۶۰	شہر پناہ دہلی	ایضاً	۱۰۶۹	بصرف ۵ لاکہ روپیہ باہتمام مکرمت خان طول عرض ارتفاع برج ۳۶۶۴ درعہ ۴ درعہ ۹ درعہ ۲۷

ملاحظات	سنہ	بانی	نام عمارت	نمبر
ملک ہند مین مشہور ہے	۱۰۸۵	۰	مسجد عالمگیر	۶۱
ایضاً	۱۰۹۳	۰	عمارت چہل ستون حیدرآباد	۶۲
ایضاً	ایضاً	۰	سرای میران	۶۳
ایضاً	۰	نواب ثابت خان	جامع مسجد کول	۶۴
یہہ عمارت واقع ہے دہلی مین	۱۱۲۰		مسجد قطب الاقطاب	۶۵
یہہ شہر فرخ سیر بادشاہ کے نام آباد ہوا ہی اور تاریخ اسکی [illegible]	۱۱۲۶	نواب محمد خان	شہر فرخ آباد	۶۶
ملک ہند مین مشہور	۱۱۲۷	۰	شہر [illegible]	۶۷
ایضاً	۱۱۳۱	۰	شہر شاہ برہانپور	۶۸
ایضاً	۱۱۵۰	۰	قلعہ شہر کٹک	۶۹
ایضاً	۱۱۶۲	۰	عمارت شاہ مردان	۷۰
ایضاً	۱۱۷۱	۰	روضہ حضرت سلمان	۷۱
واقع لکھنو مین اور متصل اسکے اور رومی دروازہ بھی طیار ہوا اسی سنہ مین بحکم نواب ممدوح	۱۲۰۵	نواب آصف الدولہ	امام بارہ نواب آصف الدولہ	۷۲
لکھنو مین واقع ہی	۱۲۱۷	۰	روضہ حضرت عباس	۷۳
واقع ہی آگرہ مین اندر وہ دریای جمن کے	۰	جہانگیر بادشاہ	باغ نور منزل المعروف [illegible]	۷۴
ایضاً	۰	مرزا غیاث بیگ	عمارت مقبرہ اعتماد الدولہ	۷۵
بصرف ۳ لاکہ روپیہ طیار ہوی	۰	۰	عمارات احمد آباد	۷۶
بصرف ۵ لاکہ روپیہ طیار ہوا	۰	۰	قلعہ قندہار	۷۷
جونپور پہلے [illegible] نام اسکا [illegible] فیروز شاہ نے قلعہ تعمیر کیا [illegible] وہ مقام [illegible] محلہ کے نام [illegible]	۰	فیروز شاہ	قلعہ جونپور	۷۸

عدد	نام شی	نام مخترع	سنہ	کیفیت
			.	اور جونپور کا شہر بھی اسی بادشاہ نے آباد کیا ہے
۷۹	دولت خانہ اکبرآباد	.	.	بصرف ۵ ہم لاکھ روپیہ طیار ہوا
۸۰	قلعہ مندراس	.	۱۶۴۰ء	ملک ہند مین مشہور ہی
۸۱	قلعہ گلکنڈہ	.	۱۷۱۷ء	ایضاً
۸۲	مدرسہ گلکنڈہ	.	۱۸۰۰ء	ایضاً

۷۷ نقشہ اولیات و مخترعات اجمالا

عدد	نام شی مخترعہ و اولیہ	نام مخترع	سنہ یا عہد ایام	کیفیت
۱	شعر بزبان سریانی	آدم علیہ السلام	.	ہابیل کے مرثیہ مین کہی تہی کہ ترجمہ اوسکا زبان عربی مین یعرب بن قحطان نے کیا چنانچہ وہ اشعار نقشہ اولین حالات آدم علیہ السلام مین مندرج
۲	اشرفی و روپیہ	ایضاً	.	طلا و نقرہ سے مروج کیا واسطے خلق اللہ کے
۳	کاغذ	یوسف علیہ السلام	.	
۴	چق	فرعون بادشاہ	.	واسطے اظہار شان ربوبیت خلق کو کہ انہون نے کہا تہا کہ اللہ تعالی سبکو دیکھتا ہے اور اوسکو کوئی نہین دیکھتا
۵	مسکوک زر و سیم عرب	عبد الملک بن مروان	۷۶ھ	
۶	رسم نکاح	قابیل	.	
۷	دفن کردن	ایضاً	.	
۸	معبد یعنی مسجد	شیث علیہ السلام	.	ولادت شیث سے ہند مین ہوا تہی اور وہی شیث کے ہبتہ اللہ مین

۹	سواری فیل	ہشین	•	
۱۰	رسم جشن نوروز	جمشید بادشاہ	•	
۱۱	لحیہ یعنی ریش	شیث عم	•	اول مرد بن ریش سے ہوئی تھی
۱۲	نشاندن درختہا	انوش بن شیث عم	•	
۱۳	آئین جنازہ پڑھنے	قابیل	بعہد ادریس	
۱۴	کشتن آدم	ایضاً	•	
۱۵	عہدہ قاضی القضاۃ	بادشاہ ہارون رشید	۱۸۰ھ	بواسطہ امام ابو یوسف تلمیذ امام ابو حنیفہ رح کے
۱۶	سیاہ کردن مو	فریدون بادشاہ	•	
۱۷	نورہ	سلیمان عم		
۱۸	رسم آتش پرستی	زردشت	بعہد ابراہیم عم	زردشت سلاطین فارس سے تھا
۱۹	ازار پوشیدن	ابراہیم عم	•	
۲۰	نان سنبربال	ایضاً	•	
۲۱	رسم معانقہ و مصافحہ	ایضاً	•	
۲۲	سفیدی مو	ایضاً	•	
۲۳	قطع ناخن	ایضاً	•	
۲۴	تراشیدن موی سر و زیر بغل	ایضاً	•	
۲۵	جہاد براہ خدا	ایضاً	•	
۲۶	خضاب حنا و وسمہ	ایضاً	•	
۲۷	خطبہ بر منبر خواندن	ایضاً	•	
۲۸	ضیافت و صبر	ایضاً	•	
۲۹	عصا بدست گرفتن	ایضاً	•	
۳۰	کشف الرویہ	ایضاً	•	

نمبر	ایجاد	موجد		کیفیت
۳۱	شروع سیمنہ وسیشہ قلبا	ایضاً	•	
۳۲	خشت گردیدن	ایضاً	•	
۳۳	مسواک مضمضہ	ایضاً	•	
۳۴	سمانہ ظہر	ایضاً	•	
۳۵	استنجا از آب	ایضاً	•	
۳۶	استنشاق از آب	ایضاً	•	
۳۷	مہاجرت	ایضاً	•	
۳۸	مہمانداری مہمان	ایضاً	•	
۳۹	خوردن آدمی وقت نا محفوظ ترسیدن	کمشری یعنی امرود	•	
۴۰	تغیر ملت حنیف ابراہیمی	عمر بن الحیی	•	اس شخص نے آدمیوں کو واسطے عبادت اصنام اساف ونائلہ کے مائل اور صنم ہبل کہ بہت بڑی اختیار قریش سے تھا ملک شام سے لاکر کعبہ میں رکھا قریش نے ہبل کو اور بنی خزاعہ عزی کو اور بنی ثقیف لات کو پرستش کرنے لگی
۴۱	سیاہ کردن بتہر	عبد المطلب جد محمد صلعم	•	
۴۲	خط عربی	ادریس ع م	•	
۴۳	علم عروض فارسی	مولانا یوسف	•	
۴۴	علم عروض عربی	خلیل بن احمد	•	واضح ہو کہ پہلے نام احمد اولاد خاتم المرسلین صلعم کے ہیں احمد پدر خلیل کا ہوا ہے اور عروض کا نام
۱۵	علم فراست	حکیم افلیمون	•	

۴۶	تکلم زبان تازی	یعرب بن قحطان	۰	واضح ہو کہ یہہ دونو شخص سلاطین یمن سی تہی اور شعر زبان تازی مین بہی ابتدا اُسی یعرب نے کہی ہی
۴۷	خط	مرامر بن مرہ	۰	اور بقول عسکری اول کتابت عربی اسمعیل علیہ السلام سے ہوی ہی
۴۸	علم صرف	معاذ ہراء	۰	
۴۹	شعر فارسی	بہرام گور	۰	اور ایک روایت یہ ہے کہ ابو حفص حکیم سغدی سے کہ سغد سمرقند سے تہا
۵۰	حرف ہجا	شیث علیہ السلام	۰	
۵۱	تعلیم حکمت و علوم	ایضاً	۰	
۵۲	صور اعراب	خلیل بن احمد	۰	
۵۳	زین و لجام	کیومرث بادشاہ	۰	
۵۴	سواری اسپ	ایضاً	۰	
۵۵	تقرر فرسنگ	کیقباد بادشاہ	۰	
۵۶	علم موسیقی	عورشا حکیم	۰	
۵۷	بافتن پشم	کیومرث بادشاہ	۰	
۵۸	پروردن باز و شاہین [illegible]	ایضاً	۰	
۵۹	سیمخت	ایضاً	۰	
۶۰	تقرر منصب داری	سلیم خان	۰	
۶۱	سخن کردن از قضا	عزیز علیہ السلام	۰	
۶۲	سنہ الہی	اکبر بادشاہ	۰ ۰	واسطے صلح کل کے باصلاح فیضی وغیرہ
۶۳	جریب تنابی زمین	بابر بادشاہ	۰	
۶۴	تحسین فرنگ	دختر کیومرث بادشاہ	۰	

۶۵	برآوردن فلزات از معادن و بحار	ہوشنگ بادشاہ	بعہد طہمورث بادشاہ	
۶۶	روزہ داشتن	.		
۶۷	تفریق اقوام صرفہم	جمشید بادشاہ	.	
۶۸	کشتی خالی سے عمر بردو	ثنزک ملن حکیم	۱۶۹۹ء	
۶۹	صنعت چہاپہ عربی	شیش	۱۸۱۸ / ۱۲۳۴	واضح ہو کہ حسب مندرجہ حقایق الموجودات ۱۲۳۴ھ مطابق ۱۸۱۸ء اکبر با جیتی جان گٹن صاحب نے ملک المان مین ایجاد کی
۷۰	لزوم تخلص شعرا	سعدی شیرازی	.	
۷۱	نشستن بر عماری و حوضہ فیل	علاء الدین خلجی	.	وقت مراجعت فتح بنگالہ سے
۷۲	نشست نام خدا بر سر تو	بہمن ور اردشیر	.	
۷۳	کشتی ساختن	نوح علیہ السلام	.	حسب تعلیم جبرئیل علیہ السلام کے اور واضح ہو کہ نام نوح علیہ السلام کا یشکر تھا اور بسبب کثرت گریہ و نوحہ کے بنام نوح ملقب ہوئی اور ملک ہند مین پیدا ہوئی تھی اور تنور کہ جسکو آدم علیہ السلام نے اوگا بنایا تہا ہند مین اسکے ارث مین پہونچا تہا اور راہنود مثل مجوس کے قایل طوفان کے نہیں ہین
۷۴	عمارت بابل	قینان ابن انوش	.	اور یہی آغاز بساتین و عمارات کا اسی سے ہوا ہی
۷۵	شطرنج	صصہ بن داہر ہندی	.	اور لقب موجد اسکا لجلاج ہے
۷۶	نرد و شطرنج	بزرجمہر حکیم	.	یہہ شخص وزیر نوشیروان بادشاہ کا تہا
۷۷	نوای ۳۶۰	باربد مطرب	.	
۷۸	محتسب و احتساب	عالمگیر بادشاہ	.	
۷۹	جریب بانس ۶۰ گز	راجہ ٹوڈرمل	.	عہد مین اکبر بادشاہ کے تہا اور دیوان کے

				نام سے علم
۸۰	رقبہ بندی دیہات	ایضاً	٠	
۸۱	پرگنات مخلوط را بسرکار	ایضاً	٠	
۸۲	چند سرکار را صوبہ	ایضاً	٠	
۸۳	داغ اسپان سپاہ	ایضاً	٠	
۸۴	کل روپیہ با ہم دام	ایضاً	٠	
۸۵	منصب کروری	ایضاً	٠	
۸۶	دورہ احتساب	حضرت عمرؓ	٠	
۸۷	نوشتن تاریخ ہجری	ایضاً	٠	واضح ہو کہ بعد ۱۸ یا ۱۷ سال ابتدا سنہ ہجری کے ماہ محرم سے مقرر ہوا
۸۸	مروج اسلام بنواح دہلی	سلطان شہاب الدین غوری	٠	
۸۹	عطر گلاب	نورجہان بیگم	عہد جہانگیر بادشاہ	آگے سے عطر گلاب کا صندل کی زمین سے بنتا تھا اور سمین یہہ ترمیم ہوئی کہ بلا زمین بننے لگا
۹۰	بیان کنندہ مسائل حکمت فلسفہ	ثالیس ملطی	٠	
۹۱	فن ہندسہ	اقلیدس حکیم	٠	لب التواریخ میں لکھا ہے کہ ہندسہ جو کہ پہلی ہی اہل عرب نے یورپ میں داخل کیا ہندیوں سے لیا تھا اور ایجاد ہندسہ اہل ہند کی قبل عیسیٰ ۶۰۰ برس سے ہی
۹۲	کشاورزی	٠	[illegible]	
۹۳	رقوم و سیاق	عبدالحمید ابن یحیٰ کاتب	٠	یہہ شخص وزیر عبدالملک مروان کا تھا
۹۴	علم نجوم	ادریس علیہ السلام	٠	

نمبر	ایجاد	موجد	عہد	کیفیت
۹۵	تنابتاز خاسه	ایضاً	.	
۹۶	خیاطت	ایضاً	.	
۹۷	خفاش	عیسی ع م	.	واضح ہو کہ اول شی کہ اسکی اپنی ہاتھ سے بنایا اور وہ جیتی ہوا ایسی ہو گئی تھی چنانچہ اسی سبب سے اسکو مرغ عیسی کہتی ہیں فقط
۹۹	شہر زابل	جمشید بادشاہ	.	
۱۰۰	توپخانہ ہند	.	بعہد محمد شاہ بہمنی	واضح ہو کہ سنہ ۷۶۰ میں جب کہ جنگ دکن کے بیجانگر میں واقع ہوئی اور بادشاہ مذکور وہاں کا فرمان روا تھا عقر کار محمد خان رومی میں ملک ہند میں رشناس [illegible] بنایا اور توپ چرخی اول ہند میں بنائے گئے تھے
۱۰۱	بادشاہ ملک دکن	سلطان علاء الدین	.	
۱۰۲	مخنث	شدرو بادشاہ	.	اور تاریخ چین میں لکھا ہے کہ اول
۱۰۳	امامت نماز تراویح	عمر بن الخطاب رضہ	.	
۱۰۳	امامت نماز تراویح	عمر بن الخطاب رض	.	
۱۰۴	نگہبانی لیل	ایضاً	.	
۱۰۵	تقرر قضات در بلاد	ایضاً	.	
۱۰۶	اظہار حرمت متعہ	ایضاً	.	یعنی حدیث حرمت کو علی رؤس الاشہاد بیان کیا
۱۰۷	تاج بر سر نہادن	خسرو بادشاہ	.	
۱۰۸	پرستش آتش	جنابہ ایضاً	.	
۱۰۹	نماز جنازہ بجماعت [illegible]	عمر رضہ	.	[illegible]

[illegible]

۱۱۰	پوشاندن جامہ بر کعبہ	سعد	•	یہہ شخص بیٹا کرب حمیری کا تہا
۱۱۱	جمع نمودن قرآن شریف	ابوبکر صدیق رض	•	
۱۱۲	سواری کردن زنان	فریدون بادشاہ	•	
۱۱۳	حفر خندق	ایضاً	•	
۱۱۴	جمع کردن الات جنگ	ایضاً	•	
۱۱۵	اہل قریہ را دہقان گرفتن	ایضاً	•	
۱۱۶	سواری اسپ عتاق	اسمٰعیل ع م	•	اسپ عتاق اسپ مضبوط کو کہتی ہین
۱۱۷	کتابت فارسی	طہمورث بادشاہ	•	
۱۱۸	عمل منجنیق	جذیمہ وضاح	•	یہہ لوگ ملوک عرب سے ہی
۱۱۹	شمع	ایضاً	•	
۱۲۰	جذب الغال	ایضاً	•	
۱۲۱	مرصع کردن تاج بزر	حمیر	•	یہہ شخص بیٹا ملک کا تہا ملوک یمن سے
۱۲۲	ساختن بار حمامی	جمشید بادشاہ	•	حسب تعلیم جن کے طیار کیا تہا
۱۲۳	عمامہ بر سر بستن	صعب	عہد ابراہیم ع م	یہہ شخص بیٹا جبل کا قوم حمیر یمنی سے تہا
۱۲۴	خط کوفی	حرب	•	یہہ شخص بیٹا امیہ کا تہا اور اسنی عبداللہ بن جذعان سے اور انہون نے کالانباد حہ ہود ع م سے سیکہا تہا
۱۲۵	لواطت	ابلیس لعین	•	
۱۲۶	نماز فجر	آدم ع م	•	
۱۲۷	نماز عصر	یونس ع م	•	
۱۲۸	نماز مغرب	عیسی ع م	•	
۱۲۹	نماز عشار	موسی ع م	•	
۱۳۰	سواری اسپ برائی جہاد	منذر سلیخ	•	

نمبر	ایجاد	موجد		کیفیت
۱۳۱	پوشیدن نعلین	شیث ع م	۰	تکلم علم عربی مین بہی
۱۳۲	علم حساب	انوش	۰	یہہ بیٹا شیث ع م کا تہا
۱۳۳	نطق و علم حکمت	ایضاً	۰	
۱۳۴	حساب با شہور و سنین	ایضاً	۰	
۱۳۵	علم ریاضی	ادریس ع م	۰	
۱۳۶	علم الہی و ہیئت فلک	ایضاً	۰	
۱۳۷	ضرب [illegible]	عمر رضی	۰	
۱۳۸	میل دنیای راہ	جبلہ	۰	حارث کا بیٹا تہا ملوک غسان سی قبل ظہور اسلام کے
۱۳۹	زندان اسلامی	معاویہ	۰	بیٹا ابی سفیان کا تہا
۱۴۰	تقرری قاصد ہا	ایضاً	۰	
۱۴۱	منارہ طریق	ذو المنار ابرہہ	۰	یہہ شخص بیٹا سکندر ذو القرنین کا تہا اور سب سے پہلے غازیون کے بنانا شروع کیا
۱۴۲	احداث رکوب بجلیہ اسب	معتز باللہ	۰	
۱۴۳	لبس اکمام واسعہ	مستعین باللہ	۰	یعنی آستینون کو بقدر [illegible] شبر کے بنوانا
۱۴۴	نقد در اسلام و [illegible]	عبد الملک	۰	بیٹا مروان کا تہا
۱۴۵	بنای حجرہ در مسجد	معاویہ	۰	یہہ شخص بیٹا ابی سفیان کا تہا
۱۴۶	علم طبیعی	ادریس ع م	۰	
۱۴۷	پرستش گاو	منادش	۰	یہہ شخص بیٹا منقادش کا تہا ملوک مصر سے
۱۴۸	لقب فرعون	ولید	۰	یہہ شخص بیٹا عملاقی دومنع کا تہا
۱۴۹	سرای خورنق	امرؤ القیس	۰	یہہ شخص ملوک عراق عرب سی تہا اور بیٹا اس کا نعمان یک چشم کہ جسنی بنای خورنق و سدیر یعنی بنگلہ و کوشک کے عراق مین نکالا
۱۵۰	تتویج ملوک حمیریہ	سوسان بادشاہ	۰	یہہ شخص اولین ملوک حمیریہ سے ہی کہ بعد

					طوفان نوح ع م کے وقوع ہوا
۱۵۱	انہیر لنگر کشتی گران	منذبہہ	٠		یہہ شخص بیٹا مالک بن فہم کا تہا ملوک عراق عرب سے
۱۵۲	علم ہیئت	سام	٠		۷۹ سال قبل طوفان نوح ع م سے اور بقولے جمشید بادشاہ سے کہ ۲۷۷ سال قبل طوفان کے تہا
۱۵۳	تیر و کمان	سسی ون	٠		
۱۵۴	نقرہ حاجب	معاویہ	٠		بیٹا ابو سفیان کا تہا
۱۵۵	علم طب	حکیم اسقلیوس	٠		
۱۵۶	علم منطق	ارسطو حکیم	٠		یہہ شخص وزیر سکندر بادشاہ کا تہا حسب لکہنی مورخان انگریزی وغیرہ
۱۵۷	خشت	ہامان	٠		یہہ شخص وزیر فرعون بادشاہ کا تہا حسب الحکم بادشاہ کے واسطے بنای کاخ کے وضع و اختراع کیا
۱۵۸	سیاحت کشتیہ در دریا وغیرہ	کلکلی	٠		یہہ شخص بیٹا حرابانی کا تہا بادشاہان ملک مصر سے
۱۵۹	لباس پارچہ	ایضاً	٠		
۱۶۰	شربت بو یاسے	لگرکس	٠		
۱۶۱	الہ قطب نما	٠		۱۳۰۲ع	واضح ہو کہ خاصہ سنگ مقناطیس کا بنا بو سالحت ایک شخص ایتالیان جنس کے جو کہ ہمعصر کلمبس کے تہا اور کلمبس کو نشان دیتی والہ امریکا یعنی دنیای نو کا ہے

نمبر	ایجاد	موجد	عہد	کیفیت
۱۰۶۲	خط کوفی با دائرہ	ابن مقلہ	•	
۱۰۶۳	ساخت زیور قلب	نور جہان بیگم	جہانگیر بادشاہ	
۱۰۶۴	سیجہ سیحوان	ایضاً	ایضاً	
۱۰۶۵	تکلم در شعا	رشید الدین محمد الحواط	• •	واضح ہو کہ رواج تعمیہ کا دیار عرب مین قاضی قطب الدین حنفی صاحب تاریخ مکہ معظمہ سے ہوا ہی اور بعضون کی رسم ہو کہ اس آیہ کریمہ سی نکالا ہی وما من دابۃ الا ہو اخذ بنا صیہا ناصیۃ دابۃ واخذ مبہما ہو اور آزاد بلگرامی نے باسم ہیفا کے کہا ہی سے ہیفا رقد نقشت لیلۃ القدر ؛ و آنست ہی حتی مطلع الفجر
۱۰۶۶	مصنفی در اسلام	ابو حفص ربیع بصری	•	واضح ہو کہ بقول صاحب کشف الظنون کی امام عبد الملک بن عبد العزیز بصری ہی جو کہ ۱۵۰ھ مین فوت ہوا اور وفات مولانا ابو حفص کی ۱۶۰ھ مین بملک ہند زمین سندہ مین ہوی
۱۰۶۷	علم تناسب سورہ قرآن	ابو بکر نیشا پوری	•	بموجب مقولہ جلال الدین سیوطی کے انکی تفسیر نظم الجواہر
۱۰۶۸	خط نستعلیق	خواجہ میر علی	•	
۱۰۶۹	سلطان تاتار بعد طوفان نوح	بولجہ خان بولجہ خان	• •	اسکو اہل عرب یافث بن نوح علیہ السلام کہتی ہین اور ترک اسکی اولاد سی ہین
۱۰۷۰	سفر دمی درہم و دینار	فریدون بادشاہ	•	بعد حضرت آدم علیہ السلام کے اپنے ملک مین اسنی اسکا اغاز کیا

۱۷۱	غرارہ رتطار بلا	عبد الشمس	.	یہہ بیٹا یشجب بن یعرب بن قحطان بن عامر بن شالخ کا ہی اسنی ایک سد زمین مارب یمین مین بنای اور یہی ۷۰ نہرین جاری کین اور ۴۰۰ سال حکومت کے اور مدینہ سبا درمیان طائف ومکہ کے بنا کیا اور زشجیاتی ہر سم قت مین اللہ تعالے نے ساکنین سبا کے طاعت چاہی انہون نی ابا کیا آخر میل قوم سی ذریعہ سے ہلاک ہوی
۱۷۲	سب خلایق	ایضاً	.	اسنی سب سی پہلی ابتدا سب سی کے اسو اسطے اسکا لقب سبا ہو گیا
۱۷۳	تبع	حارث الرایش	.	نام اسکا ذی سد و تہا اور یہہ شخص پوتا سبا مذکور کا ہی اور تبع خطاب بادشاہان یمین کا ٹہر گیا
۱۷۴	قواعد سیاست	ادریس ع م	.	
۱۷۵	جمع کردن طلبا علوم	ایضاً	.	
۱۷۶	رسم عمارت مدینہ	ادریس ع م	. .	واضح ہو کہ ۱۸۰ شہر آباد کئی ہوی انکی مین اور اولاً نہی ارباب فساد کو مخالفت شریعت آدم و شیث ع م سے کی اور قتل اور ادریس کے لوگ کپڑا پہنتے تہی
۱۷۷	قاتل نصاری	قلودس	.	یہہ شخص بالجملہ بادشاہان روم سی تہا
۱۷۸	بریدن چادر سفید	حجاج بن یوسف	.	یہہ شخص زمانہ مین [illegible] المسلمین [illegible] کے تہا
۱۷۹	سوار شدن بر نہاندن زین	معتز باللہ	.	یہہ شخص خلفاء عباسیہ مین سی تہا سنہ ۲۵۲ھ میں گیا

نمبر	مضمون	نام	زمانہ	کیفیت
۱۸۰	قصیدہ گوی دیناد پراحی	رودکی شاعر	.	یہہ شخص شاعر عہد میں ابو الفارس امیر نصیر بن احمد بن اسمعیل سامانی کے تہا
۱۸۱	املیا نام بناوٹ بنت احمد بن را؟	انطونیوس	.	یہہ شخص گیارہواں ملوک روم سے تہا
۱۸۲	کتابت ختم المرسلین صلعم	ابی بن کعب	.	
۱۸۳	عمر سنہ نویسی مصحف مجید بخط کوفی؟	خالد	. .	یہہ شخص بیٹا ابی ہیاج کا تہا
۱۸۴	تصنیف عقیدہ الجنیدیہ	نصر	.	یہہ بیٹا اسمعیل بازی کا تہا سنہ ۴۰۲ھ میں فوت ہوا
۱۸۵	غزوۂ اسلام	غزوہ ابوا	.	اول یہی غزوہ غزوات اسلام سے شروع ہوا
۱۸۶	غزوہ قتال جدل	غزوہ نخلہ	.	
۱۸۷	اندون تیر اسلام بر کفار	سعد	. .	یہہ بیٹا ابی وقاص کا تہا
۱۸۸	غنیمت بمسلمانان	در غزوہ نخلہ	.	
۱۸۹	علم نحو	ابو الاسود دئلی	عہد حضرت علی کرم اللہ وجہہ	واضح ہو کہ نام اصلی اسکا ظالم تہا اور اصل قبیلہ کا ہی کنانہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی نے بعد مشاہدہ غلطی عوام کلام الہی میں اسکو اسی قدر تعلیم فرمایا تہا الکلام کلہ ثلثہ اسم و فعل و حرف فالاسم ما انبا عن المسمی والفعل ما انبا عن حرکۃ المسمی والحرف ما اتی

					سمی غیرہا حکایت ابو الاسود سے ایک روز اوسکے دختر نے کہا ما احسن السماء بر فتح حسن وجر سما دجواب پایا کہ النجوم دختر نے کہا کہ میرا مقصد یہ نہ تہا کہ آسمان میں کون چیز نیکو ہے بلکہ میرا قصد تعجب وضع کیا اور ۹۹ مین مرگیا اور اول علم نحو کا اس سے میمون اقرن نے سیکہا تہا
۱۹۰	یا محمد استعند ثم قل بسم اللہ الرحمن الرحیم			•	اول نزول جانب اللہ تعالی جل شانہ کے طرف سے
۲۰۰	ارواح محمد وجود از ملایکہ مخلوق کردن		ادریس عم	•	
۲۰۱	آئینہ		سکندر بادشاہ	•	ہنگام رزم مین مشاہدہ کرنے چہرہ شمشیر وغیرہ مین
۲۰۲	خطبہ		آدم عم	•	
۲۰۳	کشتی بر زمین		انصا	•	واضح ہو کہ کچہ حال آدم عم کا نقصۃ الانبیا وغیرہ مین لکہا گیا سوای اوسکی یہ ہے کہ وفات آدم عم کے ملک ہند مین ہوی اور اونکو اللہ تعالی نے جب اسما رسب چیز کے سنایا تو ہمین تبلاوے اوسی وقت ہزار حرفہ بہی اونہین جو اصبوے تہی سکہا دی تہی بعض فروع ضایع دحرف انکی اولادسے

				قیامت تک جاری و حادث ہوئین گے اور الات جدید خصوصاً گلستان و سندان و مطرقہ بھی آدم کے ساتھ نازل ہوا تھا آسمان سے اور خروج آدم کا بہشت سے درمیان وقت نماز ظہر و عصر کے ہوا تھا اور قیام آدم کا جنت میں بقدر نصف یوم ایام آخرت سے کہ برابر ... ۵۰۰ سال کے ہے ہو رہی اور فی یوم ۱۲ ساعت کا تصور کرنا چاہیے پس اس حساب کی رو سے ایک روز بقدر ... ۸۰ سال ہوتا ہے اور زمین ہند جبل بوذ پر ہبوط ہوا تھا اور خوشبوی جنت بھی ساتھ آدم کے نازل ہوئی تھی اور آدم جبل پر اصوات ملایکہ کو سنتے تھے اور خوشبوی جنت کو سونگھتے تھے اور آخر کو طول قامت آدم گھٹتی گھٹتی بقدر ... کے بقدر ۶۰ گز کے رہگیا تھا اور آدم کے گریہ کرنے سے اشک دو سال تک جاری رہے اور سے اللہ تعالے نے عقاقیر خوشبو دار لطیفہ مخلوق کردے مثل عود و زنجبیل وغیرہ کے اور جسد آدم کا طین و حمی سے بنایا گیا تھا فقط
۲۰۴	خرگاہ	ترک ابن یافث	.	
۲۰۵	ظہور نمک	ایضاً	.	
۲۰۶	تعمیر خانہ از چوب و گیاہ	ایضاً	.	یہ شخص اولین سلاطین ترکستان کا ہے اور معاصر کیومرث بادشاہ کا

نمبر ۳

تقویم واقعات اہم از روی سنہ بعد طوفان نوح علیہ السلام اجمالاً

عدد	نام واقعہ	سنہ بعد طوفان	کیفیت		
۱	جنگ مہابھارت کی ہند میں	۰	قرن اعظم دواپر میں واقع ہوئی		
۲	قتل و ورود کا ہین قوم چھتری کشی کا	۰	ایضاً		
۳	بڑی ہو یا چین کا شہر تا بارہ نام از	۰	ایضاً		
۴	چین کی سلطنت جمشید کے ہاتھ سے نکل گئی	۰	ایضاً		
۵	بنیا ہی دمشق کی	۰	ایضاً		
۶	شہر ہاستنگے بستانہ میں	۳۴۰	ایضاً		
۷	جلوس نو شجہ خاں کا تاتار میں	۳۴۵	ایضاً		
۸	ابتدا ایران کا ملک حملہ میں [illegible]	۹۷۱	ایضاً		
۹	نصیب کیتا ملک ہند میں بودھ مذہب سے بد ہوا اور بنا مذہب جاری ہوا	ایضاً	ایضاً		
۱۰	ملک شام میں ابراہیم نبی پیدا ہوئے	ایضاً	ایضاً		
۱۱	معزز حضرت محمد ابرہیم ہوئے	۱۰۹۱	ایضاً		
۱۲	حضرت ابراہیم نبی [illegible] ہوئے	۱۱۱۹	ایضاً		
۱۳	جلوس فریدون بادشاہ کا ایران میں	۱۱۹۷	ایضاً		
۱۴	داؤد [illegible] بادشاہ ہوا	۱۲۰۱	ایضاً		
۱۵	بنائی مسجد سلیمان نبی بیت المقدس بزمان سلطنت	۱۳۰۰	ایضاً		
۱۶	خروج بنی اسرائیل کا مصر سے	۱۳۷۵	ایضاً		
۱۷	بعثت یونس علیہ السلام	۱۵۳۶	ایضاً		

۱۸	غرق ہونا بہت سے ملک اور مدینۃ الحکما غیرہ کا	۱۵۰۶	
۱۹	غرق ہونا دمشق کا اور سناد طوفان بحر سے ہوگا	۱۶۹۳	
۲۰	تمام ہونا تعمیر اولاد اور راجہ جد شتر ہندی کے	۱۷۳۶	
۲۱	زلزلہ سے یا بسکات سلطنت ایران میں	۱۸۱۷	
۲۲	بنای بلخ لوہراسپ کی تسخیر ہمن بحکم راجہ [illegible]	۱۹۰۰	
۲۳	بعثت داؤد پیغمبر ع م	۱۹۱۱	
۲۴	بعثت سلیمان پیغمبر ع م	۱۹۲۱	
۲۵	تفرقہ سلطنت بنی اسرائیل کے	۲۰۲۴	
۲۶	بعثت شانلوی کا حسالین	۲۰۶۷	
۲۷	فتح راجہ قنوج از کشمیر کا قیصور بار	۲۰۸۷	
۲۸	بعثت لیکرگس واضع شریعت یونان	۲۲۴۸	
۲۹	بعثت کیخسرو ہمایون کے	۲۲۹۳	
۳۰	استحکام دولت کا سپہمان شہیت ادشاہ [illegible]	۲۳۰۰	
۳۱	جلوس کرانیوس ولیدیں سلاطین متعدد چین [illegible]	۲۳۰۵	
۳۲	جلوس انیاس قیصر کا اطلی میں	۲۳۳۰	
۳۳	بنای روحیہ کبری کے	۲۳۴۸	
۳۴	جلوس بخت نصر کا	۲۳۵۷	
۳۵	خرابی بیت المقدس کے	۲۳۷۵	
۳۶	ظہور دینی نام ایک ہو کا بایر قب [illegible]	۲۴۰۹	
۳۷	ولادت نامی شانکر لاوکون پیغمبر چینا کی ہوگی	۲۴۱۳	
۳۸	بنای ہیکل کے بامر کلوروس والی بابل کے	۲۴۳۳	نام ایک عمارت کا ہے
۳۹	ظہور لنک دالکھا پیغمبر چینا کی بعد چھین ہ سال	۲۴۵۹	
۴۰	جلوس لہراسپ بادشاہ کا ایران میں	۲۴۹۱	

نمبر	واقعہ	سنہ	
۴۱	بعث زردشت کا	۲۵۳۰	
۴۲	آغاز دولت قیصران روم کا	۲۵۹۱	
۴۳	انصرام دولت راجہ بہرپال والی دہلی کے	۲۷۱۶	
۴۴	تصرف فیلقوس پدر سکندر بادشاہ کا یونان پر	۲۷۳۸	
۴۵	ظہور ہنگامہ اخراج محی مذہب جینیہ بدھ بلطبیہ برہمہ کا	۲۷۴۰	
۴۶	انصرام دولت قبطیان مصر کے	۲۷۵۰	
۴۷	جلوس اسکندر بادشاہ کا	۲۷۷۷	
۴۸	فتح بابل کے سکندر بادشاہ سے	۲۷۹۲	
۴۹	قتل دارا کا ہاتھ سکندر بادشاہ کے	۲۷۹۳	
۵۰	وفات سکندر بادشاہ کے اور آغاز ملوک الطوائف	۲۷۹۹	
۵۱	آغاز سنہ سکندری کے	۲۸۲۸	
۵۲	آغاز دولت اشکانیان ایران میں	۲۹۸۰	
۵۳	تسلط راجہ بکرماجیت والی اوجین کا ہند پر اور بنا ڈالنا عہد کا اوجین میں اور وضع کرنا جشن سنبت	۳۰۴۴	
۵۴	تسلط جولیس قیصر کا ملک فرانس پر	۳۱۵۲	
۵۵	تسلط آگسٹوس کا شام پر	۳۱۵۶	
۵۶	مسیح نبی اسرائیل کا بصورت بوزنہ	۳۱۶۰	
۵۷	خروج راجہ شالباہن اور وضع شاکہ کا	۳۱۷۹	
۵۸	آغاز دولت ساسانیان یعنی جلوس اردشیر بابکان	۳۳۲۸	
۵۹	ظہور مانی مصور کا	۳۳۶۶	
۶۰	بنای استنبول کے	۳۴۳۳	
۶۱	جلوس راجہ بھوج کا	۳۵۲۸	
۶۲	جلوس بہرام گور کا	۳۵۹۵	

نمبر	واقعہ	سنہ	کیفیت
۶۳	اختتام قیاصرہ روم و آغاز قیاصرہ یونان کا	۳۶۸۱	
۶۴	جلوس نوشیروان بادشاہ کا	۳۶۱۸	
۶۵	جلوس یلدوز خان و آغاز دولت مغولیا	۳۶۲۰	
۶۶	ولادت سراپا برکت پیغمبر خاتم الانبیاء صلعم در عرب	۳۶۵۹	
۶۷	جلوس خسرو پرویز کا ایران میں	۳۶۸۳	
۶۸	اختتام دولت جوگیان اور جلوس [illegible] کا تخت دہلی پر	۳۶۸۵	
۶۹	جلوس یزدگرد و وفات خاتم النبیین صلعم کے	۳۷۱۹	
۷۰	وفات ابوبکر رضہ و تسلط عمر رضہ کا	۳۷۲۲	
۷۱	آغاز و تسلط اسلام کا ایران میں	۳۷۲۳	
۷۲	بنائی کوفہ کے	۳۷۲۴	
۷۳	آغاز اسلام کا مصر میں	۳۷۲۷	
۷۴	آغاز اسلام کا اندلسیہ میں	۳۷۳۵	
۷۵	وفات عمر رضہ کے	۳۷۳۱	
۷۶	وفات یزدگرد کے	۳۷۳۸	
۷۷	وفات عثمان رضہ و تقرر خلافت حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو	۳۷۴۲	
۷۸	جانشینی امام حسین علیہ السلام کے	۳۷۴۷	اسی سال میں دولت بنی امیہ کے آغاز ہو
۷۹	جانا معاویہ کا واسطے حج کے اور زلزلہ ہونا قبر خاتم النبیین صلعم میں	۳۷۵۷	
۸۰	واقعہ جگر سوز کربلا کا	۳۷۶۷	
۸۱	جانا حجاج کا مکہ میں اور مارنا پتھر منجنیق سے خانہ کعبہ پر اور غارت کرنا مدینہ منورہ کو اور ظہور طاعون کا بصرہ میں	۳۷۷۱	
۸۲	انقطاع دولت اور حکومت اولاد راجہ تلوک چند سے اور آغاز دولت ہرپریم عابد کے	۳۷۸۵	

تدرس میں ما بین ہبوط دنیا سے انبیاء و متعلقات دنیا کی آدم کے بعد تخمینی روح بہشت میں اگر رکھا ہے

عدد	واقعہ و حال اہم	شمسی بعد ہبوط آدم	کیفیت
۱	آدم عم بعد ہبوط جنت سے زندہ رہے	۹۳۰ س	یہہ سال شمسی تصور کرنا چاہیے نہ قمری
۲	وفات شیث عم کے	۱۱۴۲ س	ایضاً
۳	ادریس عم کا آسمان پر چڑھ جانا	۱۴۴۷ س	ایضاً
۴	ولادت نوح عم کے	۱۶۴۲ س	ایضاً
۵	بعثت نوح عم کے	۱۶۰۲ س	ایضاً
۶	طوفان نوح عم کا	۲۲۶۲ س	ایضاً
۷	وفات نوح عم کے	۲۶۸۲ س	ایضاً
۸	ولادت ابراہیم عم کے	۳۳۲۳ س	ایضاً
۹	آگ میں ڈالا جانا ابراہیم عم کا	۳۳۴۸ س	ایضاً
۱۰	ولادت اسحق عم و بنائے کعبہ کے	۳۴۲۳ س	ایضاً اور اسمعیل عم کے قبل اسحق کے ۱۴ سال کے
۱۱	وفات ابراہیم عم کے	۳۴۹۸ س	یہہ سال شمسی تصور کرنا چاہیے نہ قمری
۱۲	وفات یعقوب عم کے	۳۵۲۰ س	ایضاً
۱۳	وفات موسیٰ عم کے	۳۰۶۰ س	ایضاً
۱۴	وفات داؤد عم کے	۳۴۳۲ س	ایضاً انہی نے بنائی بیت المقدس کی بنا کو قبل اسکے تمام ہونے کے سلیمان عم نے
۱۵	وفات سلیمان عم کے	۳۴۴۳ س	سال شمسی تصور کرنا چاہیے
۱۶	تخریب بیت المقدس کا ہونا بخت نصر کے	۳۴۵۶ س	ایضاً
۱۷	تعمیر بیت المقدس کا ہونا بامر کورش بادشاہ کے	۳۴۹۳ س	اور کورش نام بہمن بن اسفندیار کا بھی ہے اور اسی سال میں زردشت نے ظہور کیا اور اتفاق کیا اسی کورش نے
۱۸	ولادت سکندر رومی کے	۵۲۶۰ س	سال شمسی تصور کرنا چاہیے اور اسی سال

			افلاطون حکیم بھی مراہی اسی سال ہین
۱۹	وفات سکندر رومی کی	۵۲۸۹	سال شمسی تصور کرنا چاہئی
۲۰	ولادت یحیی و عیسی م کے	۵۵۸۴	ایضاً
۲۱	رفع عیسی کا اسمان پر	۵۶۱۷	ایضاً
۲۲	خرابی بیت المقدس ہاتہ طیطوس رومی کے	۵۶۵۷	ایضاً
۲۳	التباہ صبح کہف کا	۶۰۳۶	ایضاً
۲۴	ولادت فخر کائنات و شاہ ختم المرسلین صلعم کے	۶۱۶۳	ایضاً اور بحساب قمری سنہ میلاد شریف کے ۳۵۲ سال ہوتے ہین تقریباً فاحفظ فقط

۷۹ نقشہ واقعات اہم بترتیب سنوات عیسوی اجمالا

عدد	سنہ عیسوی	کیفیت
۱	۲۵	ولایت چین یعنی ختا مین مذہب بودہ کا مروج ہوا بعضی بعضی مقام پر
۲	۶۵	مذہب بت پرستی بودہ کا تمام ملک ختا مین مروج ہوا ہندوستان سے جاکر
۳	۷۰	بیت المقدس کو شرکون نے لیا اور مسجد اقصی بنا ہوئے
۴	۷۲	شہر بیت المقدس غارت کیا گیا
۵	۳۸۲	روم قدیم کے سفیر نے فغفور کو نذر اور تحفے دے
۶	۲۸۶	ملک قبچاق کا سفیر پیشکش لیکر حاضر حضور فغفور کے ہوا
۷	۴۶۱	شاہ ایران نے بجائے رشتہ محبت کے واسطے سفیر بہیجا فغفور کے پاس

واقعہ	سنہ	نمبر
یزدگرد شاہ ایران نے فغفور کے پاس سپاہ و خزانہ کی مدد کے واسطے سفیر بھیجا	۹۳۸	۸
شاہ ہند نے جسکا پایۂ تخت چیتور تھا فغفور کے دربار میں سفیر بھیجا	۶۴۱	۹
معاویہ بن ابی سفیان نے شہر دمشق کو دارالخلافہ مقرر کیا	۶۶۰	۱۰
فیروز شاہ ابن یزدگرد کو فغفور نے نامہ بخطاب شاہ ایران لکھا	۶۶۲	۱۱
شاہ متن فیروز شاہ ختا میں آئی اور پانچ برس کے بعد نذر گذرانی کر درخواست نوکری کے کے	۶۷۴	۱۲
عباسیوں نے بغداد کو دارالخلافہ مقرر کیا	۷۵۰	۱۳
رواج مذہب اسلام کا ملک ختا میں ہوا	۹۰۰	۱۴
مذہب عیسائی ملک روس میں مروج ہوا	۹۸۷	۱۵
سلطان محمود غزنے کا بادشاہ ہوا	۹۹۷	۱۶
محمود شاہ غزنوی نے اجمیر کو لوٹ کر مندر سومنات کو لوٹا	۱۰۲۴	۱۷
صلاح الدین نے تمام عیسایوں کو ملک شام سے نکال دیا	۱۱۸۸	۱۸
راجہ چاوند رای راجہ دہلی لڑائی غوریان میں مارا گیا	۱۱۹۲	۱۹
پرتھی رای چوہان راجہ اجمیر قید ہوا	۱۱۹۲	۲۰
سلطان محمد غوری نے اپنی غلام قطب الدین کو سلطنت ہند تفویض کر کے ملقب بادشاہ ہند کیا	۱۲۰۵	۲۱
چنگیز خان نے سلطنت محمود غزنوی سے چھین لی	۱۲۲۲	۲۲
سلطان علاء الدین نے قلعہ چتوڑ کو فتح کیا	۱۳۶۹	۲۳
کاغذ کتان سے بنانا شروع ہوا اور کھیلنا تاس کا ولایت فرانس میں جاری ہوا	۱۳۹۹	۲۴
قبلا خان تخت نشین ملک ختا نے جو مدبر بے نظیر و صاحب قلم و شمشیر تھا ملک تبت کی ایک شخص لامہ کو مالک کل ملک مذکور کا بنایا تھا اور خطاب گرو دیا گیا تھا پھر سنہ مذکورہ بالا میں چین کی سرکار سے خطاب سلطان سے مخاطب کیا گیا	۱۴۱۴	۲۵

٢٦	١٤٥٣	قسطنطنیہ کو ترکون نی لیا
٢٧	١٤٩١	دخل مغلون کا ملک روس سی اوٹھہ گیا
٢٨	١٥٤٥	شیر شاہ نی قلعہ کالنجر کو محاصرہ کیا
٢٩	١٥٦٩	انگلش لاٹری یعنی چہٹی قمار کی جاری ہوی
٣٠	١٥٩٩	اول طلاع تجارت کی ہندوستان مین انگلشیون کی طرف سی ہوے
٣١	١٦٠٠	کوٹہی اودیر کمرشن کہ عبارت ہم ہے صاحبان عالیشان شوکی سی بہی ولایت مین برپا ہوتی
٣٢	ایضاً	بفرمان بادشاہ انگلینڈ دل ہم جہاز محمولہ اسباب لائق ہند مین چند انگریز لائی اور سو سوم کمپنی ہوے
٣٣	ایضاً	ولایت انگلستان مین چند شخصون نی ملکر جہاز تجارت کی ہند کو روانہ کئی اوسوقت ملکہ الزبتہ فرمانفرمای انگلستان کی تہی اور انکو کمپنی تجاران ہند شرقی کا خطاب ملا تہا
٣٤	١٦٤٠	باجازت راجہ مدراس ایک کوٹہی بطور قلعہ مدراس مین بنائی گئی اور نام اوسکا فورٹ سنٹ جارج ہوا اور شاہجہان بادشاہ کی اجازت سے ایک کوٹہی ہگلی مین بہی طیار ہوی اور بمبئی پرتگیزون کی پاس تہی جب انکی شاہزادی چارلس ثانی شاہ انگلستان کو بیاہی گئی اوسکے جہیز مین یہہ مکان بہی انگریزون کی ہاتہہ آیا فقط
٣٦	١٦٦٦	شہر لندن جلا
٣٧	١٦٦٨	ملک بمبئی قبضہ سرکار کمپنی کے آیا
٣٨	١٦٩٨	عظیم الشان بادشاہ دہلی کے عہد مین کمپنی نے زمینداری سوتانٹی اور کلکتہ اور گوبندپور کے خرید کے اور قیصر یتیز بادشاہ دوم کا تخت نشین ہوا اور ٥٣ برس حکمران رہا

۳۹	۱۶۹۸	عظیم الشان فرزند اولین شاہ عالم بادشاہ نے حکم خرید کرنے قصبہ سُتانُتی، گووِند پور وغیرہ کا کمپنی کو دیا
۴۰	۱۷۱۷	فرخ سیر بادشاہ نے اجازت خرید کی ۷ ضلعوں کی کمپنی کو دی اور اسوقت میں کمپنی کی ایک قلعہ موسوم فورٹ ولیم کلکتہ میں بنایا
۴۱	۱۷۲۵	قیصر پیٹر بادشاہ روس کی جسکے عہد سے علوم اور فنون اور دولت ترقی ہوئے وفات پای
۴۲	۱۷۲۶	تین پریسیڈنسی کلکتہ و مدراس و بمبئی کے مقرر ہوی
۴۳	۱۷۳۸	عبارہ انگلینڈ میں مروج ہوا
۴۴	۱۷۳۹	نادر شاہ بادشاہ دہلی میں داخل ہوا
۴۵	۱۷۴۶	نواب نجف خان ایرانی ہند میں داخل ہوا
۴۶	۱۷۵۳	ٹیپو سلطان پیدا ہوا
۴۷	۱۷۵۶	گرفتاری ایک سو چند کس انگلشیہ کے بمقام بلاک ہول کلکتہ میں ہاتھ نواب سراج الدولہ نواب مرشد آباد سے ہوی
[illegible]	ایضاً	نواب سراج الدولہ والی بنگالہ نے انگریزوں کی چھیڑ سے کلکتہ پر فوج چڑھا کر اور قلعہ مفتوح کر کے سب مال تجارت کا برباد کیا اور ۱۴۶ انگریز کو رات بھر بہت ہی تنگ مکان میں قید رکھا دوسری صبح کو ۲۳ زندہ اور باقی مردہ نکلے
۴۹	۱۷۵۷	اول لڑائی سرکار کمپنی بہادر سے بمقام پلاسی میں ہو گئی اسوقت لارڈ کلیو بہادر تھے جنہوں نے نواب سراج الدولہ والی بنگالہ پر فتح پای
۵۰	۱۷۵۹	سرکار کمپنی نے محاصرہ مندراس کا کیا
۵۱	۱۷۶۱	شاہ عالم بادشاہ نے عظیم آباد میں کمپنی سے شکست کھائے
۵۲	۱۷۶۳	قتل مردم انگلشیہ کا عظیم آباد میں ہاتھ شمرو سے ہوا اور میر قاسم چلا گیا [illegible]

		اولین بہرت پور . نواب نجف خان ڈرکر دہلی کی قریب بار اگیا
۵۵	۱۷۶۴	جنگ بمقام بکسر در عظیم آباد وساتہہ نواب شجاع الدولہ کے کمپنی بہادر سی ہوئی
۵۶	۱۷۶۵	جنگ سرکار کمپنی کی بمقا کوڑہ جہان آباد مین ہوئی
۵۷	ایضاً	اسی سنہ مین سلطنت انگریز کی ہندوستان مین شروع ہوئی
۵۸	۱۷۷۱	شاہ عالم بادشاہ بحفاظت مرہتہ مین داخل دہلی ہوئی
۵۹	۱۷۷۳	عدالت سوپریم کورٹ مقرر ہوئی بسبب مداخلت بادشاہ انگلشیہ و سرکار کمپنی بحکم حکام پارلیمنت
۶۰	ایضاً	محاربہ عظیم فیمابین راجہ نول سنگہ پسر سورجمل جاٹ والی بہرتپور و نواب نجف خان وشکست نصیب راجہ مذکور
۶۱	ایضاً	اول تقرری گورنر جنرل کے ہندوستان مین اس شرط پر ہوئی کہ مجلس پارلیمنت یعنی امیر وزیر اور شیریفون کی ولایت انگلند مین قرار پاکر بادشاہ کی طرف سی ایک عدالت موسوم بہ سپریم کورٹ مقرر ہوی اور بمبئی اور مدراس اور بنگالہ تینوا حاطہ پر ایک گورنر جنرل بادشاہ انگلستان کی منظوری سی مقرر ہوا اور ساتہہ اوسکی کونسل بہی رہی چنانچہ نام گورنر جنرل اولین کا ہیسٹنگ تہا
۶۲	۱۷۷۶	نواب نجف خان نی محاصرہ قلعہ ڈیک متعلقہ بہرتپور کا کیا
۶۳	ایضاً	نواب آصف الدولہ وسادہ آرای مسند ہوا اور ۵ لاکہ روپیہ معہ تحائف بادشاہ کو بہیجا
۶۴	ایضاً	بمقام کورا جنگ فیمابین سرکار انگلشیہ کے واقعہ ہوئی
۶۵	۱۷۷۷	قتل چارلس بادشاہ اسپین کا ہاتہہ نپولین بوناپارٹ سی ہوا
۶۶	۱۷۷۸	جنگ گجرات مین واقع ہوئی سرکار انگلشیہ سے
۶۷	۱۷۸۰	گوالیار کو کپتان پاپہم صاحب نے لیا
۶۸	۱۷۸۱	جنگ کرناٹک واقع ہوئی فیمابین سرکار کمپنی کے

۶۹	۱۷۸۲	نواب نجف خان عارضہ صرع سے فوت ہوا
۷۰	۱۷۸۳	صلح اہل انگلشیہ کے ساتھہ مردم امریکا سے جو کہ منسوبی ہیں جدید ہوئی
۷۱	۱۷۸۴	کورٹ ڈیکٹر ول یعنی وہ عدالت کہ جسمین نالش بادشاہ پر بہی ہو سکتی ہے مقرر ہوئے
۷۲	ایضاً	جنگ گجرات مذکورہ بالا مین پہر ہوئی سرکار انگلشیہ سے
۷۳	ایضاً	جنگ کرناٹک مسطورہ مین فیمابین پہر سرکار انگلشیہ سے ہوئی
۷۴	۱۷۸۶	دوسری بار کورنوالس گورنر جنرل ہند ہوا ہی اور لڑائی ٹیپو سلطان سے ہوئی اور افتتاح ابواب تجارت فیمابین اہالیان امریکا و ختائیون کی شروع ہوئی اور والی حیدرآباد دکن اور نواب لکہنؤ سے عہدنامہ صلح کا از سر نو لکہا گیا۔
۷۵	۱۷۸۸	شاہ عالم بادشاہ بے ادبی غلام قادر روہیلہ سے کور ہوا
۷۶	ایضاً	جنرل میڈوز نے محاصرہ ٹیپو سلطان کا کیا
۷۷	۱۷۸۹	بلوہ فرانس مین ہوا
۷۸	۱۷۹۲	جنگ میسور مین فیمابین سرکار انگلشیہ کے واقع ہوئی
۷۹	۱۷۹۲	اسی سال مین اہل نیپال ناحق بطمع لوٹ و تاراج کے جمعیت کثیر سے دفعتہ ملک تبت مین جا پڑے اور سب قوم لامہ کو پریشان کر دیا اور اونکی خانقاہ بے نظیر بیشمار جواہرات اور دولت بہری کو لوٹ لیا
۸۰	ایضاً	فیمابین اہالیان ختا و نیپالیون کے جنگ واقع ہوئی
۸۱	۱۷۹۳	لارڈ میکارٹنی بہادر جو سابق مین گورنر مدراس کا تہا سفیر شاہ انگلستان کی طرف سے ہو کر فغفور کی دربار مین گیا اور دربار فغفور اوسی استدعا کی کو یعنی سجدہ جو کہ دربار کی کورنش ہی کی تہی
۸۲	۱۷۹۳	سر جان شور صاحب گورنر جنرل ہند ہوا
۸۳	ایضاً	پہر جنگ فیمابین سرکار انگلشیہ و میسوریان واقع ہوئی

نمبر	سنہ	واقعہ
۸۴	۱۷۹۵	سلطنت پونا پادشاہ کی فرانس میں ہوئی
۸۵	ایضاً	لارڈ ولیک صاحب بہادر گورنر جنرل نے دہلی و آگرہ سے اضلاع کو قبضہ کیا
۸۶	ایضاً	مارکوئیس ولسلی گورنر جنرل ہند ہوا اور شہر سرنگا پٹن میں لڑائی
۸۷		ہو کر فتح ہوئی اور اسی لڑائی میں ٹیپو سلطان مارا گیا
۸۸	ایضاً	راگھوجی بھونسلہ مہاراجہ برار کو ولسلی صاحب بہادر گورنر جنرل ہند نے شکست دی
۸۹	۱۸۰۰	مرگ پادشاہ پولینڈ کے ہوئی
۹۰	۱۸۰۱	ہنگامہ نواب وزیر علیخاں کا بنارس میں ہوا
۹۱	۱۸۰۲	محکمہ عدالت فرخ آباد میں مقرر ہوا اور اسی سال عنبر سال جہتہ نے دریائے گنگ پر کہ لوٹنا شروع کیا تھا صرد کیا گیا
۹۲	۱۸۰۳	جنگ علیگڈھ میں سرکار انگلشیہ سے واقع ہوئی
۹۳	ایضاً	جنگ گھوڑہ میں مابین سرکار انگلشیہ کے ہوئی
۹۴	ایضاً	جنگ ساسنی بشرح ایضاً
۹۵	ایضاً	جنگ ہاتھرس بشرح ایضاً
۹۶	ایضاً	جنگ دہلی بشرح ایضاً
۹۷	ایضاً	جنگ لاسواری سرکار کمپنی سے ہوئی اور عہدنامہ مابین دار الور و سرکار کمپنی کے لکھا گیا
۹۸	۱۸۰۴	جنگ دیگ مابین سرکار انگلشیہ کے واقع ہوئی
۹۹	ایضاً	گوالیار کرنیل پاول صاحب نے لیا اور عہد و پیمان ہوا اور آگرہ میں داخل کیا گیا
۱۰۰	ایضاً	جسونت راؤ ہلکر نے چھاونی فرخ آباد کو جلا دیا کہ یہ ہلکر گردی مشہور ہے
۱۰۱	۱۸۰۵	اس سال کی آخر میں نامہ پیغام و تحفہ و تحائف مابین سرکار انگلشیہ اور فغفور چین کے عمل میں آیا اور جارج بارلو صاحب قائم مقام گورنر جنرل بہادر ہند کی ہوا

۱۰۲	۱۸۰۶	صلحنامہ فیمابین سرکار انگریزی و جسونت راو ہلکر و نواب میر خان سی لکھا گیا
۱۰۳	ایضاً	کیپ کد ہوپ کو انگلینڈ نے لیا اور افواج انگریزی اودی پور سی چلی آئی
۱۰۴	۱۸۰۷	لارڈ منٹو صاحب گورنر جنرل ہند کا ہوا اور جزیرہ فرانس جاوہ کو انگریزوں نے لیا
۱۰۵	۱۸۱۰	نپولین بونا پارٹ شہنشاہ فرانس نے ملک ہالنڈ کا چھین لیا
۱۰۶	۱۸۱۱	خواہ مخواہ فغفور کے اختیار اشیاع تجارت کرنے کے اہالیان انگلنڈ کو ہوی
۱۰۷	۱۸۱۲	فوج کشی سرکار کمپنی نے راجہ الور پر کی تھی
۱۰۸	۱۸۱۳	بعہد مارکوئس ہیسٹنگ صاحب بہادر گورنر جنرل کے سلطنت گورکہہ یعنی نیپال سی جنگ ہوی
۱۰۹	ایضاً	مارکوئس ہیسٹنگ گورنر جنرل ہند کا ہوا
۱۱۰	۱۸۱۵	استیصال بونا پارٹ شہنشاہ فرانس کا ہوا اور راو راجہ والی الور کا بہتیجا وسادہ آرای حکومت کا ہوا
۱۱۱	۱۸۱۶	لارڈ امہرسٹ صاحب بہادر لندن سی روانہ ہو کر داخل صوبہ چینی مملکت فغفور مین ہوا
۱۱۲	۱۸۱۷	عہدنامہ فیمابین سرکار کمپنی و نواب میر خان والی ٹونک کا لکھا گیا
۱۱۳	۱۸۱۸	عہدنامہ فیمابین سرکار کمپنی و والی اودی پور کی لکھا گیا
۱۱۴	ایضاً	انگلستان کا سپہ سالار ڈیوک آف ولنگٹن بہادر نے شکست نپولین بونا پارٹ شہنشاہ فرانس کو دیکر دایم الحبس کیا
۱۱۵	ایضاً	پیشوا اور راجہ ناگپور بسبب خودسری اسیر ہوئی
۱۱۶	۱۸۲۳	لارڈ امہرسٹ بہادر گورنر جنرل ہند کا ہوا اور لڑائی اہل برہما سی ہوی اور ملک آسام اور اراکان لیا گیا
۱۱۷	ایضاً	نواب شمشیر بہادر والی باندا نے وفات پائی
۱۱۸	ایضاً	قلعہ بہرت پور فتح ہوا
۱۱۹	ایضاً	محکمہ بورڈ کمشنران رنبوکا فتح گڈھ سے برخاست ہوا
۱۲۰	۱۸۲۷	لارڈ ولیم بنٹنگ صاحب بہادر گورنر جنرل ہند ہوا اور اسیکی عہد مین

		انسداد ستی ہونیکا ہوا اور سر چارلس متکاف صاحب قایم مقام گورنر جنرل کے دور مین ہندوستان کی اخبار نویسون کو ازادی حاصل ہوئی
۱۲۱	۱۸۲۸	فیمابین والی اوده وسرکار کمپنی بہادر کی صفائی ہوئی
۱۲۲	۱۸۲۹	موقوفی ستی ہونی کی بموجب ائین ۱۷ اشتہار ۱۸۲۹ع صحیح کرده مین ہوئی
۱۲۳	۱۸۳۰	فرمان فغفوری امتناع مین انگریزون کی افیون لانی وچین مین بیچنی کے باب مین جاری ہوا اور افیون کو وہان چنڈو کہتی ہین
۱۲۴	۱۸۳۳	صاحب جج سی محکمہ فوجداری کا نکل کر صاحب کلکٹر سے متعلق ہوا اور سیشن جج سی دوره دایره سایر مقدمات فوجداری کا متعلق ہوا
۱۲۵	ایضاً	روپیہ چہره دار کا دار الضرب کلکتہ مین مقرر کیا گیا وزن فی ۱۱ ماشہ اور ایک رتی و ۲/۱ چاول کا
۱۲۶	۱۸۳۵	سکہ کمپنی چہره دار بنام بادشاه چہارم جاری ہوا
۱۲۷	۱۸۳۶	موقوفی تحریر عبارت فارسی واجرای اردو کا کلکٹری مین ہوا
۱۲۸	ایضاً	لارڈ اکلینڈ صاحب بہادر گورنر جنرل ہند ہوا ومہم کابل کی اغاز ہوا
۱۲۹	۱۸۳۶	جزیره اسٹریلیا مین جہان کان طلا کی برآمد ہوتی ہی پہلی پہل صاحبان انگریز نے بود وباش اختیار کی
۱۳۰	۱۸۳۷	جلوس ملکہ معظمہ کوین وکٹوریہ فرمانفرمای انگلستان کا ہوا
۱۳۱	ایضاً	چالیس ہزار صندوق افیون کی چین مین گئی روپیہ پچاس لاکھ کی چاندی وہانسی عوض مین لیگئی
۱۳۲	ایضاً	اکال یعنی قحط واقع ہوا طوفان سیاه آیا
۱۳۳	۱۸۳۸	جنگ افغانستان مین فیمابین سرکار انگلشیہ کے واقع ہوئی
۱۳۴	۱۸۳۹	موقوفی تحریر عبارت فارسی واجرای اردو کا محکمہ دیوانی مین
۱۳۵	ایضاً	جنگ فیمابین سرکار انگلشیہ وافغانستان کی واقع ہوئی

۱۳۶	ایضاً	جنگ غزنین وقلات سے [illegible] ہوئی
۱۳۷	ایضاً	رنجیت سنگھ والی لاہور فوت ہوا
۱۳۸	۱۸۴۰	کتخدائی ملکہ معظمہ وکٹوریہ کی ساتھہ شاہزادہ پرنس البرٹ کی ہوئی
۱۳۹	ایضاً	سکہ کمپنی کا بنام ملکہ موصوفہ کی اجرا پایا اور حلف قرآن شریف وگنگاجل کا محکمہ جات سی مسدود ہوا
۱۴۰	۱۸۴۱	امیر دوست محمد خان والی کابل داخل فرخ آباد ہوا
۱۴۱	۱۸۴۲	لارڈ ایلن برا بہادر گورنر جنرل ہندمین آیا و فتح گوالیار کی ہوئی اور ہنگامہ افغانستان کا دفع ہوا الا بہت سی انگریز ماری گئی
۱۴۲	ایضاً	جنگ غلزی پر قندہار و کابل وجلال آباد واقع ہوئی اور کپتان کاٹلی اور کپتان ریٹ اور کپتان بیکر صاحبون کی امتحان کر کے اور اندازہ کام اور تخمینہ اخراجات کا باندھ کر واسطے درستی نہر گنگا کے جو کنکھل سے کر قریب ہردوار ہی رپورٹ حضور لفٹنٹ گورنر بہادر اگرہ مین کے
۱۴۳	۱۸۴۳	جنگ سندھ حیدرآباد میانی پہاڑج پور وچنیار میابین سرکار انگلشیہ کی واقع ہوئی
۱۴۴	ایضاً	محلہ جنتی کا فرخ آباد سی برخاست ہو کر دفتر تعلق سررشتہ دیوانی کے ہوا
۱۴۵	۱۸۴۳	دار الضرب روپیہ کلدار کا فرخ آباد مین توڑا گیا
۱۴۶	ایضاً	۲۹ اگست بعد اتمام جنگ صلحنامہ مشمولہ دفعہ ۹ میابین کمپنی و مغفور کی تحریر ہوا امیر ہنری پاتنجر بہادر کی روبرو اور چار کروڑ بیس لاکھ روپیہ تاوان مغفور سی لینا ٹھہرایا گیا
۱۴۷	ایضاً	عہدنامہ سہ شہر لحون کا فیمابین سلطنت [illegible] اہل امریکا کی لکھا گیا
۱۴۸	۱۸۴۶	لارڈ ہارڈنگ صاحب بہادر نی لاہور وغیرہ ممالک پنجاب کو فتح کیا بعد جنگ بمقام ایسوال وغیرہ اور عہدنامہ فیمابین سرکار ہو

		و سرکار دولتمدار کمپنی بہادر کی تحریر ہوا اور عہد میں انہیں گورنر جنرل کی عہدنامہ جدید فیمابین شاہ اودہ کی لکہا گیا اور تیاری نہر گنگا کی انہیں کی عہد میں پختہ ہوئی اور بنیاد سررشتہ تعلیم یافتی کی بیچے اس وقت نئی جمائی گئی
۱۴۹	۱۸۴۷	راجہ تیج سنگہ کو ملک سیالکوٹ بابت سالانہ تین ہزار روپیہ کے علاوہ ڈیرہ لاکہ روپیہ سالانہ و اتالیق راجہ دلیپ سنگہ کے مقرر ہوا اور رانی جہنداں کنور قلعہ لاہور سے نکالی گئی
۱۵۰	۱۸۴۸	لارڈ ڈلہوزی بہادر گورنر جنرل ہند نے ملتان کو فتح کیا
۱۵۱	ایضاً	راجہ بروده نے وفات پائی
۱۵۲	ایضاً	کرسٹن ہشتم شاہ ڈنمرک نے وفات پائی
۱۵۳	ایضاً	فریڈرک ہفتم تخت نشین ڈنمرک کا ہوا
۱۵۴	ایضاً	۵۳ لاکہہ روپیہ راجہ لال سنگہ وزیر معزول لاہور کا ضبط ہوا بعلت سرکشی
۱۵۵	ایضاً	لارڈ فاکلنڈ صاحب بہادر گورنر جنرل بمبئی مقرر ہوا
۱۵۶	ایضاً	رام راؤ بہالکیہ رئیس گوالیار نے وفات پائی
۱۵۷	ایضاً	راجہ ستارہ لاولد مر گیا اور تخمیناً ۱۵ لاکہہ روپیہ کا ملک اس کا قبضہ سرکار میں آیا
۱۵۸	ایضاً	سر ہنری پاٹنجر صاحب بہادر مندراس کے گورنر ہو کر وہاں پہونچے
۱۵۹	ایضاً	ملک آئرلینڈ میں بلوہ و لڑائی ہوئی
۱۶۰	ایضاً	دفتر سکرتری بنگالہ میں غبن معلوم ہوا اور مسٹر کیمپل اسسٹنٹ موقوف ہوا
۱۶۱	ایضاً	سرکشی ملک فرانس میں شروع ہوئی اور لوئس بادشاہ وہاں کا انگلستان کو بہاگ گیا

نمبر	تاریخ	واقعہ
۱۶۲	ایضاً	ولایت فرنگ مین بعزم دواسطی ریاست جمہوری کی رو ٹہا اور چند شاہان اوس دیار نی اپنی اپنی سلطنت سی استعفا دیا
۱۶۳	ایضاً	۱۸۴۸ امیر دراران علاقہ بیت بیدشتی زیدر کی حکم عدم ستی ہونیکا اپنی اپنی ریاستون مین جاری کیا
۱۶۴	ایضاً	مولراج افواج انگریزی سی برخلاف ہوگیا
۱۶۵	ایضاً	ملک ایرلند مین باخود بالڑائی ہوئی
۱۶۶	ایضاً	جہند انکور رانی لاہور مقید ہوکر بنارس مین پہونچی اور سازش قتل انگریزان کہل گئی
۱۶۷	ایضاً	جنرل ونچور اصاحب نوکر مہاراجہ لاہور کو حکم واسطے چلی جانے ولایت کے ہوا
۱۶۸	ایضاً	ایڈوارڈ صاحب و نواب بہاولپور نی محاصرہ ملتان کا کیا اور شکست مولراج کو ہوئی
۱۶۹	ایضاً	جنگ با افواج سرکار کمپنی و ملتانیان بمقام جناب واقع ہوئی
۱۷۰	ایضاً	لارڈ ہارڈنگ واسطے رفع سرکشی کے ایرلند مین گیا
۱۷۱	ایضاً	شیر کاشی کی لنکا کے علاقہ مین سرکشی ہوئی
۱۷۲	ایضاً	ایڈوارڈ صاحب نے مولراج سی شکست کہائی اور سرکشی ملک ہزارہ مین شروع ہوئی
۱۷۳	ایضاً	دوست محمد خان والی کابل نے امداد مولراج سی انکار کیا
۱۷۴	ایضاً	راجہ شیر سنگہ براہ نمک حرامی سرکار سی منحرف ہوکر مولراج سے جاملا
۱۷۵	ایضاً	ملتان کی ڈاک بند ہوگئی تہی اور میم صاحبون نی لاہور چہوڑ دیا تہا
۱۷۶	ایضاً	۹ ہزار سکہون نی سرکشی کرکے قلعہ جیتا ور مین قبضہ کر لیا
۱۷۷	ایضاً	شیر سنگہ اپنی باپ چتر سنگہ سی جاملا
۱۷۸	ایضاً	قلعہ اٹک سکہون نی لی لیا

نمبر	سنہ	واقعہ
۱۷۹	ایضاً	سبھرج کہنڈ مین شکست سکھون کی ہوئی
۱۸۰	ایضاً	راجہ پرتاب سنگہ پروان والہ بعلت اغوای افواج ہندوستانی کے گرفتار ہوا
۱۸۱	ایضاً	رامنگر مین فیمابین سکھون و سرکار انگلشیہ کے جنگ ہوئی بڑی بڑی صاحب بہی مارے گئی
۱۸۲	ایضاً	قلعہ اٹک کو سرکار دولتمدار نے لے لیا
۱۸۳	ایضاً	فوج احاطہ بمبئی کے ملتان پر پہونچی
۱۸۴	ایضاً	مولراج کا میگزین اڑایا گیا اور نقصان کثیر ہوا اور ولایت انگلستان مین ایک جماعت نے ترکیب عجیب مخبر الکہربائی یعنی تاربرقی نکالے
۱۸۵	ایضاً	شاہزادہ دارالبخت ولیعہد سلطنت دہلی نے وفات پائی
۱۸۶	ایضاً	نراین سنگہ سپہ سالار مولراج مقیم قلعہ چنیوٹ نے اپنے تئین حوالہ جنرل وش صاحب کے کیا
۱۸۷	ایضاً	مقام چلیان والہ گجرات مین فیمابین افواج انگلشیہ و سکھان کی لڑائی ہوئی
۱۸۸	ایضاً	بعد جنگ ممالک پنجاب شامل ممالک سرکار انگلشیہ متعلقہ ہند کے ہوگئے اور چار لاکہ روپیہ سالانہ واسطے خرچ مہاراجہ دلیپ سنگہ و اسکے لاہور کی مقرر ہوا فقط
۱۸۹	ایضاً	ولایت انگلستان مین جماعت واسطی نکالنے و ایجاد کرنے ترکیب عجیب الکہربائی کی ٹیلیگراف یعنی تار مخبر الکہربائی جسکے ذریعہ سی دور دور کے خبرین پل مارنے مین پہونچ سکتی ہین مقرر ہوئی اور مکمل ہوا
۱۹۰	۱۸۴۹	حسب مضمون مندرجہ اشتہار مرقومہ ۲۹ مارچ پیشگاہ رفعت و جاہ گورنر جنرل بہادر کشور ہند ملک پنجاب داخل و شامل ملک ہندوستان ہوکر قبضہ مین سرکار کمپنی بہادر کے آیا
۱۹۱	۱۸۵۰	حکم واسطی حاصل کرنے لیاقت علمی نسبت جمیع ملازمین سرکار کے جاری ہوا یعنی بعد مہ دسمبر سنہ ۱۸۵۲ع کوئی کو بی علم ملازم نہوگا

نمبر	سنہ	واقعات
۱۹۲	ایضاً	لاہور اور امرتسر میں خود دریا کی درخواست پر ٹوٹن ونیز کی تعین حصول اخبار کے شہر میں دو پرچے مقرر کیا گیا
۱۹۳	۱۸۵۱	اسکول جہنیز کا مینیا ایک بموجب حکم سرکار کمپنی بہادر کے سنگاپور
۱۹۴	۱۸۵۲	راجہ نہال سنگھ والی کپورتھلہ متعلقہ ممالک پنجاب نے وفات پائی اور رندھیر سنگھ اوسکا بہای جانشین ہوا
۱۹۵	ایضاً	جنگ دوم ملک برہما کا مفتوح ہوا لڑائی سرکار کمپنی بہادر میں
۱۹۶	ایضاً	دیوانی سوباہی سرکار کمپنی کی طرف سے ملک برہما پر بھیجی گئی
۱۹۷	ایضاً	علاقہ ساگر و نربدا کا متعلق نواب لفٹنٹ گورنر آگرہ کے ہو گیا
۱۹۸	ایضاً	الماس کلان دریای نور کہ جو خزانہ والی لاہور سے سرکار انگلشیہ میں بعد ختم جنگ سکھ ہاتھ آیا تھا اوسکی آب و تاب الماس کوہ نور سے زیادہ بیان کی تعریف کا اسنے وغیرہ عالم میں روشن ہے کلکتہ میں مہاجنوں کے ہاتھ کی کرنسی میں ۵۹ ہزار روپیہ کو نیلام ہوا
۲۰۰	ایضاً	صوبہ شہر پیگو کا جو ملک برہما میں ہے قبضہ میں سرکار کمپنی کے آیا
۲۰۱	ایضاً	ڈیوک آف ولنگٹن عمدہ امرائیں انگلستان کی تجہیز و تکفین بڑی دھوم سے ہوئی
۲۰۲	ایضاً	جنگ ہزارہ میں ممالک پنجاب کی ختم ہوئی
۲۰۳	ایضاً	لوئس نپولین سوم تخت نشین سلطنت فرانس کا ہوا اور ملقب بہ شہنشاہ
۲۰۴	ایضاً	مدرسہ کلان جدید شہر بنارس میں باہتمام مسٹر کتھو صاحب بصرف انکا کہ چالیس ہزار روپیہ طیار کیا گیا
۲۰۵	ایضاً	جملت انگلستان کا وزیر اعظم عہدہ وزارت سے مستعفی ہوا اور بجائے اوسکی ارل آف ابرڈین صاحب عہدہ وزارت پر مقرر ہوا
۲۰۶	۱۸۵۳	اجرای کار سلسلہ تار برقی الکٹر بابی کا ہندوستان میں ذریعہ ڈاکٹر اوشانسی صاحب مخترع و منتظم کے ہوا
۲۰۷	ایضاً	دستبر سلیا بحر الکاہل میں ایک جزیرہ اعظم درمیان ایشیا اور امریکہ

۱		کی کہ خط استوا سی دکھن کی جانب ۱۱ و ۳۹ درجہ عرض بلد کے درمیان ہی وہان کان طلا کے برآمد ہوئے
۲۰۸	ایضاً	حسب الحکم سرکار کمپنی جیاجی راؤ مہاراجہ مستقل ریاست گوالیار پر ہوا بروز دسہرہ
۲۰۹	ایضاً	عبد القادر رئیس عرب نے جو عرصہ پانچ سال سی ملک فرانس مین مقید تھا حسب سفارش امیر کبیر لندن مارکوئیس لندندری کی رہائی پائی
۲۱۰	ایضاً	تمام مردم شماری ضلع اگرہ کی یکم ماہ جنوری ایک وقت پر کی گئی چنانچہ دریافت ہوا کہ سنین ماضیہ مین سی چھہ برس کی اندر اس ضلع مین ایک لاکہ ستر ہزار آدمی بڑہی ہین۔
۲۱۱	ایضاً	حسب الحکم نواب گورنر جنرل کشور ہند عہدہ بورڈ اڈمنسٹریشن کا ممالک پنجاب سی شکست ہو کر بجای اوسکی عہدہ چیف کمشنری یعنی کمشنر اعلی مقرر کیا گیا
۲۱۲	ایضاً	امریکہ یعنی دنیای نو مین ایک شہر آتش زدگی سی جل گیا نقصان [illegible] زاید دو کرور روپیہ سی ہوا علاوہ اتلاف جانون کی
۲۱۳	ایضاً	مدراس مین ہر قسم کی صناعات کا بڑا تماشا ہوا
۲۱۴	ایضاً	مرزا عبد الصمد خان وزیر امیر دوست محمد خان والی کابل کا راہی ملک بقا ہوا
۲۱۵	ایضاً	نواب گورنر جنرل بہادر کشور ہند سواری سفینہ دخانی موسومہ [illegible] ممالک شرقی کو روانہ ہوا
۲۱۶	ایضاً	مہاراجہ جیاجی راؤ والی گوالیار آگرہ مین آئی
۲۱۷	ایضاً	ولایت سی ایک جہاز خرد دخانی رہنی کا واسطی مہاراجہ ملکہ بہادر کے دریای نربدا مین آیا
۲۱۸	ایضاً	ڈاک گراجی سے بمقام بنارس تا کلکتہ سرکار سی جاری ہوئی
۲۱۹	ایضاً	کپتان بیرڈ اسمتہ صاحب بجای کرنیل [illegible] صاحب مدرسہ رورکی کی معلم انجنیرنگ یعنی کلونکی مقرر ہوا

۲۲۰	ایضاً	اشتہار واسطے بند کرنے لوگوں کی بنا پر تعمیر مدرسہ بنام ڈیوک آف ولنگٹن بہادر کے حسب الحکم نواب گورنر جنرل کشور ہند جاری ہوا
۲۲۱	ایضاً	مہاراجہ بلونت سنگھ والی بھرتپور ماہ مارچ میں راہی ملک عدم ہوئے
۲۲۲	ایضاً	حسب الحکم سرکار کمپنی طیاری قلعہ مسیح کے بجائی قلعہ فورٹ ولیم کی تجویز ہوئی
۲۲۳	ایضاً	جہاز ہوا کے کل کا ایرکن صاحب نے ولایت میں طیار کیا اور اڑایا
۲۲۴	ایضاً	ساتھ خوشنویسی کے واسطے طیاری نقشہ کلاں نکالا کے لازم ہو بہ نقشہ ایسا تیار ہی جسمیں دو ہزار پانسو گز کپڑا صرف ہو جائیگا
۲۲۵	ایضاً	لیتان ارماریسین صاحب منتظم و مہتمم ریاست بھرتپور کے مقرر ہوئی بسبب نابالغی فرزند راجہ متوفی کے
۲۲۶	ایضاً	تمغہ ہائی سرکاری واسطے سپاہیان شہادت نشان جنہوں نے سنہ ۱۷۹۹ع سے سنہ ۱۸۲۶ع تک کسی مہم میں خدمات پسندیدہ کی ہیں طیار ہو کر تقسیم کئی گئی
۲۲۷	ایضاً	نواب بہاولپور نے وفات پائی اور اول محمد صادق خان سند نشین ہوا بعدہ حاجی محمد خان فرزند اصلی و سادہ آرا ہو گیا
۲۲۸	ایضاً	مہاراجہ گوالیار نے بہت سلحداروں کو مقتول کیا
۲۲۹	ایضاً	جنرل ونتورا صاحب قوم فرانسیس جو مہاراجہ رنجیت سنگھ والی لاہور کا عہدہ ارکین سے تھا اسکے لڑکے نے سب ملکیت و علاقہ سرکار کمپنی سے عوض مبلغ تین لاکھ روپیہ کے خرید کر کے تین ہزار روپیہ سالانہ اسکا پنشن کے طور پر مقرر کیا
۲۳۰	ایضاً	حکم منظوری سے پنشن کا واسطے مدرسین مدارس کے سرکار سے نافذ ہوا

نمبر	تاریخ	واقعہ
۲۳۱	ایضاً	کرنیل میکشن صاحب بہادر کمشنر پیشاور ناحق ہاتھہ ایک شخص قوم خوانین سے مجروح شدید ہوکر مرگیا
۲۳۲	ایضاً	سر رابرت ہملٹن صاحب بہادر رزیدنت اندور کو خطاب بارونت کا ملا اور جناب نواب گورنر جنرل بہادر ممالک و سطے ہند کے ہوا اور [illegible] صاحب موصوف کا برابر بیٹہنا ممبرہ صاحبان کونسل کے ہوا
۲۳۳	ایضاً	ملک فرانس مین جشن عظیم ہوا لاکہون آدمی جمع ہوی اور ڈیڑہ کرور روپیہ سے زیادہ صرف مین پڑا
۲۳۴	ایضاً	جیمس طامسن صاحب بہادر نواب لفٹنٹ گورنر جنرل آگرہ نے مقام بریلی مین وفات پائے
۲۳۵	ایضاً	کلکتہ مین بابو پرسنو کمار ٹاگور وکیل سرکار نے ایک مدرسہ واسطے تعلیم ائین سرکاری کے مقرر کیا اور [illegible] روپیہ سالانہ صرف اوسکے کا واسطے علی الدوام کے متکفل ہوا
۲۳۶	ایضاً	عشرہ محرم الحرام مین فساد عظیم مراد آباد مین واقع ہوا
۲۳۷	ایضاً	قصبہ کول ضلع علیگڈہ مین فیمابین ہندو و مسلمان بڑا بلوہ و جنگ ہوی
۲۳۸	ایضاً	ایک ستارہ ذو ذنب یعنی بڑا دم دار نے طرف مغرب سے طلوع کیا
۲۳۹	ایضاً	سر طامس مٹکاف صاحب بہادر رزیڈنت و کمشنر دہلی نے وفات پائی
۲۴۰	ایضاً	جو شخص اخون خون کرنیل میکشن کمشنر پشاور کا مرتکب ہوا تہا اوسکو سزا پہانسی کے ملی
۲۴۱	ایضاً	شہر پونا مین تجویز تعمیر مدرسہ واسطے تعلیم اطفال اجلاف کے کیگئی
۲۴۲	ایضاً	ڈاکٹر اوشانسی صاحب جو سلسلہ مخبر الکہربائی کے بڑے منتظم ہین داخل کلکتہ ہوئے

نمبر		کیفیت
۲۴۳	ایضاً	کلکتہ مین نئی ڈوکل واسطے سپاہ کے ولایت سے آئین
۲۴۴	ایضاً	ولایت چین مین گروہ باغیون نے جو قریب پچاس ہزار کے مین شہر نانکین کو محاصرہ کر لیا
۲۴۵	ایضاً	طیاری سڑک آہنی کلکتہ سے بنا شروع ہو گئی اور بمبئی مین بھی کچھ بنکر اور رفتہ جاری ہوئی
۲۴۶	ایضاً	منظوری ضوابط جدید سر رشتہ ڈاک تخفیف محصول سرکار سے نافذ ہوئے
۲۴۷	ایضاً	عہدنامہ جدید فیمابین واسطے حیدرآباد و سرکار کمپنی کے لکھا گیا
۲۴۸	ایضاً	لارڈ جان رسل صاحب وزیر سلطنت انگلستان کا مصرف طنز ایک اخبار نویس درباب مساوات انتظامی اسورات کے ہوا
۲۴۹	ایضاً	سراج الملک وزیر نواب نظام الملک والی حیدرآباد نے فوت کیا
۲۵۰	ایضاً	سوای رام سنگھ والی جے پور واسطے شادی کے یونا کو گیا
۲۵۱	ایضاً	ملک پنجاب مین طریق بہت آسان واسطے پیمائش کے جاری کیا گیا
۲۵۲	ایضاً	مصالحہ فیمابین آزاد و سرکار کمپنی کے ہوا
۲۵۳	ایضاً	مہاراجہ بنایک راو شیوای چہا تردیان ضلع باندا نے وفات پائی
۲۵۴	ایضاً	مرشد آباد مین بنای مدرسہ جدید کی تجویز ہو کر بنای مالدار ڈالے گئے

۲۵۵	ایضاً	رنجیت سنگھ نے انگریزوں کے علاقہ میں جا بجا دار الشفاء مقرر ہوئے
۲۵۶	ایضاً	شاہزادی روس کے معہ شوہر بطریق سیر داخل اسٹالمین ہوئی

نقشہ واقعات اہم موجب سنہ ہجری

عدد	سنہ ہجری	کیفیت واقعہ اہم ملخصاً
۱	۱	آنحضرت صلعم نے بسبب بغاوت کفار اور ارادہ ہونا اونکا واسطے قتل آپکی حسب اعلام جبرئیل علیہ السلام جامہ اپنا حضرت علی کو پہنا کر اور آپ بلباس حضرت علی کے خوابگاہ سے نکل کر اول غار ثور میں تین شبانہ روز تشریف رکھکر معہ حضرت ابو بکر صدیق رضو و عبد اللہ و عامر داخل مدینہ ہوکر بنائے مسجد قبا کی ڈالی فقط
۲	ایضاً	واسطے حاضر ہونے جماعت کے اذان مقرر ہوئی
۳	ایضاً	روزہ یوم عاشورہ کا مسنون ہوا
۴	ایضاً	حضرت سلمان فارسی مشرف اسلام ہوئے اور اونکی عمر ۲۵۰ سال کے تہی
۵	۲	روزہ رکہنا ہو مسنون پر فرض اور صدقہ عید فطر کا واجب ہوا اور بموجب حکم خدای عز و جل ماہ شعبان روز دوشنبہ نماز ظہر سے کعبہ کے طرف نماز مقرر ہوئی
۶	ایضاً	نماز پیشین اور عصر اور نماز عشا بجائی دو رکعت چار رکعت مقرر ہوئی اور سنت اذان کی ظاہر ہوکر موذنی حضرت

نمبر	سنہ	واقعہ
		ہلال پر ہجری
۷	ایضاً	نکاح حضرت فاطمہ رضی کا حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ہوا
۸	۳	حضرت عثمان کا نکاح کلثوم بنت رسول اللہ کے ساتھ ہوا
۹	ایضاً	حضرت امیر حمزہ شہید ہوئے اور دو دندان مبارک پیغمبر آنحضرت صلعم کے ضرب سنگ سے شہید ہوئے
۱۰	۴	سفیان معہ دو سو نفر مسلح مسلمانوں پر چیرہ آیا اور مقاتلہ ہوا اور حبیب اور زید [illegible] کو لیجا کر مکہ میں دار پر کھینچا فقط
۱۱	۵	ثمامہ بن اثال مسلمان ہوا
۱۲	۶	صلوٰۃ استسقار ابتداً آنحضرت صلعم نے پڑھی اور طواف خانہ کعبہ واجب ہوا
۱۳	ایضاً	خسرو پرویز شاہ عجم نے مکتوب گرامی آنحضرت صلعم کو چاک کیا اور جواب لکھا
۱۴	۷	قلعہ خیبر بوساطت حضرت علی مرتضی کی فتح ہوا
۱۵	۸	فتح مکہ معظمہ واقع ہوئی اور اصنام سے کہ تعداد ۳۶۰ تھی کعبہ کو پاک کیا
۱۶	۹	جریر معہ ۱۵۰ کس کے مدینہ میں پہونچکر مسلمان ہوا اور مسیلمہ کذاب بنی حنیفہ جماعہ یمامہ سے تھا باغوائے شیطان دعوی نبوت کا کیا
۱۷	۱۰	حضرت علی نے اکثر اہل یمن کو مسلمان کیا
۱۸	ایضاً	حجۃ الوداع واقع ہوا
۱۹	۱۱	ختم المرسلین صلعم بجوار رحمت پروردگار تشریف فرما ہوئے
۲۰	۱۳	مغیرا حاکم بحکم خلیفہ دوم سندھ ملک اکر بعد فتح کے لوٹ گیا فقط
۲۱	۱۵	بنای شہر بصرہ کی حضرت عمر فاروق کے ایما سے عتبہ نے ڈالی کر تین سال میں تمام کیا فقط

نمبر	سنہ	واقعہ
٢٢	١٦	بامر حضرت عمر فاروق وضع سال ہجری کے درمیان امت کے ہوئے
٢٣	١٨	معاویہ بن ابو سفیان حسب الحکم حضرت عمر فاروق امارت شام پر سرفراز
٢٤	ایضاً	علت طاعون کی ملک شام میں شروع ہوئے
٢٥	٢١	مغیرہ بن سعد امیر کوفہ کا ہوا
٢٦	٢٢	فتح ہمدان و آذربایجان وغیرہ کے ہوئے
٢٧	٢٣	فتح دار الخیر فارس حضرت عمر فاروق کو حاصل ہوئی اور زمان خلافت آپ میں قوت و شوکت امت خاتم الانبیاء کے اوس مرتبہ کو پہنچی کہ ١٠٣٦ ہزار شہر و قصبہ مفتوح ہوئی اور ۴ ہزار کنشت منہدم اور بجای اونکی مساجد تعمیر پائی
٢٨	٢٨	مہلب ابن صفرہ نے اہل اسلام سے اول قدم سرحد ہند میں رکھا
٢٩	٣١	ہارون بادشاہ عجم کا ملک خراسان پر تاخت لایا
٣٠	٦٦	مختار بن ابو عبیدہ ثقفی نے کوفہ کو اپنے تصرف میں لایا
٣١	٧٠	مجنون عاشق لیلے جو کہ قبیلہ عامریہ سے تہا فوت ہوا
٣٢	١٠١	عمر عبد العزیز نے باغ فدک بنی فاطمہ کو دیا
٣٣	١٢٩	اتمام خلافت بنی امیہ و آغاز عباسیہ و واقعہ بنانا ماہ نخشب کا بعمل عطا ابن مقنع کے ہوا
٣٤	١٤٠	آغاز سلطنت و تسلط طولونیہ کے مصر میں
٣٥	١٦٩	جلوس ہارون رشید بادشاہ کا
٣٦	١٠٩٧	جلوس مامون رشید بادشاہ کا
٣٧	١٠٣١	مخدار دمین طایران مثل جراد کے ہوئے جو کلین ظاہر ہو کر روی آسمان کو چھپایا
٣٨	١٣٠٢	بارش احجار دہ دہ رطل کے منبویدای مصر پر اور زلزلہ ملک ری میں واقع ہوا

تسلط طولونیہ کا شام پر ہوا	۱۵۳	۳۹
قتل منصور حلاج کا ہوا	۳۰۹	۴۰
بارش اجناس یک رطل کے بغداد میں ہوی	۳۱۰	۴۱
زلزلۂ عظیم ملک رے میں ہوا	۳۴۵	۴۲
ابو اسحق ترک اول مروج اسلام و بانی مسجد کا ہند میں ہوا	۳۴۷	۴۳
وفات ابو نصر فارابی کے	۳۹۴	۴۴
فتح محمود غزنوی کے تھانیسر پر اور تخریب مندر سوم جگ کا	۴۰۲	۴۵
بارش تگرگ بقدر بیضۂ مرغ کے عراق میں اور ہدم معبد چالیس سالہ کے ہاتھ محمود سے ہوی	۴۱۸	۴۶
بغداد میں شیعہ و سنیوں کے فساد عظیم بر پا ہوا چنانچہ شیعوں نے اذان میں حی علی خیر العمل کہنے شروع کیا	۴۴۴	۴۷
زلزلہ بلاد افریقیہ و در گرنا صاعقہ کا اور رملہ میں اونکی غضب سے اور اجرا تاریخ جلالی کے ہوی	۴۷۱	۴۸
سنہ سنی راجہ پرتھی راج اور قران جمع سیارہ ہوا ای رطل کی برج حمل	۴۸۹	۴۹
ظہور قبور ابراہیم و یعقوب و اسحاق علیہم السلام کا	۵۰۰	۵۰
ظہور شعار ب جابرہ کا بغداد میں ہوا	۵۲۴	۵۱
بارش باران جمر یمن میں اور شہادت سالار مسعود غازی کی اور ارادہ تحویل قبر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا	۵۰۷	۵۲
قران سبعہ سیارہ کا برج میزان میں اور ولادت چنگیز خان کی	۵۶۹	۵۳
راجہ پرتھی راج پر سلطان شہاب الدین نے فتح پائی اور سے دہلی دار الملک اسلامیہ ہونے لگے	۵۸۸	۵۴
بارش تگرگ ہفت رطل کے عراق میں	۵۹۶	۵۵

حادثہ	سنہ	نمبر
غلبہ ہلاکو خان کا ایران پر	٦٢٦	۵٦
صنم مہاکال زیر مسجد دہلی کے مدفون ہوا	٦٣٣	۵٧
ظہور آتش تیج خارج مدینہ میں	٦۵۴	۵٨
بنای رصد مراغہ کے	٦۵٦	۵٩
ظہور ستارۂ دو ذنب کا	٦٦٣	٦٠
حادثہ ہیج و بارش ژالہ ایک سو پچاس درم کا بحزہ میں اور بارش احجار سفید کے احمد آباد (ایران) میں	٦٨۵	٦١
آغاز دولت عثمانیہ کے مقدونیہ میں	٦٩٩	٦٢
قحط و وبای ایران میں	٦٩٨	٦٣
بارش تگرگ بغداد میں بصورت حیوانات و عقارب و ظہور روستا در رجال و حصر [illegible] مسجد ہوئے	٧٠١	٦۴
آغاز خراج مصطفے و مصادرہ بامر خلجیان ہند میں اور آغاز دولت بہمنیہ کے دکن میں	٧٠٨	٦۵
خلجیوں نے تمام ہندوستان کو تسخیر کیا	٧١٠	٦٦
بنای دولت آباد دکے ہونے	٧٣١	٦٧
بلنی استخوان آدمی بہت لمبی قد کے ہند میں	٧٦٣	٦٨
آغاز قرامانیہ کا شام میں	٧٢٦	٦٩
انجام دولت چنگیز خان و آغاز طوایف الملوک کا ایران میں	٧٣٦	٧٠
آغاز طلوع نیر اقبال امیر تیمور گورگان کا واضح ہو کہ اگرچہ مجملاً حال عظمت و جلال اس بادشاہ کا سابقاً لکھا گیا ہی سوای اوسکے یہہ بھی لکھا جاتا ہی اور تصحیح اسماء اجداد کرام و سنہ ولادت شاہ نامعلوم کے جانتے ہے وہی ہذہ کہ تیمور اصل میں تمر یعنی اسکے اسم فولاد اور طراغای بہ وزن شغاچای اور بہ کل بروزن [illegible]	٧٧١	٧١

نمبر	سنہ	واقعہ
		اور ایجل بر وزن ابدل اور قراچار نویان بر وزن چغتائی جوبان قراچار اسم و نویان نوئین بر وزن چوبین بمعنی سردار کے ہیں اور سنو بمعنی چیچین در اصل چیچن اور ارزچے بر لاس سالار نسبت تمام الوس برلاس کی ملتی ہیں اور قاچولی بحیم عربی اور برتان بر وزن مرجان اور چغتائی بر وزن ہمتائی اور قزغن بر وزن سنگن اور قزان بر وزن جوان اور امیر عثمان یعنی بادشاہزادہ و نوجوان کے ہیں
۷۲	۷۹۷	اعانہ دولت القادریہ کا شام میں
۷۳	۸۰۱	امیر تیمور ہندوستان میں آیا کہہ تا تیسیہ لشکر اور خضر خان کو دہلی میں چھوڑ کر سمرقند کو لوٹ گیا چنانچہ تاریخ اس فتح مندی کی آیہ فتح قریب ہے
۷۴	۸۰۵	ایلدرم سلطان روم سی امیر تیمور بجد لڑائی کے فتحیاب
۷۵	۸۰۷	امیر تیمور نے اپنی قدیمی وطن ماوراء النہر میں آکر ایک بڑا جشن کیا اور اسی سنہ میں مرگیا
۷۶	۸۱۱	اختتام دولت چنگیزیہ کی ملک ختا سے
۷۷	۸۵۶	بہلول لودی تخت نشین ہوا ہند میں
۷۸	۹۰۶	اختتام دولت تیموریہ و آغاز دولت صفویہ کا ایران میں ہوا
۷۹	۹۱۰	وصول بابر بادشاہ کا ہند میں
۸۰	۹۱۱	زلزلہ عظیمہ ہند کا واقع ہوا
۸۱	۹۳۷	جلوس بادشاہ ہمایوں کا ہند میں اور فتح قلعہ کالنجر کے
۸۲	۹۴۰	اختتام سلطنت خاندان بہمن کا دکن میں اور تقسیم اوسکا پانچ سلطانوں میں
۸۳	۹۵۰	عزیمت ہمایوں بادشاہ کی ایران کو

نمبر	سنہ	واقعہ
۸۴	۹۶۲	جلوس اکبر بادشاہ ہند مین
۸۶	۹۷۹	آغاز تعمیر عمارت فتح پور سیکری
۸۵	۹۶۹	شاہ عباس صفوی نی تسخیر قلعہ بغداد کیا
۸۷	۹۹۱	آغاز سنہ فصلی حسب الحکم اکبر بادشاہ ذریعہ حکیم فتح اللہ شیرازی کے
۸۸	۹۹۹	تسلط سلاطین عثمانیہ روم کا مصر پر اور انجام عباسیہ کا
۸۹	۱۰۱۴	جلوس جہانگیر بادشاہ کا
۹۰	۱۰۱۶	عمارت سکندرہ کے تعمیر ہوچکے
۹۱	۱۰۲۵	وبای عام ممالک ہند مین
۹۲	۱۰۲۷	ظہور عمود ہوای وطاعون کا
۹۳	۱۰۲۸	آگرہ سے لاہور تک اسیال نصب ہوی
۹۴	۱۰۳۰	نزول صاعقہ و پانا آہن قابل سلاح اوسکے سبب سے
۹۵	۱۰۳۷	جلوس شاہجہان بادشاہ کا دہلی مین واضح ہو کہ بدیع و روم تہنیت نامہ طرف سی خوندکار روم کے اور استدراک خطاب شاہجہان کا نسبت بادشاہ ممدوح مرزا طالب کلیم شاعر غزا دہلی بدل نے کیا خوب کہا کہ ہوافق اوسکے جواباً فرمان بنام خوندکار روم روانہ ہوا از کلیم سے ہند و جہان ز روی عدد چون برابر است اور اخطاب شاہجہان ازان مقرر ہست
۹۶	۱۰۴۰	قحط دکن و وفات ممتاز محل و اسیر فرنگیان ہگلی مین
۹۷	۱۰۴۱	طیاری تخت طاؤس سوای جواہرات ہفت لک روپیہ کے جو اوسمین لگی تھی
۹۸	۱۰۵۶	واقعہ راجہ امر سنگہ کا ہوا یہہ وہی امر سنگہ ہے جسکے نام سے دروازہ امر سنگہ قلعہ آگرہ مین مشہور ہے
۹۹	۱۰۵۶	شاہجہان بادشاہ نے بلخ و بدخشان کو فتح کیا

۱۰۰	۱۰۵۷	اہتمام عمارت شاہجہان آباد مصرہ شاہجہان بادشاہ
۱۰۱	۱۰۵۸	عمارت دہلی نو بعد انجام کو پہونچی بصرف ساٹھ لاکھ روپیہ
۱۰۲	۱۰۶۰	اہتمام طیاری مسجد جامع دہلی
۱۰۳	۱۶۸	محبوسی شاہجہان بادشاہ کے حسب الحکم عالمگیر بادشاہ کے
۱۰۴	۱۰۶۹	فتح پانا عالمگیر کا شاہ شجاع پر
۱۰۵	۱۰۶۹	جلوس عالمگیر بادشاہ کا
۱۰۶	۱۰۷۰	آغاز خروج پیشوایان دکن و قحط ہند مین
۱۰۷	۱۰۷۰	شہادت شاہزادہ داراشکوہ کے ہوئی
۱۰۸	۱۰۷۳	فتح پانی احمد شاہ درانی کے اوپر فوج مرہٹہ ہای دکن یعنی [illegible] وغیرہ چنانچہ مادہ تاریخ غلام علی آزاد بلگرامی بھی یہی ہے ع نقش بادشاہ عالیجاہ
۱۰۹	۱۰۹۶	عالمگیر بادشاہ نے بیجاپور کو فتح کیا
۱۱۰	۱۱۹۷	عالمگیر بادشاہ نے حیدرآباد کو فتح کیا
۱۱۱	۱۰۹۸	عالمگیر بادشاہ نے قلعہ گلکنڈہ کو فتح کیا
۱۱۲	۱۱۱۱	عالمگیر بادشاہ نے قلعہ ستارہ فتح کیا
۱۱۳	۱۱۱۹	قتل اعظم شاہ و فتح بہادر شاہ اور آغاز دولت سکھوں کے
۱۱۴	۱۱۲۴	جلوس عظیم الشان و جہاندار شاہ کا
۱۱۵	۱۱۲۵	جلوس فرخ سیر و قتل ذوالفقار خان کا واقع ہو کہ اس بادشاہ کے عہد مین ایک مرتبہ مینہ کے ساتھ ملک سندہ مین شکری برسی چنانچہ شاعر نے رباعی اسباب مین کہی ہی سو فرخ سیر آن بادشاہ با برکات : چیزے از ادب اوشدہ شیرین حرکات : در سندہ زمین عہد دولتمندش : باران بارید زہرہ قند و نبات :
۱۱۶	۱۱۲۹	عروج مرہٹہ کا ملک ہند مین

۱۱۷	۱۱۳۱	جلوس محمد شاہ اور آغاز رخنہ و بلی وجی نگر و بہار سن و انجام سادات بارہہ وزلزلہ عظیم
۱۱۸	۱۱۳۶	طلوع ستارۂ ذو ذنب و آغاز فساد پیشوایان دکن کا
۱۱۹	۱۱۴۱	آغاز بنای حصار شہر برہانپور کے محمد شاہ بادشاہ سے ہوئی
۱۲۰	۱۱۵۰	آنا نادر شاہ بادشاہ کا ہند مین واضح ہو کہ اگرچہ کچھہ حال اس بادشاہ قہار کا سابقاً نقشہ بادشاہان اہل اسلام مین مندرج ہو چکا ہی سو اوسکے یہان تھوڑا سا اور بہی لکھا جاتا ہے کہ ہر آئنہ خالی لطف سی نہو ویگا نقل ہے کہ ایکبار و محمد شاہ بادشاہ ہند نی بمواجہہ نادر شاہ محمد مہدی متخلص کو کہ منشی نادر نادر شاہ سی عفرمایا کہ از سرکار ما ہر روز یاد و ہزار روپیہ مشاہرہ می یابی منشی مذکور نی باوجود تقرری مشاہرہ سی روپیہ با سواری کی وسوچا کہ قورچی مشاہرہ دار دو ہزار روپیہ براہ دور اندیشی و قابلیت ساتہ اپنی دلمین متامل ہو کر جواب دیا کہ من در این قورچی دو ہزار روپیہ می یابم بروقت استماع اس فصاحت بیان کے ہر دو بادشاہ بجدی محظوظ ہوئی اور نادر شاہ نے بعد توصیف حسن بیانی و سلیقہ شعاری اپنی منشی کے محمد شاہ سی فرمایا کہ بخلاف ہند ملک ما حسب معمول مشاہرہ اہل سیف و غیرہ زیادہ از اہل قلم اکثر می باشد فقط نامہ نادر شاہ کہ از دار الملک خراسان بمحمد شاہ فرمان فرمای ہندوستان ~~کہ از دار الملک خراسان~~ فرستادہ بود یارسالہ یا رسال رسل و مراسلہ مرسلہ بندگان وفاد و فاق گشتم شاہد مراد از نقاب انتقاب چہرہ کشا نہ گشت و جوابی از جناب بہجت مآب نرسید فانحذ تمو ہم سخریا حتی انسوکم ذکری منشعہ کشت الیک بہندی وصالا تحللیٰ یوعدنی المجوب الاانیتا الجواب یکون خیر

نیشکی با احاطه من الجواب چون منج منیع ولای والا را بکل الا نفاق آمیخته وچنود وهم تشکیک از کشور خاطر بر انگیخته قطع دو فصل کار باشیر خمیده لیث که صاحب کشتن نمرودان بمیانجی کرم استظهار ادست وبیر صاحب دم که بلال آسا کلید فتح شهرها در قبضه اقتدار او با وصف کنجها وی ورد وی حصن حصین بر استی دم نزند و با کمال خون خواری هنگام ملاقات عدو جنبش بغیر از شیوه معامله نکند یعنی تیغ تیز وسیف خونریز حواله است مهمان پذیر بوده ورد وهو کب قابت آشوب ر منتظر باشند که شمشیر دو روبه کار نگیرد و چه کند مشعر اسیف اصدق انباء من الکتب فی حدة الحد بین الجد واللعب بیض الصفایح لا سود الصحائف فی متونهن جلاء الشک والریب والعلم فی شهب الارماح لامعة بین الخمیسین لا فی السبعة الشهب نامه نادر شاه بصوب محمد شاه حسب ترجمه مثنوی نادرنامه مصنفه منشی محمد مهدی کوکب نظم

پادشاهی آنکه بر سر سایه اش	گرد پا لا تر ز شاهان پایه اش
رزم هیبت شکوه ور قلم عجم	بر تعشش زمین ملوک شاه هم دوم
از صلابت تیغ من خاقان چین	می رجل گردد نهان زیر زمین
از نهیب خنجر گردان ختن	وز تزلزل شاه تاتار و ختن
شاه زنگ هم ز رنگ هم حبش	از نهیب تیغم می گریزد زاغ وش
گر شود زنگ من سوی عراق	تشنه عراق از کف جنید از دو برق
چو به تیغم چو می گیرد فروز	تیره گردد چشم شاه نیمروز
گر بلند آوازه گردد کوس من	شاه روس آید پی پابوس من
ملک ترکستان و ایران و عجم	زیر حکم من در آمد یک قلم
موکب کشورستان گردد روان	از خراسان جانب هندوستان

خار فتنه هایی که در ره داشتم ‌ ‌ خار را افکنده هم گل اینجا

قوم افغان را اسیر هم زیر خاک ‌ ‌ کرده ام آن گلشن از آن خاشاک پاک

فتح کابل کرده ام اندر یک زمان ‌ ‌ قید کرده ام تا همشن سردار خان

تیغ بر سر خیبر بها آخستیم ‌ ‌ کوه خیبر غرق در خون ساختم

بلخ لاهور و ملتان بید رنگ ‌ ‌ از بهادر خان ستانم عز جنگ

گر بهادر خان شنو چو پای کین ‌ ‌ نقش در بر دارم از روی زمین

در مطیعم گردد از بخت بلند ‌ ‌ نقش آن بندم چو سوم نقش بند

فتحیاب از التفات قادرم ‌ ‌ از همه شاهان عالم نادرم

خود بر ستان را کنم در خاک پست ‌ ‌ ذوالفقار حیدری دارم بدست

تیغ تیزم بر عدو چون ذوالفقار ‌ ‌ سرخ رو باشد بروز کارزار

چون کشم شمشیر از روی عتاب ‌ ‌ کوه آهن را کنم دریای آب

عکس تیغم گرفته بر روی کم ‌ ‌ از خطر در بیم ماند هیچ کم

گر بسجز هم جنگ سر دارم عنان ‌ ‌ لرزد از هیبت زمین و آسمان

دارم از جنگی سواران صد هزار ‌ ‌ هر یکی رستم دل اندر کارزار

هر یکی چون بهمن و اسفندیار ‌ ‌ شیر شرزه پیش شان روباه وار

باسنان پهلوی شیران می درند ‌ ‌ با تبرزین فرق فیلان بشکنند

دارم امید آنکه با نیروی بخت ‌ ‌ از همه شاهان ستانم تاج و تخت

هر که از شاهان بود غیر از یا نیم ‌ ‌ تا جور سانم ور اصاحب سریر

هر که آید سوی من با عزم جنگ ‌ ‌ خرمنش سوزانم از آتش تفنگ

قول سعدی را بگوش آن شنو ‌ ‌ کاین چنین گفت است مرد راه رو

هر که با فولاد بازو پنجه کرد ‌ ‌ ساعد سیمین خود را رنجه کرد

آن جهانبان راه حق را گم کند ‌ ‌ کفره را بر مسلمین حاکم کند

جزیه نستاند چو شه از مشرکین ‌ ‌ باشد آن همر خیل کفار لعین

بیرتینیش کمر بستن روا ست	زانکه آن گمراه بر راه خطاست
بشنه جو باشد غافل ولیک دگر	همچنینش فرض شد بستن کمر
روز آید مرتضی خواهم مدد	تا بمظلومان زمن داد می رسد
چون نشان معدلت اکبر عیان	از نداست شد نهان نوشیروان
از مسیحا چون گذشتم خوان کرم	خاتم از عصمت شد رد و عدم
باور مروت تاج بخشی چون مسیحا	گلیت از نستان چو حسن صبا
ور همایون نامد از خوان جا	خوانم باشی آری بشه والاسرد
رشحه صد مر با همایون پادشاه	گرد انعامات با گنج و سپاه
پادشه شمشیر هندوستان بکرد	ای همه والاخبر وسنجیده مرد
بر اسیران کرده دی اعتنا	فی التحقیق چه از دشمن شما
این اسیران و سپاهت شیمه زنند	الکان سیم و زرت ضایع کنند
لشکریه ریشش بر امثال زنان	زن نباشد در وغا شمشیر زن
چون زنان با زیب و زینت گلستان	همچو مطرب جامه دو دستار شان
باسی و لدان بر مردک سیاه	در جنابت بر خود کرده تبا
که بصورت لاغت مردی می زنند	لیک در معنی ز زنها کمتراند
ریشش بر رخ زینت مرد ان بود	ریشش ز دیگر کس زنان مردان
بر مبین لشکر جید تسیدی زبید	جان شان از باد سیلی چون بید
مت قمر الدین دو سیرت بخیر	در غمش نقش تر همه همچو قمر
گر نظام الملک از کین سپید	سپید و سالوس از خواهم در به
ارشد خواهم که بر بالا می وار	از در مستقیم در منصور وار
بهر مظفر خان را خشم دست خواب ناز	طره بر باهم نه غرق خسته با
خان دوران دا به و آنده بسجا	با تیر زنش از تیر بیش بر
خون خواهم ریخت با حرب سپاهان	از ستان زد خان و همشیر زنان

حیف کافر دکهنی زنار دار — سوی من آید بقصد کارزار

به گمارم لشکر خونخوار را — بگسلم زنار آن مردار را

تیز با یارم به دکهن چون تگرگ — ملک دکهن را کنم بی بار و برگ

گر کشم شمشیر با آهنگ جنگ — بیخ خون را سم ز دکهن تا فرنگ

گر بدو یابم زر پژدو پاک ذات — معبد اسلام سازم بیت منات

از سم گنگا بر انگیزم غبار — معبد کفار را سوزم منار

در همه بتخانها آتش زنم — چون خلیل همه بتان بشکنم

بت پرستان را کنم یکسر هلاک — هند سازم زان همه ناپاک پاک

نامه نابی سپاهی برده است — پاسخ آن هر که شد نامه رسید

حمزه بیگ این نامه دیگری برد — پاسخ آن تا برد دی آورد

در بیابد بیدهیم زود تر — ملک هندوستان کنم زیر و زبر

گوش کن این نکته عطار را — اهل ایمان واقف اسرار را

با اولی العزم آنکه گرد و کینه خواه — رو بدو چون تیره شب گردد تباه

بایدت ای خسرو هندوستان — کمر بهر خدمتم بندی میان

تا که صاحب افسر سازم تبرود — ور کنی تا خیر نبود هیچ سود

از بد بسوزم کفر باشی گرچنان — تا ز قهر ایزدی یابی امان

فرض حق سنت نبی آری بجا — تا شوی مقبول درگاه خدا

بالنصایح ای شه ذو الاحترام — ختم کردم این سخن والسلام

رباعی نادرشاه

من پادشه عالم که سپاه همه کس را — من گرگ گریزنده که بدرم همه

ورز بدیه شوکت تا بالک سر نفت — صراف جهانم که شناسم همه کس را

جواب محمد شاه

پشه چه باشد که سر در جنگ پیل — کم بود از نعت باشد جبر سیل

		گر تنگسی بود دو بارہ نمود — لحمہ سیمرغ نخورد ہمہ ربود
		رباعی نادرشاہ
		ماہ تا بحر شدہ کاہم ور پیش تو نا — تختہ کشتی با پشت نہنگ است اینجا
		جواب محمد شاہ
	[illegible]	صلح ورزیدہ است ہمہ جنگ است اینجا — تنگ دل چون نشوی نبر تفنگ است اینجا
		اگر بنا ہی نشدی ملک عدم در پیش است — زانکہ در ہر قدمت کام نہنگ است اینجا
		تو کہ باسی کہ بی جنگ بہ ایران زنی — رستم و زال درین عرصہ کہ ننگ است اینجا
		راہ بیرون شدن از ہند زمین بستہ — صد بنو ادر چو تو در چنبر فرنگ است اینجا
۱۲۱	۱۱۵۱	لینا کابل و قندہار و پیشاور و سما و ولایت ایران
۱۲۲	۱۱۵۵	تسلط گہو نسلہ کا بنگالہ مین اور تقرر جہارہم کا
۱۲۳	۱۱۵۹	اسیر علی محمد خان رئیس کیتھر
۱۲۴	۱۱۶۰	قتل نادر شاہ بادشاہ کا
۱۲۵	۱۱۶۱	احمد شاہ ابدالی ہند مین آیا
۱۲۶	۱۱۶۱	وفات محمد شاہ و قمر الدین خان و راجہ جی سنگہ و جلوس احمد شاہ و وزارت منصور علیخان و جانشینی ایشری سنگہ و طوائف الملوکی ایران مین اور آنا احمد شاہ کا اور مراجعت کرنا لاہور سے اور بیس لاکہ روپیہ صرف کر کے تعمیر ہونا رصد کا راجہ جی سنگہ کے حکم سے رصد بنگر باجستی کے
۱۲۷	۱۱۶۶	جلوس کریم خان زند کا سند بر شیراز پر
۱۲۸	۱۱۶۸	جلوس عالمگیر ثانی کے
۱۲۹	۱۱۶۹	قتل عام دہلی و بد ہونا کشمیر و لاہور کا ہند سے
۱۳۰	۱۱۷۰	آغاز دولت انگریز و تسلط مرشد آباد پر اور قتل سراج الدولہ کا

۱۳۱	۱۱۷۳	قتل عالمگیر ثانی کا اور آنا احمد شاہ نوبت چہارم اور ہزیمت جنکو اور عماد الملک و جلوس شاہ عالم و ہزیمت انگریزان در رام نرائن و تسلط نجیبا جی سندھیہ کا دہلی میں
۱۳۲	۱۱۷۴	وفات زینت النسا بیگم کا اور نواب نجف خان و فتح قلعہ آسیر متصل حیدرآباد کہ بنا کیا ہوا اساہیر کا تھا اور کثرت استعمال سے اساہیر اسیر ہوا ہی واقع ہوی
۱۳۳	ایضاً	پڑنا برق کا سیرن پر و مصالحہ انگریزان کا ساتھ شاہ اودہ کی و مصالحہ میان پیشوا و نظام الملک والی حیدرآباد دکن
۱۳۴	۱۱۷۷	آنا احمد شاہ کا مرتبہ ہفتم میں اور ہزیمت عالیجاہ کے انگریزوں سی اور تسلط انگریزوں کا عظیم آباد میں
۱۳۵	۱۱۷۸	ہزیمت شجاع الدولہ کے انگریزوں سی
۱۳۶	۱۱۷۹	وفات ہولکر کے ہوی
۱۳۷	۱۱۸۰	مصالحہ انگریزوں کا ساتھ نواب شجاع الدولہ و حیدر نایک کے
۱۳۸	۱۱۸۲	ہندمیں قحط اور وبا واقع ہوی
۱۳۹	۱۱۸۶	وفات احمد شاہ ابدالی کے
۱۴۰	۱۱۸۸	فتح پانا نواب شجاع الدولہ کا حافظ رحمت خان پر
۱۴۱	۱۱۸۹	وفات شجاع الدولہ و نول سنگھ جات بہرت پور والہ و مسند نشینی آصف الدولہ و رنجیت سنگھ لاہوری و قتل مختار الدولہ و تسلط انگریزوں کا بنارس تک و فتح قلعہ دولت آباد نظام الدولہ آصف جاہ والی ثانی حیدرآباد دکن
۱۴۲	۱۱۹۰	فتح پانا نواب نجف خان کے قلعہ بہرت پور پر
۱۴۳	۱۱۹۳	وفات کریم خان والی ایران کے و معاہدہ انگریزوں کا سندھیہ سے

۱۴۴	۱۱۹۳	واقعہ راجہ جیت سنگھ بنارس والہ کا
۱۴۵	۱۱۹۸	زلزلۂ عظیم و بارش سنگ کے ہند میں
۱۴۶	۱۲۰۲	شاہ عالم بادشاہ کور ہونے غلام قادر کور نمک کے ہاتھ سے
۱۴۷	۱۲۰۳	غلام قادر نمک حرام اپنی سزای اعمال کو پہنچا
۱۴۸	۱۲۰۶	محمد خان قجر ایران میں بادشاہ ہوا
۱۴۹	۲۲ ۱۱	نواب مظفر جنگ نے فرخ آباد میں رحلت کیا
۱۵۰	۱۲۱۲	وفات نواب آصف الدولہ و مسند نشینی یمین الدولہ و ظہور ستارہ ذو ذنب کا
۱۵۱	ایضاً	سفیدی نواب وزیر علیخان بہادر کے
۲۵۲	۱۲۱۳	بوناپارٹ نے مصر و اسکندریہ کو لے لیا
۱۵۳	۱۲۱۶	عہدنامہ فیمابین کمپنی بہادر و نواب سعادت علی خان بہادر کے لکھا گیا
۱۵۴	ایضاً	تقسیم ملک میان یمین الدولہ و انگریزان و ظہور ذو ذنب ستارہ کا واقع ہوا
۱۵۵	۱۲۱۷	قول و قرار فیمابین سرکار انگلشیہ و نواب فرخ آباد کے در باب عدم تعلق عدالت کے لکھا گیا
۱۵۶	ایضاً	گورنر ولزلی صاحب روانہ ولایت ہوا اور شیر حیدر ہوتا میر غلام علی آزاد بلگرامی جو بڑا قابل تھا روانہ ملک عدم ہوا
۱۵۷	ایضاً	درگاہ حضرت عباس کے لکھنؤ میں نواب سعادت علیخان بہادر نے تعمیر کی چنانچہ مرزا قتیل نے تاریخ بنای درگاہ کے کہی ہے ع این گنبد جدید بنای سعادت ست

نمبر	سنہ	واقعہ
۱۵۸	ایضاً	صاحبان بورڈ ریونیو و ہستین صاحب ایجنٹ بریلی مقرر ہوئے
۱۵۹	۱۲۱۸	جنرل چارلس بیرون صاحب بہادر رشتہ مہر شبہ کو خارج کردہ شدہ کیا
۱۶۰	ایضاً	قلعہ احمد نگر بمعرفت جنرل ولزلی کے فتح ہوا
۱۶۱	ایضاً	قلعہ شاہجہان آباد بمعرفت جنرل لیک صاحب کے فتح ہوا اور قلعہ علیگڑھ کا بھی
۱۶۲	ایضاً	قلعہ و شہر کٹک تصرف میں کمپنی کے آیا
۱۶۳	ایضاً	قلعہ آگرہ فتح ہوا
۱۶۴	ایضاً	ضلع بندیلکھنڈ کا طرف پیشوا سے بعوض کمپنی کے ہوا
۱۶۵	ایضاً	صلحنامہ فیما بین سرکار دولت راو سیندھیہ کے ہوا
۱۶۶	ایضاً	علیگڑھ و سہارنپور و اگرہ متعلق سرکار کے ہوا
۱۶۷	ایضاً	قلعہ گوالیار قبضہ سرکار کمپنی میں آیا
۱۶۸	ایضاً	ریجزای کا غذات اسٹامپ کچہری اپیل میں اور لینا فیس کا ہوا
۱۶۹	۱۲۱۹	تفویض کرنا نواب ناصر جنگ کا ملک فرخ آباد انگریزوں کو اور زلزلہ عظیم کا ہونا
۱۷۰	ایضاً	جسونت راو ہولکر فتحگڑھ میں آیا اور شرک سوار و بنگلہ چھاونی میں آگ لگائے
۱۷۱	ایضاً	بھرتپور یعنی قلعہ ڈیگ فتح ہوا بعد لڑائی ۲۶ دن کے
۱۷۲	ایضاً	عہدنامہ فیما بین راجہ بھرتپور بابت پرگنہ سونک سونکہ کی لکھا گیا
۱۷۳	۱۲۲۰	وفات مرزا ابو طالب لندنی کی ہوئے
۱۷۴	ایضاً	مسٹر سیگن صاحب بعہدہ رزیڈنٹی شاہجہان آباد

نمبر	سنہ	واقعہ
		مین مقرر ہوا
۱۷۵	۱۲۲۱	شاہ نواز خان وزیر ساکن شاہجہان آباد فوت ہوا
۱۷۶	۱۲۲۲	مسٹر کلس رزیڈنٹ لکھنؤ فوت ہوا
۱۷۷	ایضاً	گورنر جنرل منٹو صاحب داخل کلکتہ ہوا
۱۷۸	۱۲۲۳	وفات الماس علیخان خوجہ کی
۱۷۹	۱۲۲۸	لارڈ میرا داخل کلکتہ ہوا
۱۸۰	۱۲۳۰	درمیان انگریزون و نیپالیون کے لڑائی ہوئے اور قبضیان بریلی نے بلوہ کیا
۱۸۱	۱۲۳۱	سجادل نیپالیون مردمان بلوائی بریلی سپاہ موج سرکار کے
۱۸۲	۱۲۳۲	وفات نواب وزیر علیخان کے اور مقبوضی ہونا قلعہ ہاتھرس کا سرکار کمپنی کو
۱۸۳	۱۲۳۳	جنرل ڈنکین صاحب نے ناگپور مقبوضہ گہو سلونکو فتح کیا اور لارڈ میرا بعد مہم دکن داخل لکھنؤ ہوا
۱۸۴	۱۲۳۴	مسند نشینی بیجا بائی زوجہ دولت راو سیندہیہ کے بجای اپنے شوہر کے گوالیار مین
۱۸۵	۱۲۴۳	معزولی معتمد الدولہ و نیابت اعتماد الدولہ کے ہوئی
۱۸۶	۱۲۴۵	معتمد الدولہ میر فضل علیخان فوت ہوا و مولوی شاہ عبد الرحمان نے انتقال فرمایا
۱۸۷	۱۲۵۱	مسند نشینی جنکو راو پسر دولت راو سیندہیہ کے گوالیار مین
۱۸۸	۱۲۵۳	وفات نصیر الدین حیدر و مسند نشینی محمد علی شاہ کے اودہ مین
۱۸۹	ایضاً	منتظم الدولہ حکیم مہدی علیخان فوت ہوا
۱۹۰	ایضاً	ظہیر الدولہ محمد تقی خان نایب ملک ہوا
۱۹۱	ایضاً	وفات ظہیر الدولہ کو، و تقرری نیابت مدام منور الدولہ احمد علیخان کے

۱۹۱	۱۲۵۴	وفات اکبر بادشاہ دہلے و ولیم چہارم بادشاہ لندن و سلطان محمود قیصر روم و جلوس بہادر شاہ کا دہلی مین ہوا
۱۹۳	۱۲۵۹	جنگ فیمابین سرکار کمپنی و والیے گوالیار واقع ہوی اور فتح جیاجی راو کو سرکار سے مسند ریاست پر بیٹھایا
۱۹۴	۱۲۶۴	ہنود ان و اہالیان اسلام کا الہ آباد مین درباب بندی دروازہ مساجد و نام بازہ بپراد ہزیمت پانا ہنودون کا رتید الہی سے
۱۹۵	ایضاً	محمد شاہ بادشاہ ایران کا فوت ہوا

۵۱ نقشہ علوم متعارفہ اجمالاً

عدد	نام علم	نام واضع	تعریف
۱	لغت	آدم علیہ السلام	علم ہے کہ غا نتیہ اوسکے بچنا ہے خطا سے سمجھی معانی وضعیہ ہین
۲	صرف	معاذ ہراء	علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسمین احوال کلمون سے ازروے ابدال و اعلال و تغیر کے دیہتا
۳	نحو	ابو الاسود دؤلی	علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسمین احوال کلمون سے اعراباً و بناءً
۴	عروض	خلیل	علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسمین صحت و سقم وزن شعر سے
۵	قافیہ		علم ہے کہ غرض اوسے
۶	معانی		علم ہے کہ بچتا ہے رعایت کرنا اوسکا خطا ر

نمبر	نام			تعریف
				معنی مرادی ہے
۷	بیان		.	علم ہے کہ بجانا ہے روایت کرنا اوسکا تعقید معنوی سے
۸	بدیع		.	علم ہے کہ غرض اوسی تحسین الفاظ ہے
۹	انشا		:	علم ہے کہ اوسی جانی جاتی ہین قواعد واسطے مرادوات انشا کے
۱۰	محاضرات		..	علم ہے کہ ہوجاتا ہے بسبب اوسکے ملکہ حاضر جوابی کا چنانچہ اس علم مین حمزہ اصفہانی نے کتاب بنائی کی از بس مشہور ہے بڑا علم تھا
۱۱	دواوین		. .	
۱۲	اشتقاق		.	
۱۳	مناظرہ		.	علم ہے کہ غرض اوسکے اظہار صواب ہے
۱۴	فقہ		.	علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسمین حلت اور حرمت اشیا سے
۱۵	اصول		:	علم ہے کہ بیان کیجاتے ہین اوسمین قواعد کلیہ ہر ایک علم کے
۱۶	تفسیر		.	علم ہے مقصود اوسی اظہار معانی مرادہ کلام اللہ ہے
۱۷	حدیث		.	علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسمین قول و فعل رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے
۱۸	منطق		.	علم ہے کہ مقصود اوسکے سے بچنا ذہن کا ہے خطا فکر سے
۱۹	طبعیات		..	علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسمین اون اشیا سے کہ محتاج مادہ کے ہین ذہن اور خارج مین

۲۰	الہیات	۔	علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسمین واجب الوجود سے طریقہ حکما رنہ
۲۱	ریاضی	۔	علم ہے کہ بحث کیجاتی ہی اوسمین ان اشیا سے کہ محتاج مادہ کے خارج ہین نہین ہین
۲۲	حساب	۔	علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسمین اعداد مادی سے
۲۳	نجوم	۔	علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسمین نحوست اور سعادت طالع سے
۲۴	جغرافیہ	۔	علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے پیمایش زمین سے
۲۵	ہیئت	۔	علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسمین سیارات و زمین سے
۲۶	اخلاق	۔	علم ہے کہ غرض اوسکی تہذیب اخلاق ہے
۲۷	کلام	۔	علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسمین احوال مبدا و معاد سے طریقہ اسلامیہ پر
۲۸	طب	۔	علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسمین بدن انسان سے من حیث الصحۃ والمرض
۲۹	تاریخ	۔	علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اوسمین احوال ماضی و حال سے چنانچہ اس علم مین محمد اللہ مستوفی وحید تہا
۳۰	معما		کلام ہے کہ بوجہ صحیح دال ہو اسم پر بعنی قائم بر کمال لایخفی علی ذی الرای الصائب
۳۱	قیافہ و فراست	۔	علم ہے کہ اوس سے شناخت نیک و بد وغیرہ انسان کے ہوتی ہے از روئی ہیئت کذا یہ

۳۳	علم تکسیر		علم ہے کہ ذریعہ ضرب العدد وغیرہ سے حال دریافت کیا جاتا ہے چنانچہ مقولہ کہ علم تکسیر از اکسیر فقط

۸۴ نقشہ تواریخ و سنین شہیرہ تا سنہ ۱۳۰۲ھ اجمالاً

عدد	نام تاریخ دنیا	نام واضع	تعداد سنین ماضیہ	کیفیت
۱	منجمی		۱۸۴۹۰۳۲	واضح ہو کہ اسکو صاحب علم النجوم نے ابتدائی آفرینش لکھا ہے اور تاریخ ابتدائی عالم کو بقول حکماء ہند اس حد پر ثبت کیا ہے ۱۹۵۵۸۸۴۹۳۲ فقط
۲	نیلم ختای	اولین سلاطین ختا	۳۲۲۸۸۴	تنقیح الاخبار مین مرقوم ہے کہ نیلم نام بادشاہ کا ہی کہ قلمرو ختا یعنی چین اوسیکے تصرف مین تھا اور قبل اسی وہ قلمرو تصرف مین ماران کی تھا اور نیلم بمقدم آغاز کلجگ ۵۹۵۳ سال اور حکماء ہند ختا کو اپنے کتب مین ناگ لوک کے نام سے ذکر کیا ہے اور کہتی ہین کہ اولین سلاطین وس

نمبر	نام		سنہ	کیفیت
				ملک کا نام باسوک تہا اور تاز تانہ راجہ جدستر درمیان ہندیون وچینیون کے خویشی تہی چنانچہ ایک دختر خطا کے بادشاہ ارجن کہیمن برادر راجہ جدستر کے کتخدا تہی اور بیاہی اسکے لڑکے کی ولایت ہستی پور کو جو کہ اب تمام ملک ہند مشہور ہی جدا ہو رہی ہین پایا تہا
۳	ہبوط آدم	عبرانی	۷۱۷۰	ابتدائی بقدر اس تاریخ کا روز شنبہ یکم ماہ فروردی تہا
۴	کیومرثی	جمشید	۷۱۹۵	تنقیح الاخبار مین مندرج ہی
۵	راجہ جدستر	بیاسدیو	۴۹۲۸	غیاث اللغات مین مندرج
۶	آغاز کلجگ	..	ایضاً	واضح ہو کہ بقول براہمہ وہنود دور کو جگ کہتی ہین اور مدار گردش روزکار بوقلمون کا اوپر چار جگ مفصلہ ذیل کے مرقوم ہی کہ پہلا ست جگ مدت اسکی ۱۷ لاکہ ۲۸ ہزار سال کے ہی اسمین اوضاع جہانیان کے فرداً فرداً اوپر صلاح کے اور وضیع وشریف وغنی ومسکین وصغیر وکبیر راستی کو شعار اپنا کرکے مرضیات الٰہی مین سلوک کرتی ہین اور عمر طبعی مردم اس دور کے ایک لاکہ سال کے ہی اگلے فی ایک راجہ پرتھم نے کوہسار کو پامال کرکے زمین سے ہنگامہ شکار بازی کے گزشتہ

دو ربین دو حصه چار حصه رو شن هندو
سی راست گفتاری و درست کرداری
کی هی اور عمر طبعی مردمان اس دور
ایک هزار سال هی اور آخر اس جگ مین
راجه کیر اور راجه جد راجه هائی عظیم الشان
سی ظاهر هوی اور هنس یعنی اولاد راجه
کیر مین پانڈوان صاحب اقتدار و شجاع
واقع هوی کی سفید جگ کی رسم او رسکی
توجه باطنی سری کشن سی اور سری
اول دمین اسی راجه جد کی گهر مین بالتیقن
کی شکم دیو کی دختر راجه اگرسین
متهرا سی پیدا هو تها اور بلدام یعنی
شکم روهنی سی گهر مین باسدیو کی
ظاهر هوا اور اول کتاب کتابخره گهر
جنگ خویشان دیرا دزان کا نهوا بقول
هنود سمر در جاده وان اولاد
جد سی بغیر سری کشن سی هر ایک هوت
کامله سی جاه و جلال کر کی جماعت
دام فنا هوی اور تمامی زنان انکی
همراه اپنی شوهرون کی کشته و مرده
در آگ مین جل گئین و قد راجاد القایل
بیاصلان که خانه بسیلاب داده
فرش کتان بغارت مهتاب داده اند

تا از نقد بہجت و دنیا چہ میگنی ؛ این
تحفہ را بدست تو در خواب دادہ اند ؛
چوتہا کلجگ مدت اسکے سہ لاکہ ۳۲
ہزار برس سال کے ہے اس دور مین بلحاظ حصہ
سم حصہ سے اہوار جہانیان کی اور
ناراستی و نادرستی کی ہین اور عمر طبیعی
مردم اسی دور کی ایک سو سال کے
ہی مردم اس زمانہ کی اکثر پابند حرص
وطمع بصورت و سیہ کار دور سعی از نیک کار
بیکار ہین وسعد و در القابل سے
محتالہ عروسی ہست کہ نامش دنیاست
خالیست یکسر و خالی از مہر و وفاست
بسیار بود کہ خورندش ابادل دین
کمیاب کسی کہ او را کم خواست ؛ وقت
سقوط ہنود کا ہی کہ آخر دور مذکور کے ہمراہ
سمرکا پسنبھل متعلقات صوبہ شاہجہان
آباد کلکنکی اوتار بصورت آدمی بہمن
گھر کے معدلت گستری بطور دوست
جگ کی کری گا اور ان چار جگون
کو جو کہی کہتی ہین اور بود ۱۰ اوتار
کلجگ مین ظاہر ہو چکا ہے اور اسکے
سم سے اوتار دن سکے سہ ہین مچھ
کچھ باراہ نرسنگھ باون

پرسرام [6] رامچندر [7] سری کشن [8]
بوده [9] کلنکی [10] راجه پرتهه [11] دهرو [12]
هوسنی [13] دهنتر [14] سوجب کارخانه طبابت
ہری [15] ہنس [16] رکہب [17] کپل منن [18]
بیاس [19] گونر [20] وتاتریہ [21] بلرام [22]
ہروسن [23] انرده [24] اور ملک السموت
کو دہرمراج وجمراج کہتی ہین چتر گوپت
پیشکار دہرمراج قرار دیا ہی کہ قوم
کائستہ اسیکی نسل سے ہین اور بعہد اکبر بادشاه رانای
اودی سنگہ نے شہر اودی پور آباد
کیا اور راجه سیواجی قلعه ستاره اوسکی بسن
رکہا اور رانای اودی پوری کا خاندان
نسل نوشیروان عادل بادشاه سے
ہی اور بزرجمہر وزیر نوشیروان نے
کتاب کرتک ودونک ہندیه کو زبان
سہریانی سے ترجمه عربی وفارسی بہی
کیا بنام کلیله ودمنه وانوار سہیلی رکہا
ابوالفضل نے بعہد اکبر بادشاه مختصر
اوسکا مجموعه کرکے عیار دانش کے نام
سی موسوم کیا چترگوپت سی [illegible]
ہی اور راجه ہای عظیم الشان مثل راجه
جسونت سنگہ راتہور وراجه جی سنگہ
نبیره راجه مان سنگه کچہواہا وراو [illegible]

				سال یا ڈہ راجہ بوندی ورانا امرسنگ اودی پوری وغیرہ عہد شاہجہان بادشاہ مین تہی اور قدسی حاجی محمد خان ملک الشعرای شاہجہانی بہی کوی سخنوری سخنورون سے لگیا تہا ظفرنامہ شاہجہان وغیرہ اسکے تصنیفات سی ہین من کلامہ نظم شد ذرہ گرم من بی صبر داغ خویش را دل غبمن کند ہمنفس چراغ خویش را اینکہ کنج خلوت اگرم دہی اجازت بسکہ جنبانم لبت را کہ درو سخن نماند
۷	طوفان نوح علیہ السلام	یہود	۳۹۲۸	روز جمعہ ۲۳ ماہ شیر کے تہی اور بعد تاریخ ہبوط آدم ہمبر در ۲۰۳۹۰ روز کے واقع ہوا تہا اور تنقیح الاخبار مین ۹۰۱ سنہ مرقوم ہین بجای ۹۲۸ کے
۸	ابراہیم	یہود و نصاری	۳۲۱۰	تنقیح الاخبار مین سنہ ۳۹۷۳ مرقوم
۹	ترکی ابن یوسف و غازیہ	بادشاہ عالم	۲۰۱۴	غیاث اللغات مین مندرج
۱۰	داؤدی	علمای داؤدیہ	۳۵۴۲	شرح الضیا
۱۱	موسی علیہ السلام	یہود و نصاری	۳۱۳۷	شرح الضیا اور تنقیح الاخبار مین ۲۲۴۸ مرقوم
۱۲	مبای سیکل	ایضاً	۲۸۵۰	سب مندرجہ تنقیح الاخبار
۱۳	شاکمونے	شاکمونے	۲۸۳۷	تنقیح الاخبار مین لکہا ہی کہ یہہ شخص

				قبل ۸۲۳ اھ کے پیدا ہوا تھا فو[ر] اُترا آسمان سی اک بہشت زرین میں اسکے وہ ہوا اوسی وقت ۷ قدم دور او کہا کہ میں پیغمبر ہوں
۱۴	بخت نصر قبطی	مصریان بابلیان	۲۵۷	مبدا اسکا روز چہارشنبہ اور سہ و ۷۹۴۳۲۰۱ از روز بعد تاریخ طوفان نوح ع م کے واقع ہوئی
۱۵	اسکندر رومی	علمای روم	۲۱۳۸	غیاث اللغات میں مرقوم روز دوشنبہ تھا بعد تاریخ قبطیہ ۵۹۱۰۱ از روز مقرر ہوا
۱۶	سمبت	راجہ بکرماجیت	۱۸۸۴	ابتدا اسکے بعد تاریخ اسکندر سے سہ ور سہ ۹۲۵۵۳ روز کے ہوئی
۱۷	عیسوی	علمائے عیسوی	۱۸۲۷	مبدا اس سنہ شمسی کا بعد ۹ روز نزول عیسی ع م سے ہی اور روز دوشنبہ تھا چنانچہ غرہ جنوری سے آغاز سال ہوتا ہے اور تین سو پینسٹھ و ربع روز کا سال اسی واسطے سال چہارم میں عوض کسر ربع کے ماہ فروری میں ایک یوم کبیسہ زیادہ کیا جاتا ہی اور مابین سمبت و سنہ عیسوی کے تفاوت ۲۱۱۳۵ روز کا ہی
۱۸	شاکہ	راجہ سالباہن	۱۷۳۹	حسب مندرجہ غیاث اللغات کے

نمبر	نام سنہ	واضع	عدد	کیفیت
۱۹	ہجری	عمر فاروقؓ	۱۲۴۲	مبدا اسکا روز پنجشنبہ غرہ محرم ہی اور آنحضرت صلعم نے تاریخ ۸ ربیع الاول روز دوشنبہ کو مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کو ہجرت فرمائی تھی اور یہ سنہ قمری ہین ۴ مہینے تک متواتر ۳۰ ۳۰ روز کا مہینا ہوسکتا ہی اور ۳ مہینے تک متوالی ۲۹ و ۲۹ روز کا وقوع مین آسکتا ہے اور درمیان اس سنہ و سنہ عیسوی کے فاصلہ ۲۲۷۰۱۵ روز کا ہے
۲۰	جلالی	ملک شاہ سلجوقی	۱۷۴۹	مبدا اس روز جمعہ اور اسکو سنہ ملک شاہی بھی کہتے ہین
۲۱	فصلی	حکیم فتح اللہ شیرازی	۱۲۳۴	حسب الحکم اکبر بادشاہ کے وضع کیا حسب مندرجہ تنقیح الاخبار
۲۲	یزدجردی پارسی	یزدجرد شہریار	۱۱۶۷	یزدجرد نام بادشاہ کا تہا اور تفاوت مبدا اس سنہ ہجری سے ۳۶۲۵ روز کا ہے
۲۳	الہی	اکبر بادشاہ ہند	۲۷۲	واسطے صلح کل کے بصلاح فیضی وغیرہ وضع کیا تہا
۲۴	محمد شاہی	محمد شاہ بادشاہ دہلی	۱۱۱	مبدا اسکا روز دوشنبہ غرہ ربیع الثانی سنہ ۱۱۳۱ھ ہے اور درمیان سنہ جلالی و محمد شاہی ۲۷۳۳۳۲ روز کا تفاوت ہی اور سنہ آدم ہے کہ مقدم تاریخ ہے تا تاریخ محمد شاہی کہ موخر ہی نسبت زمانہ حال کے بحساب صحت ۱۱۲۳۴۶۲ روز کے ہوتے ہی واللہ اعلم بالصواب

نقشہ بدن و بلدان نامی اجمالاً

سنہ م

عدد	نام بلاد	نام بانی	کیفیت
١	ارم	شداد	حسب قول سعید بن مسیب کے دمشق ہے وبقول قرطبی اسکندریہ وبقول قتادہ ومقاتل نام قبیلہ عاد کا کہ اوسکو شداد بادشاہ نے شہر زمین کی بنا کیا اور یہہ زمین یمن درمیان صنعا وحضرموت کے واقع طول اسکا ١٢ فرسخ اور عرض اسیقدر اسکے دیوار ٥٠٠ درع اور عرض ٢٠ درعہ اور اسکے اندر تین سو ہزار قصر اوسمین ہے ٦٠ قصر بہت عمدہ انواع یاقوت کی اور انکی اندنہرین زرین و دیوارین انکے یاقوت وجواہر ہے اور انہین نہرون پر طرح طرح کے اشجار زرین شاخون کے اور انکے وپہل ونکے طرح طرح یاقوت وجواہر کے جب کہ یہہ بنا تمام ہوی حکم ہوا کہ بساط حریر ودیبا کے اوسمین بچہا دین پس یہہ بہی ہوا اور طرح طرح کے ظروف سونے وچاندی کے دہری گئے اور لاکہ جاریہ حسین مجلے انواع حلے وحلل سے ساکن کی گئین آخرش قبل دخول کے بادشاہ مذکور بانی اسکا ہلاک ہوا اور

نمبر	نام	دوسرا نام	کیفیت
			...مد تعالی نے اسکو آدمیون کے آنکھہ سے پوشیدہ کر دیا باقی حال اسکا نقشہ عمارات عاد کے و نقشہ ابتدای آفرینش مین لکھا گیا فقط
۲	ارم		ایک شہر زمین نجد مین بھی ہے اوسمین ہیکل صنم کے اوسمین سے بعض وقت صفیر جنی اواز سنتے جاتے ہے
۳	ابرقوہ		یہہ تین موضع ہین اول بلخ مشہور ہے زمین فارس مین اسکے تیاپے سے بہتر ہے کہ و مین تیا نے نہین برستا الا اوسکا گرد نواح
۴	اردبیل		آذربایجان مین چنانچہ یہانکے لوگ بڑے کہانے والے ہوتے ہین
۵	اصفہان	اسکندر	یہان کے لوگ بڑے بخیل ہوتے ہین اور سرمہ یہانکے ستے کا مشہور ہے
۶	اہواز		ناحیہ ہے درمیان بصرہ و فارس کے اور اسکو خوزستان بھی کہتے ہین
۷	اقسوس	ملک داؤدوم	یہہ شہر دقیانوس جبار کا ہے اسمین اصحاب کہف بہاگے تہی اور نام کہف کا جیرم ہے
۸	انطاکیہ	انطاکیہ بیت عم	اسمین ۳۶۰ برج ہین اور ہر برج کے تین طبقہ ہین اور اسکے دیوار کے گرد ... ہم نگہبان ہر شب رہتی ہین اور اسکا نام مدینۃ اللہ و مدینۃ الملک دام المدن بھی ہی اور اسمین مسجد حبیب نجار کے مشہور ہے

۹	انطرطوس		اسمین قلعہ حمص کا ہے اور اوسمین مصحف عثمان بن عفان رضی کا ہے و عورتین یہانکے ازبس حسین ہوتی ہین
۱۰	افرنجہ		اسمین ۵۰ شہر ہین اور سکنا اسکے فرنگ اسمین کشتکاری و اشجار کم ہین
۱۱	افریقیہ		یہہ شہر کثیر الخیرات وعظیم البرکات ہی اور اسمین معادن زر و نقرہ و آہن و مس و ارزیز کے ہین
۱۲	ارجان	قباد بن نوشیروان	یہہ شہر زمین فارس مین مشہور ہے
۱۳	بعلبک		شہر عجیب و غریب ہے چنانچہ اوسمین ایک چاہ ایسا عمیق ہے کہ اوسکا پانی اوپر سے نہین دیکھائی دیتا
۱۴	بابل		یہہ شہر ہی کہ جسمین ابراہیم ع م آگ مین ڈالے گئی تہی اور ابتک خراب پڑا ہی اور اسمین جب دانیال ع م موجود ہی زمین عراق مین اور اسیکو لوگ چاہ بابل ہاروت و ماروت کا بیان کرتے ہین
۱۵	بغداد	ابو جعفر منصور	سابق مین ایک قریہ قرار فارس سے تہا جب کہ اوسکو ابو جعفر منصور نے غصباً لیا تب اوسمین سنہ ۱۴۵ھ مین شہر بنا کیا اور نام اسکا دار السلام و سیدۃ البلاد و مدینۃ الاسلام و قبۃ الاسلام ہوا اور ایسا شہر مدور دو حصہ ادہر آیا

نمبر	نام	بانی	کیفیت
			...زمین ہے اور وہان کے تربت سب تربتوں سے الطیب ہے اور اسمین ... ہے ... ا ہمام تہی
۱۶	بصرہ		اسمین دو موضع ہین ایک مدینۃ السلام جسکو مسلمانون نے عہد مین جناب عمر رضی اللہ عنہ کے بنا کیا اسمین ایک لاکہہ ستر ہزار مسجد تہین اور خلق اللہ بیشمار اور اسمین ایک لاکہ و ... ہزار نہرین تہی اور دوسرا شہر قریب شوس (اہواز) کے تہی
۱۷	بدخشان		شہر مشہور ہے اسمین معدن لعل و بلور خالص کے ہے
۱۸	بلخ	منوچہر بن ایرج بن فریدون	شہر بزرگ امہات بلاد خراسان سے ہے اور اسمین بیت النار اعظم ہو تا اصنام سے تہا
۱۹	بسطام		ایک شہر بزرگ ہی اور اوسکے عجائبات سے یہہ ہے کہ اوسکے اہل عاشق نہین دیکہے سکتے اور اگر عاشق وہان جاکر پانی پیوی تو عشق زایل ہو جاتی اور آشوب چشم سے محفوظ رہی اور اوسکی پانی سی بدبوی دہن دور ہوتی ہی اور اگر اوسکے پانی سے اہل ہوا شہر کو حقنہ کیا جاتی تو آرام ہو جاتی اور وہان کے باکیا عدد نہین کہاتی سلطان العارفین ابا یزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ یہان تہی
۲۰	باب الابواب	نوشیروان	شہر عجیب کنارہ بحر خزر ہی اسمین گروہ فرق مختلفہ کی

نمبر	نام			بیان
				اور بعض ہر ایک کی مختلف اور قلعہ طبرستان کا اسی میں ہے
۲۱	بخارا		.	شہر بزرگ ومشہور ماوراء النہر سے ہی اور اسی احسن مدینہ اسلام میں شمار کی اور مجمع فقہا ومعدن علما وقبۃ الاسلام ہی اور قلعہ بڑا ہی اور کرسی بنی ساسان کی کہ جنکا دور ۵ سو انیس کا ہی
۲۲	بلاد روم		.	مملکت واسعہ ہے نسل عیص بن اسحاق عم سے پہلی یہاں کے لوگ دین فلسفہ کا رکھتے تھے جب نصاری ظاہر ہوئے انکے دین میں آئے
۲۳	بلاد خزخیز		.	سکنائی اسکے قوم ترک ہیں اور نماز پڑھتے ہیں طرف دکن کے
۲۴	بلاد حبشہ		.	یہہ بڑی زمین وسیع ہی اور اسمیں ایک شہر اخشدم تھا اور لقب بادشاہ اس بلاد کا نجاشی ہی چنانچہ جو اول ملقب اس لقب سے ہوا نام اوسکا اصحمہ تھا اور یہہ اولیائی امت سے تھا
۲۵	بلاد سودان		.	یہاں کی لوگ برہنہ رہتی ہیں اور بسبب کثرت حرارت شمس کے سیاہ ہیں اور معدن سونے کے ہی
۲۶	بلاد نوبہ		.	یہہ زمین واسعہ جنوبی مصر ہے و شرق نیل اور سکنائی یہاں کے نصاری
۲۷	بلاد بربر		.	زمین واسعہ مغرب میں ہی اور قوم جالوت کی رہتی ہیں
۲۸	تیہ		.	یہہ وہ مقام ہی کہ جہاں موسی وہارون عم ۴۰ سال گمراہ رہی ساتھ بنی اسرائیل کے و میان ایلہ و مصر کے ۴۰ فرسنگ پھری
۲۹	تبت		.	درمیان ہند و چین کے ہی اور اسمیں شہر و عمارتیں بہت ہیں اور اسمیں معدن کبریت احمر کے ہی اور آہوی مشک یہاں وہیں ملتی ہیں
۳۰	جابرصا		.	شہر ہی اقصی بلاد مغرب میں کہ سکنائی اسکے اولاد ثمود سے ہیں کوئی ان تک نہیں پہونچ سکتا ہی اور دوسرا جابلقا کہ اقصی مشرق

سا ہی حال ان مخلوقات کا تفا مندرج ہو چکا ہے

نمبر	نام	بانی	کیفیت
٣١	جزیرہ سلاہط		جزائر ہند میں ہی اسمیں صندل چینی کافور لونگ بہت پیدا ہوتا
٣٢	جزیرہ سیلان		درمیان ہند و چین کے ہی دور ٨٠٠ فرسخ کا ہی زمین اسی میں داخل ہے اسمیں معادن جواہر کے ہیں [illegible] صندل و دارچینی وغیرہ پیدا ہوتا ہے
٣٣	جدہ		اسمیں قبر حوا کی ہی
٣٤	حجاز		درمیان یمن و شام کے ہی
٣٥	حضرموت		بطرف یمن کے ہے اور اسمیں قبر ہود علیہ السلام کے ہے
٣٦	حلب		اسمیں قبر ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے ہے
٣٧	حلہ	سیف الدولہ	زمین بابل میں ہی درمیان کوفہ و بغداد کے
٣٨	ختن		بلاد ترک سے ہے اور اسمیں بہت شہر ہیں
٣٩	دمشق	عاد بن ارم	اسکا نام جلق ہے اور یہ گویا بہشت زمین کے ہے [illegible] اسکندر نے [illegible] عاد نے [illegible] اختلاف الاقوال اور قلعہ اسمیں اول قیس بن [illegible] نے بنایا [illegible] جامع [illegible]
٤٠	رومیہ کبری		شہر [illegible]

			ہے شمالی قسطنطنیہ کے
	رَی	ہو شہر بعید کہتے ہیں	یہ شہر امہات بلاد سے ہے اسمین قبر امام محمد و امام ابی حنیفہ رح کے ہے
	سمرقند		مدینہ مشہورہ ماوراء النہر میں ہے اسمین قصور عالی بنے ہوے ہین
	سجستان		بڑا ناحیہ ہے کہ عورات وہانکے دن کو نہین نکلتے ہین
	سبا	سبا بن یشجب	درمیان یمن کے ہے اور صنعاء یمن سے فاصلہ تین روز کا بہت اچھا شہر ہے کہ ذکر اسکا قرآن مجید مین بھی آیا ہے
	سومنات		شہر مشہور سند مین ہے اوپر کنارہ بحر کے
	شیراز		بہت اچھا شہر ہے اور مشہور فارس مین
	صنعاء	صنعاء بن ازال	قصبہ ہے بلاد یمن سے اور احسن بلاد یمن سے ہے اور اسکے عجایب سے قصر غمدان ہے کہ اسکو تبابعہ نے بنا کیا تھا
	صین یعنی چین		بلاد اسکے وسیع مشہور ہین جانب مشرق کے اور ۳۰۰ شہر ہین تابع ہین دو بادشاہ کے آباد ہین اور دین مجوسی اور حسب سال وہانکے لوگ گھوڑے کو اوپر ٹیلہ پہاڑ کے ذبح کرتے واسطے بارش ہونے کے اگر یہ حرکت نکرین تو غالب کہ پانی نہ برسے

نمبر	نام	بانی	کیفیت
			باسمے حال اسکا بنسح تقشہ حمالک خنا یعنی جبان بین لکہا گیا ہے ملاحظہ کرنا چاہیے
۴۹	فارس	فارس	تاحیہ مشہورہ ہے کہ بنام یا سمی فارس بن الاشور ابن سام بن نوح علیہ السلام کے مشہور ہوا اسمین بہت شہر ہین
۵۰	فلسطین	سلیمان بن عبد الملک	شہر ریگستان کا ہی و قلیل الاشجار
۵۱	قسطنطنیہ	قسطنطین بن سوریوس	یہہ دار الملک روم ہے تین طرف سے بحر محیط احاطہ کیے ہوے ہے اور اسکے نزدیک قبر ابو ایوب انصاری علیہ السلام کے ہے
۵۲	قلزم		[illegible]
۵۳	قم		شہر ہے قریب اصفہان کے اور اسمین معدن سونے کے ہے اور نیز کہی کے جو شخص اس کان نمک سے بے اطلاع مالک کے لیوے اور اسکا ثمن ادا کرے تو لا ویسے کا اوسکا جانور لنگڑا ہو جاتا ہے فقط

...شان		مدینہ ہے درمیان قم و اصفہان کے
قونیہ		مدینہ مشہور و معتبرہ ہی اور اسمین قبر ہے افلاطون حکیم کے چنانچہ حکیم مذکور نے وقت مرنے کی اہل قونیہ کو وصیت کی کہ جب تک مین اس زمین مین مدفون رہونگا نزول وبا کا اس زمین پر نہووی گا اور اسی مدینہ مین قبر شیخ جلال الدین رومی و صدر الدین مشائخ کے ہے
قبادیہ		مدینہ جلیلہ ہے سواحل بحر شام پر اور اجہات مدن مین ہی الاخراب
کوفہ		مدینہ مشہور ہے اور اسمین ایک مسجد ہے اسکے اوپر سے ادریس ع م آسمان کو اوٹہائے گئی اور امام حنیفہ نعمان منسوب اسی ہی ہین
کرک		مدینہ ہی سایہ بقاع کے دامن جبل لبنان مین اور اسمین قبر نوح ع م کے ہے
...النویلہ		مدینہ مشہورہ ہی اور اسمین قلعہ کوہ ایک عالی ہی اور یہ ہی قبر جعفر طیار کے
کوکو		بلاد سودان مین ہی کہ سکنا ہی اوسکی جانتے مین لشکر کشی کو اور اوپر مذہب امام مالک کے ہین
کاشغر		مدینہ ہی کہ اسمین معدن فضہ خالص کا ہے
کرمان		بلاد فارس مین ہی اور اسمین معدن طوطیا کی ہے
کش		مدینہ ہے قریب سمرقند کے امیر تیمور گورگان اسکے

برصیصه		یہہ دو موضع ہین اول بلاد روم مین دوسرا قرار دمشق سے ہے غسل کرنے نہر ہو ضیع اول بہت قمل یعنی جون نہین پیدا ہوتی ہین
مقدونیه		جا نیخ خلیج قسطنطین کے ہے اور یہہ شہر حکماے یونان کا تہا
ملطیه		مدینه مشهوره و کثیر الجو ز و الاشجار ہے کہتے ہین کہ اسمین ۱۲ ہزار نول سے تہے صوف سار
ماردین		مدینه مشهوره ہی اور اسمین قلعه کوه پر ایک قلعه عجیب الوصف واقع کہ مثل وس قلعہ کے اور بلدان مین نہین ہی اور اسمین ۵۰ طرح کے عنب پیدا ہوتے ہین
مراغه		مدینه کبیره ہے مشهوره اور بایجان مین اسمین کتب مجوس کے بہت تہین اور چشمه ہاے گرم ہین
مداین		یہہ سات مداین بنائی ہوئی اکاسره کے اوپر نہر دجلہ کے واقع ہین
معرة النعمان		بلدة حسنه ہی درمیان حماة و حلب کے کثیر التین اور زیتون ابھی ہی مشہور ہے
نہروان		شہر بزرگ ہی درمیان بغداد اور واسط کے

۸۳	نخشب			مدینہ مشہور ہے ارض خراسان میں و حکما اسی منسوب ہیں
۸۴	نجران		بنجر ابن زیدان	مدینہ ہے یمن میں ... ہزار ... اسکا ہی اور یہ اصحاب اخدود کے
۸۵	نصیبین			اسمیں نہر موضع ہیں اور اسمیں ... درد سفید ہوتا ہے اور درد احمر نہیں ملتا اور اسمیں جبل جودی ہی کہ جہاں کشتی نوح علیہ السلام ٹہری تھی
۸۶	نینوی			دو موضع ہیں پہلا شرقی دجلہ کے ... اسمیں یونس علیہ السلام مبعوث ہوئے دوسرا ارض بابل میں کہ کربلا اور ...
۸۷	نہاوند		نوح علیہ السلام	مدینہ ہے قریب ہمدان کے
۸۸	نیشاپور			مدائن خراسان سے ہے اسمیں اچھے اچھے فضلا پیدا ہوئے
۸۹	نوی			قریہ ہے مضافات دمشق سے اور ... قبر سام بن نوح علیہ السلام کے ہے
۹۰	واحات			بلاد مصر میں ہے اسمیں زعفران ... بہت پیدا ہوتی ہے اور اسمیں سانپ اتنے بڑے ہوتے ہیں کہ اونٹ کو نگل لیتے ہیں ... کاٹنے کے سبب ... اکثر سوار اور ...
۹۱	ہجر			مدینہ کبیرہ ہے اور اسمیں ... نے ایک مکان بنایا تھا موسوم دار ...

[illegible]		اور اوسمین حجر اسود رکھا گیا تھا کہ حج بیت الله سے منہدم ہو جاوے الا یہ اوسکے مزاد حاصل نہوے
[illegible]هواة		یار بیہ ہی بلاد فارس مین قریب اصطخر کی کثیر البساتین والخیرات کہتے ہین کہ عورتین وہان کی زعفران کو کہتے ہین اور مین مثل زعفران ستاتیر کے اشیا ہین
[illegible]ندیاش		ایک قریہ ہے زمین فارس مین در میان دو پہاڑ کے اور اسمین ایک چاہ ہے اوسمین سے دھوان نکلتا ہے کہ کوئی بسبب اوسکے اوسکے قریب نہین جاسکتا اور اگر طایر وہان اور تا ہوا جاوے تو جل کر گر پڑتا ہے
[illegible]ودان		مدینہ ہے جنوب آفریقیہ کے اسمین قلعہ عظیم ہے
وادکی		مدینہ واسعہ ہی یہانکی عورات جب ۵۰ سال کے عمر کو پہونچتے ہین اپنے تئین رجال پر تصدق کرتی ہین کوئی منع نہین کر سکتا
واقات		مدینہ عظیمہ ہے جو کوئی اسمین جاتا ہے اوسکو ضحک کثیر سے تعجب اور سرور بلا سبب اور یہ علم بلا وجہ کا حاصل ہوتا ہے

نمبر	مقام	نام	کیفیت
	سندان	سہوان بن طوج بن سام	اسکی سبب نہین معلوم ہو اسکے آدمی بہت سندعی سخن و[illegible] لطیف طبع ہوتے ہین اور حزن و[illegible] اسمین شدید دم بسبب کثرت[illegible] کے سلا[illegible]نیلنے علے رکاکتہ عقلے ان[illegible] الی ہمدانی
۹۸	ہند		بلا دو اسعہ کبیرہ ہی اسمین اچھی ا[illegible] اور عجائبات حیوانات ہوتی ہین اور[illegible] دونو بہائی تہی ولد بوقیر بن یقطن بن [illegible] بن نوح علیہ السلام سے اور عجائب ہند سی ہی کہ [illegible] اسمین صرف رانگ کان سے و[illegible] ہوتا ہی اور یہہ عمر زمین شدید الحر[illegible] اسمین کفار ۹۰ ہزار ۵۰۰۰ رہتی ہین اور سرحد ہند مین ایک [illegible] ققنیس ہوتا ہی اور اسکے منہ[illegible] آگ نکلتے ہے کہ اوسی جلکر خاکستر ہو[illegible] پہر جب کہ اوسپر پانی برستا ہے [illegible] کیڑی پیدا ہوجاتی ہین آخر بچہ [illegible] مثل اپنی ماد باپ کی بن جاتی ہین جانور کی بہت عجیب و غریب ہوتی تناسل ہی لحاسرکا اسی شرط [illegible] اور بلاد ہند کی ایک ہزار دو [illegible] اور ۱۲ لاکہ و [illegible] ہزار قریہ اور اسم[illegible]

ودر ذو ربيع الا برار من خطبا به ولذ
مما نكث السوقيخ وسعانيك التي تحتفر تحتها
بذيع البديع على رسلك يافريد العصر فيا كل
من سطر بها ملك في النظم والنثر البحى
السواجع في زيا من سبحانك شاهدة
بانك الواحد المليك والفقير والكامل
الذي لا يقال به كفوها ولا شريك وكل
منا مقر بالتوحيد لا ينكر ولا يجحد فاما
صرالما يبلغ به المراد من فنون السحر
الصدور ينفا نتس المنظوم والمنثور
شروي بنهر كوثرها المتسلسل في جنانه
كل صاد لطيف يجاري النجا ومن
مضمار السيادة والافتخار اما ما على
رسم كيف لكاتبه وهو عبد رق لا يعرف
كلها ولا جزء منها جنانه صريح ولسانه غير
فصيح والمولى اعلم من غيره بما الخير
الصحيح رفقاً يا مولاي بالعبد الفقير
فخفض لحلال علمك جناح الذل لما
هو عن طاعتك الواجبة عليه لم يتحل
وكان له هو روده الكتابين المستجير
باخبار الغنيين سرودا وسيرت بافنانه
جحافل همه وارتياح فتت منه اعضا
[illegible] حواس [illegible] اخلاقكم